اسماءُ النبی صلی اللہ علیہ وسلم

صدفِ ضمائر میں

رحمۃ للعالمین

ابُو الامتیاز ع۔س۔مسلمؔ

Marfat.com

اسماء النبی ﷺ

صدفِ ضمائر میں

ابو الامتیاز ع س مسلم

القمر انٹرپرائزرز
رحمان مارکیٹ
اردو بازار، لاہور

Marfat.com

۱۲۸۱۳۶

خوبصورت، معیاری کتابیں

القمر انٹرپرائزز

اہتمام: محمد سعید اللہ صدیقی

ISBN:978-969-8981-49-5

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ

اشاعت اوّل : ۲۰۱۰

مطبع : عرفان افضل پرنٹرز لاہور

قیمت : ۱۰۵۰ روپے

رابطے کے لئے: * ابوالامتیاز ع س مسلم

1/1-3P، دوسری منزل، بلاک6، P.E.C.H.S، کراچی -400 75

فون:4-9201 3452 (9221+) فیکس:6870 3454 (9221+)

For Contact: * Abul Imtiaz Ain Seen Muslim

P.O.Box 102 609, Dubai (U.A.E). Tel. (+971-4) 341 5356

Fax: (+971-4) 347 6731 - Email: asmuslim@hotmail.com

Marfat.com

اَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

رَبِّ اَوۡزِعۡنِیۡۤ اَنۡ اَشۡکُرَ نِعۡمَتَکَ الَّتِیۡۤ اَنۡعَمۡتَ عَلَیَّ وَ عَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنۡ اَعۡمَلَ صَالِحًا تَرۡضٰہُ وَاَدۡخِلۡنِیۡ بِرَحۡمَتِکَ فِیۡ عِبَادِکَ الصّٰلِحِیۡنَ ۝ (۲۷- نمل-۱۹)

"اے میرے ربّ مجھے توفیق (اور مداوَمت) بخش کہ مَیں تیری نعمتوں (ایمان، علم و عمل) کا جو تُو نے مجھے اور میرے ماں باپ کو عطا فرمائی ہیں، شُکر ادا کروں، اور اس کی بھی کہ مَیں نیک اعمال پر کاربند رہوں، جس سے تو راضی ہو، اور مجھے اپنی رحمتِ خاصہ سے اپنے نیک بندوں میں شامل رکھ ۝

(اور کبھی بھی اِس نعمتِ قُرب سے دُور نہ فرما)"

اِنَّ اللّٰہَ وَ مَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوۡنَ عَلَی النَّبِیِّ ؕ
یٰۤاَیُّھَاالَّذِیۡنَ آمَنُوۡا صَلُّوۡا عَلَیۡہِ وَسَلِّمُوۡا تَسۡلِیۡمًا ۝ (۳۳-احزاب-۵۶)

"بے شک اللہ اور اُس کے فرشتے، نبیؐ (کریم صلی اللہ علیہ وسلم) پر رحمت بھیجتے ہیں، اے اہلِ ایمان تم بھی (میری اور میرے فرشتوں کی متابعت میں) آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر رحمت اور خوب (جیسا کہ حق ہے) سلام بھیجا کرو۔"

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیۡتَ عَلٰی اِبۡرَاھِیۡمَ وَ عَلٰی آلِ اِبۡرَاھِیۡمَ اِنَّکَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ ❖ اَللّٰھُمَّ بَارِکۡ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکۡتَ عَلٰی اِبۡرَاھِیۡمَ وَعَلٰی آلِ اِبۡرَاھِیۡمَ اِنَّکَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ ❖

Marfat.com

ثنا اُس کی محمدؐ سا نبی جس نے ہے بھیجا
سلام اُس پر جو ہے محبوب اور مہمان اُس کا

ثنا اُس کی بجُز جس کے نہیں ہے کار فرما
سلام اُس پر بجُز جس کے نہیں کوئی وسیلہ

ثنا اُس کی جو پنہاں ہو کے بھی ہے آشکارا
سلام اُس پر جو ہے دونوں جہاں میں بزم آرا

شماریات

تعدادِ ضمائر ۴۵

تعدادِ اشعار .... ۳،۷۰۵

Marfat.com

صَدَفِ ضمیر

دعاء وسلام - القرآن الکریم ۳

سلام ۴

شماریات --- تعدادِ ضمائر - تعدادِ اشعار ۴

صَدَفِ ضمیر (فہرس) ۵

حمد - "ترا ٹھکانہ ہو جس میں یارب...." .... ابوالامتیاز ع س مسلم ۷

نعت - "یا محمدؐ مصطفیٰؐ چشمِ کرم فرمایئے" .... ابوالامتیاز ع س مسلم ۸

"تیرا وجود الکتاب" .... ابوالامتیاز ع س مسلم ۹

محبت اور نام کی اہمیت ۱۱

اَسمائے مبارکہ صدَفِ ضمائر میں ۱۳

باری تعالیٰ کا اپنے لیے ضمیر کا استعمال ۱۵

باری تعالیٰ کا رسولِ کریمؐ کے لیے استعمالِ ضمیر ۱۶

مسنون دعاؤں میں باری تعالیٰ کے لیے استعمالِ ضمیر ۱۷

صحابہؓ اور شعراءِ نبوت کا آپؐ کے لیے استعمالِ ضمیر ۱۷

عربی، فارسی، اردو نعت اور عام شاعری میں استعمالِ ضمائر ۱۹

باری تعالیٰ اور مخلوق کے درمیان شراکتِ ضمائر ۲۱

تشکر ۲۲

مقدمہ: کیا اِسم فروزاں ہیں ضمائر کی صدَف میں .... ڈاکٹر ریاض مجید ۲۳

نظم: "صدَفِ ضمائر میں" .... ڈاکٹر ریاض مجید ۳۱

نظم: "اَسماءُالنبیؐ - صدَفِ ضمائر میں: ع س مسلم" .... ڈاکٹر ریاض مجید ۳۲

اِظہارِ خیال: اَسماءُالنبیؐ صدَفِ ضمائر میں .... ڈاکٹر عاصی کرنالی ۳۳

Marfat.com

ضمائر:

آپ ۳۵

اپنا .... اپنی .... اپنے ۴۳

اِدھر .... اُدھر ۴۵

اُس .... اِس .... اُسی ۴۶

اُسے .... اُن ۶۰

اُن .... اُنہوں .... اُنہی ۶۱

اُنہیں --- (بہ ضمِ اوّل و یائے معروف) ۱۹۰

اُنہیں --- (بہ ضمِ اوّل و یائے مجہول) .... ایسے ۲۰۲

تجھ .... تجھی .... تجھے ۲۰۳

ترا- تیرا .... تری- تیری .... ترے- تیرے ۲۱۱

تم .... تمہارا .... تمہارے ۲۳۶

تمہیں .... تُو ۲۳۹

جس .... جسے ۲۴۹

جن .... جنہوں .... جنہیں .... جو ۲۵۳

حضرت .... حضور ۳۷۹

کس .... کسے .... کن ۳۸۰

کون .... کیسا ۳۸۲

واں .... وہ .... وہی ۳۸۵

یہ ۴۴۰

Marfat.com

ابوالامتیاز ع س مسلم
ریاض الجنتہ، مدینہ منورہ،

اثر عطا کر

ترا ٹھکانہ ہو جس میں یارب، عریسِ دل کو وہ گھر عطا کر
بہت بھیانک ہے ظلمتِ شب، چراغِ قلب و نظر عطا کر

لباسِ تقویٰ، لباسِ حکمت، لباسِ علم و ہنر عطا کر
نبیؐ کے دامانِ خُلق و رحمت نے جو بکھیرے گہر، عطا کر

الٰہی آہِ سَحرگہی دے، دلوں کو قندیلِ آگہی دے
جو ذِکر سے تیرے کُھل کے برسے، مجھے وہی چشمِ تر عطا کر

لبوں پہ آیا جو ذِکرِ انور، مَشامِ جاں ہوگئے معطّر
کُھلا ہو بابِ قبول جس پر، مری دعا کو اثر عطا کر

سَحابِ رحمت سے یاالٰہی، ہری ہو مُردہ دلوں کی کھیتی
عصیرِ ایماں ہو رُوح جس کی، اُسی یقیں کا ثمر عطا کر

جدھر نظر ہے اُدھر تجلّی، ہزار گُل ہیں ہزار بجلی
ہزار جلوے، ہزار شوخی، ہزار تابِ نظر عطا کر

جو قلبِ مسلم میں ہے تلاطُم، مٹادے سارے ظن و توہُّم
چمن چمن میں کِھلے تبسُّم، دلوں کو رنگِ سَحر عطا کر

۞

Marfat.com

کراچی،
۲۳۔ مارچ ۲۰۰۳ء (صبحِ یومِ پاکستان)

استدعا بحضورِ سرورِ کائناتؐ

یا محمدؐ مصطفیٰ چشمِ کرم فرمایئے
دل کو گھر کر لیجئے آنکھوں میں رچ بس جایئے

کب سے ہیں میری نگاہیں آپؐ کے در پر لگی
دیجئے آکر درس خود یا مجھے بلوایئے

کون ہے جز آپ کے مشکوٰۃِ دل کی روشنی
ہر رگِ جاں کو مری انوار سے بھر جایئے

رات دن میں بھیجتا ہوں ذاتِ والاؐ پر سلام
جاگتے میں آیئے یا خواب میں مِل جایئے

منتظر کب سے حضوری کے لئے ہوں یارسولؐ
رُوئے زیبا اب بہر لطف و کرم دکھلایئے

باوضو ہو کر پڑھوں میں آپؐ پر ہر دم درود
وہ نگاہِ مہرباں دل پر مِرے فرمایئے

بے نوا ہوں بے عمل ہوں آپؐ کی امت میں ہوں
سب مٹیں غم دل کے وہ لطفِ نظر فرمایئے

خوب واقف آپؐ ہیں بے تابیِ دل سے مِری
اب سکونِ دل کا ساماں لطف سے فرمایئے

کیجئے پوری تمنا مسلمِ بیتاب کی
بس نہ یوں تڑپایئے، اب آیئے، آجایئے

✻

نعت کی شانِ نزول کے لئے ملاحظہ فرمائیں خودنوشت "لمحہ بہ لمحہ زندگی"، ص ۲۴۷، "ایک عجیب و غریب تجربہ"

Marfat.com

ابوالامتیاز ع س مسلم

تیرا وجود الکتاب

ہزار بار بشوئم دہن ز مشک و گلاب
ہنوز نامِ تو گفتن کمال بے ادبی است

محبت، چاہت اور پیار ہر جاندار کی فطرت کا تقاضا ہے۔ چرند و پرند سے لے کر انسان تک تمام مخلوقات اپنی اپنی خِلقت کے مطابق اس سے بہرہ ور یا دردِ محبت میں مبتلا ہے۔

دردِ دل کے واسطے پیدا کیا انسان کو
ورنہ طاعت کے لئے کچھ کم نہ تھے کرّ و بیاں

اگر یہ جذبہ نہ ہوتا تو کوئی جننے والی بچہ نہ جنتی، نہ اُسے اپنی زبان سے چاٹ کر صاف کرتی، اُس کی خوراک کے لئے دربدر کی خاک نہ چھانتی اور اس کی حفاظت نہ کرتی --- اور یہ دنیا ایک ویرانی کا منظر پیش کرتی۔

یہ بھی اُسی فطرت کا تقاضا ہے کہ انسان وفورِ محبت میں اپنی محبوب اور دلنشیں ہستیوں کو نت نئے جذبوں، لامحدود عقیدت اور خوبصورت اور محبت بھرے ناموں سے یاد کرتا، بُلاتا اور پکارتا ہے، جنہیں جذب و شوق کی فراوانی اور کیف واحساس کی حدّت، موجِ والہانہ کی طرح اُس کے وجدان پر وارد ہو کر دِل کے درد، آنکھوں کی شبنم اور الفاظ کی چاشنی میں ڈھال کر قلب وزبان پر جاری کر دیتی ہے۔

ناگزیر تھا کہ اِس کی اَساس بھی اُس فاطرِ ارض و سماوات سے ہی پڑتی جو سب خالقوں کا خالق، بلکہ احسنُ الخالقین ہے۔ وہ نُوْرُالسَّمَاوَاتِ وَ الْاَرْضِ (۳۵:۲۴) اور سراسر حسن و جمال ہے۔--- وَلِلّٰہِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی (۱۸۰:۷)۔ تمام خوبصورت اور حسین نام بھی اُسی کے ہیں۔ اُسے پسند ہے کہ اُس سے اپنی محبت کے اظہار، اُس کی نگاہِ مہربان، طلبِ رحمت و مغفرت اور شفقت و کرم کے لئے اُسے اِنہیں ناموں سے پکارا جائے--- فَادْعُوْہُ بِہَا (۳۵:۲۴)۔

فطرتِ انسانی کا یہ سرچشمہ، اِسی آئینِ الٰہی سے پھوٹتا اور جِلاء پاتا ہے جس کی رُو سے "حمد" پہ

Marfat.com

اُستوار نام کے حامل محمد صلی اللہ علیہ وسلّم، اللہ کے حبیب قرار پاتے ہیں۔ اِبنِ عباس کی ایک حدیث کے مطابق رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلّم نے محفلِ احباب میں فرمایا:

"ابراہیم خلیل اللہ، اللہ کے دوست ہیں اور وہ حقیقت میں اللہ کے دوست ہیں --- اور موسیٰؑ اللہ تعالیٰ کے ہمراز اور ہم کلام ہیں، اور وہ حقیقت میں ایسے ہی ہیں --- اور عیسیٰؑ اللہ کی روح اور کلمہ ہیں، اور وہ حقیقت میں ایسے ہی ہیں --- اور آدمؑ کو باری تعالیٰ نے انتخاب کیا، اور وہ حقیقت میں اللہ کے برگزیدہ ہیں --- لیکن تم آگاہ ہو جاؤ کہ مَیں خدا کا حبیب ہوں، اور مَیں یہ بات اِترا کر نہیں کہتا --- اور قیامت کے دن مَیں حمد کا جھنڈا اُٹھانے والا ہوں، جس کے نیچے آدمؑ اور دوسرے تمام پیغمبرؑ ہوں گے، اور مَیں اِس پر اِتراتا نہیں--- اور قیامت کے دن سب سے پہلا شفاعت کرنے والا مَیں ہوں گا؛ اور سب سے پہلا شخص ہوں گا جو بہشت کے دروازے کو حرکت دوں گا--- اور باری تعالیٰ جنت کے دروازے کو میرے لئے کھول دے گا، اور مجھ کو اُس میں داخل کردے گا --- اور میرے ساتھ مومن فقراء ہوں گے، اور اِس پر مَیں اِتراتا نہیں ہوں --- اور باری تعالیٰ کے نزدیک مَیں اگلے پچھلے تمام لوگوں میں بہتر اور برتر ہوں گا، اور مَیں اِس پر اِتراتا نہیں"۔ (حدیث ۵۴۸۳، ترمذی، دارمی، نیز حدیث ۵۴۸۴ دارمی، مشکوٰۃ شریف، جلد دوم ص ۳۵۴، نور محمد اصح المطابع وکارخانہ تجارت کتب، کراچی)

تو وہ ذاتِ والامرتبت جو مالکِ کائنات کی حبیب و محبوب ہے کیسے مرجعِ خلائق اور محبوبِ کُل نہ ہو گی۔

نبضِ ہستی تپش آمادہ اسی نام سے ہے
خیمہ افلاک کا استادہ اسی نام سے ہے

شاید ذیل کا شعر بھی جو شہرِ حبیبؐ میں بے اختیارانہ زبان پر آ گیا، اُسی ذوق و شوق کا ترجمان ہو جس میں زمان و مکان کی نسبت سے وارفتگانِ حبیبؐ، جذب و مستی کی ایک ایسی کیفیت کے حصار میں ہوتے ہیں، جس سے باہر آنے کو کبھی جی نہیں چاہتا۔

محبوبِ رب جو ہے وہی میرا حبیب ہے
ہم ذوقِ ذُوالجلال ہوں شہرِ نبیؐ میں ہوں

چنانچہ اعلان ہوتا ہے:

Marfat.com

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَیَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ط (۳۱:۳):
"(اے میرے حبیب آپؐ میری طرف سے اپنے اصحاب اور اُن کی وساطت سے تمام اہلِ ایمان کو) کہہ دیجیے کہ اگر تمہیں اللہ سے محبت کا دعویٰ ہے تو میری متابعت کرو، اللہ تم سے محبت کرنے لگے گا، (یعنی میری متابعت تمہیں اللہ کا محبوب بنادے گی) اور (اِس محبوبیت کے باعث) وہ تمہاری غلطیاں اور گناہ معاف کردے گا"۔

یقین محکم، عمل پیہم، محبت فاتحِ عالم
جہادِ زندگانی میں ہیں یہ مردوں کی شمشیریں

اور پھر اس محبت کے استحکامِ دوام کے لئے فرمایا: اَلنَّبِیُّ اَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ ۞ (۳۳ : ۶): "نبی صلی اللہ علیہ وسلّم مومنین کو اپنی جانوں سے بھی زیادہ عزیز اور قریب تر ہیں"۔ وہ اُن پر فدا ہونے کے لئے ہمہ دم اپنی جانیں ہتھیلی پر لئے پھرتے ہیں حتیٰ کہ اُن کے عزم کا اعلان یہی تکیہ کلام تھا کہ فِدَاہُ اَبِیْ وَ اُمِّیْ --- (ہم اور) ہمارے ماں باپ آپؐ پر قربان ہوں۔

اِسی دستورِ الٰہی کا تقاضا تھا کہ خود محبوبؐ کے الفاظ میں: "تم میں سے کوئی شخص (بھی) اُس وقت تک مومنِ (کامل) نہیں ہوتا جب تک اُسے میری محبت اپنے باپ، اپنی اولاد، اپنے اہل اور سب لوگوں سے زیادہ نہ ہو" (حدیث ۱۳-۱۴، ص ۲۰-۲۱، صحیح بخاری، جلد اوّل، باب حُبِّ رسولؐ، تاج کمپنی)۔

محبت اور نام کی اہمیت

چنانچہ نام کی اہمیت مسلّم ہے۔ "نام" نہ صرف علم اور معرفت کی بنیاد ہے، بلکہ باری تعالیٰ کا فرمان ہے کہ اُسے اچھے اچھے، بہترین اور خوبصورت ناموں سے پکارو۔ اِسی کلیے کا اِطلاق اُس کے رسول اور محبوب صلی اللہ علیہ وسلّم کے اسماء و صفاتِ گرامی پر بھی ہوتا ہے۔ کیونکہ آپؐ سے محبت اللہ سے محبت کے مترادف ہے۔

سارے اچھے نام دیتا ہے اُسے ربِّ حمیدؒ
وہ محمدؐ، احمدؐ و محمودؐ و حمّادؐ و حمودؐ (زبورِ نعت، ص ۱۹۳)

اس موضوع پر کافی حد تک گفتگو "اسماء النبی صلی اللہ علیہ وسلّم - پیراہنِ شعر میں" کے پیش لفظ "محمد صلی اللہ علیہ وسلّم" میں ہوچکی ہے۔

○ حمید: قابلِ تعریف --- محمدؐ: جس کی بہت زیادہ تعریف کی گئی ہو --- احمدؐ: بہت زیادہ تعریف کرنے والا --- محمود: سزاوارِ مدح و تعریف --- حمّاد: (خدا کی) بہت زیادہ تعریف کرنے والا --- حمود: تعریف کرنے والا۔

Marfat.com

بالعموم باری تعالیٰ کے ننانوے (۹۹) ذاتی اور صفاتی نام شمار کیے جاتے ہیں۔ اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلّم کے ذاتی و صفاتی نام بھی اِتنے ہی گنے جاتے اور عام دستیاب ہیں۔ ''اسلامی انسائیکلو پیڈیا آف اسلام'' ص ۱۶۲، مرتبہ سید قاسم محمود کے مطابق: ''قاضی سلیمان منصور پوری نے ۱۵۸ نام بیان کیے ہیں، جبکہ بعض علماء کے نزدیک یہ تین سو اور بعض کے نزدیک ایک ہزار ہیں۔ اکثر علماء و صحابہ کے نزدیک اللہ تعالیٰ کے ناموں کی تعداد انبیاء کی تعداد کے برابر ہے''؛ جبکہ محققین نے اپنی توفیق و استعداد کے مطابق کئی کئی جلدوں پر محیط ہزار ہا ناموں کی نشان دہی کی ہے۔

حضرت آدم علیہ السلام کا جنت سے اخراج ہُوا (۳۶:۲) تو اللہ تعالیٰ نے وعدہ فرمایا کہ ''اگر تمہیں (میرے رسولوں کے ذریعے) میری ہدایت پہنچتی ہے، اور وہ یقیناً پہنچے گی، تو جو بھی میری ہدایت کی پیروی کرے گا انہیں کوئی اندیشہ نہ ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے'' (۳۸:۲)۔ اِسی پر بس نہیں اپنے آخری رسول خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلّم کے ذریعے اس وعدہ کی تکمیل پر مہر ثبت کر دی کہ اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرٌ'' وَّ لِکُلِّ قَوْمٍ ھَادٍ (۷:۱۳)، ''آپ بے شک (کافروں) کو متنبہ کرنے والے ہیں --- اور ہر قوم کے لئے ایک ہادی (پیغمبر) ہے'' --- جس کے ذریعے اُن تک ہدایت پہنچتی رہی ہے۔

حضرت ابوذرؓ کی روایت بمطابق (حدیث ۵۴۹۲، مشکوٰۃ شریف، جلد ۳، ص ۱۵۸، تاج کمپنی) انبیاء علیہم السلام کی تعداد ۱،۲۴،۰۰۰ ہے، جن میں مُرسلین علیہم السلام (صاحبِ کتاب) ۳۱۵ ہیں --- لیکن ایک اور حدیث (صحیح بخاری، جلد ۴، ص ۴۰۶، تاج کمپنی) کے مطابق ۳۱۳ ہے۔ قرآنِ کریم میں صرف اُن چند انبیاء علیہم السلام کے نام آئے ہیں، جو قرآن کے اوّلین مخاطبین یعنی اہلِ عرب اور قرب و جوار کے علاقوں میں معروفِ عام تھے --- ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ باری تعالیٰ کی طرف سے ''ہادی'' یعنی پیغمبر چھوٹی چھوٹی بستیوں میں، اور بسا اوقات ایک ہی علاقے اور قوم میں تواتر یا وقفوں وقفوں سے مبعوث ہوتے رہے۔

یہ ایک منطقی بات ہے کہ ہر قوم کے نبی نے اپنی قوم کی زبان میں تبلیغ کی --- وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِہٖ (۴:۱۴)۔ دوسرے معنوں میں باری تعالیٰ کو اُن ناموں سے پکارا گیا جو اُن زبانوں میں خوبصورت اور بہترین تھے، لیکن تحریف، مرورِ زمانہ اور توحید سے انحراف کے باعث یہ نام اس قدر بدل گئے کہ اکثر قابلِ شناخت نہ رہے۔ ناموں کا کیا کہنا، خود متعلقہ صحیفوں کا وجود ہی بڑی حد تک مشکوک ہے۔ اس کے باوجود بعض قدیم کتب میں کچھ ناموں کے آثار اب بھی پائے جاتے ہیں۔

Marfat.com

مثلاً رسولؐ کی نسبت سے بائبل میں "فارقلیط"، جو عبرانی زبان کا لفظ ہے اور جس کے عربی میں معنی "احمد" ہیں۔ ہندو دھرم کی مشہور کتاب "اتھر وید" میں چودہ (۱۴) منتر ہیں جو کانڈ ۲۰، سوکت ۱۲۷ منتر ۱ تا ۱۴ پر مشتمل ہیں۔ ان میں تفصیل سے نرا شنس (عرفِ عام میں "کالکی اوتار") کے نام سے حضور صلعم کی پیش گوئی اور آپؐ کی تعریف و توصیف کی گئی ہے۔

- "نر" یعنی بشر (نہ کہ فرشتہ یا دیوتا) اور "اشنس"۔۔وہ جس کی کثرت سے تعریف کی جائے یعنی محمدؐ ---اُس کے بعد آپ کی وہ تمام نشانیاں اور بعض تاریخی واقعات تفصیل سے بتائے گئے ہیں جو سیرت کی کتابوں میں دستیاب ہیں۔ اور جن سے آپؐ کی شناخت میں کوئی شبہ نہیں رہتا۔ (۱)

- "وہ تمام علوم کا سرچشمہ، احمدؐ، عظیم ترین شخصیت ہے۔ یہ روشن سورج کے مانند اندھیروں کو دُور بھگانے والا ہے۔ اِس سراجِ منیر کو جان لینے کے بعد موت کو جیتا جا سکتا ہے، نجات کا اور کوئی راستہ نہیں"۔ (یجروید: ۳۱-۱۸)۔ (۲)

عرض کرنے کا مقصد یہ ہے کہ اللہ اور اس کے رسول کے ذاتی ناموں کے علاوہ صفاتی ناموں کی تعداد بھی شمار و قطار سے باہر ہے۔ اور چونکہ اِن میں سے بیشتر نام قدیم مرسلین و مِلل کے ذریعے نازل ہوئے ہیں اس لئے اُن کی تعداد کا تعین بھی ناممکن ہے۔ ہاں اگر ان کتابوں میں کوئی ایسا اشارہ مل جائے جو حضور صلی اللہ علیہ وسلّم کی شخصیت و صفات کی نمائندگی کرتا ہو، جیسا کہ سطورِ بالا کی چند مثالوں سے واضح ہے، تو ایسے اسماء کا تعین یقین سے کیا جا سکتا ہے۔ قابلِ مبارک ہیں وہ لوگ جنہوں نے مختلف زمانوں میں اس جستجو میں اپنی زندگیاں صرف کر دیں لیکن یہ ایسا سفر ہے جو ابد تک جاری رہے گا۔

اور جیسا اس پیش لفظ کی ابتدائی سطور میں عرض کیا جا چکا ہے انسان وفورِ محبت میں اپنی محبوب اور دل نشیں ہستیوں کو نت نئے جذبوں، لامحدود عقیدت اور خوبصورت اور محبت بھرے ناموں سے یاد کرتا، بُلاتا اور پکارتا ہے، جنہیں جذب و شوق کی فراوانی اور کیف و احساس کی حِدّت، موجِ والہانہ کی طرح اُس کے وجدان پر وارد ہو کر دِل کے درد، آنکھوں کی شبنم اور الفاظ کی چاشنی میں ڈھال کر قلب و زبان پر جاری کر دیتی ہے۔

اسمائے مبارکہ صَدَفِ ضمائر میں ☆

تاہم یہ کیفیتِ اظہار صرف ذاتی یا صفاتی ناموں تک محدود نہیں۔ "اَسماءُ النبی صلی اللہ علیہ وسلّم۔

۱- "محمد صلی اللہ علیہ وسلّم - ہندو کتابوں میں"، تالیف مولانا ابن اکبر الاعظمی، ص ۱۷ تا ۵۹، مطبوعہ دارالاندلس، لاہور۔

۲- "اگر اب بھی نہ جاگے تو..."، ص ۱۰۰، مولانا شمس نوید عثمانی، مطبوعہ بھارت، پاکستانی فوٹو ایڈیشن، مکتبہ تعمیرِ انسانیت، لاہور۔

☆ سہولت کے لئے اسمائے ضمیر کو نسخ میں تحریر کرنے کے علاوہ خط کشیدہ کر دیا گیا ہے۔

Marfat.com

پیراہنِ شعر میں'' کی ترتیب و تدوین کے دوران شدت سے احساس ہوا کہ اسمائے مبارکہ کے علاوہ آپؐ کا ذکر یا آپؐ سے استغاثہ کثرت سے اور اشعار کی بڑی تعداد میں ''اسمائے ضمائر''، مثلاً اُس -- اُن -- وہ -- وہی -- تُو -- تجھے -- تمہیں -- جیسے الفاظ میں ہوا ہے۔ اِس بے تکلفانہ تخاطب سے عرضِ حال کی بے ساختگی دل و جان کو ایسے والہانہ جذبے اور لذتِ بیان سے آشنا کر دیتی ہے جو سر بسر باعثِ تسکین و اطمینانِ قلب ہے اور اِس کی سرشاری جذبات و احساسات اور پروازِ خیال کو لامتناہی بلندیوں کی سیاحت پر لے جاتی ہے۔

ہر چند بعض احباب کا خیال تھا کہ اشارے کے سوا اَسمائے ضمیر کی کوئی حیثیت نہیں اس لیے اسمائے ضمیر کی بطور اَسماءُ النبی صلی اللہ علیہ وسلم ترتیب کسی علمی، ادبی یا روحانی اہمیت کی حامل نہیں۔ ظاہر ہے یہ بات رَوارَوی میں کہہ دی گئی ہے ورنہ ڈاکٹر عبداللہ عباس ندوی مرحوم کے مطابق حقیقت یہ ہے کہ ''کوئی لفظ فصاحت سے عاری اور حُسن سے خالی نہیں ہے، فرق صرف استعمال کرنے کا ہے۔ اگر ایک لفظ مناسب و موزوں جگہ پر صحیح طریقے سے استعمال کیا گیا ہے تو وہی بلاغت کی جان اور ادب کی آبرو ہے۔ بھوج پوری ہندی کی ایک مثل ہے 'ٹھاؤں گُن کاجل، کٹھاؤں گُن کالکھ'، سیاہی مناسب جگہ پر لگائی گئی ہے تو کاجل (یا سُرمہ) کہلائے گی، بے جگہ لگائی گئی تو کالک کہلاتی ہے'' (''شاعرِ لوحِ شیشۂ دل''، ص ۷۶)۔

بنیادی بات یہ ہے کہ اسم ضمیر کا اشارہ یا اُس کی نسبت کس ذاتِ قدسی صفات کی طرف ہے۔ معمولی غور و فکر سے یہ حقیقت روشن ہو جاتی ہے کہ اسمائے ضمیر ہمارے باہمی معاملات، تعلق خاطر اور گفتگو میں اِس کثرت سے استعمال ہوتے ہیں کہ اِن کے بغیر کسی واسطہ داری یا اِبلاغ کا تصور ممکن نہیں ہے۔ شعرائے کرام نے عام تخاطب کے علاوہ ضمائر کو اظہارِ خیال کے لیے اِس تواتر اور مہارت سے استعمال کیا ہے کہ ان کی وہی اہمیت ہو گئی ہے جو سانس کے لیے ہَوا کی ہے۔ عمرانی تعلقات اور تہذیبی و ثقافتی روایات کے تنوع میں ضمائر اپنا حسن رکھتے ہیں۔ ایک ہی شاعر کے دو مختلف اشعار سے اِس نزاکتِ خیال اور شدتِ تاثر کا اندازہ ہو سکتا ہے جو ضمائر کے استعمال ہی سے ممکن تھا:

کوئی میرے دل سے پوچھے <u>تیرے</u> تیرِ نیم کش کو
یہ خلش کہاں سے ہوتی جو جگر کے پار ہوتا

اور

جان دی، دی ہوئی <u>اُسی</u> کی تھی
حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہُوا (غالبؔ)

ضمیر میں وہ زورِ تاثیر، بے ساختگی اور راستگی ہے کہ تیر ہمیشہ نشانے پر بیٹھتا ہے اگر میرا حافظہ غلطی

Marfat.com

نہیں کرتا تو اقبالؒ کے ایک ایسے ہی بے تکلفانہ بلکہ بے اختیارانہ تکلّم سے ان پر کفر کا فتویٰ صادر ہو گیا تھا:

پھر بھی ہم سے یہ گلا ہے کہ وفادار نہیں
ہم وفادار نہیں تُو بھی تو دلدار نہیں (اقبالؒ)

اور انہیں اپنے دفاع میں پورا "جوابِ شکوہ" تحریر کرنا پڑا تھا۔

چنانچہ اسم ضمیر میں خطاب نہ صرف قرب اور فرطِ محبت کی علامت ہے بلکہ ازل سے خود باری تعالیٰ کی سنت ہے، جس نے اَسمائے ضمیر کو خود اپنی ذات اور اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وسلّم کے لیے بہ تواتر استعمال فرمایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلّم اور آپؐ کے صحابہؓ نے بھی اِس پیرایۂ اظہار میں تخاطُب و تکلّم کیا۔ جب سے انسان نے بولنا سیکھا یا شعر و ادب میں اِظہار کا سلیقہ اختیار کیا ہے، ضمائر میں اِظہار و بیان لازم ٹھہرا۔ ہر چند لفظ "ضمیر" خود اپنی فضیلت کا آئینہ دار ہے آئندہ سطور میں ہم ہر سطح پر اِس کی اہمیت واضح کرنے کی کوشش کریں گے۔ فی الحال یہ کہہ دینا کافی ہے کہ "پیراہنِ شعر میں" کی ترتیب مکمل ہوتے ہی پہلے سے کی ہوئی نیت کے مطابق بسم اللہ کہہ کر "اسماء النبی صلی اللہ علیہ وسلّم۔ صدفِ ضمائر میں" کی ترتیب و تدوین کا آغاز کر دیا۔

باری تعالیٰ کا اپنے لیے ضمیر کا استعمال

باری تعالیٰ فرماتے ہیں: اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ" وَّلَا نَوْمٌ" ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَاالَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَابَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَالْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ○ (۲:۲۵۵): "اللہ وہ ہے کہ اُس کے سِوا کوئی معبود نہیں۔ وہ زندۂ جاوید اور قائم و دائم ہے۔ اُسے نہ اُونگھ آ سکتی ہے، نہ نیند۔ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، سب اُسی کی مِلک ہے۔ کون ایسا ہے جو اُس کے سامنے اُس کی اجازت کے بغیر سفارش کر سکے! وہ جانتا ہے اُس سب کو جو کچھ مخلوقات کے سامنے ہے اور جو کچھ اُن کے پیچھے ہے۔ اور وہ (یعنی تمام مخلوقات --- جنّ و انس، ملائک وغیرہ) اُس کی معلومات میں سے کسی کا بھی احاطہ نہیں کر سکتے، اِلّا یہ کہ جتنا وہ خود چاہے۔ اُس کی کُرسی آسمانوں اور زمینوں کی تمام وسعتوں پر محیط ہے، اور اُس پر اُن کی نگرانی ذرا بھی گراں نہیں۔ اور وہ عالیشان ہے، عظیم الشان ہے"۔

Marfat.com

باری تعالیٰ کا رسولِ کریمؐ کے لیے استعمالِ ضمیر

○ وَمَآ اَرۡسَلۡنٰکَ اِلَّا رَحۡمَۃً لِّلۡعٰلَمِیۡنَ○(۲۱-۱۰۷): "اور ہم نے تجھے تمام عالمین پر رحمت بنا کر بھیجا۔"

○ .... یَتۡلُوۡا عَلَیۡہِمۡ آیٰتِہٖ وَ یُزَکِّیۡہِمۡ وَ یُعَلِّمُہُمُ الۡکِتٰبَ وَالۡحِکۡمَۃَ ج (۳-۱۶۴): "اور وہ (رسولؐ) اُنہیں اُس (اللہ) کی آیات پڑھ کر سناتا ہے، اور (وہ) اُنہیں (شرک وغیرہ سے) پاک کرتا ہے، اور (وہ) اُنہیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے..."۔

○ اَلَمۡ نَشۡرَحۡ لَکَ صَدۡرَکَ○ (۹۴-۱): "کیا ہم نے تیرے لیے تیرا سینہ نہیں کھول دیا!"

○ وَوَضَعۡنَا عَنۡکَ وِزۡرَکَ ○ (۹۴-۲): "اور ہم نے تجھ پر سے تیرا وہ بوجھ اتار دیا"۔

○ الَّذِیۡۤ اَنۡقَضَ ظَہۡرَکَ ○ (۹۴-۲): "جس (بوجھ) نے تیری پیٹھ توڑ رکھی تھی"۔

○ وَرَفَعۡنَا لَکَ ذِکۡرَکَ ○ (۹۴-۴): "اور ہم نے تیرے لیے تیرا ذِکر بلند کر دیا"۔

○ عَزِیۡزٌ عَلَیۡہِ مَا عَنِتُّمۡ (۹-۱۲۸): (تمہارے پاس رسولؐ آیا ہے تم ہی میں سے) "اور انہیں بہت گراں گزرتی ہے جو چیز تمہیں مضرت پہنچاتی ہے"۔

○ حَرِیۡصٌ عَلَیۡکُمۡ (۹-۱۲۸): "(وہ) تمہاری بھلائی کے حریص ہیں"۔

○ بِالۡمُؤۡمِنِیۡنَ رَءُوۡفٌ رَّحِیۡمٌ ○(۹-۱۲۸): "(وہ) ایمان والوں کے حق میں تو نہایت ہی شفیق اور مہربان ہیں"۔

○ فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَاِنَّمَا عَلَیۡکَ الۡبَلٰغُ الۡمُبِیۡنُ ○ (۱۶-۸۲): "لیکن اگر یہ لوگ رُوگردانی کیے رہیں، تو تیرا کام تو صاف صاف کھول کر (پیغام) پہنچا دینے کے سوا اور کچھ بھی نہیں"۔

○ فَاِنۡ اَعۡرَضُوۡا فَمَآ اَرۡسَلۡنٰکَ عَلَیۡہِمۡ حَفِیۡظًا ط اِنۡ عَلَیۡکَ اِلَّا الۡبَلٰغُ ط (۴۲-۴۸): "یہ لوگ اگر پھر بھی اعراض کریں تو ہم نے تجھ کو اُن پر کوئی نگران کر کے نہیں بھیجا۔ تیرے ذمہ تو صرف پہنچا دینا ہی ہے"۔

○ فَلَعَلَّکَ بَاخِعٌ نَّفۡسَکَ عَلٰۤی آثَارِہِمۡ اِنۡ لَّمۡ یُؤۡمِنُوۡا بِہٰذَا الۡحَدِیۡثِ اَسَفًا○(۱۸-۶): "پس کیا تو اُن لوگوں کی خاطر کہ وہ نہیں مانیں گے، پچھتا پچھتا کر اپنی جان دے دے گا؟"

Marfat.com

مسنون دعاؤں میں باری تعالیٰ کے لیے استعمالِ ضمیر

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَیِّمُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ مَنْ فِیْھِنَّ وَ لَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ مَلِکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْھِنَّ وَلَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَن فِیْھِنَّ وَلَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ الْحَقُّ وَ وَعْدُکَ حَقٌ'' وَّ لِقَآؤُکَ حَقٌ'' وَّ قَوْلُکَ حَقٌ'' وَّالْجَنَّةُ حَقٌ'' وَّالنَّارُ حَقٌ'' وَّالنَّبِیُّوْنَ حَقٌ'' وَّ مُحَمَّدٌ'' رَّسُوْلُ اللّٰهِ حَقٌ'' وَّالسَّاعَةُ حَقٌ'' -- اے اللہ سب تعریفیں تیرے لیے ہیں آسمانوں اور زمین اور جو جو مخلوق اس میں آباد ہے اُن سب کی ہستی برقرار رکھنے والا تُو ہے۔ اور سب تعریفیں تیری ہیں، آسمانوں اور زمین اور جو مخلوق اُن میں بستی ہے اُن سب کا بادشاہ تُو ہے۔ اور سب تعریفیں تیری ہیں آسمانوں اور زمین اور جو اُن میں ہے اُن سب کا نور تُو ہے۔ اور سب تعریفیں تیری ہیں، دراصل موجود تُو ہی ہے، تیرا وعدہ ٹل نہیں سکتا، تیری ملاقات ضرور ہونی ہے، تیرا فرمان برحق ہے جنت واقعی موجود ہے اور دوزخ بھی موجود ہے، تیرے جتنے نبیؑ ہیں سب برحق ہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلّم اللہ تعالیٰ کے برحق پیغمبر ہیں اور قیامت ضرور آنی ہے۔ (حزب الاعظم، ص ۲۹)

صحابہؓ اور شعراءِ نبوت کا آپؐ کے لیے استعمالِ ضمیر

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے اسمِ ضمیر میں تخاطب کی یہ سنتِ الٰہی مضبوطی سے تھام لی۔ چنانچہ ان کا معمول تھا کہ وہ آپ کو اکثر اسمِ ضمیر سے پکارتے یا یاد کرتے:

- فِداکَ امی و ابی یا رسول اللّٰہ: یارسولؐ میرے ماں باپ آپؐ پر فدا ہوں۔
- فِداہُ امی ابی : میرے ماں باپ اُنؐ پر فدا ہوں۔

نعت میں اسمائے ضمیر کا استعمال خود رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلّم کی اپنی محفلوں میں بکثرت ہوتا تھا۔

حضورؐ کے چچا جناب ابو طالب نے اہلِ قریش کو جنگ سے باز رہنے کی ترغیب دیتے ہوئے اسمِ ضمیر میں آپؐ کی مدح فرمائی اور یہ شعر کہا جو ہزار قصیدوں پر بھاری ہے:

وأبیض یستسقی الغمام بوجهه ثمال الیتامیٰ عصمة للأرامِل	وہ (رسولِ پاکؐ) روشن و تابناک چہرے والے --- جن کے صدقے میں بادلوں سے بارش کی طلب کی جاتی ہے --- وہ یتیموں کے والی اور بیواؤں کے سرپناہ ہیں۔

Marfat.com

حضرت حسّان بن ثابتؓ شاعرِ نبویؐ کے نام سے اوروں کے علاوہ اسمِ ضمیریں یہ دو اشعار موسوم ہیں:

و أجمَل منکَ لَم ترقطُّ عَینی — تجھ (آپ) سے زیادہ ... کبھی نہیں پڑی۔ تجھ سے زیادہ ...
وَ أحسَنَ مِنکَ لَم تلِدِ النِّساء — عورت نے نہیں جنا۔ حسین نگاہ، بلند مرتبہ ———
حَسُنتَ طَرُفا و شرفت قَدرًا — گویا جیساتو خود چاہتا تھا تجھے ویسا ہی پیدا کیا گیا۔
کانَّکَ قَدْ خُلِقتَ کما تَشَاء

اَمثالِ مندرجہ بالا کے علاوہ قصیدہ بانت سعاد بہت مشہور اور مقبولِ بارگاہ ہوا۔ اس پر نہ صرف کعب ابن زہیر کی جان بخشی ہوئی بلکہ حضورؐ نے خوش ہو کر اُسے اپنے پیراہن سے ... اُس کا قصہ مختصراً یوں ہے کہ کعب ابن زہیر بن ابی سلمٰی نے اپنے بھائی بُجیر ابن زہیر کے ... بہ اسلام ہو جانے پر، جو کعب کے خیال میں اپنے آباء واجداد کے دین سے منحرف ہو گیا تھا ... کی سخت قسم کی ہجو نظم کی۔ چونکہ ایسے اشعار عرب معاشرے میں بہت جلد پھیل جاتے تھے ... عظیم فتنے کا خدشہ پیدا ہو گیا، اور دربارِ رسالت سے اُس کے قتل کا حکم صادر ہو گیا۔ کعب کو اپنے بھائی بُجیر ہی سے اس کا علم اور خطرے کا احساس ہو گیا تو اُس نے حضورؐ کی مدحت میں ۵۸ اشعار کا قصیدہ رقم کیا، اور خطرات سے بچتا بچاتا کسی طرح مدینے میں پہنچ کر مسجد نبوی میں داخل ہو گئے ... قریب تھا کہ ایک صحابی اُٹھ کر اس کا سر تن سے جدا کر دیتے، حضورؐ کے اشارے سے ... اور کعب نے اپنا قصیدہ بارگاہِ رسالت میں پیش کیا۔

ان سطور میں مسجد نبوی کے اُس منظر، قصیدے کی تشبیب، ہیئت اور پہنائی و پنہائی پر گفتگو کی گنجائش نہیں، عربی قصائد سے دلچسپی رکھنے والے اُن سے بخوبی آشنا ہیں۔ یہاں صرف یہ کہنا مقصود ہے کہ کعب جب اسمِ ضمیر سے مزین ۵۱ ویں شعر پر پہنچا اور یوں لب کشا ہوا۔

ان الرسول لنور یستضاء بہٖ
و صارم من سیوف الهند مسلول

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم بلاشک و ریب ایک نور ہیں، جن سے اجالا آنکھوں کے سامنے اس طرح پھیل جاتا ہے، جس طرح نیام سے تلوار نکلتی ہے تو ایک چمک سی آنکھوں کے سامنے پیدا ہو جاتی ہے، (بعض نسخوں میں "سیوف الھند" کے بجائے "سیوف اللّٰہ" نقل کیا گیا ہے۔ مراد یہ ہے کہ اکتسابِ نور کا مادی وسیلہ تو سوائے ماہتاب اور آفتاب اور ستاروں کے اور کچھ نہ تھا ایک تیسری چیز تلوار ہی تھی، جس کا وار کاری ہوتا تھا اور ...

Marfat.com

عربوں کا پسندیدہ ہتھیار تھا) اور تلوار جب میان سے نکلتی تو اپنی چمک سے مدمقابل کی آنکھوں کو خیرہ کردیتی)۔

یہاں تلوار کی چمک سے چہرۂ انور کی تشبیہ مقصود تھی --- یعنی وہ ایسے نور ہیں جو سرچشمۂ روشنی ہیں اور وہ نور مضبوط فولاد کی بے نیام تلوار کے مانند ہے۔

کعب ابن زُہیر کی قسمت کا ستارہ جگمگا اُٹھا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلّم نے اپنا پیراہنِ مبارک اتار کر شاعر کو عطا کردیا۔ کعب کی نہ صرف جان بخشی ہوگئی، اُس کی آخرت بھی سنور گئی۔

عربی، فارسی اور اردو نعت اور عام شاعری میں استعمالِ ضمائر

ہر دَور، ہر تمدن اور ہر زبان میں ناگزیر ہے کہ ادب، شاعری اور روزمرہ میں اسمِ ضمیر کا استعمال مسلسل ہو۔ یہ مشاہدے کی بات ہے اور محتاجِ دلیل نہیں۔ اردو، پنجابی، انگریزی، ہر کلاسیکی اور لوک ادب کے متقدمین، مُتاخرین اور معاصرین کے ہاں یکساں طور پر اس کی اعلیٰ سے اعلیٰ مثالیں ملتی ہیں۔ غالب کے اردو دیوان کی پہلی غزل کی ابتداء ہی اسمِ ضمیر سے ہوتی ہے:

نقش فریادی ہے کِس کی شوخیء تحریر کا
کاغذی ہے پیرہن ہر پیکرِ تصویر کا

صنفِ نعت میں تو اسمِ ضمیر کے بغیر دو قدم چلنا دشوار ہو جاتا ہے۔

بلغ العُلیٰ بکمالِہٖ　　کشف الدجیٰ بجمالِہٖ
حَسُنَتْ جَمیعُ خِصالِہٖ　　صَلّوا علیہ و آلِہٖ　　(سعدی شیرازیؒ)

مرحبا سیّدِ مکّی مدنی العَربی
دل و جاں باد فدایت چہ عجب خوش لقبی　　(قدسیؒ)

نہ کوئی اُس کا مشابہ ہے نہ ہمسر نہ نظیر
نہ کوئی اُس کا مماثل نہ مقابل نہ بدل　　(محسن کاکورویؒ)

وہ سُوئے لالہ زار پھرتے ہیں
تیرے دن اے بہار پھرتے ہیں　　(مولانا احمد رضا خاںؒ)

Marfat.com

اے خاصۂ خاصانِ رُسل وقتِ دعا ہے
امت پہ تری آ کے عجب وقت پڑا ہے (مولانا الطاف حسین حالیؒ)

دل جس سے زندہ ہے وہ تمنا تمہی تو ہو
ہم جس میں بس رہے ہیں وہ دنیا تمہی تو ہو (مولانا ظفر علی خاں)

ہاتھ آئے اگر خاک ترے نقشِ قدم کی
سر پر کبھی رکھیں، کبھی آنکھوں سے لگائیں (مولانا حسرت موہانیؒ)

تُو صبحِ ازل، آئینہ حُسنِ ازل بھی
اے صلِّ علیٰ صورتِ سلطان مدینہ (جگر مراد آبادی)

سلام اے ظلِّ رحمانی! سلام اَے نورِ یزدانی
ترا نقشِ قدم ہے زندگی کی لوحِ پیشانی (حفیظ جالندھری)

آیہ ٔ کائنات کا معنیء دیریاب تُو
نکلے تری تلاش میں قافلہ ہائے رنگ و بو (اقبالؒ)

لوح بھی تُو، قلم بھی تُو، تیرا وجود الکتاب
گنبد آبگینہ رنگ تیرے محیط میں حباب

عالمِ آب و خاک میں تیرے ظہور سے فروغ
ذرّہ ریگ کو دیا تُو نے طلوعِ آفتاب

شوکتِ سنجر و سلیم، تیرے جلال کی نمود!
فقرِ جُنید و بایزید، تیرا جمالِ بے نقاب

شوق ترا اگر نہ ہو میری نماز کا امام
میرا قیام بھی حجاب، میرا سجود بھی حجاب (اقبالؒ)

خود اس فقیر نے اپنے خالق و مالک کے حضور دعاؤں، مناجاتوں اور فریاد و استغاثے اور خاتم المرسلین، رحمتہ للعالمین، شفیع المذنبین صلّی اللہ علیہ وسلّم کی مِدحت و شان میں نعت اور درود و سلام کے لیے ضمائر و اشارات سے بے انتہا استفادہ کیا ہے۔ ''اسماء النبی صلی اللہ علیہ وسلّم - پیراہنِ شعر میں''

Marfat.com

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ذاتی و صفاتی ناموں کی ترتیب میں ۴,۵۶۵ اشعار میں اندازاً ۳،۵۰۰-۴،۰۰۰ اَسمائے مبارکہ شامل ہیں اِس کے باوجود "اسماء النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلّم - صدف ِضمائر میں" کی ترتیب میں یہ سلسلۂ اشعار ۳,۷۰۵ کی تعداد اور ۴۵ اَسمائے ضمیر پر تکمیل پذیر ہوا۔ گویا "ضمائر" میں تخاطب کسی طرح دیگر اسالیب سے کم اہم نہیں۔

باری تعالیٰ اور مخلوق کے درمیان شراکتِ ضمائر

چنانچہ اسمائے ضمائر ہمیشہ سے حُبّ رسول صلی اللہ علیہ وسلم، آپؐ کے اوصاف و فضائل کے بیان اور اُن کے اظہار کا اتنا مؤثر اور دلپذیر ذریعہ ہیں حتیٰ کہ خود خالقِ مطلق نے انہیں اپنے تخاطب کے لیے اختیار کیا۔ فرمانِ الٰہی ہے:

> "اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا٥ (۵۶:۳۳)": "بے شک اللہ اور اُس کے فرشتے نبیء (کریم صلی اللہ علیہ وسلم) پر رحمت بھیجتے ہیں۔ اے اہلِ ایمان تم بھی (تا قیامت) آپؐ پر رحمت اور خوب (جیسا کہ حق ہے) سلام بھیجا کرو"۔

آپؐ پر صلاۃ و سلام کا یہ سلسلہ ازل سے جاری ہے اور ابد تک رہے گا، اور اس کی تعمیل حکم کے درجے میں ہے۔ کوئی عبادت اس کے بغیر ممکن نہیں، کوئی دعا اس کے بغیر قابلِ قبول نہیں اور ہمارے لیے یہ کتنے اعزاز، لطف اور سرِ نیاز تشکر میں خم کرنے کی بات ہے کہ اس عمل میں نہ صرف ذاتِ الٰہی کے ساتھ اہلِ ایمان شامل ہیں بلکہ اُس کے فرشتے، اور اسی نسبت سے تمام کائنات بھی ہم قدم ہے۔ اَور کون سا مقام ایسا ہے جہاں خالق اور مخلوق اِس انداز سے ہم بزم --- ہم رکاب، بلکہ ہم آہنگ ہوں۔

وہ بے نیاز و لاشریک ہے۔ وہ کائناتِ ارض و سماوات کا خالق ہے۔ سب عزت اُسی کے لیے ہے اِنّ العزۃ للہ جمیعاً (۱۳۹:۴)۔ وہ جسے چاہے عزت بخشے اور جسے چاہے ذلت سے دوچار کرے۔ اس نے آدمؑ کو ایک مُشتِ خاک سے پیدا کیا۔ پھر اُنہیں مسجودِ ملائک کے یکتا مرتبہ سے مشرّف اور سریر آرائے خلافتِ ارضی فرمایا۔ چنانچہ ابنِ آدم کا یہ شرف کیا کم ہے کہ اُسے تمام مخلوقات میں وہ عزّ و اِکرام حاصل ہُوا جو اور کسی صِنف کے نصیب میں نہیں! اِکرامِ مزید یہ ہے کہ اُس نے اپنے حبیبِ خاص صلی اللہ علیہ وسلم پر صلاۃ و رحمت کے لیے اپنے ساتھ، اپنے بندوں، اپنے ملائکہء مقرّبین اور تمام مخلوقات کو بھی جو ہمہ دم اپنے اپنے انداز میں اُس کی تسبیح میں مشغول ہے (يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي

Marfat.com

الاَرضِ (۱:۶۲) شریکِ محفل کر لیا۔ غالبؔ نے درست ہی کہا تھا:

کاں ذاتِ پاک مرتبہ دانِ محمدؐ است

کیا یہ: صِبْغَةَ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً (۲-۱۳۸): ''(ہمارے اوپر) اللہ کا رنگ ہے (یعنی اللہ نے ہمیں اپنے رنگ میں رنگ دیا ہے) اور اللہ سے بہتر کون (رنگ دینے والا) ہے''، کا منظر نامہ نہیں ہے!

ابوالامتیاز ع س مسلم

دبئی، محرم الحرام ۱۴۳۱ھ
جمعہ، یکم جنوری ۲۰۱۰ء

تشکّر

مَیں پروفیسر ڈاکٹر ریاض مجید کے لیے سراپا تشکر ہوں، جنھوں نے حُبِ رسولؐ میں ڈوب کر اپنے مضمون ''اِک اسم فروزاں ہے ضمائر کی صدف میں'' کی تحریر میں ''اَسماءُ النبی صلی اللہ علیہ وسلّم کے حوالے سے ''نعت'' کے فروغ، مقبولیت اور مستقبل کے لامحدود امکانات پر اپنے فکر و خیال کی تحقیقی و تدقیقی گہرائیوں کی روشنی میں اظہارِ خیال کیا، اور ایسے ایسے نکاتِ گوہر آب کی غواصی کی جو ایک اہلِ نظر اور صاحبِ دل ہی کا منصب ہے۔

یہ جذبات و احساسات نہ صرف اُن کے مضمون بلکہ اس میں شامل رباعیات اور نظموں: ''شہکار ہے جو بزمِ عناصر کی صدف میں'' --- اور ''نبیؐ کے وصف میں، پیشِ ہدف ضمیروں کے'' --- میں نصف النہار کے سورج کی طرح درخشاں ہیں۔ باری تعالیٰ انہیں رہتی دنیا تک سلامت رکھے۔

مَیں پروفیسر ڈاکٹر عاصی کرنالی کا خصوصی طور پر شکر گزار ہوں، جنھوں نے بلا تامل و تاخیر میری درخواست پر ''اظہارِ خیال'' کے عنوان سے اپنی گراں قدر رائے سے نوازا اور حوصلہ افزائی فرمائی۔ میری دعا ہے کہ باری تعالیٰ اُن کے ذوقِ شوق میں اضافہ فرمائے اور اُن کی تحریر کو شرفِ قبولیت سے نوازے۔

ابوالامتیاز ع س مسلم

دبئی، ۲۰۔ ربیع الثانی ۱۴۳۱ھ
پیر، ۵۔ اپریل ۲۰۱۰ء

۱۲۸۱۳۶

Marfat.com

پروفیسر ریاض مجید

کیا اسم فروزاں ہیں ضمائر کی صدف میں!

[illegible] صلی اللہ علیہ وسلم نے گزشتہ صدی کے آخری ربع میں اپنے ارتقاء کی کئی منازل [illegible] سالوں میں تخلیقِ نعت کے ساتھ ساتھ نعتیہ شاعری کی تدوین، ترتیب، تنقید [illegible] جو نمایاں کام ہوا ہے اس نے اس صنف کو نہ صرف یہ کہ ایک باقاعدہ صنفِ [illegible] کو تسلیم کرایا ہے بلکہ اس کے فکری و فنی آفاق کو بھی بہت وسیع کر دیا ہے۔

[illegible] نعت جنہوں نے اپنی عمر کا ایک بڑا حصہ اس صنف کے خدوخال سنوارنے میں صرف کیا ہے ان میں ایک اہم نام جناب ع س مسلم کا ہے۔ انہوں نے ادب کی دوسری اصناف (افسانہ، مضامین، تنقیدی مقالہ جات، سوانح نگاری اور حمدِ باری تعالیٰ) کے ساتھ نعت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے بھی گراں قدر خدمات سرانجام دی ہیں۔ مقدار اور معیار دونوں حوالوں سے اُن کا نعتیہ کلام [illegible] کا مظہر ہے۔

[illegible] کے باب میں ان کے فکری و فنی محاسن گزشتہ کئی عشروں سے زیرِ جائزہ بھی رہے ہیں اور اُن پر [illegible] جامعات میں بھی بہت سا تنقیدی کام ہُوا اور ہو رہا ہے جن میں ایم اے، ایم فِل اور پی ایچ ڈی [illegible] کے کئی مقالے شامل ہیں۔ مجھے ان کے جس تخصص پر اظہارِ خیال کرنا ہے وہ اُن کی اردو نعت میں اسماء النبی الکریم صلی اللہ علیہ وسلم کا موضوع ہے۔

عربی، فارسی اور دوسری زبانوں میں لکھی جانے والی نعتیہ شاعری کی طرح اردو میں بھی آغازِ نعت گوئی سے نعت گو شاعروں نے اپنے اپنے نعتیہ جذبات اور واردات کے بیان میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اسمائے مبارکہ کا ذکر کیا ہے۔ ان اسماء کے اوّلین ماخذات قرآنِ کریم، احادیثِ نبویؐ، دیگر آسمانی صحائف، مذہبی کتب، کتبِ سیر و دعظ رہی ہیں جن میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اوصافِ حمیدہ اور فضائل و شمائل کے حوالے سے سینکڑوں اسماء کا سراغ ملتا ہے۔ صوفیائے کرام، حب دارانِ رسول صلی اللہ

Marfat.com

علیہ وسلّم اور نعت گو شاعروں نے عہد بہ عہد اِن اسمائے مبارکہ میں اضافہ بھی کیا، اور یہ اضافہ اِس حد تک ہُوا کہ ان اسمائے مبارکہ کی جداگانہ کتابوں میں تدوین و تشریح بھی کی گئی۔ اِن اسمائے مبارکہ کے مفاہیم و معانی سے لے کے اِن سے وابستہ ذہنی تجربات اور روحانی واردات کو بھی مرتب کیا گیا۔ نیز اِن کے اثرات اور فیوض و برکات کے تذکار کے ساتھ اِن کے ورد اور وظیفہ کے ضابطوں کو بھی اپنے اپنے طور، ذوق اور باطنی کیفیات کی روشنی میں اہلِ ذِکر و فکر نے جداگانہ کتابچوں کی صورت میں مرتب کیا۔

اس باب میں ع س مسلّم ایک نمایاں تخصّص رکھتے ہیں۔ اُن کی ضخیم کتابیں ''اسماءُ النبی صلّی اللہ علیہ وسلّم - پیراہنِ شعر میں'' کے بعد ''اسماءُ النبی صلّی اللہ علیہ وسلّم - صدَفِ ضمائر میں'' کے ناموں سے شائع ہو رہی ہیں، جن میں رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلّم کے اُن صفاتی اسماء کی جمع آوری کی گئی ہے جنہیں ع س مسلّم نے اپنے نعتیہ کلام میں استعمال کیا ہے۔ استعمال کا یہ دورانیہ قریب قریب نصف صدی تک پھیلا ہوا ہے، اور اُن کے کئی مطبوعہ نعتیہ مجموعوں کو محیط ہے۔ ان اسماء کی جمع آوری حروفِ تہجی کے اعتبار سے کی گئی ہے اور اَسماء کے استعمال کی مثالیں بھی درج کر دی گئی ہیں۔ بعض اسماء کی مثالیں ایک سے زاید بھی ہیں جن سے اِن اسمائے مبارکہ کے استعمال کے مختلف معنوی گوشوں کو اجاگر کیا گیا ہے۔ اِن دونوں کتابوں میں اسماء اور اِن کے استعمال کی مثالوں کی تعداد ہزاروں میں ہے۔ یہ دونوں مجموعے اردو نعت کے حوالے سے ایک نہایت اہم اور معتبر پیش رفت کے حامل ہیں۔

واضح ہو کہ نعت میں اسماء النبی صلی اللہ علیہ وسلّم کا استعمال دو طرح سے ہوتا ہے۔ ایک یہ کہ نعت گو شعوری طور پر آپؐ کو کسی معروف نام سے یاد کرتا ہے۔ یہ موقع محل کی مناسبت سے آپؐ کی سیرت، شمائل، صداقت، دیانت، شجاعت، عدالت، پیغام، یا فیضان و برکات کے تذکارِ مبارک میں موضوع کے حوالے سے ہے، جب نعت گو اپنے جذبات و احساسات کو آپؐ کے کسی خاص نام سے آمیز کر کے اپنے شعر میں ایک طرف قرینہ پیدا کرتا ہے، جیسے حشر کے دن کی مشکلات اور کٹھن ساعتوں کے ذیل میں شفیع، شافعِ محشر یا آپؐ کی شفاعت مآب شخصیت کے نام کا حوالہ آجائے۔ ایسا استعمال سامنے کی بات ہے اور اس میں شاعر کی شعوری کوشش کی کار فرمائی بھی ہو سکتی ہے۔

اسماءُ النبی صلّی اللہ علیہ وسلّم کے استعمال کا دوسرا قرینہ بالکل غیر ارادی اور غیر شعوری ہے، اس کا تعلق تخلیقی گداز کی اُن ساعتوں اور تخلیقی عمل کے اُن قرینوں سے ہے جو شاعر کی شعوری گرفت سے باہر ہیں، اور جنہیں تخلیقی عمل از خود مرتب کرتا چلا جاتا ہے۔ نعتیہ مضامین کے تذکار، شاعر کی واردات،

Marfat.com

تجربات اور مشاہدات کے بیان اور زیرِ استعمال آہنگ، اوزان اور بحور کے داخلی تقاضوں کے مطابق جب بیانِ شعر میں ڈھلتے ہیں تو الفاظ و تراکیب کے استعمال سے از خود ایسے اسماء وضع ہوتے چلے جاتے ہیں۔

ضمائر کے حوالے سے صفات کی نشاندہی کبھی نہ ختم ہونے والا سلسلہ ہے۔ ان ضمیروں میں ایک دو تین چار نہیں --- دس بیس تیس نہیں --- سینکڑوں نہیں --- ہزاروں لاکھوں دلآویزیاں ہیں۔ یہ ضمیریں "وَرَفَعْنَالَکَ ذِکْرَکَ" کی حقیقتوں کی طرف ایک ایسے پُراسرار جہانِ معنی کی سمت میں کھلنے والے دریچے ہیں جن کی طرف رُو بہ نظارہ ہونے والا ہر نعت گو --- نعت بہ نعت، زیادہ سے زیادہ امیر اور غنی ہوتا چلا جاتا ہے۔ نعتیہ شاعری میں ہر ضمیر آپ کی ذاتِ ستودہ صفات کی نیابت کا مبارک فریضہ سر انجام دیتی ہے۔

ع س مسلم نے اپنی نعتیہ شاعری کی تخلیق میں اسماءُ النبیِ الکریم کا ایک بہت معتبر ذخیرہ نہ صرف یہ کہ وضع کیا ہے بلکہ اِن کتابوں کی صورت میں اُن کی جمع آوری بھی کر دی گئی ہے۔ نعت کی معلوم تاریخ میں ایسا منفرد اور وقیع کام اب تک نہیں ہُوا --- اس سارے کام کا دلچسپ اور منفرد پہلو یہ ہے کہ یہ "ہمہ آمد" کے ذیل میں آتا ہے۔ بقول شاعر:

ایں سعادت، بزورِ بازو نیست
تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

یہاں 'زورِ بازو' کی جگہ 'سعی و کوشش' پڑھیے --- شاعر نعت گوئی میں مصروف ہے۔ تخلیقی عمل کی پُراسرار ساعتیں از خود یہ اَسماء وضع کرتی چلی جارہی ہیں۔ جیسے کاتنے کے عمل میں روئی سے دھاگہ نکلتا چلا آتا ہے --- نعت کے تخلیقی عمل ہر چھوٹے بڑے شاعر کا اندوختہ ایسے ہی بڑھتا ہے۔ مگر چونکہ ع س مسلم صاحب نے کثرت سے نعتیہ شاعری کی ہے، اور تخلیقِ نعت کے لمحوں میں وہ زیادہ رُو بمدینہ رہے ہیں لہٰذا اُن کی نعت سرشت طبع بھی اِس ضمن میں زیادہ بار آور رہی ہے --- نعت گوئی اور اسماءالنبی صلی اللہ علیہ وسلم --- کے باب میں ان کا یہ منفرد تخصّص ایک تفصیل اور تجزیاتی جائزے کا متقاضی ہے جس میں ان کے گہرے مطالعے، زبان و بیان پر گرفت، تراکیب سازی میں نادرہ کاری --- آہنگ و بحور اور نعت کی تخلیق میں ذوق و وجدان کے داخلی تقاضوں اور نفسیاتی رویّوں کے حوالے سے بڑے دلآویز نتائج سامنے آتے ہیں۔

ضمیریں کسی بھی زبان میں ادائے افکار اور اظہارِ جذبات و خیالات کا اہم وسیلہ ہوتی ہیں۔ اِن کا وجود

Marfat.com

ہر زبان کے آغاز ہی سے اپنا سراغ دیتا ہے۔ معلوم مذہبی تاریخ کے مطابق خالقِ کائنات کا تمام ارواحِ انسانی کو خطاب "اَلَستُ بِرَبِّکُم ط (۷:اعراف:۱۷۲) کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں!" --- میں اور تم (تمہارا)، کی ضمیروں سے اظہاریاب ہوا ہے۔ ربِ کائنات کا یہ سوال آغازِ آفرینش ہی سے ضمیروں کی موجودگی اور اہمیت کا پتہ دیتا ہے۔

ضمیریں اپنی نسبت سے اپنا اعتبار رکھتی ہیں۔ لفظ تو وہی --- 'میں' --- 'ہم' --- 'تو' --- 'وہ' --- 'اُن' --- 'آپ' --- ہوتے ہیں، مگر اُن کا استعمال جس حوالے سے ہوتا ہے وہ ان لفظوں کے درجے میں اس سے وابستہ تلازمات، اشارات اور تناسبات کا تعین کرتا ہے۔ ایک غزوہ کے موقع پر آپ کا فرمانا۔۔۔۔

انَا النَّبِیُّ لَاکَذِبْ

انَا ابنُ عَبدُالمُطَّلِبْ

میں 'انا' (میں) کی ضمیر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنا مبارک حوالہ ہے۔ قرآن مجید میں 'لَعَمرُکَ' (۷۲:۱۵) "آپ کی جان کی قسم" --- میں 'ک' کی ضمیرِ متصل بھی آپ کی ذات بابرکات کی طرف اشارہ کرتی ہے۔

اشارہ کی نسبت مُشارٌ الیہ سے ہے۔ اِسی نسبتِ نورانیت سے اوپر دی گئی مثال حدیث (انا) اور مثالِ قرآنی (ک) میں ضمیروں نے اپنے اعتبار کا معجزہ دکھایا ہے۔ یہ اور اسی طرح کی اور سینکڑوں مثالیں اپنے اندر ایک جہانِ تلازمات لیے ہوئے ہیں۔ عام گفتگو میں ضمیریں بیان کو صاف بناتی ہیں اور مفہوم کی ترسیل کو رواں رکھتی ہیں۔ نام جو عام گفتگو میں خود ایک حجاب بن جاتا ہے، اُس کی تکرار سے بیان کو بچاتی ہیں۔ اس کے اندر غیر محسوس طور پر ایک وضع داری کا قرینہ بھی ہے۔

اگر ضمیروں کے اس سارے عمل اور استعمال کا نفسیاتی تجزیہ کیا جائے تو شاید اس میں عجز، اپنی ذات کی غیر ارادی طور پر نفی، ذات سے مرعوب کرنے یا مرعوب ہونے سے گریز اور اس سے پیدا ہونے والے عمل، عوامل اور ردِ عمل سے اجتناب کا پہلو بھی ہو جسے صدیوں کے لسانی عمل، بول چال، تحریر اور تقریر نے ضمیروں کے قرینے میں متشکل کر دیا ہے۔ ہر زبان کے ہزاروں سالوں سے زیرِ استعمال اِس قرینے نے (جس کے لسانی، عملی اور نفسیاتی عوامل کچھ بھی رہے ہوں) ضمیروں کو رواج دیا۔ ممکن ہے زبانوں کے بہت آغاز میں یا شاید اب بھی کسی دُور اُفتادہ آبادی میں رواج پذیر --- اور مٹتی ہوئی زبان میں ضمیروں کا رواج نہ ہو --- یا بہت کم ہو --- یا اس کثرت سے نہ ہو جس طرح ہماری زبانوں --- عربی،

Marfat.com

فارسی، اردو، انگریزی اور پاکستان میں بولی جانے والی دوسری زبانوں میں ہے۔

ہمارے ہاں ضمیر کی تین مروج شکلیں متکلم، حاضر (مخاطب) اور غائب کے حوالے سے ہیں (واحد کی صورت میں) --- جمع میں ان ضمیروں میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ بعض زبانوں میں واحد اور جمع کے لیے ایک ہی لفظ (ضمیر) رہتا ہے جیسے انگریزی میں تُو (واحد) تم (جمع) کے لیے YOU ہی کا لفظ بولا جاتا ہے۔ زبانوں سے ٹھرک --- (یہ پنجابی زبان کا ایک لفظ ہے، جس کے معنی اِس جگہ خوامخواہ کا شوق، دخل اندازی، دخل دینے اور بحث کیے بغیر نہ رہ سکنا، پوچھ گچھ کی لت --- کچھ بھی لیے جاسکتے ہیں۔ اس کے برعکس اچھے معنوی تلازمات کا حامل لفظ شغف ہے) --- کے سبب مَیں نے بیرونِ ملک کے اسفار میں کئی طلبہ اور عام افراد سے گفتگو کرتے ہوئے محسوس کیا کہ ہر زبان میں صیغوں کی تعداد اور قرینہ اردو زبان والا نہیں ہے۔ کئی زبانوں میں اُن کی تعداد کم و بیش ہے جیسے انگریزی میں YOU کی مثال دی گئی ہے۔

بعض زبانوں میں واحد اور جمع کی طرح تذکیر و تانیث میں بھی ضمیریں کم و بیش ہیں، اور بعض جگہ موقع و محل کی مناسبت سے ضمیریں اپنے استعمال کا قرینہ وضع کرتی ہیں۔ غالباً تھائی زبان اور پولش زبان میں بعض لفظوں کے مفہوم محلِ استعمال سے 'معنی یاب' ہوتے ہیں۔ دلچسپ بات یہاں 'محلِ استعمال' کی ہے۔ ہمارے ہاں یہ الفاظ بولنے کے موقعہ و محل کے اعتبار سے ہیں جب کہ اِن زبانوں خصوصاً پولش میں جس مقام پر ایک گفتگو کر رہے ہوتے ہیں اُس کی نسبت سے بھی لفظ اپنا مفہوم رکھتے ہیں۔ مثلاً ایک لفظ آپ گھر میں بول رہے ہیں تو اس کا اور مفہوم ہو گا اور وہی لفظ جب آپ بازار میں بولیں گے تو اس کے مفہوم میں کچھ فرق ہو گا --- یہ ایک دلچسپ اور طویل بحث ہو سکتی ہے، جس کا مَیں قطعاً اہل نہیں اور نہ اس کی تفصیل میں جانے کا یہ موقع ہے۔ صرف اِس امر کی نشاندہی مطلوب ہے کہ مختلف زبانوں میں ضمیروں کی تعداد اور ان کے استعمال کا قرینہ بھی ہمارے ہاں سے کچھ مختلف اسلوب اور مفہوم کا حامل ہے۔

جیسا کہ پہلے کہا گیا ہے ضمیریں شخصی حجاب یا وجاہت سے پردہ کرتی ہوئی زبان و بیان کو سلیس اور رواں رکھتی ہیں، اور مفہوم کی ترسیل کو زیادہ سہل بناتی ہیں۔ کسی بیان کے آغاز میں کسی ذات اور شخصیت کی نشاندہی اس کے نام سے ہو جاتی ہے اور پھر اگلی عبارت میں اس سے متعلقہ ضمیر بیان کو رواں دواں رکھتی ہے۔ یوں ضمیر کے اشارے سے مُشارٌ اِلیہ کی وضاحت ہوتی رہتی ہے۔

اس بات کو وضاحت سے سمجھنے کے لیے ایک مثال لیتے ہیں یہ مثال پہلے سے مطبوعہ ایک عبارت سے ارتجالاً لی جا رہی ہے۔

Marfat.com

"اے میرے رب مجھے توفیق (اور مداومت) بخش کہ مَیں تیری نعمتوں (ایمان، علم و عمل) کا جو تو نے مجھے اور میرے ماں باپ کو عطا فرمائی ہیں شکر ادا کروں اور اِس کی بھی کہ مَیں نیک اعمال پر کاربند رہوں جس سے تو راضی ہو اور مجھے اپنی رحمتِ خاص سے اپنے نیک بندوں میں شامل رکھ"۔ (۲۷: نمل:۱۹)

(یہ عبارت سورۂ نمل کی آیت نمبر ۱۹ کا ترجمہ ہے جسے ع س مسلم نے اسماءُ النبی صلی اللہ علیہ وسلّم - صدفِ ضمائر میں" کے آغاز میں عربی زبان میں قرآنی متن کے بعد درج کیا ہے)

یہ دعائیہ عبارت قرآن مجید میں حضرت سلیمان علیہ السلام کے حوالے سے ہے۔ اگر ہم اسی ترجمے کی عبارت کو ضمیروں کے بغیر یعنی اشاروں کے بغیر شخصیت کے نام کی پابندی سے پڑھنا چاہیں تو اس کی صورت یوں ہو جائے گی۔

"اے سلیمان کے رب سلیمان کو توفیق (اور مداومت) بخش کہ سلیمان اللہ یا رب کی نعمتوں (ایمان، علم و عمل) کا جو اللہ نے سلیمان کو اور سلیمان کے ماں باپ کو عطا فرمائی ہیں شکر ادا کرے اور (یہاں اُس کے اشارے کا مُشارٌ اِلیہ کیا ہے! کیا ہو سکتا ہے!! اس کی زمانی و مکانی وسعت کیا ہے؟ اس کا امکانی معنوی پھیلاؤ کیا ہے! اسے یہاں سمیٹنا ناممکن ہے) کہ سلیمان نیک اعمال پر کاربند رہے جس سے اللہ راضی ہو اور سلیمان کو اللہ کی رحمتِ خاصہ سے اللہ کے نیک بندوں میں شامل رکھے"۔

ترجمے کی عبارت سے جب ضمیروں (اشاروں) کو نکال کر وہاں متعلقہ شخصیات (مُشارٌ الیہان) کے نام ڈالے تو عبارت کی فصاحت، روانی اور فطری پن ختم ہو گیا۔ یوں وہ دعا جو پوری ملتِ مسلمہ کے تمام چھوٹے بڑے افراد خواتین و حضرات کے التجائیہ جذبات کی بھی رہتی دنیا تک کے لیے ترجمان ہے صرف سلیمان علیہ السلام تک محدود ہو کے رہ گئی ہوتی۔

ضمیریں عبارتوں میں اربوں انسانوں کے جذبات واحساسات کی ترجمان ہوتی ہیں۔ سعدی شیرازی کے۔

"کریما بہ بخشائے بر حالِ ما"

میں اگر بر حالِ سعدی ہوتا تو گزشتہ سات صدی میں پند نامہ کا یہ آغاز کروڑوں دلوں کا ترجمان نہ ہوتا، اور نہ آنے والی ہزاروں صدیوں کے اربوں مسلمانوں کی امکانی ترجمانی اس مصرع سے ہو سکتی۔

Marfat.com

ضمیروں کی موجودگی خصوصاً شعروں میں اُن کا ظہور قارئین و سامعین کے لیے بہجت آثار سرشاری رکھتا ہے۔ ضمیریں اُن آئینوں کی طرح ہیں جن کے وسیلے سے دنیا جہان اُن کے اندر اپنے جذبات و محسوسات کا چہرہ دیکھ سکتے ہیں۔ پھر وہ ضمیریں جو نسبتِ نورانیت سے مُتصِف ہوں --- خصوصاً حمد و نعت میں استعمال ہونے والی ضمیریں اُن مراجع و مصادر کی نیابتِ حمیدہ کی مظہر ہوتی ہیں جن کے لیے ان کا استعمال ہوتا ہے --- بقول شاعر:

الفاظ ہیں عام سے بظاہر سارے　　وہ، آپ، تم، اس، اُنہیں۔ضمائر سارے
تذکارِ حضورؐ کی حسیں نسبت سے　　ہیں آپ کی شان کے مظاہر سارے

انوار سے اس لیے یہ تابندہ ہیں　　یہ اسم حضورؐ کے نمائندہ ہیں
سرکار کی نعت و حُب کی نسبت سے یہ　　خورشید صفت سبھی درخشندہ ہیں

ع س مسلّم کی نعتیہ شاعری میں تکلّم غائب اور حاضر کے صیغوں میں مختلف حوالوں سے استعمال ہونے والی ضمیروں کی تعداد ۴۵ کے قریب بنتی ہے۔ اِس اضافہ کی وجہ اردو زبان کا وہ خاص مزاج ہے جس میں واحد، جمع کے ساتھ محلِ استعمال اور مناسبتِ موقعہ کی رعایت سے ایک ایک ضمیر کی کئی شکلیں بن جاتی ہیں: مثلاً وہ - آپ - اُن - اُنہیں - اُنہی - تُو - تجھ - تجھے - تجھی وغیرہ--- مسلّم صاحب نے اپنی نعتیہ کتابوں سے ان ضمیروں کے محلِّ استعمال کے نمونوں کی جمع آوری کی ہے جو مطالعاتِ نعت میں ایک منفرد اور معتبر کام ہے۔

ضمیروں کے قرینے اور برمحل استعمال سے محبت و قربت اور والہیت کا وہ جہانِ معنی وجود پذیر ہوگیا ہے، جو دل کی دھڑکنوں اور روح کی پہنائیوں میں موجزن کیف و مستی و سرشاری کے سمندِ احساس کو پَر لگا کر مکاں سے لامکاں کی طرف مائل پرواز کر دیتا ہے۔ دعا، فریاد، استغاثے اور قبولیت کے دَر وا ہوتے ہیں، جو شاخِ اُمید کو سرسبز و شاداب رکھتے اور قلبِ مطمئنہ کی نوید بن جاتے ہیں--- چند مثالیں دیکھیے:۔

گُھٹتی ہے سانس آپؐ سے دُوری میں یارسولؐ
قُربِ حضورِؐ پاک کا دائم ہو اِلتزام

"جاؤک" اختیار ہے ہاتھوں میں آپؐ کے　　کیجے مجھے نویدِ شفاعت سے شاد کام

Marfat.com

حشر کے دن ڈھانپ لیجے اپنی کملی میں مجھے
آپؐ ہی اُس دن ہیں میرے حافظِ ناموس و ننگ

مانگئے اپنے مُحِب سے بخششِ مسلّم کی بھیک
آپؐ مالک اور مَیں ہوں آپؐ کی چوکھٹ کی مَنگ

حشر میں سائبانِ اماں
اُنؐ سا صاحب لِوا اور کون

لُٹاؤں گوہرِ اشکِ ندامت
مجھے نسبت ہے اُن کے سنگِ در سے

بس حُسنِ سلوک اُس کا تھا اور میری ندامت
میں حشر میں چپ تھا، تو اُدھر صرفِ نظر بھی

ثنا اُس کی معٔا ہوتا ہے جس کے ''کُن'' کا کہنا
سلام اُس پر ہے جس کا حُسن بزمِ کُن کا گہنا

دُرود و رحمتِ حق کی بہار ہے جس پر
تری زمیں کا پتا آسماں سے مِلتا ہے

فیض سے تیرے ہوئی معراج میری ہر نماز
عرش ہے جو قلب میرا، ہے تُو ہی اُس کا مکیں

لسانی، لسانیاتی تجزیے کے علاوہ اِن ضمیروں کے استعمال اور اُن سے منسلک تجربات، مشاہدات، جذبات و خیالات و محسوسات کا نفسیاتی، عمرانی، تہذیبی، ثقافتی اور سماجی حوالوں سے بھی مطالعہ ہو سکتا ہے۔ یہ جمع آوری ایک مبارک مواد کی فراہمی ہے۔ ایک پُر معنی اثاثے کی شیرازہ بندی ہے۔ مجھے یقینِ واثق ہے کہ آتے دنوں میں کوئی محقق اس کے تنقیدی و تحقیقی اور لسانی و تجزیاتی مطالعے سے عرفان و آگہی کے کئی نِکات سامنے لائے گا۔ مَیں اپنے مضمون کو دو مزید رباعیوں اور ایک ایک ایسی نظم (بہ صنفِ غزل) پر ختم کرتا ہوں جو ع س مسلّم کے زیرِ نظر مجموعۂ اشعارِ نعت ''اسماءُ النبی صلی اللہ علیہ وسلّم۔ صدفِ ضمائر میں'' کی عطا ہے:۔

ہے نسبت جن کی پیغمبر کی طرف
ہیں لفظ وہ آپ، اُن، اس تم، نور بکف
سرکار کی نسبتِ حُبِ آثار کے ساتھ
ہیں رَوشن کس طرح ضمائر کی صدف

اسمائے مولا کی تہنیت سے
ہے مثلِ فردوس زیرِ مدحت سے
آئینۂ حسن و خیر و خوبی
ہر ایک ضمیر ہے تِری نسبت سے

Marfat.com

صدفِ ضمائر میں:

شہکار ہے جو بزمِ عناصر کی صدف میں
کیا کچھ نہیں اس طیّب و طاہر کی صدف میں

اللہ کے احسانوں میں سب سے بڑا احسان — پورا نہیں آتا جو مظاہر کی صدف میں
کیا خُلدِ صفات اُتری ہے ہر نعت کے اندر — کیا اسم فروزاں ہیں ضمائر کی صدف میں
سو جان سے موجود و میسر کو مبارک — گن دار گہر بحرِ مناظر کی صدف میں
صد شکر تری نعتِ ازل رنگ کے صدقے — ہر دور ہے میرے یمِ حاضر کی صدف میں
صورت گری اُن کی ترے الطاف سے ہو جائے — بے شکل سا نم ہے جو مسافر کی صدف میں
کیا عمر کے پایان میں تجھ کو ملا انعام — کیا نور ہوا ساعتِ آخر کی صدف میں
چمکائے گی فردا میں یہ نعت ابلِ ولا کی — اِمکاں کی جو لَو ہے مرے شاعر کی صدف میں
تخلیق کی ہر عمر گی صرف اُس میں ہوئی ہے — وہ گوہر یکتا ہے مظاہر کی صدف میں
جو آب ہے نسبت کی، تری بخشی ہوئی ہے — مستقبل و ماضی و معاصر کی صدف میں
آبِ ازل آثار ہے تابِ ابد انداز — حُب دار و ثنا دوست مصوّر کی صدف میں
ہستی کی تمازت ہو کہ عُقبیٰ کی سکینت — ہے میرے دلِ صابر و شاکر کی صدف میں
مذکور کے اسمائے جلیلہ کا ہے یہ فیض — جو جذب وِلا زاد ہے ذاکر کی صدف میں

کس طور چمکتے ہیں ریاضؔ اُن کے حرم میں
اشکوں کے گُہر، دیدۂ زائر کی صدف میں

Marfat.com

اسماءُالنبی صلی اللہ علیہ وسلّم
(صدَفِ ضمائر میں): ع س مسلم

نبیؐ کے وصف میں، پیشِ ہدَف ضمیروں کے
کھڑے ہوئے ہیں پرے صف بہ صف ضمیروں کے

ہے ذات ایک ہی، بعد از خدا بزرگ تریں
اشارے جاتے ہیں جن کی طرف ضمیروں کے

اُسی کی نسبتِ نورانیت کا صدقہ ہے
یہ عزّ و جاہ یہ اَوج و شرف ضمیروں کے

تم، آپ، تُو، اُنہیں، وہ - عام لفظ خاص ہوئے
مہ و نجوم بنے ہیں خزف ضمیروں کے

لغات ہائے تحیُّر کو رشک آتا ہے
نصیب دیکھیے نسبت بکف ضمیروں کے

وفور و کیف سے لبریز نعتِ مسلم میں
سنائی دیتے ہیں نغماتِ دف ضمیروں کے

حروفِ نعت کی آئینہ طینتی ہے گواہ
ریاض حُب سے ہیں روشن صدَف ضمیروں کے

فیصل آباد

پروفیسر ریاض مجید

Marfat.com

ڈاکٹر عاصی کرنالی

اِظہارِ خیال
اَسمائُ النبی صلی اللہ علیہ وسلّم
صدَفِ ضمائر میں

میرے سامنے بڑے سائز پر طبع شدہ کتاب ۴۲۲ صفحات پر محیط ہے۔ نام ہے ''اسماءُ النبی صلی اللہ علیہ وسلّم - صدفِ ضمائر میں''۔ نام کی معنویت پر غور کیجیے۔ صدف سے موتیوں کا تصور پیدا ہوتا ہے۔ یعنی وہ کتاب جو ضمائر کے موتیوں سے پُر ہے اور یہ تمام موتی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلّم کے بحرِ عظمت سے چُنے گئے ہیں۔

ابوالامتیاز ع س مسلم حمد و نعت کے وہ جادہ پیما ہیں جو بفضلِ خدا صاحبِ منزل بھی ہیں اور صاحبِ منزلت بھی۔ اُن کا مجموعی کام ادب و علم کے حوالے سے تاریخ ساز ہے۔ یہ کتاب خود اُن کی طبعِ جدّت پسند کا مظہر ہے۔ انہوں نے اپنے چار نعتیہ مجموعوں ''زبورِ نعت''، ''زمزمہٴ سلام''، ''زمزمہٴ درود'' اور ''کاروانِ حرم'' سے ضمائر کی ایک ترتیب کے ساتھ بکثرت اشعار شامل کر دیے ہیں۔ اس سے ایک تو یہ فائدہ ہوا کہ قارئین کو ابوالامتیاز ع س مسلم صاحب کی خوبصورت اور خوب سیرت نعتوں سے فیضیابی کی سعادت حاصل ہوئی۔ دوسری طرف ضمائر کے تناظر میں مطالعہٴ کلام کا شرف حاصل ہوا۔

ابوالامتیاز ع س مسلم کا خود نوشت افتتاحی مقالہ ''تیرا وجود الکتاب'' نہایت سیر حاصل اور جامع تحریر ہے جس میں انہوں نے مختلف زاویوں سے اسماء ضمائر کا تجسّس کیا ہے اور ہم پر واضح کیا ہے کہ یہ خود ازل سے باری تعالیٰ کی سنت رہی ہے۔ خدا نے اپنی ذات کے لیے اور اپنے محبوبؐ کے لیے بہ تواتر اسمائے ضمائر استعمال کیے ہیں۔ اس سلسلے میں مسلم صاحب نے بھرپور مثالیں دی ہیں۔ مسنون دعاؤں میں باری تعالیٰ کے لیے ضمائر کا استعمال۔ صحابہ اور شعرائے نبوت کا آپؐ کے لیے استعمالِ ضمیر۔ عربی،

Marfat.com

فارسی اور اردو نعت اور عام شاعری میں استعمالِ ضمائر، خالق اور مخلوق کے درمیان شراکتِ ضمائر، وغیرہ کے حوالے دے کر مسلّم صاحب نے اِس افتتاحی مقالے کو اتنا اہم بنادیا ہے کہ قاری کو اُن کی کتاب کے مطالعے سے قبل اِسے پڑھ کر اپنے علم و شعور میں اضافہ کرنا چاہیے۔

مَیں یہاں ایک اہم بات ضرور کہوں گا کہ نعت گوئی اور نعت نگاری مختلف زمانوں اور مختلف زبانوں میں کب سے جاری اور ساری ہے اور یہ صاحبِ رَفَعْنَالَکَ ذِکْرَکَ کا فیضان ہے کہ اہلِ دل نئے نئے پیرایوں میں نعت کے فیضان کو عام کر رہے ہیں۔ صدفِ ضمائر کے حوالے سے نعت کا ارقام خود دنیائے نعت میں ایک نئی تجلّی کا ظہور ہے۔ مسلّم صاحب بے حد و نہایت مبارک باد کے مستحق ہیں کہ انہوں نے ایک زندہ و پائندہ و تابندہ کتاب لکھ کر تمام اہلِ علم، اہلِ ادب اور اہلِ محبت پر احسان کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ابوالامتیاز ع س مسلّم صاحب کو اجرِ جزیل عطا فرمائے۔

ڈاکٹر عاصی کرنالی

ملتان،

۱۵۔ فروری ۲۰۱۰ء

Marfat.com

اَسماءُالنّبی صلی اللہُ علیہِ وَسَلّم

صَدَفِ ضمائر میں

ضمیر: آپؐ

۰،۰۰۱- آپؐ
ہر نقشِ پا ہے آپؐ کا صد رشکِ آفتاب
ہر نقشِ پا کو آپؐ کے کرتا ہوں اِستلام * ۸۴

۰،۰۰۲- آپؐ
دل کے چمن میں آپؐ ہی کے ذِکر سے بہار
ہیں رشکِ عطر و عنبر و ریحاں مرے مَشام * ۸۶

۰،۰۰۳- آپؐ
اِس اِذنِ حاضری پہ ہوں سَو جان سے نثار
پیشِ حضور آپؐ کے ہے آپؐ کا غلام * ۸۶

۰،۰۰۴- آپؐ
گردن مِری ہے خم درِ رحمت پہ آپؐ کے
ہے طوقِ بندگی مِرے زیبِ گلو مَدام * ۸۶

۰،۰۰۵- آپؐ
گھٹتی ہے سانس آپؐ سے دُوری میں یارسولؐ
قُربِ حضورِؐ پاک کا دائم ہو اِلتزام * ۸۶

۰،۰۰۶- آپؐ
سائل ہوں مَیں حُضورؐ! عنایت کا آپؐ کی
اسپِ نَفَس رہا گو ہمیشہ سے بے زمام * ۸۷

۰،۰۰۷- آپؐ
"جاؤُکَ" اختیار ہے ہاتھوں میں آپؐ کے
کیجیے مجھے نویدِ شفاعت سے شاد کام * ۸۸

۰،۰۰۸- آپؐ
سُنتا ہے بات آپؐ کی وہ غافرُ الذُنوب
اے غوثِ مُستغیث! فیوض آپؐ کے ہیں عام * ۸۸

❁ ❁ ❁

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ✣ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۰،۰۰۹- آپؐ

کب سے ہیں میری نگاہیں آپؐ کے در پر لگی
دیجئے آکر درس خود یا مجھے بلوایئے
* ۹۳

۰،۰۱۰- آپؐ

کون ہے جُز آپؐ کے مشکوٰۃِ دل کی روشنی
ہر رگِ جاں کو مری انوار سے بھر جایئے
* ۹۳

۰،۰۱۱- آپؐ

باوضو ہو کر پڑھوں میں آپؐ پر ہر دم دُرود
وہ نگاہِ مہرباں دل پر مرے فرمایئے
* ۹۴

۰،۰۱۲- آپؐ

بے نوا ہوں بے عمل ہوں آپؐ کی اُمت میں ہوں
سب مٹیں غم دل کے وہ لطفِ نظر فرمایئے
* ۹۴

۰،۰۱۳- آپؐ

خوب واقف آپؐ ہیں بے تابیءِ دل سے مری
اب سکونِ دل کا ساماں لطف سے فرمایئے
* ۹۴

❖ ❖ ❖

۰،۰۱۴- آپؐ

مُنتخب آپؐ ہیں، مصطفیٰ آپؐ ہیں
یعنی محبوبِ ربِّ علیٰ آپؐ ہیں
* ۱۵۷

۰،۰۱۵- آپؐ

مانتا ہے شفاعت خدا آپؐ کی
ہیں مُجابِ دُعا، مجتبیٰ آپؐ ہیں
* ۱۵۷

۰،۰۱۶- آپؐ

آپؐ کی جو رضا ہے وہ حق کی رضا
مدعا آپؐ ہیں، مُرتضیٰ آپؐ ہیں
* ۱۵۷

۰،۰۱۷- آپؐ

پیشوائے رُسل، قُدسیوں کے اِمام
مقتدیٰ دو جہاں، مُقتدیٰ آپؐ ہیں
* ۱۵۷

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۰٫۰۱۸- آپؐ	چشمِ دل کو بصیرت عطا آپؐ کی	
	شمعِ ظلمت ہیں، بدرُالدُّجیٰ آپؐ ہیں	* ۱۵۸
۰٫۰۱۹- آپؐ	عرش سے فرش تک آپ کی روشنی	
	روشنی بخشِ شمسُ الضُّحیٰ آپؐ ہیں	* ۱۵۸
۰٫۰۲۰- آپؐ	اور ہے کون وجہِ وجودِ جہاں	
	سرورِ بزم صدرُالعُلیٰ آپؐ ہیں	* ۱۵۸
۰٫۰۲۱- آپؐ	رنگ و نیرنگ فطرت کی شیشہ گری	
	جو ہے دل میں نہاں مُدّعیٰ آپؐ ہیں	* ۱۵۸
۰٫۰۲۲- آپؐ	جائے کس در پہ مستلمِ اماں کے لئے	
	ہر اماں آپؐ، کہفُ الوریٰ آپؐ ہیں	* ۱۵۸

❁ ❁ ❁

۰٫۰۲۳- آپؐ	صبحِ نو آپؐ، بادِ صبا آپؐ ہیں	
	نورِ اُمّید، موجِ رَجا آپؐ ہیں	* ۱۵۹
۰٫۰۲۴- آپؐ	مِحْوَرِ قلب و جاں، روحِ فکر و حِکَم	
	ہر نفَس کے مَدارِ بقا آپؐ ہیں	* ۱۵۹
۰٫۰۲۵- آپؐ	نقطہء ابتداء، مرکزِ زندگی	
	مصدر و مُدّعا، مُنتہیٰ آپؐ ہیں	* ۱۵۹
۰٫۰۲۶- آپؐ	رہبرِ اِنس و جاں، رہنمائے جہاں	
	مشعلِ راہ، نورُ الھُدیٰ آپؐ ہیں	* ۱۵۹
۰٫۰۲۷- آپؐ	آپؐ خیرالبشرؐ، آپؐ ختمُ الرُّسُل	
	صاحبِ خیر، خیرُالوریٰ آپؐ ہیں	* ۱۶۰

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمہ سلام ○ زمزمہ درود ✣ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۰،۰۲۸- آپؐ
اوّلیں نورِ حق، آخریں نورِ حق
آپؐ سے ابتدا، انتہا آپؐ ہیں ۱۶۰ *

۰،۰۲۹- آپؐ
طائرِ فکرِ پرّاں کے جلتے ہیں پر
سِدرۂ فکر سے ماوریٰ آپؐ ہیں ۱۶۰ *

۰،۰۳۰- آپؐ
کس کا ہے مرتبہ، کس کے عنوان میں
خود کہا حق نے صلِّ علیٰ، آپؐ ہیں ۱۶۰ *

۰،۰۳۱- آپؐ
کس نے مجھ کو کہا مسلمِ بے نوا
میری ہر اک نوا، ہر دعا آپؐ ہیں ۱۶۰ *

❁ ❁ ❁

۰،۰۳۲- آپؐ
ہر نفس مجھ کو عطا ہو آپؐ کا قُربِ جمیل
ہر دمِ مُشکل میسر آپؐ کا ہو ساتھ سنگ ۲۲۸ *

۰،۰۳۳- آپؐ
حشر کے دن ڈھانپ لیجے اپنی کملی میں مجھے
آپؐ ہی اُس دن ہیں میرے حافظِ ناموس و ننگ ۲۲۸ *

۰،۰۳۴- آپؐ
مانگیے اپنے مُحِبّ سے بخششِ مسلم کی بھیک
آپؐ مالِک اور مَیں ہوں آپ کی چوکھٹ کی مَنگ ۲۲۸ *

❁ ❁ ❁

۰،۰۳۵- آپؐ
آپؐ کے دَر پہ نظریں گڑی ہیں میرے دل میں اُمیدیں بڑی ہیں
یہ جدائی کی گھڑیاں کڑی ہیں یا بلاؤ یا آ کے پتا لو ۲۳۶ *

۰،۰۳۶- آپؐ
مسلم جو موت آئے تو قدموں میں آپؐ کے
اِک آرزو یہ مرکزِ دعوات ہوگئی ۲۳۸ *

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۰،۰۳۷- آپؐ زندگی کی شب سحر ہوتی نہیں آپؐ کی جب تک نظر ہوتی نہیں ۲۴۹ *

۰،۰۳۸- آپؐ یا محمدؐ آپؐ کے قدموں سے دُور ایک ساعت بھی گزر ہوتی نہیں ۲۴۹ *

۰،۰۳۹- آپؐ کوئی دعویٰ، اِدّعا، کوئی دلیل آپؐ کے بِن معتبر ہوتی نہیں ۲۵۱ *

۰،۰۴۰- آپؐ جمالِ ربّ کمال بھی ہے وہ آپؐ اپنی مِثال بھی ہے ۲۸۹ *

۰،۰۴۱- آپؐ اصلِ منشورِ حیاتِ آدمی تا اَبد ہے آپؐ کی فکرِ جدید ۱۵۴ *

۰،۰۴۲- آپؐ
بہت ہے جاں گُسِل طاغوت کا ملّت پہ ہلّاً[۱]
فقط ہو آپؐ کے لطف و نظر سے خیر سَلّاً ○ ۵۹

۰،۰۴۳- آپؐ
سلام اُن پر کہ ہے مِہرِ مُنوّر آپؐ کی لَو
قمر میں بھی دُرُخشندہ رُخِ انور کی ہے ضَو ○ ۱۵۵

۰،۰۴۴- آپؐ
سلام اُن پر کہ جو ہیں سر بسر بارانِ رحمت
نہیں حدّ و نہایت آپؐ کے لطف و عطا کی ○ ۱۷۷

۰،۰۴۵- آپؐ
وہی دونوں جہاں میں صاحبِ بختِ رسا ہیں
تڑپ میں آپؐ کی موقوف ہیں سُکھ چین جن کے ○ ۱۹۸

* * *

۰،۰۴۶- آپؐ
واقفِ کُن فکاں ہیں آپؐ واصلِ لامکاں ہیں آپؐ
رمزِ خدا کے آشنا صَلِّ علیٰ محمدٍ ✣ ۴۱

۰،۰۴۷- آپؐ
آپؐ سے بزم کی نہاد آپؐ ہیں گوہرِ مُراد
آپؐ ہی مَوجۂ بقا صَلِّ علیٰ محمدٍ ✣ ۴۲

۱۔ جنوری ۱۹۹۱ء میں بوقتِ نظر ثانی عراق، امریکہ، سعودی عرب کی جنگ کے سیاق و سباق میں کہے گئے۔

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ✣ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۰،۰۴۸- آپؐ
آپؐ کا دامنِ عیاذ   میری اماں مِری مَعاذ¹
مُعطیٔ سایۂ قبا   صَلِّ علیٰ محمدٍ ❖ ۴۲

۰،۰۴۹- آپؐ
آپؐ ہیں مشعلِ شعور   لیلِ گُماں میں برقِ نور
نَیلِ مَرام کی ضیا   صَلِّ علیٰ محمدٍ ❖ ۴۲

۰،۰۵۰- آپؐ
آپؐ کے سارے اِعتزاز   آپؐ کے جملہ اِمتیاز
دونوں جہاں کے پیشوا   صَلِّ علیٰ محمدٍ ❖ ۴۳

۰،۰۵۱- آپؐ
خیرِ اَنام کے حریص   آپ کی رحمتیں رَحیص²
مخزنِ شفقت و سخا   صَلِّ علیٰ محمدٍ ❖ ۴۳

۰،۰۵۲- آپؐ
آپؐ طبیب ہر مرَض   مرکزِ حاجت و غرَض
چشمۂ بخشش و غِنا   صَلِّ علیٰ محمدٍ ❖ ۴۳

۰،۰۵۳- آپؐ
فرش سے تا سرِ فلک   آپؐ کے ذکر کی مہک
خَلق و خدا کی اِک صدا   صَلِّ علیٰ محمدٍ ❖ ۴۴

۰،۰۵۴- آپؐ
آپؐ سے گلستاں میں رنگ   قلبِ حیات میں اُمنگ
آپؐ ہی دل کا حوصلا   صَلِّ علیٰ محمدٍ ❖ ۴۵

۰،۰۵۵- آپؐ
آپؐ حیات کا قیام   آپ حیات کا دوام
آپؐ ہی سِلکِ سلسلا   صَلِّ علیٰ محمدٍ ❖ ۴۵

۰،۰۵۶- آپؐ
آپؐ ہیں دافعِ الَم   آپؐ ہی شافعِ اُمَم
حشر میں سب کا آسرا   صَلِّ علیٰ محمدٍ ❖ ۴۵

۰،۰۵۷- آپؐ
آپؐ امامِ اوّلیں   آپؐ پیامِ آخریں
مبدا و قلب و مُنتہا   صَلِّ علیٰ محمدٍ ❖ ۴۶

۱- معاذ: جائے پناہ   ۲- رَحیص: سستی، فراواں

صفحہ نمبر زبورِ نعت *   زمزمۂ سلام ○   زمزمۂ درود ❖   کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۰،۰۵۸- آپؐ | مرضیِ حق کے رازداں | آپؐ سے کچھ نہیں نہاں |
| غیب و شہود آپؐ کا | صَلِّ علیٰ محمدٍ | ۴۶ ❖

۰،۰۵۹- آپؐ | آپؐ جمالِ رنگ و بو | آپؐ سے گرم ہے لہو |
| نبضِ دلِ جہانِ ما | صَلِّ علیٰ محمدٍ | ۴۷ ❖

۰،۰۶۰- آپؐ | آپؐ وقارِ زندگی | آپؐ مدارِ زندگی |
| روحِ روانِ ماسوا | صَلِّ علیٰ محمدٍ | ۴۷ ❖

۰،۰۶۱- آپؐ | بزم ہے آپؐ کے لئے | رزم ہے آپؐ کے لئے |
| نظم و نظام آپؐ کا | صَلِّ علیٰ محمدٍ | ۴۷ ❖

❁ ❁ ❁

۰،۰۶۲- آپؐ | حریمِ ذات کے کوئی جو محرم ہیں تو آپؐ
رسولوں میں جو سرخَیل و مقدّم ہیں تو آپؐ ۸۹ ❖

۰،۰۶۳- آپؐ | زمین و آسماں میں جو مکرّم ہیں تو آپؐ
جہاں میں باعثِ تکریمِ آدم ہیں تو آپؐ ۸۹ ❖

۰،۰۶۴- آپؐ | جمالِ نور، انوارِ مُجسّم ہیں تو آپؐ
علوم و دانش و عِرفاں کا پرچم ہیں تو آپؐ ۸۹ ❖

۰،۰۶۵- آپؐ | عمادِ راستی، ایقانِ محکم ہیں تو آپؐ
دلِ مومن میں جو عزمِ مصمّم ہیں تو آپؐ ۸۹ ❖

۰،۰۶۶- آپؐ | سراسر مِہر و رحمت کا جو عالَم ہیں تو آپؐ
خلوص و خُلق میں سب سے مُعظّم ہیں تو آپؐ ۹۰ ❖

۰،۰۶۷- آپؐ | شکستہ خاطروں کے یار و ہمدم ہیں تو آپؐ
دلوں کے دَرد کا دَرمان و مرہم ہیں تو آپؐ ۹۰ ❖

Marfat.com

۰،۰۶۸- آپؐ

جو بزمِ دوستاں میں کیفِ شبنم ہیں تو آپؐ
سرودِ زندگی میں رَس ہیں سرگم ہیں تو آپؐ ⁘ ۹۰

❀ ❀ ❀

۰،۰۶۹- آپؐ

اذانِ صبح میں کیفِ ترنُّم ہیں تو آپؐ
جہادِ زیست میں موجِ تقدُّم ہیں تو آپؐ ⁘ ۹۱

۰،۰۷۰- آپؐ

گُلِ ہستی میں فیضانِ تبسُّم ہیں تو آپؐ
دلِ رحمان میں بحرِ ترحُّم ہیں تو آپؐ ⁘ ۹۱

۰،۰۷۱- آپؐ

سلام اُن پر کہ ہر حرفِ زباں ہے قولِ حق
بشَر کے رُوپ میں حق کا تکلُّم[1] ہیں تو آپؐ ⁘ ۹۱

۰،۰۷۲- آپؐ

نظر کو پرتوِ نُورِ مُبیں کی کب ہے تاب
جہانِ نُور کا گویا تجسُّم ہیں تو آپؐ ⁘ ۹۱

❀ ❀ ❀

۰،۰۷۳- آپؐ

سلام اُن پر نہیں جن سا کوئی عالی شریف
زہے اُن کا مقدر آپؐ ہوں جن کے حلیف ⁘ ۱۶۳

❀ ❀ ❀

۰،۰۷۴- آپؐ

شہادت گہِ عشق کے نامدار
ہوئے سربکف آپؐ کے جاں نثار ☆ ۹۹

۰،۰۷۵- آپؐ

وسیلہ ہمارا بنا آپؐ کو
بڑھا اُن کی عزت کو پرتاپ[2] کو ☆ ۱۷۹

❀ ❀ ❀

۱- وَمَا یَنطِقُ عَنِ الْھَوٰی ؕ اِنْ ھُوَ اِلَّا وَحْیٌ ‘‘ یُّوْحٰی ○ (۵۳-نجم-۳/۴): ’’اور وہ اپنی خواہشِ نفس سے کچھ نہیں کہتے۔ (اُن کا کلام تو) تمام تر وحیِ الٰہی ہے جو اُن پر نازل کی جاتی ہے‘‘۔
۲- پرتاپ: شان و شوکت، مرتبہ

صفحہ نمبر زبورِ نعت ٭ زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ⁘ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

ضمیر: اپنا

۰،۰۷۶-اپنا سلام اُن پر جنہوں نے ہمقدم اپنا بنایا
محبت سے ہمیں ہر گام ساتھ اپنے چلایا ○ ۵۱

ضمیر: اپنی

۰،۰۷۷-اپنی حشر کے دن ڈھانپ لیجے اپنی کملی میں مجھے
آپؐ ہی اُس دن ہیں میرے حافظِ ناموس و ننگ * ۲۲۸

۰،۰۷۸-اپنی صاحبِ آبِ تسنیم و کوثر شافعِ مُذنبیں روزِ محشر
رحمتِ عالمیںؐ سب کے سرور اپنی رحمت میں مجھ کو چھپالو
یا محمدؐ مدینے بلالو * ۲۳۴

۰،۰۷۹- اپنی شب اندھیری ہے گھڑیاں کڑی ہیں آندھیاں ظلمتوں کی چلی ہیں
اپنی رحمت کی شمعیں جلاؤ یا محمدؐ مجھے بخشواؤ * ۲۵۷

۰،۰۸۰- اپنی مجھے چُھپا لے گا کملی میں اپنی مُزَّمِّل
کبھی ذلیل نہ ہونے وہ دربدر دے گا * ۲۶۶

۰،۰۸۱- اپنی جمالِ ربّ کمال بھی ہے
وہ آپ اپنی مِثال بھی ہے * ۲۸۸

۰،۰۸۲- اپنی سلام اُن پر کہ جن کی ہے جدا سب سے ڈلک[۱]
کبھی تو خواب میں دکھلائیں گے اپنی جَھلک ⁘ ۱۶۹

❁ ❁ ❁

۱-ڈلک: چمک دمک (خصوصاً سونے کی)

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ⁘ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

ضمیر: اپنے

۰,۰۸۳- اپنے
بُلا لیتے ہیں نام لیواؤں کو اپنے وہ پاس مسلم
مدینے کو جانے کی ہو دل میں حسرت، تو پھر نعت کہیئے
* ۹۰

۰,۰۸۴- اپنے
رحمتِ کون و مکاں سے ہے یہ مسلم اُمید
نام میرا بھی غلاموں میں وہ اپنے لیں گے
* ۱۰۴

۰,۰۸۵- اپنے
اپنے قدموں میں بلالو یا محمدؐ ایک بار
پھر نہ جیتے جی کبھی چھوڑوں یہ فردوسِ بریں
* ۱۰۹

۰,۰۸۶- اپنے
نور سے دھو دے غبارِ دل، مثالِ جبرئیل
کر سدا سیر اب اپنے فیض کے رَبّاح[۱] سے
* ۱۱۴

۰,۰۸۷- اپنے
اپنے ربّ سے تُو نے پایا ہے اِذنِ بخشائش
آبِ شفاعت سے مسلم کے دھو دے پاپ تمامی
* ۱۲۸

۰,۰۸۸- اپنے
فیض سے اپنے اب تو مِٹا یا رسولؐ
قلبِ بیمارِ مسلم کے رنج و اَلم
* ۱۳۹

۰,۰۸۹- اپنے
اپنے ربّ سے مانگ لے میری بخشش
بِن میزان نبیؐ جی
* ۱۶۴

۰,۰۹۰- اپنے
مانگئے اپنے مُحِبّ سے بخششِ مسلم کی بھیک
آپؐ مالک اور مَیں ہوں آپؐ کی چوکھٹ کی منگ
* ۲۲۸

۰,۰۹۱- اپنے
گِھرے بھنور میں جو ناؤ تو ناخدا ہے وہی
کرَم سے اپنے وہ بیڑے کو پار کر دے گا
* ۲۶۷

۱- رَبّاح: نہر کبیر
* صفحہ نمبر زَبورِ نعت ○ زمزمۂ سلام ✣ زمزمۂ درود ☆ کاروانِ حرم

Marfat.com

۰،۰۹۲- اپنے
بلاؤ اپنے قریب آقا
کہ حالِ دل ہے عجیب آقا ٭ ۲۹۱

۰،۰۹۳- اپنے
سلام اُن پر جنہوں نے ہم قدم اپنا بنایا
محبت سے ہمیں ہر گام ساتھ اپنے چلایا ○ ۵۱

۰،۰۹۴- اپنے
سلام اُن پر جو اپنے رب کے ہیں سب سے مُقرَّب
وہی حق سے مخاطِب تھے، وہی حق کے مخاطَب ○ ۶۲

۰،۰۹۵- اپنے
محمدؐ کا اپنے وطن سے سفر
ہُوا شمع کا انجمن سے سفر ☆ ۱۰۸

❀ ❀ ❀

ضمیر: اِدھر

۰،۰۹۶- اِدھر
اِدھر محبوبِ حق ہیں محورِ خُلق و خلوص
اُدھر وہ ذاتِ حق دیدہ ورِ خُلق و خلوص ⁘ ۱۴۸

ضمیر: اُدھر

۰،۰۹۷- اُدھر
بس حُسنِ سلوک اُس کا تھا اور میری ندامت
میں حشر میں چپ تھا، تو اُدھر صرفِ نظر بھی ٭ ۱۳۰

۰،۰۹۸- اُدھر
سلامِ شوق کی سوغات میری
ملے رحمت کے گلدستے اُدھر سے ٭ ۲۱۴

❀ ❀ ❀

Marfat.com

۰٫۰۹۹- اُدھر قلب اُدھر جو ہو رُجوع نور کی ہو سحر طُلوع
عزم و یقین کی صبا صَلِّ علیٰ محمدٍ ۴۴ ✣

❀ ❀ ❀

ضمیر: اُس

۰٫۱۰۰- اُس مدت سے اُس طرف تھیں نگاہیں لگی ہوئیں
عمرِ عزیز کاٹ دی آنکھوں میں بےمَنام ۸۳ *

۰٫۱۰۱- اُس دُکھ، دَلِدّر، دل کی خلش اور وہم وگماں سب دُور ہوئے
اُس مدنی محبوبؐ کا مسکن جس دم دامن تھام لیا ۹۶ *

۰٫۱۰۲- اُس حیات بخش ہے اُس کا خیالِ تابندہ
سکونِ قلب اُسی مہرباں سے مِلتا ہے ۱۰۱ *

۰٫۱۰۳- اُس ہم کہیں بھی ہوں مگر محبوبؐ کی محفل میں ہیں
چشمِ دل دیکھے جدھر بھی، اُس کا نظّارہ کرے ۱۰۵ *

❀ ❀ ❀

۰٫۱۰۴- اُس اُس سے روشن ہے راہِ ہدایت شمعِ جنت نشاں ہے محمدؐ ۱۱۷ *

۰٫۱۰۵- اُس اُس سے روشن ہیں ساری دلیلیں تا اَبد ضَوفشاں ہے محمدؐ ۱۱۹ *

۰٫۱۰۶- اُس اُس سے جاری ہے فیضانِ رحمت چشمۂ جاوِداں ہے محمدؐ ۱۲۰ *

۰٫۱۰۷- اُس اُس کے دامانِ رحمت کی وسعت مامنِ عاصیاں ہے محمدؐ ۱۲۲ *

❀ ❀ ❀

۰٫۱۰۸- اُس بس حُسنِ سلوک اُس کا تھا اور میری ندامت
میں حشر میں چپ تھا، تو اُدھر صرفِ نظر بھی ۱۳۰ *

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ✣ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۰،۱۰۹- اُس
پڑھتا ہوں دُرُود اور سلام اُس پہ شب و روز
مَیں پاؤں گا رحمت سے شفاعت کا ثمر بھی ۱۳۰ *

❁ ❁ ❁

۰،۱۱۰- اُس
کُھل گئے اُس کی حدیثِ لب سے ابوابِ شُعور
حرف اُس کا اِرتقائے ذہنِ انساں کا عُمود ۱۷۶ *

۰،۱۱۱- اُس
وہ جو رہبر ہو تو آساں زندگی کے روز و شب
اُس کے نقشِ پا سے روشن منزلِ یومِ خُلود ۱۷۶ *

۰،۱۱۲- اُس
اُس کی چشمِ فیض سے فکر و نظر کا انقلاب
اُس کے لفظِ لب نے توڑے ہیں طِلسماتِ جُمود ۱۷۶ *

❁ ❁ ❁

۰،۱۱۳- اُس
اُس کا جو نقشِ پا، وہ مرا راستہ مُقتدا، مُقتضا، مُصطفٰےؐ، مُصطفٰےؐ ۱۸۷ *

۰،۱۱۴- اُس
دافعِ ہر بلا، اُس کا ذِکر عُلا مُژدہء جانفزا مُصطفٰےؐ، مُصطفٰےؐ ۱۸۸ *

۰،۱۱۵- اُس
اُس نے ہی ہم کو سُجھائی زندگی کی اُونچ نیچ
اُسوۂ تاباں سے روشن ہوگئیں ساری حُدود ۱۹۳ *

۰،۱۱۶- اُس
حشر میں اُس کی غلامی میری شانِ امتیاز
اُس کے حُسنِ فیض سے روشن مرے داغِ سُجود ۱۹۴ *

۰،۱۱۷- اُس
دھڑکنوں میں دل کی مسلم اُس کی ہی آوازِ پا
بربطِ تارِ نفس میں اُس کی سانسوں کا سُرود ۱۹۴ *

❁ ❁ ❁

۰،۱۱۸- اُس
اِک کِرَن اُس مہرِ رحمت کی ہوئی تھی مُنعکِس
قلب کی تاریک راتوں کی سحر ہوتی گئی ۱۹۷ *

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ دُرود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۰،۱۱۹- اُس
جیسے جیسے ظرفِ دل مستلم ہُوا وُسعت پذیر
اُس طرف سے بارشِ علم و ہُنر ہوتی گئی * ۱۹۸

۰،۱۲۰- اُس
کُھل گئے قفلِ ضَلالت اُس نگاہِ لُطف سے
بے خبر دنیائے دِل تھی، باخبر ہوتی گئی * ۱۹۹

❀ ❀ ❀

۰،۱۲۱- اُس
مجھ کو کہاں سلیقۂ حُسنِ طلب نصیب
اُس کا کرم کہ لُطف کے دَر بے سبب کُھلے * ۲۰۴

۰،۱۲۲- اُس
اُس نورِ پاک سے ہوئی دل کی مرے جِلا
وہ صاحبِ جمال ہوں شہرِ نبیؐ میں ہوں * ۲۱۲

۰،۱۲۳- اُس
خم ہو سرِ نیاز جو اُس دَر پہ ایک بار
پورا ثوابِ بندگیٔ مُستحب ملے * ۲۲۲

۰،۱۲۴- اُس
گُل پاشیاں کریں مِرے پاؤں کے آبلے
مجھ کو جو اُس دیار کا اِذنِ سفر ملے * ۲۲۶

۰،۱۲۵- اُس
ہے ازل سے تا ابد روشن یہ قِندیلِ ھُدیٰ
بے حدِ عصر و مکاں اُس بام و دَر کی روشنی * ۲۴۱

۰،۱۲۶- اُس
ہے اُسی کا فیض جُو ہر ایک فانوسِ خیال
اُس کے لب سے پھوٹتی ہے ہر سَحَر کی روشنی * ۲۴۲

۰،۱۲۷- اُس
اُسوۂ تاباں ہے اُس کا مشعلِ راہِ نجات
رہبرِ منزل ہے، اُس کی رہ گزر کی روشنی * ۲۴۲

۰،۱۲۸- اُس
اُڑا کے اُسؐ کے بدن کی خوشبو
چلی نسیمِ بہار ہر سُو * ۲۷۴

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۰٫۱۲۹- اُس	مِلی غلاموں کو اُس سے عزت ضعیف لوگوں کو حُسنِ جرأت	* ۲۸۵
۰٫۱۳۰- اُس	حیات کا اِنتساب اُس سے عمَل ہمارے صواب اُس سے	* ۲۸۹
۰٫۱۳۱- اُس	سلام و رحمت، دُرود اُس پر فلک سے مِدحت وُرود اُس پر	* ۲۹۱
۰٫۱۳۲- اُس	سلامِ ربِّ وَدود اُس پر ہیں ختم ساری حُدود اُس پر	* ۲۹۱

٭٭٭

۰٫۱۳۳- اُس	لکھوں سراپامَیں آج اُس کا، جو میرا ملجا ہے، میرا ماویٰ جہاں میں جس نے کیا اُجالا، چراغ روشن کیا ہُدا کا	* ۲۹۷
۰٫۱۳۴- اُس	سُخن سُخن طرزِ دِل پذیری، ادا ادا خوئے دِلنوازی جو دل پہ ہو نقش، بات اُس کی، اثر میں ڈُوبا کلام سارا	* ۲۹۸
۰٫۱۳۵- اُس	لبوں پہ رخشاں کرن سَحر کی، لُٹائے نورِ ہُدا کے موتی بچھاؤ دامن، پَسارو جھولی، کرم کا اُس کے کُھلا خزانہ	* ۲۹۹
۰٫۱۳۶- اُس	لُبھائے اُس کی زبانِ شیریں، وہ جُوئے آبِ روانِ شیریں رچے دلوں میں بیانِ شیریں، مُبین و بَیِّن، بَلیغ و اَجلیٰ	* ۳۰۰

٭٭٭

۰٫۱۳۷- اُس	ثنا اُس کی محمدؐ سا نبی جس نے ہے بھیجا سلام اُس پر جو ہے محبوب اور مہمان اُس کا	○ ۴۳

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۰،۱۳۸- اُس
ثنا اُس کی ہے جس کے نُور کا دل میں اُجالا
سلام اُس پر رہے لَب پر سدا جس کا حوالہ ۴۳ ○

۰،۱۳۹- اُس
ثنا اُس کی ہے جس کے حکم پر بادِل برَستا
سلام اُس پر کہ جو ہے رحمتِ عالَم سراپا ۴۳ ○

۰،۱۴۰- اُس
ثنا اُس کی کہ جو ہے مُعطی و والی و مَولیٰ
سلام اُس پر حریمِ جاں میں جو ہے سب سے اَولیٰ ۴۳ ○

۰،۱۴۱- اُس
ثنا اُس کی جو صحرا میں ہے دیتا مَنّ وسَلویٰ
سلام اُس پر جو بیواؤں یتیموں کا ہے ماویٰ ۴۴ ○

۰،۱۴۲- اُس
ثنا اُس کی معٔا ہوتا ہے جس کے "کُن" کا کہنا
سلام اُس پر ہے جس کا حُسن بزمِ کُن[۱] کا گہنا ۴۴ ○

۰،۱۴۳- اُس
ثنا اُس کی بجُز جس کے نہیں ہے کار فرما
سلام اُس پر بجُز جس کے نہیں کوئی وسیلہ ۴۴ ○

۰،۱۴۴- اُس
ثنا اُس کی کہ جو ہے مالِکُ القدّوس واعلیٰ
سلام اُس پر جو ہے تخلیقِ اوّل، نُورِ اُولیٰ ۴۴ ○

۰،۱۴۵- اُس
ثنا اُس کی کہ جو ہے بے عدیل و بے بَدایہ
سلام اُس پر جو ہے بارانِ رحمت کی نہایہ ۴۴ ○

۰،۱۴۶- اُس
ثنا اُس کی جو ہے ہر مظہرِ امکاں کا مَبدا
سلام اُس پر جو ہے ہر محفلِ اِمکاں کا دُولھا ۴۴ ○

۱۔ بزمِ کُن، عالَمِ کُن، خالقِ کُن وغیرہ، تراکیب جہاں جہاں استعمال ہوئی ہیں، اُن سے مراد بزمِ کُن فکاں، عالَمِ کُن فکاں، خالقِ کُن فکاں وغیرہ ہے۔ (ع س م)

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۰،۱۴۷- اُس ثنا اُس کی جو پنہاں ہو کے بھی ہے آشکارا
سلام اُس پر جو ہے دونوں جہاں میں بزم آرا ۴۵ ○

۰،۱۴۸- اُس ثنا اُس کی جو ہے اقلیمِ جان و دل کا آقا
سلام اُس پر جو ہے اقلیمِ جان و دل کا پایہ ۴۵ ○

۰،۱۴۹- اُس ثنا اُس کی جو ہے مؤمن، مُہَیمِن، رحم والا
سلام اُس پر کیا ہے حق نے جس کا بول بالا ۴۵ ○

۰،۱۵۰- اُس ثنا اُس کی وہ بخشایش گر و غفّار یکتا
سلام اُس پر جو ہے غُفراں، شفاعت کار یکتا ۴۵ ○

۰،۱۵۱- اُس ثنا اُس کی نہیں آنکھوں نے مستلم جس کو دیکھا
سلام اُس پر سرِ قوسین جس نے اُس کو دیکھا ۴۵ ○

❁ ❁ ❁

۰،۱۵۲- اُس سلام اُس جلوۂ تابندۂ غارِ حرا پر
عمادِ نُور، مینارِ ہُدیٰ، شمعِ خدا پر ۷۹ ○

۰،۱۵۳- اُس سلام اُس میرِ لشکر، پیشوا، صاحبِ لِوا پر
سَحابِ سایہ گُستر، مہرباں، صاحبِ رِدا پر ۷۹ ○

۰،۱۵۴- اُس سلام اُس مخزنِ فطرت کے دُرِّ بے بہا پر
چراغِ کہکشاں پر، کوکبِ ارض و سما پر ۷۹ ○

۰،۱۵۵- اُس سلام اُس صاحبِ جُود و سخا، لُطف و عطا پر
معلّم، راہ بر، سرچشمۂ فہم و ذکا پر ۷۹ ○

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۰،۱۵۶- اُس
سلام اُس غمگسار و شافعِ روزِ جزا پر
کرَم گُستر، شفاعت کار، غُفرانِ سزا پر ۷۹ ○

۰،۱۵۷- اُس
سلام اُس نجمِ ثاقِب پر جو ہے سب سے دُرخشاں
ہے جس کے نُور سے بزمِ دو عالَم میں چراغاں ۱۱۹ ○

۰،۱۵۸- اُس
سلام اُس ذات پر جو صاحبِ صبر و رضا ہے
توکّل میں تشکُّر میں قناعت میں سِوا ہے ۲۰۱ ○

❁ ❁ ❁

۰،۱۵۹- اُس
سلام اُس ذات پر جو دو جہاں میں ضَوفِشاں ہے
جہاں پر وہ قدم رکھ دے وہیں پر کہکشاں ہے ۲۱۱ ○

۰،۱۶۰- اُس
سلام اُس ذات پر جو لطفِ بزمِ دوستاں ہے
مثالِ برگِ گُل باہم، تو دشمن پر گراں ہے ۲۱۱ ○

۰،۱۶۱- اُس
سلام اُس ذات پر جو صد بہارِ باغِ جاں ہے
وہی بامِ خیال و فکر پر جلوہ کُناں ہے ۲۱۲ ○

۰،۱۶۲- اُس
سلام اُس ذات پر جو سایۂ امن و اماں ہے
وہی ذاتِ گرامی مرکزِ کارِ جہاں ہے ۲۱۲ ○

❁ ❁ ❁

۰،۱۶۳- اُس
سلام اُس ذات پر جو سَر بسَر خیر و غنی ہے
عطائے جاوداں، فیض و سخاوت میں دھنی ہے ۲۱۷ ○

❁ ❁ ❁

۰،۱۶۴- اُس
میرا اُس شمس الضُّحیٰ، بدرُ الدُّجیٰ سے کہہ سلام
ہادی و کہف الوری صدرُ العُلیٰ سے کہہ سلام ۶۶ ❖

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۰،۱۶۵- اُس
اے صبا کہنا سلام اُس صاحبِ لولاک سے
حالِ دل کہنا مرا اُس سائرِ افلاک سے ❖ ۶۶

۰،۱۶۶- اُس
اُس شفیع المذنبیں سے جھک کے یوں کہنا سلام
ہجر میں بے کل ہے تیرا اِک غلام ابنِ غلام ❖ ۶۶

۰،۱۶۷- اُس
وہ جو ہے محبوبِ ربِّ مشرقَین و مغربَین
کہہ سلام اُس سے کہ جو ہے راحتِ جاں نورِ عَین ❖ ۶۷

۰،۱۶۸- اُس
جا کے یوں کہیو سلام اُس صاحبِ معراج سے
اُس امامِ انبیاء سلطانِ تخت و تاج سے ❖ ۶۸

❁ ❁ ❁

۰،۱۶۹- اُس
سلام اُن پر جو ہیں ہر جوہر قابل کا رُخ
بجز اُس رُخ کے ہر رُخ سعیٔ لاحاصل کا رُخ ❖ ۱۱۰

❁ ❁ ❁

۰،۱۷۰- اُس
اگر ہو اُس نشاطِ بیکراں تک دسترس
تو ہے مسلّم مِری ہفت آسماں تک دسترس ❖ ۱۳۳

۰،۱۷۱- اُس
عطا یارب ہو اُس نورِ جہاں تک دسترس
شبِ تیرہ سے مِہرِ ضو فشاں تک دسترس ❖ ۱۳۴

۰،۱۷۲- اُس
ترے مہماں کے قدموں کے نشاں تک دسترس
ہم اہلِ خاک کی، اُس کہکشاں تک دسترس ❖ ۱۳۵

۰،۱۷۳- اُس
ملے اے کاش اُس جانِ جہاں تک دسترس
حیاتِ دل، حیاتِ جاوداں تک دسترس ❖ ۱۳۵

❁ ❁ ❁

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۰,۱۷۴- اُس

ہمیں بھی محبت ہو اُس کی نصیب
عطا ہو دلوں کو یہ لطفِ عجیب ۱۰۷ ☆

۰,۱۷۵- اُس	سحَر چہرۂ نور کی وارنی	ہے دُھول اُسکے قدموں کی سب روشنی	۱۳۵ ☆
۰,۱۷۶- اُس	بہت رُوح پرور ہے اُس کی پکار	کرو مل کے سب شکرِ پروردگار	۱۳۵ ☆
۰,۱۷۷- اُس	ہے واجب کہ اُسکی اِطاعت کریں	حبیبِ خدا سے محبت کریں	۱۳۵ ☆
۰,۱۷۸- اُس	محمدؐ کہ کونین کا ہے مُطاع	ترے حرف کی اُس نے دی اِطّلاع	۱۳۷ ☆
۰,۱۷۹- اُس	محمدؐ، بشَر، بندۂ ذُوالمِنَن	ہر اِک بات اُس کی خدا کا سُخن	۱۴۱ ☆
۰,۱۸۰- اُس	محمدؐ سوارِ مکان و زمن	ہیں خاک اُسکے قدموں کی کوہ ودمن	۱۴۱ ☆
۰,۱۸۱- اُس	محمدؐ شبِ تیرہ کی ہے سحَر	رہے حشر میں مجھ پہ اُس کی نظر	۱۴۱ ☆
۰,۱۸۲- اُس	محمدؐ شکستہ دلوں کی دوا	سلام اُس پہ ہر دم مِرا اور ترا	۱۴۲ ☆
۰,۱۸۳- اُس	جو اُٹھے قدم اُس کا معراج ہے	خزف اُس کے پاؤں میں پکھراج ہے	۱۴۷ ☆
۰,۱۸۴- اُس	بہشتِ دل و جاں ہے اُس کا خیال	حبیبِ جہاناں، حبیبِ جلال	۱۴۸ ☆
۰,۱۸۵- اُس	بڑی رِفعتوں سے ہوا سرفراز	سلام اُس پہ بھیجے وہ خود بے نیاز	۱۵۰ ☆
۰,۱۸۶- اُس	جو اُس نے کہا حرفِ آخر ہُوا	وہی حرفِ آخر، مُوثّر ہُوا	۱۵۲ ☆
۰,۱۸۷- اُس	کیا حق نے خود اُس پہ اِظہارِ حمد	کہیں کیوں نہ ہم اُس کو سرکارِ حمد	۱۵۳ ☆
۰,۱۸۸- اُس	تصور سے آگے ہے اُس کا مقام	کہ لفظ و بیاں ہیں جہاں بے مَرام	۱۵۳ ☆
۰,۱۸۹- اُس	مُشرّف ہے کن رِفعتوں سے زمیں	کہ ہے جسمِ اَطہر کی اُس کے امیں	۱۵۴ ☆

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۰،۱۹۰-	اُس	مشقت ہو ہم پر تو اُس پر گراں	"حَرِیصٌ عَلَیْکُمْ" کی شرح و بیاں	۱۵۴ ☆
۰،۱۹۱-	اُس	مرے رہنما اُس کے نقشِ قدم	طفیلِ محمدؐ ہو لطف و کرم	۱۵۵ ☆
۰،۱۹۲-	اُس	ہدایت محمدؐ کی مبسوط ہے	قیادت بہت اُس کی مضبوط ہے	۱۵۷ ☆
۰،۱۹۳-	اُس	اُصول و دَرایت سے مربوط ہے	نَجات اُسکی طاعت سے مشروط ہے	۱۵۷ ☆
۰،۱۹۴-	اُس	ازل سے یہی لوحِ محفوظ ہے	الگ ہے جو اُس سے وہ مخبوط ہے	۱۵۷ ☆
۰،۱۹۵-	اُس	مَراکِب ہیں اُس کے زمان و مکاں	مَناقِب میں خود حق ہے رَطبُ اللّساں	۱۵۸ ☆
۰،۱۹۶-	اُس	شَرَف آفرینش کو اُس کا وُرود	اُسی سے ہے کون و مکاں کا وجود	۱۶۰ ☆
۰،۱۹۷-	اُس	قُدوم اُس کا اعزازِ چرخِ کبُود	خدا کا بھی اُس پر سلام و دُرود	۱۶۰ ☆
۰،۱۹۸-	اُس	وہ فیضانِ رحمت وہ لمعاتِ کیف	نہ تھے اُس کے ہتھیار کچھ تیغ و سَیف	۱۶۱ ☆
۰،۱۹۹-	اُس	اُسی سے ہدایت کا ہو اِکتساب	نہ کوہ و جبل کو ہوئی جس کی تاب	
		لیا اُس کو قلبِ محمدؐ نے تھام	محمدؐ پہ لاکھوں درود اور سلام	۱۶۱ ☆
۰،۲۰۰-	اُس	وہ بندہ ہے تیرا، مَیں اُس کا غلام	محمدؐ پہ لاکھوں درود اور سلام	۱۶۲ ☆
۰،۲۰۱-	اُس	وہ باغِ ہدایت کا تازہ گلاب	نئی اُس کی رنگت نئی آب و تاب	۱۶۳ ☆
۰،۲۰۲-	اُس	وہ رحمت لقب، وہ کرم کا سَحاب	سراسر سعادت ہے اُس کی جناب	۱۶۳ ☆
۰،۲۰۳-	اُس	پیا میں نے حُبِّ محمدؐ کا جام	رگِ جاں پہ ہے مُرتَسم اُس کا نام	۱۶۵ ☆
۰،۲۰۴-	اُس	تصدُّق مِری اُس پہ سَو جان ہو		۱۶۶ ☆
		مِری واگزاری کا فرمان ہو		

❁ ❁ ❁

صفحہ نمبر زَبورِ نعت *   زمزمۂ سلام ○   زمزمۂ درود ✣   کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

ضمیر: اِس

۰,۲۰۵- اِس
اِس اِذنِ حاضری پہ ہوں سَو جان سے نثار
پیشِ حضور آپؐ کے ہے آپؐ کا غلام ۸۶ *

۰,۲۰۶- اِس
کملی میں ڈھانپ لیجئے ہر درد و رنج سے
اِس سائبانِ مرحمہ کو بخشیے دوام ۸۷ *

۰,۲۰۷- اِس
ہیں زُجاجِ دل میں روشن ذِکر کے تیرے چراغ
رونقِ مشکاتِ جاں، اِس نورِ اِستِصباح سے ۱۱۴ *

۰,۲۰۸- اِس
سلام اُن پر، ہے جن کی بیکراں رحمت عمیق
خدایا رکھ ہمیں اِس بحرِ رحمت میں غریق ۱۶۶ ❖

❁ ❁ ❁

ضمیر: اُسی

۰,۲۰۹- اُسی
ہے اُسی کے دم سے دشتِ کفر میں کشتِ ہُدا
تشنگاں کو ابرِ نیساں ہے وہ اِک صحرا کا پھول ۹۷ *

۰,۲۱۰- اُسی
بہارِ زیست اُسی کے جمال کا پَرتَو
سُرورِ جاں بھی اُسی گُلِستاں سے مِلتا ہے ۱۰۱ *

۰,۲۱۱- اُسی
حیات بخش ہے اُس کا خیالِ تابندہ
سُکونِ قلب اُسی مہرباں سے مِلتا ہے ۱۰۱ *

۰,۲۱۲- اُسی
جو مانگنا ہے، اُسی دَر سے مانگ لے مسلم
خدا کے بعد اُسی آستاں سے مِلتا ہے ۱۰۱ *

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۰،۲۱۳- اُسی
کی جراحت سینۂ ظلمت کی جس نے نور سے
ہو علاجِ دُنبلِ باطل اُسی جرّاح سے * ۱۱۳

❁ ❁ ❁

۰،۲۱۴- اُسی
ہر بُنِ مُو اُسی کو پکارے
مَیں بدن ہوں تو جاں ہے محمدؐ * ۱۱۷

۰،۲۱۵- اُسی
میرے سر پر اُسی کا ہے سایہ
مَیں زمیں، آسماں ہے محمدؐ * ۱۱۸

❁ ❁ ❁

۰،۲۱۶- اُسی
ہے اُسی کے نُور سے فکر و نظر کی روشنی
ظُلمتِ شامِ خِرَد میں صبحِ عرفاں کی نُمود * ۱۷۵

۰،۲۱۷- اُسی
ہے اُسی کے نام سے ہر سانس مسلم مُشکبار
رحمتیں ہیں عرش سے جس پر رواں مانندِ رُود * ۱۷۶

❁ ❁ ❁

۰،۲۱۸- اُسی
ہر ضرب میں دِل کی ہے اُسی نام کی دھڑکن
ہر سانس مِری رشتۂ اَذکارِ محمدؐ * ۱۹۶

❁ ❁ ❁

۰،۲۱۹- اُسی
ہے اُسی کا فیض جُو ہر ایک فانوسِ خیال
اُس کے لب سے پھوٹتی ہے ہر سحَر کی روشنی * ۲۴۲

۰،۲۲۰- اُسی
نظر گدا کی ٹھہرتی ہے صرف اُسی دَر پر
سمیٹ کر زرِ لطف و عطا نکلتی ہے * ۲۴۴

۰،۲۲۱- اُسی
اگرچہ لاکھ بھٹکتی رہے نظر میری
وہ گھوم پھر کے اُسی در پہ آ نکلتی ہے * ۲۴۴

Marfat.com

۰,۲۲۲- اُسی

اُسی سے مجھ کو اُمیدیں اُسی کے در پہ اماں
وہی گناہوں کی یلغار میں سپر دے گا ۲۶۷ *

۰,۲۲۳- اُسی

اُسی سے بزمِ جہاں منظّم
وہی ہے شیرازہ بندِ عالم ۲۸۴ *

۰,۲۲۴- اُسی

اُسی سے تکریمِ آدمی ہے
اُسی سے بگڑی مِری بنی ہے ۲۸۹ *

۰,۲۲۵- اُسی

سلام اُن پر محبّت جن کی رحمت سر بسر ہے
اُسی دامانِ رحمت کی گدا یہ چشمِ تَر ہے ۲۰۵ ○

۰,۲۲۶- اُسی — اُسی کا وسیلہ ہے تیرے حضور — خدایا ہو آسان یومِ نُشور ۱۳۶ ☆

۰,۲۲۷- اُسی — اُسی سے ہے رنگ و بہارِ چمن — وہ شیریں شمائل و شیریں سخن ۱۳۸ ☆

۰,۲۲۸- اُسی — ازل تا ابد واجب الاحترام — اُسی پر رسالت کا ہے اِختتام ۱۴۲ ☆

۰,۲۲۹- اُسی — اُسی کی غلامی عروجِ ہنر — سراپا کرم ہے وہ رحمت نظر ۱۴۵ ☆

۰,۲۳۰- اُسی — جبینِ محمدؐ سے روشن جہاں — اُسی کا تبسّم ہے آرامِ جاں ۱۴۵ ☆

۰,۲۳۱- اُسی — محمدؐ سے روشن ہیں کون و مکاں — اُسی سے جہانوں کی تابانیاں ۱۴۶ ☆

۰,۲۳۲- اُسی — محمدؐ حیاتِ دِلِ عاشقاں — اُسی سے محبت کی شیرینیاں ۱۴۶ ☆

۰,۲۳۳- اُسی

محمدؐ کے اوصاف کیا ہوں بیاں — اُسی سے جہاں میں ہیں سب خوبیاں
ضمانِ امانت اُسے حرزِ جاں — دیانت کے اُسلوب کا پاسباں ۱۴۸ ☆

۰,۲۳۴- اُسی

محمدؐ کے در کی فقیری نصیب
اُسی کا ہو طوقِ اسیری نصیب ۱۴۹ ☆

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * — زمزمۂ سلام ○ — زمزمۂ درود ❖ — کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۰٫۲۳۵- اُسی — اُسی کا وسیلہ ہے عفوِ خطا — یہی وردِ قلب و زباں ہو سدا ۱۴۹ ☆

۰٫۲۳۶- اُسی — اُسی سے ضمیرِ خرد میں شعور — اُسی کا بیاں اِنشراحِ اُمور ۱۵۱ ☆

۰٫۲۳۷- اُسی — وہی حامل و شرحِ اِسلام ہے — اُسی سے حقیقت کا اِفہام ہے ۱۵۲ ☆

۰٫۲۳۸- اُسی — بہارِ دوامی شریعت کا باغ — طریقت اُسی کے قدم کا سراغ ۱۵۳ ☆

۰٫۲۳۹- اُسی — محمدؐ، محمدؐ، محمدؐ کہو
اُسی کی محبت کے یم میں بہو ۱۵۳ ☆

۰٫۲۴۰- اُسی — الٰہی اُسی مہرباں کے طفیل — دِلوں سے مِٹا، نااُمیدی کا مَیل ۱۵۴ ☆

۰٫۲۴۱- اُسی — ازل کی گھڑی سے رسالت مآب — مُبَشّر اُسی کے ہیں لوح و کتاب ۱۵۵ ☆

۰٫۲۴۲- اُسی — اُسی کی محبت ہو میری اَساس — اُسی نُور کا دل میں ہو اِنعکاس ۱۵۸ ☆

۰٫۲۴۳- اُسی — مِری دھڑکنوں میں اُسی کا ہے نام — محبت محمدؐ کی میرا قِوام ۱۵۸ ☆

۰٫۲۴۴- اُسی — شرف آفرینش کو اُس کا وُرود
اُسی سے ہے کون و مکاں کا وُجود ۱۵۹ ☆

۰٫۲۴۵- اُسی — محبت محمدؐ کی راہِ نجات — اُسی سے بنے غم کے ماروں کی بات
وہی جامعِ قلبِ جملہ انام — محمدؐ پہ لاکھوں درود اور سلام ۱۵۹ ☆

۰٫۲۴۶- اُسی — برستی ہے پیہم کرم کی گھٹا — اُسی کے سوالی ہیں شاہ و گدا ۱۶۴ ☆

۰٫۲۴۷- اُسی — اُسی سے ہدایت کا ہو اِکتساب — نہ کوہ و جبل کو ہوئی جس کی تاب
لیا اُس کو قلبِ محمدؐ نے تھام — محمدؐ پہ لاکھوں درود اور سلام ۱۶۱ ☆

صفحہ نمبر زبورِ نعت * — زمزمۂ سلام ○ — زمزمۂ درود ❖ — کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۰٫۲۴۸- اُسی — عدل گُستر و صلح کار و حَکَم — رسولِ ہدایت، مُطاعِ اُمَم ۱۶۲ ☆
ترے بعد دل میں اُسی کا ہے نام — محمدؐ پہ لاکھوں درود اور سلام

۰٫۲۴۹- اُسی — اُسی سے چمن کا ہُوا انتساب — اُسی سے کُھلے غنچۂ دِل کے باب ۱۶۳ ☆

۰٫۲۵۰- اُسی — اُسی ہی کی نکہت سے کیفِ دوام
محمدؐ پہ لاکھوں درود اور سلام ۱۶۳ ☆

٭٭٭

ضمیر: اُسے

۰٫۲۵۱- اُسے — سارے اچھے نام دیتا ہے اُسے ربِّ حمید
وہ محمدؐ، احمدؐ و محمود و حمّاد و حَمود ۱۹۳ *

۰٫۲۵۲- اُسے — محمدؐ کے اوصاف کیا ہوں بیاں — اُسی سے جہاں میں ہَیں سب خوبیاں
ضمانِ امانت اُسے حرزِ جاں — دیانت کے اُسلُوب کا پاسباں ۱۴۸ ☆

۰٫۲۵۳- اُسے — خدا نے اُسے عَفوُ کا حق دیا — نہ کوئی کبھی یاں سے خالی گیا
کہ دنیا ہے بہرہ ورِ لطفِ عام — محمدؐ پہ لاکھوں درود اور سلام ۱۶۴ ☆

٭٭٭

ضمیر: آں

۰٫۲۵۴- آں — مَیں کہ ہوں پروانۂ آں شمعِ نورِ اوّلیں
ہیں ملائک بھی ازل سے میری خوش بختی پہ دنگ ۱۶ *

٭٭٭

صفحہ نمبر زبورِ نعت * — زمزمۂ سلام ○ — زمزمۂ درود ❖ — کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

ضمیر: اُن

٠,٢٥٥- اُن
اُن کے لُطفِ خاص سے وا ہیں جو ابوابِ نظر
ازسرِ نو مَیں نے سیکھے زندگی کرنے کے ڈھنگ * ١٥

٠,٢٥٦- اُن
مَیں کہ ہوں اُن کے غلاموں کے غلاموں کا غلام
واہ! یہ اَوجِ مُقدّر! اُن کے ہُوں قدموں کی منگ * ١٥

٠,٢٥٧- اُن
ہوں گدائے راہ اُن کا، مجھ پہ ہے چشمِ کرم
مَیں گزر جاؤں گا ہر مشکل سے مسلّم، بے درنگ * ١٦

❁ ❁ ❁

٠,٢٥٨- اُن
مشکوٰۃِ دل میں اُن کی محبت کی مشعلیں
راتوں کو اُنؐ کی یاد سے ہوتا تھا ہم کلام * ٨٣

٠,٢٥٩- اُن
پیدا ہوئی ہے صورتِ دیدارِ مصطفیٰؐ
ہر ہر نفس کے ساتھ ہے اُنؐ پر مرا سلام * ٨٤

❁ ❁ ❁

٠,٢٦٠- اُن
نہ اُن کے علاوہ کوئی دست گیر و مددگار ہوگا
ہے محشر میں مطلوب ظلِّ شفاعت، تو پھر نعت کہیے * ٩٠

٠,٢٦١- اُن
ہر اِک ضربِ دل سے زباں پر رواں ہی رہے نام اُن کا
جو ذکرِ محمدؐ بنے دل کی عادت، تو پھر نعت کہیے * ٩٠

٠,٢٦٢- اُن
سلام و دُرُودِ الٰہی سے ہے نام اُن کا فروزاں
ملی قصرِ توحید میں جو یہ رِفعت، تو پھر نعت کہیے * ٩٠

❁ ❁ ❁

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۲۶۳،۰- اُن
جب بھی ہجومِ یاس میں اُن کا لیا ہے نام
مَولا نے ہر خَلِش مرے سینے سے دُور کی * ۹۲

٭ ٭ ٭

۲۶۴،۰- اُن
گرمیء شوق میں بوسہء لب خود اپنا ہر ہنگام لیا
سوتے جاگتے ہر دم نام یوں اُن کا صبح و شام لیا * ۹۵

۲۶۵،۰- اُن
خواب ہی میں وہ کس دم آکر قلب و نظر سرشار کریں
اُن کے تصور میں نم آنکھوں ہم نے لطفِ مَنام لیا * ۹۵

۲۶۶،۰- اُن
اُس کے بعد مِرا ہر سجدہ، پھر زینہ معراج کا تھا
دل نے ہر دھڑکن میں سمو جب اُنؐ کا حُسنِ خرام لیا * ۹۵

۲۶۷،۰- اُن
ہر اک گام پہ میرے تلووں نے وہ کنکر چومے ہیں
طیبہ کی راہوں میں جن نے اُنؐ کا بوسہء گام لیا * ۹۶

۲۶۸،۰- اُن
آخر میری آبلہ پائی ہی مجھ کو مہمیز ہوئی * ۹۶
اُنؐ کی راہ میں پلکوں سے مَیں نے پاؤں کا کام لیا

٭ ٭ ٭

۲۶۹،۰- اُن
پھر وُفورِ شوق میں اِک زلزلہ برپا کرے
دل کی دھڑکن میں تمنا اُنؐ کی، جب تڑپا کرے * ۱۰۵

۲۷۰،۰- اُن
وہ مری طِفلانہ مستی، اُن کی وہ خُوئے کرَم
ہو خطا سرزد تو رحمت عرش سے برسا کرے * ۱۰۵

۲۷۱،۰- اُن
شب کی تنہائی میں، اُن کی یاد ہے اشک رواں
ایک سیلِ نُور اندھیاروں کو اُجیارا کرے * ۱۰۶

٭ ٭ ٭

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۰٫۲۷۲- اُن ہُوا ذات پر اُن کی اِتمامِ نعمت جو افضل تریں ہے عطا، ہیں محمدؐ ۱۱۵ *

۰٫۲۷۳- اُن نہ پہنچا کوئی خاکِ پا تک بھی اُن کے کہ درجے میں سب سے عُلا ہیں محمدؐ ۱۱٦ *

۰٫۲۷۴- اُن مِلا حق سے اُن کو جو اِذنِ شفاعت تو وہ دستِ حق کی عطا بن کے نکلے ۱۳۵ *

۰٫۲۷۵- اُن کہاں ابر میں تاب سائے کی اُن پر[۱] وہ اِک ظِلِّ مہرِ خدا بن کے نکلے ۱۳٦ *

۰٫۲۷٦- اُن وِردِ صلِّ علیٰ زباں پر ہو نام اُن کا ہو جب ادا لب سے ۱۴۰ *

۰٫۲۷۷- اُن اُن کے نقشِ قدم کو مَیں چُوموں نوکِ مژگاں سے وَرقۂ لب سے ۱۴۱ *

۰٫۲۷۸- اُن وردِ زبانِ مسلمِ خستہ ہو اُن کا نام برقِ قضا شہادتِ مِدحت سرائی دے ۱۴۵ *

۰٫۲۷۹- اُن ہے شرف اُن کا قدم اِک بار تم کو تا ابد تختِ شہِؐ لولاک ہوں مَیں ۱۵۱ *

۰٫۲۸۰- اُن ہر نفس صد موجِ لُطف وانبساط لمحہ لمحہ اُن کی صحبت کا سعید ۱۵۳ *

۰٫۲۸۱- اُن ہے نظر اُن کی غسیلِ گردِ ہر وہم و گماں
آؤ عرفان و حقیقت کے خزانے لُوٹ لو ۱۵٦ *

۰٫۲۸۲- اُن چشمہ سارِ راحت و رحمت ہے اُن کی انجمن
شفقت و مہر و محبت کے خزانے لُوٹ لو ۱۵٦ *

۰٫۲۸۳- اُن حشر میں سائبانِ اماں اُنؐ سا صاحب لِوا اَور کون ۱٦۲ *

۰٫۲۸۴- اُن مسلمِ خستہ اُنؐ کا گدا اُس کا ہے آسرا اَور کون ۱٦۲ *

۰٫۲۸۵- اُن اُن کے لطفِ نگاہ سے کتنے
بن کے اہلِ نظر گئے ہوں گے ۱۷۰ *

❊ ❊ ❊

۱- یہ شعر مسجد غمامہ میں ہوا، جو یادگار ہے اس مقام پر جہاں آپؐ پر ابر کا سایہ ہوا تھا۔

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❊ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۰٫۲۸۶- اُن | لطف و احسان و کرَم کا سائبان تنتا گیا
اُن کو میرے حال کی جیسے خبر ہوتی گئی | ۱۹۷ *

۰٫۲۸۷- اُن | آئی ہے ہر صبح لے کر اُن کی خوشبوئے بدن
نکہتِ بادِ بہاری میرے گھر ہوتی گئی | ۱۹۷ *

۰٫۲۸۸- اُن | ماسِوا میں کون ہے اُن کے سِوا جلوہ فگن
"رُخ جدھر اُن کا ہُوا، دنیا اُدھر ہوتی گئی" | ۱۹۸ *

❁ ❁ ❁

۰٫۲۸۹- اُن | فرشِ زمین سے عرشِ بریں تک نُور کا منظر دیکھا ہے
جب سے ہم نے خواب میں اُن کا چہرۂ انور دیکھا ہے | ۲۰۱ *

۰٫۲۹۰- اُن | قلب و نظر میں ذِکر سے اُن کے کیسے نہ گُلشن گلشن ہو
صرف خیال سے جن کے مشامِ جاں کو معطّر دیکھا ہے | ۲۰۱ *

۰٫۲۹۱- اُن | خیرِ بشر، محبوبِ الٰہی، خاتِمِ سلسلہ ٔ پیغام
محفلِ کون و مکاں میں کس نے اُن کا ہمسر دیکھا ہے | ۲۰۱ *

۰٫۲۹۲- اُن | دھوپ میں ظِلِّ سَحابِ رحمت، رنج میں سامانِ تسکیں
اُن کے ہر اِک رُوپ میں ہم نے سایہٴ داوَر دیکھا ہے | ۲۰۲ *

۰٫۲۹۳- اُن | اُن کے ہی سنگِ در سے نسبت حشر میں کام آئے گی مرے
آنکھ سے جو بھی اشک ہے ٹپکا، بنتے گوہر دیکھا ہے | ۲۰۲ *

۰٫۲۹۴- اُن | اُن کے دَر پر حاضری میری خواب ہے یا کہ ہے بیداری
کہیے مسلّم ایسا کسی نے اَوجِ مُقدّر دیکھا ہے | ۲۰۲ *

❁ ❁ ❁

صفحہ نمبر زَبُورِ نعت * | زمزمہٴ سلام ○ | زمزمہٴ درود ❖ | کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۰،۲۹۵- اُن — ہو دلِ مسلم پہ گر اُن کی نظر
کیوں نہ اُس پر فرقِ خیر و شر کُھلے — * ۲۰۸

۰،۲۹۶- اُن — دل اُن کے عکسِ نُور سے ہے رشکِ آفتاب
اِک شمعِ لم یزال ہوں شہرِ نبیؐ میں ہوں — * ۲۱۰

۰،۲۹۷- اُن — قلب و نگاہ لطف سے اُن کے ہیں لالہ زار
پتّھر تھا، دَر کا لال ہوں شہرِ نبیؐ میں ہوں — * ۲۱۰

۰،۲۹۸- اُن — لُٹاؤں گوہرِ اشکِ ندامت — مجھے نسبت ہے اُنکے سنگِ دَر سے — * ۲۱۵

۰،۲۹۹- اُن — وہ اِک لمحہ جو اُن کے دَر پہ گزرا — مرا حاصل ہے مسلم عمر بھر سے — * ۲۱۶

❁ ❁ ❁

۰،۳۰۰- اُن — مدینے میں ہوں، اُنکا میہماں ہوں — کہاں ہوں اور کن کا ہمقراں[1] ہوں — * ۲۱۹

۰،۳۰۱- اُن — فلک پر ہیں قدم اُن کے سبب سے — زمینی ہوں پہ فخرِ آسماں ہوں — * ۲۱۹

۰،۳۰۲- اُن — مرے صیقل گرِ دل ہیں محمدؐ — مَیں اُن کی روشنی میں دُرفشاں ہوں — * ۲۲۰

۰،۳۰۳- اُن — مِلا اُن کی غلامی میں وہ جوہر — دل ہر ذرّہ میں برقِ تپاں ہوں — * ۲۲۰

۰،۳۰۴- اُن — وہ کیف اُن کے ذکر میں ہر روز و شب ملے
گویا کہ میرے پاس ہیں گویا کہ اَب ملے — * ۲۲۱

۰،۳۰۵- اُن — اے دل نگاہِ شوق سے اُن کی طرف تو دیکھ
ہر جلوۂ شہود بحدِّ ادب ملے — * ۲۲۱

❁ ❁ ❁

۰،۳۰۶- اُن — مسلم حریمِ قلب میں اُن کا وُرود ہے
ہر نغمۂ نفَس میں بس اُنؐ کی خبر ملے — * ۲۲۶

۱- ہمقراں: قریں، مُصاحِب

صفحہ نمبر زبورِ نعت * — زمزمۂ سلام ○ — زمزمۂ درود ✲ — کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۰,۳۰۷- اُن
جاری زبان پر جو ہوا اُن کا نامِ پاک
تطہیرِ قلب و ذہن و خیالات ہو گئی * ۲۳۸

٭ ٭ ٭

۰,۳۰۸- اُن
ہے عالمِ موجود پہ جو اُن کی سیادت
ہے عرش پہ بھی مدحتِ سرکارِ محمدؐ * ۲۳۹

۰,۳۰۹- اُن
پڑھتا ہوں دُرود اُن پہ میں ہر نیند سے پہلے
ہو خواب میں شاید کبھی دیدارِ محمدؐ * ۲۴۰

۰,۳۱۰- اُن
یارب ہو سرِ حشر عطا اُنؐ کی شفاعت
یارب ہو مِرا حشر بآبرارِ محمدؐ * ۲۴۰

٭ ٭ ٭

۰,۳۱۱- اُن — اُن کی پابندِ نظر ہو کر نظر — غیر کی پابندِ در ہوتی نہیں ۲۵۰ *
۰,۳۱۲- اُن — اُن کو رہتی ہے مِری ساری خبر — جب مجھے اپنی خبر ہوتی نہیں ۲۵۰ *
۰,۳۱۳- اُن — ہو نہ گر اُن کی نگاہِ التفات — چَین سے مسلم بسر ہوتی نہیں ۲۵۰ *
۰,۳۱۴- اُن — ہے کہیں زیرِ فلک کوئی مہم — ذِکر سے اُن کے جو سَر ہوتی نہیں ۲۵۱ *
۰,۳۱۵- اُن — بھیجئے شام و سحَر اُن پر دُرود — یہ عبادت بے ثمَر ہوتی نہیں ۲۵۲ *
۰,۳۱۶- اُن — نام سے اُن کے کریں جو بھی دعا — پیشِ خالق بے اثر ہوتی نہیں ۲۵۲ *
۰,۳۱۷- اُن — دل بنے جو اُن کی یادوں کی صدف — کون سی دَھڑکن گُہر ہوتی نہیں ۲۵۲ *
۰,۳۱۸- اُن — کب نہیں مسلم دیارِ جاں میں وہ — مجھ پہ کب اُن کی نظر ہوتی نہیں ۲۵۲ *
۰,۳۱۹- اُن — کون سی مُشکِل ہے زیرِ آسماں — ذِکر سے اُن کے جو حل ہوتی نہیں ۲۵۳ *

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ دُرود ✲ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۰،۳۲۰- اُن
زِیست کوئی زِیست ہے اُنؐ کے بغیر
آج ہوتی ہے تو کل ہوتی نہیں ٭ ۲۵۴

❁ ❁ ❁

۰،۳۲۱- اُن
اپنے بھاگ جگانے والے کیسے ہوں گے
اُن سے ہاتھ ملانے والے کیسے ہوں گے ٭ ۲٦۸

۰،۳۲۲- اُن
جن کے ناز اٹھانے پر ہو ناز خدا کو
اُن کے ناز اٹھانے والے کیسے ہوں گے ٭ ۲٦۹

❁ ❁ ❁

۰،۳۲۳- اُن
پیدا ہوئی ہے صورتِ دیدارِ مصطفیٰؐ
ہر ہر نفس کے ساتھ ہے اُنؐ پر مِرا سلام ٭ ۲۷۲

❁ ❁ ❁

۰،۳۲۴- اُن
سلام اُن پر جنہیں اللہ نے خود بھی سراہا
ازل سے تا ابد کون و مکاں نے جن کو چاہا ○ ۴۹

۰،۳۲۵- اُن
سلام اُن پر مبارک نام ہیں سارے اُنہیں کے
محمدؐ، احمدؐ و نورِ ہُدیٰ، یاسین و طٰہٰ ○ ۴۹

۰،۳۲٦- اُن
سلام اُن پر کیا رَوشن جنہوں نے ظُلمتوں کو
سِوا سب سے جنہوں نے حق رسالت کا نباہا ○ ۴۹

۰،۳۲۷- اُن
سلام اُن پر مِٹا ڈالا جنہوں نے ہر تذبذُب
صراطِ مستقیمِ حق بنا دل کا دوراہا ○ ۴۹

۰،۳۲۸- اُن
سلام اُن پر جو ہیں چارہ گرِ قلبِ شکستہ
وہی زخموں پہ رکھیں مرہم رحمت کا پھاہا ○ ۴۹

۰،۳۲۹- اُن
سلام اُن پر جنہیں تُو نے کلیدِ حق عطا کی
غلامی میں اُنہی کی رکھ مجھے بارِ اِلٰہا ○ ۴۹

❁ ❁ ❁

صفحہ نمبر زَبورِ نعت ٭ زمزمہٗ سلام ○ زمزمہٗ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۰,۳۳۰ - اُن
سلام اُن پر جنہوں نے سیدھے رستے پر چلایا
چراغِ نُورِ عرفانی سے رستے کو سجایا ○ ۵۰

۰,۳۳۱ - اُن
سلام اُن پر جنہوں نے خوابِ غفلت سے جگایا
شبِ دل میں دِیا نُورِ صداقت کا جلایا ○ ۵۰

۰,۳۳۲ - اُن
سلام اُن پر جنہوں نے قعرِ ذلّت سے اُٹھایا
چلَن تکریمِ نفس و سربلندی کا سکھایا ○ ۵۰

۰,۳۳۳ - اُن
سلام اُن پر جنہوں نے تھام کر آگے بڑھایا
بصد لطف و کرم ہم کو بھٹکنے سے بچایا ○ ۵۰

۰,۳۳۴ - اُن
سلام اُن پر جنہوں نے ہر قدم رستہ دکھایا
سبق پھر ''لا'' سے ''اِلّا اللہ'' کا ہم کو پڑھایا ○ ۵۱

۰,۳۳۵ - اُن
سلام اُن پر جنہوں نے ذوقِ سجدوں کا جگایا
مزا طاعت میں اَسرارِ محبت کا چکھایا ○ ۵۱

۰,۳۳۶ - اُن
سلام اُن پر جنہوں نے ہم قدم اپنا بنایا
محبت سے ہمیں ہر گام ساتھ اپنے چلایا ○ ۵۱

۰,۳۳۷ - اُن
سلام اُن پر ہے جن کی یاد دل کا اصل مایہ
اُنہیں کے ذکرِ اطہر سے رچی ہے من کی مایا ○ ۵۱

۰,۳۳۸ - اُن
سلام اُن پر جنہوں نے گنجِ حرّیت لُٹایا
خیال و فکر کی تحریر کا پرچم اُڑایا ○ ۵۱

❁ ❁ ❁

۰,۳۳۹ - اُن
سلام اُن پر کہ جن کی عظمتیں ہیں بے بدایہ
سلام اُن پر کہ جن کی رفعتیں ہیں بے نہایہ ○ ۵۲

Marfat.com

٠,٣٤٠- اُن بدستِ خاصِ خود اُن کو محبت سے بنایا
دیا کونین میں رُتبہ اُنہیں دُونا سوایا ○ ٥٢

٠,٣٤١- اُن بہت ہے رحمت و نعمت تری اُن پر خدایا
بصد شفقت حریمِ خاص میں مہماں بلایا ○ ٥٢

٠,٣٤٢- اُن سلام اُن پر جنہیں تُو نے بذاتِ خود بڑھایا
وہ جن کا مرتبہ سارے رسولوں سے بڑھایا ○ ٥٤

٠,٣٤٣- اُن پھر اُن کے سر پہ تاجِ رحمتِ عالَم سجایا
دیا اذنِ شفاعت، لطف کا پرچم تھمایا ○ ٥٤

٠,٣٤٤- اُن سلام اُن پر کہ جن کا ذِکر ہے ایماں کا مایہ
اُنہیں کے دستِ رحمت کا رہے محشر میں سایا ○ ٥٤

٠,٣٤٥- اُن سلام اُن پر، دُرود اُن پر، ترا ہر دم خدایا
دلِ محزونِ مسلّم پر وہی رکھیں گے پھایا ○ ٥٤

❁ ❁ ❁

٠,٣٤٦- اُن سلام اُن پر جنہوں نے زیست کا دامن سنوارا
جنہوں نے گوہرِ عرفان و علم و فن نکھارا ○ ٥٥

٠,٣٤٧- اُن سلام اُن پر جنہیں بعدِ خدا دل نے پکارا
وہی تھامیں گے مسلّم ہاتھ محشر میں ہمارا ○ ٥٥

٠,٣٤٨- اُن سلام اُن پر ہیں طوفاں میں وہی اپنا سہارا
سفینے کا ہمارے ہیں وہی مسلّم کنارہ ○ ٥٥

٠,٣٤٩- اُن سلام اُن پر جو ہیں تسکینِ قلب پارہ پارہ
قبولِ خاطرِ اقدس ہدیّہ ہو ہمارا ○ ٥٥

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۰٫۳۵۰- اُن	سلام اُن پر نہیں جن کے سِوا مطلق گزارہ
قبُولِ خاطرِ اقدس ہدِیّہ ہو ہمارا ○ ۵۶

۰٫۳۵۱- اُن	سلام اُن پر ہے سوغاتِ اماں جن کا اشارہ
قبُولِ خاطرِ اقدس ہدِیّہ ہو ہمارا ○ ۵۶

۰٫۳۵۲- اُن	سلام اُن پر نہیں جن کے سِوا کوئی بھی چارہ
قبُولِ خاطرِ اقدس ہدِیّہ ہو ہمارا ○ ۵۶

۰٫۳۵۳- اُن	سلام اُن پر نہیں جن کے سِوا کوئی بھی یارا
قبُولِ خاطرِ اقدس ہدِیّہ ہو ہمارا ○ ۵۶

۰٫۳۵۴- اُن	سلام اُن پر رہے چشمِ کرم ہم پر خدارا
قبُولِ خاطرِ اقدس ہدِیّہ ہو ہمارا ○ ۵۶

❁ ❁ ❁

۰٫۳۵۵- اُن	سلام اُن پر ہے احمدؐ اور محمدؐ نام جن کا
زمیں سے تا سرِ بامِ فلک اِکرام جن کا ○ ۵۷

۰٫۳۵۶- اُن	سلام اُن پر کہ جن کی دسترس ہے لامکاں تک
شبِ معراج رشکِ کہربا تھا گام جن کا ○ ۵۷

۰٫۳۵۷- اُن	سلام اُن پر جو مشکوٰۃِ زماں کی روشنی ہیں
نصابِ زندگی ہے مرجعِ اقوام جن کا ○ ۵۷

۰٫۳۵۸- اُن	سلام اُن پر جو عالَم پر سحابِ آشتی ہیں
محبت اور رحمت سربسر پیغام جن کا ○ ۵۷

۰٫۳۵۹- اُن	سلام اُن پر کہ جن کی بخششیں سب کے لئے ہیں
مُحیطِ وسعتِ کونَین فیضِ عام جن کا ○ ۵۸

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۰،۳۶۰- اُن — سلام اُن پر ہدایت کے جو ہیں مہرِ فروزاں
جہاں پر مطلعِ ایمان ہے اِنعام جن کا — ○ ۵۸

۰،۳۶۱- اُن — سلام اُن پر انہیں کیا خطرۂ آزار، مسلّم
محمدؐ ہے مُربّی، مہرباں، غنام جن کا — ○ ۵۸

❁ ❁ ❁

۰،۳۶۲- اُن — سلام اُن پر ریاض الجنۃ ہے جن کا مُصلّٰی
کہ مَع نعلین پہنچے جو سرِ عرشِ مُعلّٰی — ○ ۵۹

۰،۳۶۳- اُن — سلام اُن پر کہ ہے قول و عمل جن کا مُجَلّاً[1]
ہے روشن، مستقِل اور بے بدل جن کا مَجلّہ[2] — ○ ۵۹

۰،۳۶۴- اُن — سلام اُن پر کہ جو ہیں مَبدءِ فیضِ تعالیٰ
وہی ہیں مُنتہا و مُدّعائے ربِّ اعلیٰ — ○ ۶۰

۰،۳۶۵- اُن — سلام اُن پر جنھوں نے بحرِ ظلمت سے نکالا
وہی بدر الدُّجےٰ ہیں قلبِ تیرہ کا اُجالا — ○ ۶۰

۰،۳۶۶- اُن — سلام اُن پر جنھوں نے کُفر سے حق کو کھنگالا
پلایا تشنگانِ حق کو وحدت کا پیالہ — ○ ۶۰

۰،۳۶۷- اُن — سلام اُن پر کہ ہے زیبِ گُلو اُن کا قَبالہ
زہے مسلّم ہو محشر میں یہی میرا حوالہ — ○ ۶۰

❁ ❁ ❁

۰،۳۶۸- اُن — سلام اُن پر جو مخلوقات میں ہیں سب سے اَولیٰ
ہے تکوینِ دو عالم میں اُنہیں کی ذات اُولیٰ — ○ ۶۱

۱- مُجَلّاً: روشن، جلا کیا ہوا
۲- مجلّہ: صحیفہ مجاز القرآن

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

٠،٣٦٩- اُن
سلام اُن پر وہ جان و دِل کے ہیں آقا و مولا
معاً کی رہبری رحمت نے جب مَیں راہ بھُولا ○ ٦١

❁ ❁ ❁

٠،٣٧٠- اُن
سلام اُن پر جو اپنے ربّ کے ہیں سب سے مُقرّب
وہی حق سے مخاطِب تھے، وہی حق کے مخاطَب ○ ٦٢

٠،٣٧١- اُن
سلام اُن پر کہ جو ہیں جلوۂ حُسنِ مُسبّب
اُنہیں سے ہے دُرخشاں ہر جہت، پچھّم کہ پُورب ○ ٦٢

٠،٣٧٢- اُن
سلام اُن پر بُراقِ برق پا ہے جن کا مَرکَب
نشانِ گردِ پا ہیں کہکشاں کے سارے کوکَب ○ ٦٢

٠،٣٧٣- اُن
سلام اُن پر کہ جو ہیں مُصلحِ قلبِ مُذَبذَب
جنہوں نے خوب سمجھایا ہمیں اِیماں کا مطلب ○ ٦٢

٠،٣٧٤- اُن
سلام اُن پر مُنوّر جن سے ہیں ابوابِ مذہب
وہ عِلم و فضل میں یکتا مگر اُمّی مُلقّب ○ ٦٣

٠،٣٧٥- اُن
سلام اُن پر، کہ وہ بحرِ ہُنر ہے اُن کا مکتَب
کہ جس میں ڈھل کے ہو جاتے ہیں وحشی بھی مُہذّب ○ ٦٣

٠،٣٧٦- اُن
سلام اُن پر کہ سکھلائے جنہوں نے زیست کے ڈھَب
ہوئی جن کی نظر سے بزمِ گیتی پھر مُؤدّب ○ ٦٣

٠،٣٧٧- اُن
سلام اُن پر جنہوں نے زندگی کو دی نئی چھَب
کیا ہستی کے اوراقِ پریشاں کو مُرتّب ○ ٦٣

٠،٣٧٨- اُن
سلام اُن پر ہے جن کا ساغرِ رحمت لبالب
کوئی مانگے نہ مانگے پر ہے فیضِ عام مَشرب ○ ٦٣

❁ ❁ ❁

صفحہ نمبر زبورِ نعت * — زمزمۂ سلام ○ — زمزمۂ درود ❖ — کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۰,۳۷۵- اُن سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحبِ اعلیٰ المراتب
اِطاعت جن کی ٹھہری ہے خدا کے ساتھ واجِب ○ ۶۴

۰,۳۸۰- اُن سلام اُن پر کہ ہیں جن کے لئے سارے مَناقِب
ہے سب رعنائیء الفاظ اُن ہی کو مُناسِب ○ ۶۴

۰,۳۸۱- اُن سلام اُن پر ہیں جن کے واسطے جملہ مَناصِب
اُنہیں کے نام لیوا ہیں مشارِق اور مغارِب ○ ۶۴

۰,۳۸۲- اُن سلام اُن پر ہے جن کی روشنی نورِ کواکب
نظر میں جن کی ہیں اسرارِ اسباب و عواقِب ○ ۶۴

۰,۳۸۳- اُن سلام اُن پر کُھلے جن سے محبت کے مطالِب
عدُو برسوں کے پل بھر میں ہوئے یک جاں دو قالِب ○ ۶۴

❁ ❁ ❁

۰,۳۸۴- اُن سلام اُن پر ہے جن کا ذِکر ہی حلِّ مصائب
مٹا ڈالے جنہوں نے قلب سے داغِ معائب ○ ۶۵

۰,۳۸۵- اُن سلام اُن پر جو ہیں بزمِ جہاں میں حق کے نائب
اُنہیں کے تابعِ فرماں ہیں، حاضر ہوں کہ غائب ○ ۶۵

۰,۳۸۶- اُن سلام اُن پر، اُنہیں کی بات ہے عالم میں صائب
ہوئے سب کم نظر اُن کے ہی فیضِ لب سے تائب ○ ۶۵

۰,۳۸۷- اُن سلام اُن پر نظر جن کی عجیبِ صد عجائب
درخشاں جن سے اسرارِ فلک کے ہیں غرائب ○ ۶۵

❁ ❁ ❁

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۰٫۳۸۸- اُن
سلام اُن پر کہ جو ہیں قاطعِ وہم و تذبذُب
مٹا ڈالا جنہوں نے ہر بُتِ فخر و تعصّب ○ ۶۶

۰٫۳۸۹- اُن
سلام اُن پر کہ جن کا ہے وہ اعزازِ تقرّب
جہاں جلتے ہیں جبرائیل کے پَر بھی، تعجّب! ○ ۶۶

۰٫۳۹۰- اُن
سلام اُن پر کہ ڈھونڈیں انبیاء اُن کا تصاحُب
تہِ دل میں اُتر جائے وہ ہے طرزِ تخاطُب ○ ۶۶

۰٫۳۹۱- اُن
سلام اُن پر کہ جن کا مُجھ پہ ہے دستِ توَہُّب[۱]
حیاتِ قلب ہے میری اُنہیں کا جذبۂ حُب ○ ۶۶

❁ ❁ ❁

۰٫۳۹۲- اُن
سلام اُن پر کہ جو ہیں خاتمِ وحی و نبوّت
ہوئی جن کے مبارک ہاتھ پر کامل شریعت ○ ۶۷

۰٫۳۹۳- اُن
سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحبِ ارشاد و دعوت
صراطِ مستقیم و نُور و عقل و عِلم و حکمت ○ ۶۷

۰٫۳۹۴- اُن
سلام اُن پر ہے جن کی ذات خود اِتمامِ نعمت
کمالِ رحمت و لطف و کرم ہے جن کی بعثت ○ ۶۷

۰٫۳۹۵- اُن
سلام اُن پر کہ جو فی الاصل ہیں مِفتاحِ جنّت
شفیعُ المُذنبیں، درمانِ غم، دریائے رحمت ○ ۶۷

۰٫۳۹۶- اُن
سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحبِ بُرہان و حُجّت
جو ہیں میرِ مقالیدِ اُمورِ علم و حکمت ○ ۶۸

۱۔ توَہُّب: عطا، بخشش، عنایت

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۰،۳۹۷- اُن — سلام اُن پر جو ہیں توحیدِ خالق کی علامت
محبت ہے اگر اُن سے تو ہے ایماں سلامت ○ ۶۸

۰،۳۹۸- اُن — سلام اُن پر خدا سے ہے محبت جن کی طاعت[۱]
نجاتِ آخرت ہے، ہو اگر ساعت بہ ساعت ○ ۶۸

۰،۳۹۹- اُن — سلام اُن پر سُخن جن کا ہے فردوسِ سماعت
دیا ہے ربِ غافر نے جنہیں اِذنِ شفاعت ○ ۶۸

۰،۴۰۰- اُن — سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحبِ تیغِ شجاعت
کفیل و مُشفِق و مامونِ جملہ بے بِضاعت ○ ۶۸

۰،۴۰۱- اُن — سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحبِ معراج و رِفعت
رفیعُ المرتبت اور صاحبِ دستارِ جَودت ○ ۶۸

۰،۴۰۲- اُن — سلام اُن پر مُحیطِ عصر ہے جن کی بلاغت
ابد تک مشعلِ روشن ہے پیغامِ رسالت ○ ۶۹

۰،۴۰۳- اُن — سلام اُن پر عجب ہے دل نشیں جن کی فصاحت
تہِ دل میں اُتر جاتی ہے لفظوں کی حلاوت ○ ۶۹

۰،۴۰۴- اُن — سلام اُن پر کہ جو ہیں قاطعِ نقشِ جَہالت
مٹائی ذہن سے کُفر وتذبذب کی علالت ○ ۶۹

۰،۴۰۵- اُن — سلام اُن پر جنہوں نے صاف کی گردِ ضلالت
بدل ڈالی جنہوں نے آکے بَد حالوں کی حالت ○ ۶۹

۱-قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَیَغْفِرْلَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ (۳۔ آل عمران۔۳۱) آپ کہہ دیجئے کہ اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری اطاعت کرو، اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا۔ اللہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔

صفحہ نمبر زبورِ نعت * — زمزمۂ سلام ○ — زمزمۂ درود ❖ — کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۰،۴۰۶- اُن
سلام اُن پر کہ جو ہیں کاسرِ کبر و رُعونت
جو ہیں سالارِ افواج و سرِ قصرِ حکومت ٦٩ ○

۰،۴۰۷- اُن
سلام اُن پر ہیں روشن جن سے آدابِ سیاست
ملی ہے اُمّیوں کو سارے عالَم کی سیادت ٦٩ ○

۰،۴۰۸- اُن
سلام اُن پر جو ہیں علم و فضیلت کی رِیاست
قلوبِ قفلِ بستہ کو ہُوا ذوقِ دِراست[۱] ٧٠ ○

۰،۴۰۹- اُن
سلام اُن پر زباں میں نام سے جن کے سَلاسَت
فروزاں ذِکر سے جن کے ہے قِندیلِ فراست ٧٠ ○

۰،۴۱۰- اُن
سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحبِ خُلق و مُروّت
سراپا رحمت و جُود و کرَم، لطف و محبت ٧٠ ○

۰،۴۱۱- اُن
سلام اُن پر تصوّر جن کا ہے جانِ لطافت
درود و ذِکر، قلب و روحِ تشنہ کی ضیافت ٧٠ ○

۰،۴۱۲- اُن
سلام اُن پر ہے ذاتِ پاک جن کی عین راحت
دعاؤں کی اُنہیں کے فیض سے ہے اِستجابت ٧٠ ○

۰،۴۱۳- اُن
سلام اُن پر جنھوں نے وا کیے اَسرارِ قُدرت
ہے تسخیرِ عناصر اُن کی ہی مرہُونِ منّت ٧٠ ○

۰،۴۱۴- اُن
سلام اُن پر کہ روز و شب میں ہے اُن سے حرارت
خیالوں اور ارادوں میں ہے اُن سے عزم و ہمّت ٧١ ○

ا۔ دِراست: دِراسۃ، مطالعہ، تحصیلِ علم

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۰،۴۱۵- اُن
سلام اُن پر ہے جن سے دو جہاں کی زیب و زینت
گل و خوشبو و لفظ و معنیٰ و رنگ و ملاحت ۷۱ ○

۰،۴۱۶- اُن
سلام اُن پر ہے جن کے حُسن کی پھولوں میں رنگت
مِلے صدقے میں اِس کے حشر کے دن اُن کی سنگت ۷۱ ○

۰،۴۱۷- اُن
سلام اُن پر کہ ہے تکریمِ آدم جن کی غایت
سُنی ہر بیکس و مجبور و عاجز کی شکایت ۷۱ ○

۰،۴۱۸- اُن
سلام اُن پر جنہوں نے کی غریبوں کی رعایت[۱]
سکھائی بد نصیبوں اور یتیموں کی حمایت ۷۱ ○

۰،۴۱۹- اُن
سلام اُن پر چلی جن سے عدالت کی روایت
جنہوں نے ختم کی جبر و تعدّی کی حکایت ۷۱ ○

❀ ❀ ❀

۰،۴۲۰- اُن
سلام اُن پر کہ روشن جن سے ہے شمعِ ہدایت
درخشاں ہے چراغِ دانش و فکر و دِرایت ۷۱ ○

۰،۴۲۱- اُن
سلام اُن پر ہے جن سے نظمِ عالم کی بِدائت
سلام اُن پر کہ جو ہیں نظمِ عالم کی نِہایت ۷۲ ○

۰،۴۲۲- اُن
سلام اُن پر بڑھی انساں کی جن سے قدر و قیمت
کھُلی ہے قُدسیوں پر ابنِ آدم کی حقیقت ۷۲ ○

۰،۴۲۳- اُن
سلام اُن پر بڑھا آدم کا جن سے قدّ و قامت
مِلی روئے زمیں پر خالقِ کُن کی نیابت ۷۲ ○

۱۔ رعایت: سرپرستی، نگہبانی

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۰،۴۲۴- اُن سلام اُن پر جو ہیں، مُسلّم، زمانے کی ضرورت
عجب کیا ہو مُقدّر خواب میں وہ حُسنِ صورت ۷۲ ○

* * *

۰،۴۲۵- اُن سلام اُن پر ہے جن پر اِختتامِ حُسنِ سیرت
جو موجودات میں ہیں مرکزِ حُسنِ عقیدت ۷۳ ○

۰،۴۲۶- اُن سلام اُن پر ہے جن سے دوجہاں کی زیب و زینت
اولوالعزم و متین و صاحبِ فکر و عزیمت ۷۳ ○

۰،۴۲۷- اُن سلام اُن پر بہم ایثار ہے جن کی وصیّت
دیانت، حُسنِ خُلق، احساں، مُوَدّت ہے ودیعت ۷۳ ○

* * *

۰،۴۲۸- اُن سلام اُن پر کہ جو ہیں مظہرِ شانِ حقیقت
وہی رُوحِ حقیقت ہیں، وہی جانِ حقیقت ۷۴ ○

۰،۴۲۹- اُن سلام اُن پر مجسّم ہیں جو بُرہانِ حقیقت
ہے مُحکم اُن کی طاعت ہی سے اِیقانِ حقیقت ۷۴ ○

۰،۴۳۰- اُن سلام اُن پر کہ جو ہیں ابرِ بارانِ حقیقت
سَحابِ معرفت ہیں، بحرِ جولانِ حقیقت ۷۴ ○

۰،۴۳۱- اُن سلام اُن پر اذاں جن کی ہے اِعلانِ حقیقت
ہر اِک حرفِ زباں جن کا ہے فرمانِ حقیقت ۷۴ ○

۰،۴۳۲- اُن سلام اُن پر کہ جو ہیں سر بسر کانِ حقیقت
ہر اِک قول و عمل جن کا ہے میزانِ حقیقت ۷۵ ○

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ✣ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۰٫۴۳۳- اُن — سلام اُن پر جو ہیں لاریب بُنیانِ حقیقت
وہی بابِ حقیقت ہیں وہ ایوانِ حقیقت — ۷۵ ○

۰٫۴۳۴- اُن — سلام اُن پر جو ہیں شمعِ شبستانِ حقیقت
چراغِ صِدق ہیں، قندیلِ وِجدانِ حقیقت — ۷۵ ○

۰٫۴۳۵- اُن — سلام اُن پر کہ جو ہیں ماہِ لمعانِ حقیقت
مُنیرِ حق، مَنارِ حق ہیں، فیضانِ حقیقت — ۷۵ ○

۰٫۴۳۶- اُن — سلام اُن پر جو ہیں مہرِ درخشانِ حقیقت
جلا بخشِ گُل و برگِ خیابانِ حقیقت — ۷۵ ○

۰٫۴۳۷- اُن — سلام اُن پر نظر جن کی ہے بُستانِ حقیقت
اُنہیں کا روضۃُ الجنت ہے رِضوانِ حقیقت — ۷۵ ○

۰٫۴۳۸- اُن — سلام اُن پر جو ہیں گنجِ دُر افشانِ حقیقت
وہی ہیں صیقلِ لعلِ فروزانِ حقیقت — ۷۶ ○

۰٫۴۳۹- اُن — سلام اُن پر جو ہیں خُورشیدِ تابانِ حقیقت
ہے عِرفانِ محمدؐ اصلِ عرفانِ حقیقت — ۷۶ ○

۰٫۴۴۰- اُن — سلام اُن پر کہ جو ہیں رَوح و رَیحانِ حقیقت
گُلِ علم و ذکا، عطرِ گُلستانِ حقیقت — ۷۶ ○

۰٫۴۴۱- اُن — سلام اُن پر جو ہیں نُورِ دبستانِ حقیقت
ہے اُن کے ہاتھ میں مُسلّم قلمدانِ حقیقت — ۷۶ ○

❁ ❁ ❁

Marfat.com

۰۴۴۲- اُن
سلام اُن پر ہے جن پر مُنکشف ذہنِ حقیقت
وہی رنگِ حقیقت ہیں وہی حُسنِ حقیقت ۷۷ ○

۰۴۴۳- اُن
سلام اُن پر ہیں تنہا حاملِ وزنِ حقیقت
امینِ رازِ کُن ہیں، صاحبِ اذنِ حقیقت ۷۷ ○

۰۴۴۴- اُن
سلام اُن پر وہی ہیں نیّرِ صَحنِ حقیقت
نوائے وحدتِ حق سربسر لحنِ حقیقت ۷۷ ○

۰۴۴۵- اُن
سلام اُن پر جو ہیں پیغمبرِ قرنِ حقیقت
ازل سے تا ابد بَرپا ہوا جشنِ حقیقت ۷۷ ○

❁ ❁ ❁

۰۴۴۶- اُن
سلام اُن پر وجودِ دو جہاں ہے جن کے باعث
وہ مختارِ ہدایت، دینِ حقّانی کے وارث ۷۸ ○

۰۴۴۷- اُن
سلام اُن پر وہی تو آبیارِ فصلِ دل ہیں
سلام اُن پر ہزاروں، جو ہیں کشتِ دل کے حارث ۷۸ ○

۰۴۴۸- اُن
سلام اُن پر، ہمارے دادگر ہیں وہ حَکَم ہیں
بہم رنجش میں، مسلّم، مہرباں، ہمدرد ثالث ۷۸ ○

❁ ❁ ❁

۰۴۴۹- اُن
سلام اُن پر جو اِنعامِ خدا ہیں ہر جہاں پر
زمیں پر، آسمانوں پر، مکاں، دَورِ زماں پر ۸۰ ○

۰۴۵۰- اُن
سلام اُن مشعلِ محفل، عریسِ کُن فکاں پر
نگارِ دستِ خالق، محوَرِ کون و مکاں پر ۸۰ ○

Marfat.com

۰،۴۵۱- اُن سلام اُن سر بسر رحمت پہ، دامانِ اماں پر
طبیبِ زخمِ دل، تسکیں نظر، راحت رساں پر ○ ۸۰

۰،۴۵۲- اُن سلام اُن خلوتِ عرشِ بریں کے رازداں پر
کلیمِ ذاتِ باری پر، خدا کے ترجماں پر ○ ۸۰

۰،۴۵۳- اُن سلام اُن حاملِ قرآن پر، حق کی زباں پر
خطیبِ بے مثال و دل نشین و خوش بیاں پر ○ ۸۱

۰،۴۵۴- اُن سلام اُن گلشنِ ہستی کے یکتا باغباں پر
محبت، جُود، بخشائش کے بحرِ بیکراں پر ○ ۸۱

۰،۴۵۵- اُن سلام اُن باغِ فطرت کے ثمر پر، ارمغاں پر
حیاتِ قلب و جاں، کُحلُ البصر، رُوحِ رَواں پر ○ ۸۱

۰،۴۵۶- اُن سلام اُن ظلِّ رحمت پر، سپہرِ دوجہاں پر
سکون و آشتی و عافیت کے سائباں پر ○ ۸۱

۰،۴۵۷- اُن سلام اُن مرہمِ ہر غم، حبیبِ دلستاں پر
مسیحائے دلِ محزوں، طبیبِ مہرباں پر ○ ۸۱

❀ ❀ ❀

۰،۴۵۸- اُن سلام اُن سیّدِ کونین پر، ذاتِ مکیں پر
ہُنر کارِ زمانِ کُن کے شہکارِ حسیں پر ○ ۸۲

۰،۴۵۹- اُن سلام اُن صاحبِ عینُ الیقیں، حقُ الیقیں پر
مُنیرِ راہِ فطرت، حاصلِ دنیا و دیں پر ○ ۸۲

۰،۴۶۰- اُن سلام اُن لمحۂ کُن کے چراغِ اوّلیں پر
سرِ آغازِ نبوّت پر، نبیِ آخریں پر ○ ۸۲

Marfat.com

۰٫۴۶۱- اُن
سلام اُن صاحبِ حُجت پہ، برہانِ مُبیں پر
دلیلِ زندگی پر، حاملِ دینِ متیں پر ○ ۸۲

۰٫۴۶۲- اُن
سلام اُن مرشدِ کامل، اِمام المتّقیں پر
امیرِ انبیاء، سردار و ختمُ المُرسَلیں پر ○ ۸۳

۰٫۴۶۳- اُن
سلام اُن رہبرِ یکتا، سراجُ السّالکیں پر
سراپا صاحبِ انوار، شمسُ العارِفیں پر ○ ۸۳

۰٫۴۶۴- اُن
سلام اُن مدُعائے دل، مُرادِ عاشقیں پر
جو ہیں مقصودِ بزم کُن فکاں، اُن دلنشیں پر ○ ۸۳

۰٫۴۶۵- اُن
سلام اُن راحتِ دل پر، شفیعُ المُذنبیں پر
مُجسَّم جُود و بخشش، رحمۃً لِلعالمیں پر ○ ۸۳

❀ ❀ ❀

۰٫۴۶۶- اُن
سلام اُن پر جو انوارِ الٰہی کے ہیں مظہر
نقوشِ پا نے جن کے کر دیا ذرّوں کو اختر ○ ۸۴

۰٫۴۶۷- اُن
سلام اُن پر جو ہیں دینِ براہیمی کے رہبر
امامِ انبیاء، توحیدِ خالق کے پیمبر ○ ۸۴

۰٫۴۶۸- اُن
سلام اُن پر جو ہیں صادق، امیں، معصوم، اطہر
بنی نوعِ بشر کے تا ابد سردار و سرور ○ ۸۴

۰٫۴۶۹- اُن
سلام اُن پر جو ہیں مشہودِ حق، مہمانِ داور
بشر اور واصلِ عرشِ بریں، اللہ اکبر ○ ۸۴

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۰۴۷۰- اُن — سلام اُن پر نہیں ہے دوسرا میں جن کا ہمسر
وہی ہیں صاحبِ نعمت، شفیعِ روزِ محشر ○ ۸۵

۰۴۷۱- اُن — سلام اُن مطمحِ اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَر پہ اکثر[1]
ملا ہے جن کو ہر اِکرام سب نبیوں سے بڑھ کر ○ ۸۵

۰۴۷۲- اُن — سلام اُن پر جو ہیں رمزِ عبودیّت کے جوہر
ہوئی خاکِ عرب نقشِ قدم سے جن کے گوہر ○ ۸۵

۰۴۷۳- اُن — سلام اُن پر کہ جو ہیں فاتحِ کسریٰ و قیصر
مدارِ کائنات و گردشِ دوراں کے محوَر ○ ۸۵

۰۴۷۴- اُن — سلام اُن پر کہ جو ہیں کامرانِ بدر و خیبر
بَہر میدان جو ہیں نُصرتِ ربّی کے پیکر ○ ۸۵

۰۴۷۵- اُن — سلام اُن پر کہ جو ہیں مہربان و بندہ پرور
ہوئے ہیں دُور جن کی برکتوں سے سب دَلِدّر ○ ۸۵

۰۴۷۶- اُن — سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحبِ تسنیم و کوثر
بدستِ خاص محشر میں وہ دیں گے جام بھر بھر ○ ۸۶

۰۴۷۷- اُن — سلام اُن پر کہ جن کے ہجر میں رویا تھا منبر
کہ پھر ہُوں گا قدم بوسِ محمدؐ مَیں تو کیونکر ○ ۸۶

۰۴۷۸- اُن — سلام اُن پر ہے ظلِّ رحمتِ حق جن کی چادر
مگر ٹوٹا ہوا اِک بوریا تھا جن کا بستر ○ ۸۶

۱۔ اکثر: بہت زیادہ (بروزن اکبر، اکمل وغیرہ)

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۰،۴۷۹- اُن
سلام اُن پر غلامی جن کی ہے مومن کا زیور
فِدا جن پہ تھے بُوبکرؓ و عمرؓ، عثمانؓ و حیدرؓ ○ ۸۶

۰،۴۸۰- اُن
سلام اُن پر گدازِ دل میں جو برگِ گُلِ تر
سراپا راحتِ قلبِ حزیں، محبوب، دلبر ○ ۸۶

۰،۴۸۱- اُن
سلام اُن پر جو ہیں مُسلّم حیاتِ قلبِ مُضطَر
دلیلِ راہ، شمعِ زندگی، مِصباحِ انور ○ ۸۶

❁ ❁ ❁

۰،۴۸۲- اُن
سلام اُن پر ہے جن سے رہگزارِ حق مُنوَّر
حیاتِ طَیّبہ جن کی ہے قرآنِ مُفسَّر ○ ۸۷

۰،۴۸۳- اُن
سلام اُن پر جو سر تا پا ہیں نورِ حق مُصوَّر
جمالِ شب ہے جن کا پرتوِ زُلفِ مُعنبَّر ○ ۸۷

۰،۴۸۴- اُن
سلام اُن پر وہ دستِ حق کے شہکار مُفَخَّر[۱]
رسولوں اور نبیوں میں جو ہیں سب سے مؤقّر ○ ۸۷

۰،۴۸۵- اُن
سلام اُن پر جو ہیں جملہ صحائف کے مُبشَّر
ازل سے قائدِ آئینِ دو عالم مُقرَّر ○ ۸۷

۰،۴۸۶- اُن
سلام اُن پر جو ہیں سارے جہانوں میں مُظفَّر
زمین و آسماں کی سلطنت جن کی مُسخَّر ○ ۸۸

۰،۴۸۷- اُن
سلام اُن پر پسینہ جن کا ہے عطرِ مُقطَّر
شمیمِ رُخ سے جن کی گُلشنِ عالم مُعطَّر ○ ۸۸

۱- مُفَخَّر: قابلِ فخر، مایۂ ناز

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۰،۴۸۸- اُن
سلام اُن پر جہانِ قلب ہے جن سے مُطہّر
بنا جن کی نظر سے میرا برگشتہ مُقدّر ○ ۸۸

۰،۴۸۹- اُن
سلام اُن پر جو ہیں آگاہِ اَسرارِ مُحرّر[1]
ہوئی آزاد گردش سے مری فکرِ مُدوّر ○ ۸۸

۰،۴۹۰- اُن
سلام اُن پر کہ جو ہیں صیقلِ قلبِ مُکدّر ○ ۸۸
دلوں کو جن کے ذکرِ پاک سے تسکیں مُیسّر

۰،۴۹۱- اُن
سلام اُن پر نہ ہوگا جن سا عالم میں مُکرّر
رسالت میں مقدّم گرچہ بِعثت میں مُؤخّر ○ ۸۸

❁ ❁ ❁

۰،۴۹۲- اُن
سلام اُن پر جو ہیں بحرِ حقیقت کے شناور
معلّم جن کا ربِّ مہرباں، ربِّ شناور ○ ۸۹

۰،۴۹۳- اُن
سلام اُن پر قدومِ پاک جن کا بخت آور
ہوئی ہے رفعتِ ہفت آسماں جن پر نچھاور ○ ۸۹

۰،۴۹۴- اُن
سلام اُن پر ہے جن کی گردِ پا خورشیدِ خاور
وہ نُورِ مبتدا و منتہیٰ، تنویرِ داوَر ○ ۸۹

۰،۴۹۵- اُن
سلام اُن پر کہاں پیدا ہُوا اُن سا سخاور
ہوئی کِشتِ ازل جن کے قدم سے بار آور ○ ۸۹

۰،۴۹۶- اُن
سلام اُن پر نہیں میدان میں جن سا دِلاور
جواں مرد و دلیر و صاحبِ قوّت، تناور ○ ۸۹

❁ ❁ ❁

۱- اسرارِ محرّر: اسرارِ مکتوبہ، لوحِ محفوظ

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۰۴۹۷- اُن | سلام اُن پر جو اوّل تھے، ہوئے آخر میں ظاہر
حقیقت میں وہی ہیں حاصلِ جملہ مظاہر ○ ۹۰

۰۴۹۸- اُن | سلام اُن پر جو ہیں خود ہی نظر، منظور، ناظر
وہی ہیں منظرِ اوّل، وہی حُسنِ مناظر ○ ۹۰

۰۴۹۹- اُن | سلام اُن پر کہ جو ہیں شاہکارِ دستِ فاطر
حریمِ ذات میں ہے خاص جن کا پاسِ خاطر ○ ۹۰

۰۵۰۰- اُن | سلام اُن پر جو ہیں مُشفِق، لطیف و پاک و طاہر
حکیمِ نکتہ سنج و دیدہ ور، دانا و ماہر ○ ۹۰

۰۵۰۱- اُن | سلام اُن پر رِضائے حق پہ جو دائم تھے شاکر
صعوبت، صدمہ و اندوہ اور کُلفت میں صابر ○ ۹۱

۰۵۰۲- اُن | سلام اُن پر جو ہیں اُمیدِ ہر کوتاہ و قاصر
یتیموں، بد نصیبوں اور بیواؤں کے ناصر ○ ۹۱

۰۵۰۳- اُن | سلام اُن پر کہ اقلیمِ فلک کے جو ہیں سائر
اُنہیں کی بارگہ میں ہے مری فریاد دائر ○ ۹۱

۰۵۰۴- اُن | سلام اُن پر کہ جن کے رعب سے لرزاں تھے کافر
برائے دوستاں مُسلّم مگر الطافِ وافر ○ ۹۱

❁ ❁ ❁

۰۵۰۵- اُن | سلام اُن پر جو اَسرارِ ازل کے ہیں مُخبِر
امینِ بزمِ حق، تکوینِ عالَم کے مُبصّر ○ ۹۲

۰۵۰۶- اُن | سلام اُن پر جو ہیں منشائے خالق کے مُفسِّر
خیال و فکر کے جھوٹے خداؤں کے مُکسِّر ○ ۹۲

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۰،۵۰۷- اُن سلام اُن پر جو ہیں بے مثل و لاثانی مُفکّر
خدا آگاہ و خود آگاہ و دانش وَر، مُدبّر ۹۲ ○

۰،۵۰۸- اُن سلام اُن پر جو ہیں تمکینِ آدم کے مُبشّر
بنی نوعِ بشر کے تاج ور، شانِ مَفاخر[۱] ۹۳ ○

۰،۵۰۹- اُن سلام اُن پر ہے عظمت جن کی عقلوں کو مُحیّر[۲]
کہاں اُن سا کشادہ دست، جوّاد و مُخیّر ۹۳ ○

۰،۵۱۰- اُن سلام اُن پر کہ جو ہیں داعی و مُنذِر[۳]، مُذکّر[۴]
جو ہیں اصلاح کارِ ہر خطاکار و مُقصّر[۵] ۹۳ ○

۰،۵۱۱- اُن سلام اُن پر جو ہیں اِشکالِ ذہنی کے مُیسّر[۶]
حکیم و نکتہ ور، عُقدہ کُشا، ہادی، مُوثّر ۹۳ ○

۰،۵۱۲- اُن سلام اُن پر جو ہیں آئینۂ دل کے مُطَہّر
دلوں میں گلشنِ رُشد و ہدایت کے مُصوّر ۹۳ ○

❁ ❁ ❁

۰،۵۱۳- اُن سلام اُن پر، وہی ہیں باعثِ فضل و کُشایش
ازل سے ہے، فلک سے تا زمیں جن کی سَتایش ۹۴ ○

۰،۵۱۴- اُن سلام اُن پر دلِ فطرت میں ہے جن کی رہایش
اُنہیں کے واسطے ہے حُسنِ فطرت کی نمائش ۹۴ ○

۰،۵۱۵- اُن سلام اُن پر جو ہیں اللہ کی ہم پر نوازِش
جنہوں نے ختم کر دی کفر کی ہر مکر و سازِش ۹۴ ○

۱۔ مَفاخر: مَفخر کی جمع، اوصاف حمیدہ، بزرگیاں ۲۔ مُحیّر: حیران کُن
۳۔ مُنذِر: تنبیہ کرنے، ڈرانے والا ۴۔ مُذکّر: نصیحت کار ۵۔ مقصّر: کوتاہی کرنے والا، قصوروار
۶۔ مُیسّر: آسان کر دینے والا

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۰,۵۱۶- اُن سلام اُن پر جو ہیں سرچشمۂ ہر علم و دانش
رُخِ علم و ادب پر فکر کی جن کے ہے تابش ۹۴ ○

۰,۵۱۷- اُن سلام اُن پر ہے قلبِ زندگی کو جن کی خواہش
کبھی بھی جن کی رحمت میں نہیں اِمکانِ کاہش ۹۴ ○

۰,۵۱۸- اُن سلام اُن پر شفاعت کی اُنہیں سے ہے گزارش
قیامت میں اُنہیں کی کام آئے گی سفارِش ۹۵ ○

۰,۵۱۹- اُن سلام اُن پر، دو عالَم پر جو رحمت کی ہیں بارش
ثنا گو جن کی ہے لوح و قلم کی ہر نِگارش ۹۵ ○

۰,۵۲۰- اُن سلام اُن پر سپاسِ باہمی تھی جن کی کوشش
محبت لطف پیراہن، خلوص و خُلق پوشش ۹۵ ○

۰,۵۲۱- اُن سلام اُن پر مٹا دیتے ہیں جو ہر غم کی سوزِش
دلِ تاریک میں ہے ذکر سے جن کے فروزِش ۹۵ ○

❁ ❁ ❁

۰,۵۲۲- اُن سلام اُن پر کہ جو اَورنگِ دل پر ہیں فرِ وکش
رہے نام اُن کا لوحِ قلب پر مُسلّم، مُنقّش ۹۵ ○

❁ ❁ ❁

۰,۵۲۳- اُن سلام اُن پر جو ہیں اَسرارِ ربّانی سے واقِف
خبر افلاک سے لا کر جنہیں دیتا تھا ہاتِف ۹۶ ○

۰,۵۲۴- اُن سلام اُن پر جو ہیں حق بین وذاتِ حق کے عارِف
کُھلے جن پر ضمیرِ حق کے اَسرار و معارِف ۹۶ ○

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۰۵۲۵-۰ اُن — سلام اُن پر ہے ایماں جن کی تقلیدِ مَواقِف[1]
جہاں میں کوئی اُن جیسا نہیں غم خوار و عاطِف ○ ۹۶

۰۵۲۶-۰ اُن — سلام اُن پر تھا سارا ہی جہاں جن کا مخالِف
مگر چشمِ کرم سب کو تھی بخشش کے مرادِف ○ ۹۶

❁ ❁ ❁

۰۵۲۷-۰ اُن — سلام اُن پر مُبشّر جن کے ہیں سارے صحائِف
فضیلت مندیء لوح و قلم جن کے کوائِف ○ ۹۷

۰۵۲۸-۰ اُن — سلام اُن پر جو ہر اَوجِ تصوّر سے ہیں نائِف[2]
فلک سے جن کو آتے ہیں دُرودوں کے تحائِف ○ ۹۷

۰۵۲۹-۰ اُن — سلام اُن پر کُھلے لاہوت کے جن پر لطائِف
ہیں جن کے ذکر کے ہر دم مرے لَب پر وظائِف ○ ۹۷

۰۵۳۰-۰ اُن — سلام اُن پر تھا جن سے کُفر بھی لرزاں وخائِف
کُمک کو جن کی اُترے تھے فرشتوں کے طوائِف[3] ○ ۹۷

۰۵۳۱-۰ اُن — سلام اُن پر دلِ مسلم ہے جن کے دَر کا طائِف[4]
معاذ اللہ ہوا صیّاد جن کے سر کا طائِف[5] ○ ۹۷

❁ ❁ ❁

۰۵۳۲-۰ اُن — سلام اُن پر جبینِ زیست کی ہے جن سے رونَق
جو ہیں کونَین میں جلوہ نمائے حُسنِ مطلَق ○ ۹۸

۰۵۳۳-۰ اُن — سلام اُن پر جو کھیتی پر ہیں ابرِ رحمتِ حق
ہوئے سر سبز و شاداب ثمر دشتِ لق ودق ○ ۹۸

۱۔ مَواقِف: اخلاق، ارشادات — ۲۔ نائف: معزز، بلند مرتبہ — ۳۔ طوائف: طائفہ یا طائفے کی جمع، گروہ در گروہ
۴۔ طائِف: طواف کرنے والا — ۵۔ طائف: مکہ معظمہ کے قریب ایک شہر

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * — زمزمۂ سلام ○ — زمزمۂ درود ❖ — کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۰,۵۳۴ - اُن

سلام اُن پر، تھا رُوئے کفر جن کے سامنے فق
قمر جن کے فقط ادنیٰ اشارے سے ہُوا شق ○ ۹۸

۰,۵۳۵ - اُن

سلام اُن پر دل و جاں ہجر میں جن کے ہیں مُنشَق[۱]
اُنہیں کی یاد سے مُسلّم سکونِ قلبِ زِیبَق[۲] ○ ۹۸

❀ ❀ ❀

۰,۵۳۶ - اُن

سلام اُن پر کہ جو اوجِ مدارج میں ہیں سابِق[۳]
ہے جن کا ہر عمل وحیِ الٰہی کے مُطابِق ○ ۹۹

۰,۵۳۷ - اُن

سلام اُن پر ہے جن کا حرفِ لَب ایمانِ واثِق
وہی ہیں صاحبِ قرآں، وہی قرآنِ ناطِق ○ ۹۹

۰,۵۳۸ - اُن

سلام اُن پر جو دو عالم پہ ہیں اِنعامِ رازِق
مُصدِّق ہیں، مُصدَّق ہیں، وہی ہادیِ صادِق ○ ۹۹

۰,۵۳۹ - اُن

سلام اُن پر تبسُّم جن کا ہے نورِ مشارِق
نویدِ صبح گاہی ہیں، شبِ ظلمت میں طارِق[۴] ○ ۹۹

۰,۵۴۰ - اُن

سلام اُن پر جو ہیں طوفان میں بادِ موافِق
مصیبت میں سہارا جس کا ہے، وہ دستِ خالِق ○ ۹۹

❀ ❀ ❀

۰,۵۴۱ - اُن

سلام اُن پر ہیں مخلوقات میں جو سب پہ فائِق
دُرود و رحمت و لطف و صلوٰۃِ حق کے لائِق ○ ۱۰۰

۰,۵۴۲ - اُن

سلام اُن پر جنہوں نے وا کیے سارے حقائِق
جہانانِ شہود و غیب کے جملہ دقائِق ○ ۱۰۰

۱- مُنشَق: پارہ پارہ، پھٹا ہوا
۲- زِیبَق: سیماب، سیماب صفت
۳- سابِق: پہلا، سبقت لے جانے والا
۴- طارِق: ستارۂ صبح

صفحہ نمبر زبورِ نعت ✻ زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۰,۵۴۳- اُن — سلام اُن پر کہ جن سے خیر پاتی ہے خلائق
بہارِ جاودانی ہیں خیالوں کے حدائق ○ ۱۰۰

۰,۵۴۴- اُن — سلام اُن پر جو ہیں درماندوں واماندوں کے سائق
طلوعِ دید کی جن کے ہیں موجودات شائق ○ ۱۰۰

❁ ❁ ❁

۰,۵۴۵- اُن — سلام اُن پر لقب جن کو ملا تابندہ دیپک[1]
مٹی ہے نُور سے جن کے دلِ تیرہ کی کالک ○ ۱۰۱

۰,۵۴۶- اُن — سلام اُن پر حضورِ حق نے جن کو گھر بلا کر
حق و باطل کے عِرفاں کی عطا فرمائی پُستک[2] ○ ۱۰۱

۰,۵۴۷- اُن — سلام اُن پر نوازا جن کو اپنی رحمتوں سے
عطا فرمائی سب نبیوں کی سرداری کی اجرک ○ ۱۰۱

۰,۵۴۸- اُن — سلام اُن پر جنہوں نے کھول ڈالے قفل دل کے
کئے حل اِک نظر میں، مسئلے جتنے تھے گنجلک ○ ۱۰۱

۰,۵۴۹- اُن — سلام اُن پر جُڑا اللہ سے ہے نام جن کا
اُنہیں کے ذِکر سے مسلم مِرے دل میں ہے ٹھنڈک ○ ۱۰۱

❁ ❁ ❁

۰,۵۵۰- اُن — سلام اُن پر نہیں عالَم میں کوئی جن کا پاسنگ
انیق و رحمتِ عالَم سپہ سالار و سَرہنگ ○ ۱۰۲

۱- وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَ سِرَاجًا مُّنِيْرًا ○ (۳۳-احزاب-۴۶)- ''اور اللہ کی طرف، اُس کے حکم سے (لوگوں کو) بلانے والے اور بطور ایک روشن چراغ (کے بھیجا ہے)''۔

۲- تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرًا ○ (۲۵-الفرقان-۱) ''بڑی عالی ذات ہے وہ جس نے (حق و باطل کے درمیان) فرقان (القرآن) اپنے بندہُ (خاصؐ) پر اتارا تاکہ وہ سارے جہانوں کو متنبہ کرنے والا ہو''۔

صفحہ نمبر زبورِ نعت * — زمزمہ سلام ○ — زمزمہ درود ❖ — کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۰,۵۵۱-۰ اُن
سلام اُن پر، یہ بزمِ دوجہاں جن کے لئے ہے
سجایا حق نے ہے جن کے لئے عالَم کا ارژنگ ۱۰۲ ○

۰,۵۵۲-۰ اُن
سلام اُن پر جو دانائے سُبُل، ختمِ رُسُل ہیں
وہ شہرِ علم، ہادِ انس و جاں، صد رُودِ فرہنگ ۱۰۲ ○

۰,۵۵۳-۰ اُن
سلام اُن پر کہ ہے دل آئینہ شفّاف جن کا
حیاتِ تازہ جو دیتے دلوں کو ہیں مٹا کر زنگ ۱۰۲ ○

۰,۵۵۴-۰ اُن
سلام اُن پر مرا، جو داعیء شیریں دہَن ہیں
ہے جن کی گفتگو ریشم مگر عالی ہے آہنگ ۱۰۲ ○

۰,۵۵۵-۰ اُن
سلام اُن پر کہ ٹُوٹا بوریا جن کا بچھونا
مگر قدموں تلے ہیں قیصر و کسریٰ کے اَورنگ ۱۰۲ ○

❁ ❁ ❁

۰,۵۵۶-۰ اُن
سلام اُن پر جو ہیں معیارِ اِنسانِ مکمّل
قیادت میں، خطابت میں تکلّم میں مُدلّل ۱۰۳ ○

۰,۵۵۷-۰ اُن
سلام اُن پر جو مخلوقات میں ہیں سب سے افضل
بہر عنوان جو ساری خدائی میں ہیں اکمل ۱۰۳ ○

۰,۵۵۸-۰ اُن
سلام اُن پر ہے اندازِ تخاطُب گرچہ مُجمل
مگر شرح و بیانِ حق ہے یکتا و مفصّل ۱۰۳ ○

۰,۵۵۹-۰ اُن
سلام اُن پر نظر جن کی صراطِ حق کی مشعل
وہی ہیں ہادیِ برحق وہی ہادیِ مُرسَل ۱۰۳ ○

۰,۵۶۰-۰ اُن
سلام اُن پر کہ جو ہیں سربسَر نُورِ مُشکّل
اُنہیں کے نُور نے بخشا مجھے قلبِ مُصیقل ۱۰۳ ○

❁ ❁ ❁

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمہ سلام ○ زمزمہ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۰،۵۶۱- اُن | سلام اُن پر جو ہیں نامہ برِ رحمانِ مُرسل
خبر دیتے ہیں جن کی سب رسولوں کے رسائل ۱۰۴ ○

۰،۵۶۲- اُن | سلام اُن پر بیاں سے ہیں سوا جن کے فضائل
رہے وردِ زبانِ انبیاء جن کے شمائل ۱۰۴ ○

۰،۵۶۳- اُن | سلام اُن پر ہیں جن کے روشن و بیّن دلائل
صداقت کے ہیں جن کی دوست بھی دشمن بھی قائل ۱۰۴ ○

۰،۵۶۴- اُن | سلام اُن پر کہ ہوں گے حشر میں سب جن کے سائل
اُنہیں کے دامنِ رحمت میں ہے حلِ مسائل ۱۰۴ ○

۰،۵۶۵- اُن | سلام اُن پر جو ہیں ہر خوبی و جوہر کے حامل
نبیِ لازوال و باکمال و مردِ کامل ۱۰۵ ○

۰،۵۶۶- اُن | سلام اُن پر ہے رحمت جن کی ہر عالَم کو شامل
مٹا ڈالے جنھوں نے ظلم کے سارے عوامل ۱۰۵ ○

۰،۵۶۷- اُن | سلام اُن پر نہیں جن کا کوئی مدِ مقابل
جو ہیں سدِّ گرانِ درمیانِ حق و باطل ۱۰۵ ○

۰،۵۶۸- اُن | سلام اُن پر زمانے میں نہیں جن کا مماثل
کہاں دونوں جہاں میں اُن سا ہے علّام و فاضل ۱۰۵ ○

۰،۵۶۹- اُن | سلام اُن پر جو ہیں کشتیِ آزادی کے ساحل
غلاموں، بد نصیبوں کے کٹے طوقِ سلاسل ۱۰۵ ○

۰،۵۷۰- اُن | سلام اُن پر کہ جو ہیں قاطعِ زہرِ ہلاہل
دلوں کو شہد کر دیتے ہیں وہ شیریں خصائل ۱۰۵ ○

صفحہ نمبر زبورِ نعت * | زمزمۂ سلام ○ | زمزمۂ درود ⁂ | کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۰,۵۷۱- اُن
سلام اُن پر وہ محمودِ خدا روحِ محافِل
فغاں سنجِ درِ غافِر بہ اندازِ نوافِل ○ ۱۰۶

۰,۵۷۲- اُن
سلام اُن پر کہ جن کی جستجو ہے سعیء حاصِل
وہ جن کی پیروی سے دُور ہو ایک ایک مُشکِل ○ ۱۰۶

۰,۵۷۳- اُن
سلام اُن پر کہ جن کے نُور سے روشن ہے منزِل
فروزاں ہے اُنہیں کے نقشِ پا سے محملِ دِل ○ ۱۰۶

۰,۵۷۴- اُن
سلام اُن پر کہ جو ہیں صیقلِ آئینۂ دِل
سرِ بزمِ خیال و فکر، جانِ ذکرِ محفِل ○ ۱۰۶

۰,۵۷۵- اُن
سلام اُن پر کہ مسلّم سہل ہیں ساری منازِل
صراطِ زیست میں مُطلَق نہیں مُشکل مراحِل ○ ۱۰۶

* * *

۰,۵۷۶- اُن
سلام اُن پر سیادت جن کی ہے سب پر مُسلَّم
چراغِ جادۂ ایماں، ضیائے حق مُجسَّم ○ ۱۰۷

۰,۵۷۷- اُن
سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحبِ عزمِ مُصمَّم
قدم تقدیرِ دوراں چومتی ہے جن کے پیہم ○ ۱۰۷

۰,۵۷۸- اُن
سلام اُن پر، اُنہیں کے دم سے ہے توقیرِ آدم
معزّز، محترَم، اَولیٰ، معظّم اور مقدّم ○ ۱۰۷

۰,۵۷۹- اُن
سلام اُن پر جو ہیں زیبائش و تزئینِ عالَم
اُنہیں سے ہے زمانے میں اساسِ دینِ محکَم ○ ۱۰۷

۰,۵۸۰- اُن
سلام اُن پر ہے ہر پرچم سے اُونچا جن کا پرچَم
ہُوا جن کا سرِ عرشِ معلّیٰ خیر مقدَم ○ ۱۰۸

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۰,۵۸۱- اُن | سلام اُن پر ہوئی جن سے بساطِ کُفر برہم
ہُوا نظمِ ہدایت جن کے ہاتھوں سے مُنظّم | ۱۰۸ ○

۰,۵۸۲- اُن | سلام اُن پر جہانوں میں جو ہیں سب سے مکرّم
ہُوا ہے اور نہ ہو گا کوئی اُن سے بڑھ کے اکرم | ۱۰۸ ○

۰,۵۸۳- اُن | سلام اُن پر ہے جن کی گفتگو مانندِ ریشَم
نگاہِ رحمت و شفقت کی ٹھنڈک رشکِ شبنَم | ۱۰۸ ○

❀ ❀ ❀

۰,۵۸۴- اُن | سلام اُن پر کہ جو سِلک نبوت کے ہیں خاتم
ازل کے دن سے آئینِ رُسُل کے جو ہیں ناظم | ۱۰۹ ○

۰,۵۸۵- اُن | سلام اُن عالمِ اُمّی پہ، وہ یکتا مُعلِم
وہ کنزِ حکمت و عرفان و علم و فن کے قاسم | ۱۰۹ ○

۰,۵۸۶- اُن | سلام اُن پر ہوئی ہے جن سے تکمیلِ مکارِم
نگاہِ لطف سے جن کی سنور جاتے ہیں مُجرِم | ۱۰۹ ○

۰,۵۸۷- اُن | سلام اُن پر کہ بہرِ عام ہیں جن کے مَراحم
ورودِ باسعود اُن کا، سجا رحمت کا موسم | ۱۰۹ ○

❀ ❀ ❀

۰,۵۸۸- اُن | سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحبِ آیاتِ قرآں
دلیل و داعی و ہادی و سرخیلِ رسولاں | ۱۱۸ ○

۰,۵۸۹- اُن | سلام اُن پر جو دو عالَم کے ہیں سردار وسُلطاں
حدیثِ لب ہوئی جن کی حق و باطل میں فرقاں | ۱۱۸ ○

Marfat.com

۰,۵۹۰- اُن
سلام اُن پر کہ جو ایمانِ کامل کا ہیں عنواں
ہیں دشتِ بے یقینی میں یقیں کا اِک گُلستاں ○ ۱۱۸

۰,۵۹۱- اُن
سلام اُن پر پڑی جن سے بنائے بزمِ اِمکاں
بہارِ گلشنِ توحید، صد نکہت بداماں ○ ۱۱۸

۰,۵۹۲- اُن
سلام اُن پر پسینہ جن کا ہے نازِ گُلِستاں
وہ رشکِ صد گلاب و یاسمین و رَوح و رَیحاں ○ ۱۱۹

۰,۵۹۳- اُن
سلام اُن پر جو ہیں سر تا قدم ایثار و اِحساں
اخوّت میں، موَدّت میں، محبت میں فراواں ○ ۱۱۹

۰,۵۹۴- اُن
سلام اُن پر حریمِ قلب ہے جن سے فروزاں
متاعِ دین و ایماں کے مِرے، مسلّم، نگہباں ○ ۱۱۹

❁ ❁ ❁

۰,۵۹۵- اُن
سلام اُن پر بأعدادِ صفاتِ حقِّ ذی شاں
بمقدارِ کلامِ ذُوالجلال و ربِّ رحماں ○ ۱۲۰

۰,۵۹۶- اُن
سلام اُن پر بأعدادِ حروفِ متنِ قرآں
بمقدارِ جمال و وسعتِ فیضانِ عرفاں ○ ۱۲۰

۰,۵۹۷- اُن
سلام اُن پر بأعدادِ نِقاطِ لوحِ پنہاں
بمقدارِ رموز و نکتہ ہائے سِرِّ ایماں ○ ۱۲۰

۰,۵۹۸- اُن
سلام اُن پر بأعدادِ ملائک، حور و غلماں
بمقدارِ جَناحِ[1] قُدسیاں، پروازِ لمعاں ○ ۱۲۰

۱- جَناح: پَر، بازو

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۰٫۵۹۹- اُن
سلام اُن پر بأعدادِ اَنامِ خالقِ جاں
بمقدارِ کشودِ عرض و طولِ بزمِ اِمکاں ○ ۱۲۱

۰٫۶۰۰- اُن
سلام اُن پر بأعدادِ نجومِ کہکشاناں
بمقدارِ شبان و روز ہائے فصلِ دوراں ○ ۱۲۱

۰٫۶۰۱- اُن
سلام اُن پر بأعدادِ سرِ ذرّاتِ فاراں[1]
بمقدارِ ضیائے اخترانِ نور افشاں ○ ۱۲۱

۰٫۶۰۲- اُن
سلام اُن پر بأعدادِ کواکب ہائے تاباں
بمقدارِ فضائے منظرِ چشمانِ حیراں ○ ۱۲۱

۰٫۶۰۳- اُن
سلام اُن پر بأعدادِ سحابِ آبِ باراں
بمقدارِ بخاراتِ بحارِ تُند و جولاں ○ ۱۲۱

۰٫۶۰۴- اُن
سلام اُن پر بأعدادِ عقیق و لعل و مرجاں
بمقدارِ سرشکِ چشمِ محجوب وپشیماں ○ ۱۲۱

۰٫۶۰۵- اُن
سلام اُن پر بأعدادِ نفوسِ اِنس و حیواں
بمقدارِ دقیقہ ہائے استقبال وگزراں ○ ۱۲۲

۰٫۶۰۶- اُن
سلام اُن پر بأعدادِ حبوبِ رزقِ انساں
بمقدارِ ثمار[2] و غنچہ و اَوراقِ رِیضاں[3] ○ ۱۲۲

۰٫۶۰۷- اُن
سلام اُن پر بأعدادِ گُل و برگِ گُلستاں
بمقدارِ صبا، بادِ نسیم صحنِ گیہاں ○ ۱۲۲

۱- کوہ فاراں ۲- ثمار: ثمر کی جمع ۳- رِیضان: روضہ کی جمع، روضات، ریضان، باغات

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۰,۶۰۸- اُن
سلام اُن پر باَعدادِ طُیورِ خوش نوایاں
بَمقدارِ جمالِ نغمۂ اِلحانِ[۱] قرآں ○ ۱۲۲

۰,۶۰۹- اُن
سلام اُن پر باَعدادِ پر و بالِ پرنداں
بَمقدارِ بِساطِ بیکرانِ فکرِ پرّاں ○ ۱۲۲

❁ ❁ ❁

۰,۶۱۰- اُن
سلام اُن پر جبینِ زندگی ہے جن سے روشن
اُنہیں کے رُوپ سے ہے گُلشنِ عالَم مُزیّن ○ ۱۲۳

۰,۶۱۱- اُن
سلام اُن پر بہارِ جاوداں ہے جن کا گُلشن
گُلِ عرفاں، شمیمِ فکر، تابِ دل کا مخزن ○ ۱۲۳

۰,۶۱۲- اُن
سلام اُن پر پناہِ عاصیاں ہے جن کا دامن
ہجومِ یاس میں کھوئے ہوئے لوگوں کا مامن ○ ۱۲۳

۰,۶۱۳- اُن
سلام اُن پر ہے جن کے پاؤں کی مٹّی بھی کُندن
وہ جن کی رہ گزر کے ہیں خس و خاشاک چندن ○ ۱۲۳

۰,۶۱۴- اُن
سلام اُن پر ہے جن کا حرفِ لب قولِ مُبَرہَن
حدیثِ پاک ہے خورشید کے مانند بیَّن ○ ۱۲۴

۰,۶۱۵- اُن
سلام اُن پر ہے گُلزارِ جہاں جن سے مُعَنوَن
قدم سے جن کے ہے آباد دوعالَم کا آنگن ○ ۱۲۴

۰,۶۱۶- اُن
سلام اُن پر تھے جن کے زیرِپا کسریٰ کے کنگن
ہوئے گردن کشوں پر فائق و غالِب فِروتن ○ ۱۲۴

۱- اَلحان: سُریلی یا خوش آوازیں (لحن کی جمع)، (اِلحان: سُریلی آواز میں پڑھنا یا گانا)

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۰،٦١٧- اُن
سلام اُن پر وہی کونین کے دل کی ہیں دھڑکن
تجلّی تو ہے اُن کی، پر گل و غنچہ کی چلمن ○ ١٢٤

٭٭٭

۰،٦١٨- اُن
سلام اُن پر جو میرے ہیں، مرے اِس سے سِوا ہوں
جو ہیں میری رگِ جاں میں، رگِ جاں میں سدا ہوں ○ ١٢٥

۰،٦١٩- اُن
سلام اُن پر مرے دَمساز جو وقتِ قضا ہوں
رگِ جاں سے نہ جو روزِ قیامت تک جُدا ہوں ○ ١٢٥

۰،٦٢٠- اُن
سلام اُن پر وہی میری مُراد و مُدعا ہوں
ظلامِ قریۂ دل میں چراغِ حق نما ہوں ○ ١٢٥

۰،٦٢١- اُن
سلام اُن پر حرائے قلب میں وہ جلوہ زا ہوں
لبوں سے "اِقراء بِاسْمِ رَبِّکَ" نغمہ سرا ہوں ○ ١٢٥

۰،٦٢٢- اُن
سلام اُن پر جو دل پر مظہرِ نورِ خدا ہوں
سلام اُن پر شبِ دل میں جو خورشیدِ ہُدا ہوں ○ ١٢٦

۰،٦٢٣- اُن
سلام اُن پر دلِ محزوں پہ وہ دستِ شفا ہوں
کرم اُن کے مرے دل پر ستاروں سے سِوا ہوں ○ ١٢٦

۰،٦٢٤- اُن
سلام اُن پر حریمِ جاں میں وہ راحت فزا ہوں
مرے سَر پر ہمہ دم دامنِ رحمت کشا ہوں ○ ١٢٦

۰،٦٢٥- اُن
سلام اُن پر وہ میرے بکترِ رنج و بلا ہوں
وہ میری کشتِ دل میں حارثِ صبر و رضا ہوں ○ ١٢٦

۰،٦٢٦- اُن
سلام اُن پر جو تخیلِ پریشاں کی دوا ہوں
دلِ آوارۂ مسلم کو تسکیں کی ندا ہوں ○ ١٢٦

٭٭٭

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۰,۶۲۷- اُن
سلام اُن پر وہ دستِ دل پہ خوش رنگِ حنا ہوں
زرِ عرفان، رنگِ صِدق، ایمانِ رَسا ہوں ○ ۱۲۷

۰,۶۲۸- اُن
سلام اُن پر رحیلِ فکر کے وہ پیشوا ہوں
دلوں کی اِستقامت ہوں، صراطِ حق رسا ہوں ○ ۱۲۷

۰,۶۲۹- اُن
سلام اُن پر جو سیلابِ بلا میں ناخدا ہوں
سفینہ، بادباں، ساحل ہوں، وہ موجِ ہَوا ہوں ○ ۱۲۷

۰,۶۳۰- اُن
سلام اُن پر سرِ طوفاں وہ میرا آسرا ہوں
بہر مُشکل، بہ اذنِ حق مرے مُشکل کُشا ہوں ○ ۱۲۷

۰,۶۳۱- اُن
سلام اُن پر جو پیشِ ربّ سراپا التجا ہوں
بہر دم بخششِ اُمّت کو جو محوِ دُعا ہوں ○ ۱۲۷

۰,۶۳۲- اُن
سلام اُن پر ہمارے واسطے وہ لَب کُشا ہوں
شفاعت کے لئے دامن کَشِ ربِّ عُلا ہوں ○ ۱۲۸

۰,۶۳۳- اُن
سلام اُن پر جو لیلِ یاس میں نُورِ رَجا ہوں
قیامت کی تمازت میں وہ رحمت کی گھٹا ہوں ○ ۱۲۸

۰,۶۳۴- اُن
سلام اُن پر جو دشتِ حشر میں ٹھنڈی ہَوا ہوں
سلام اُن پر جو اِذنِ بخششِ رب کی صبا ہوں ○ ۱۲۸

۰,۶۳۵- اُن
سلام اُن پر جو محشر میں مِری عفوِ خطا ہوں
سلام اُن پر جو ہنگامِ جزا، سَر کی رِدا ہوں ○ ۱۲۸

۰,۶۳۶- اُن
سلام اُن پر جو میرے شافعِ روزِ جزا ہوں
سلام اُن پر جو میرے مخزنِ حُسنِ عطا ہوں ○ ۱۲۸

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * | زمزمۂ سلام ○ | زمزمۂ درود ❖ | کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۰,۶۳۷- اُن　سلام اُن پر مرے لب پر جو تحمید و ثنا ہوں
سلام اُن پر جو میری سانس میں موجِ بقا ہوں　○ ۱۲۸

۰,۶۳۸- اُن　سلام اُن پر وہ ہر لمحہ مرے دل کی صدا ہوں
سلام اُن پر بہر لمحہ وہ آنکھوں کی ضیا ہوں　○ ۱۲۹

۰,۶۳۹- اُن　سلام اُن پر کہ جو پہنائے دل کا مُقتضا ہوں
سلام اُن پر جو معراجِ طلب کے مُنتہا ہوں　○ ۱۲۹

۰,۶۴۰- اُن　سلام اُن پر جو کیفِ فکر میں فہم و ذکا ہوں
سلام اُن پر جو ہر لمحہ خیالوں کا دِیا ہوں　○ ۱۲۹

۰,۶۴۱- اُن　سلام اُن پر وہ سرِّ ذات کے عُقدہ کُشا ہوں
سلام اُن پر وہ افکارِ مُزکّیٰ کی جِلا ہوں　○ ۱۲۹

۰,۶۴۲- اُن　سلام اُن پر وہ میری جستجو کی اِبتدا ہوں
سلام اُن پر وہ میری جستجو کی اِنتہا ہوں　○ ۱۲۹

۰,۶۴۳- اُن　سلام اُن پر ہمارے جان و تن اُن پر فدا ہوں
سلام اُن پر کہ وہ حُسنِ عبادت کا صِلہ ہوں　○ ۱۲۹

❀ ❀ ❀

۰,۶۴۴- اُن　سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحبِ تمکین و تحسین
خیالاتِ پریشاں کے لئے سامانِ تسکین　○ ۱۳۰

۰,۶۴۵- اُن　سلام اُن پر جنہوں نے زیست کا بخشا ہے آئین
سرِ نَو کی جنہوں نے گیسوئے گیتی کی تزئین　○ ۱۳۰

۰,۶۴۶- اُن　سلام اُن پر ہے جن کا صِدق ردِّ ہر غلط بین
کیا جن کی نظر نے سادہ دہقانوں کو فرزیں　○ ۱۳۰

صفحہ نمبر زبورِ نعت * 　زمزمۂ سلام ○ 　زمزمۂ درود ❖ 　کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۰,۶۴۷- اُن
سلام اُن پر ہے جن کی رہبری کامل، ہمہ گیں
جنہوں نے کی نظامِ زندگی کی پھر سے تدوِیں ۱۳۰ ○

۰,۶۴۸- اُن
سلام اُن پر ہے جن سے قلب، معراجِ مضامیں
اُنہیں کے گلشنِ عرفان کا مسلّم ہے گُل چیں ۱۳۰ ○

❋ ❋ ❋

۰,۶۴۹- اُن
سلام اُن پر فروزاں ہیں جو میری موجِ خوں میں
حریمِ جاں، گدازِ دل، مرے سوزِ دروں میں ۱۳۱ ○

۰,۶۵۰- اُن
سلام اُن پر دلِ مومن میں ہے جن سے حرارت
اُنہیں کی نبضِ دل تھی سابِقونَ الاوّلُوں میں ۱۳۱ ○

۰,۶۵۱- اُن
سلام اُن پر محبت جن کی تابِ اہلِ دانش
ہے جن کے عشق کا سودا سرِ اہلِ جُنوں میں ۱۳۱ ○

❋ ❋ ❋

۰,۶۵۲- اُن
سلام اُن پر جو احمدؐ ہیں، محمد مصطفیٰؐ ہیں
شہید و شاہد و مشہود و ممدوحِ خدا ہیں ۱۳۲ ○

۰,۶۵۳- اُن
سلام اُن پر جو نورِ اوّلیں ہیں، مُبتدا ہیں
درود و رحمت و احسانِ حق کے مُنتہا ہیں ۱۳۲ ○

۰,۶۵۴- اُن
سلام اُن پر جو ہر اِک ابتدا کی اِبتدا ہیں
سلام اُن پر جو ہر اِک اِنتہا کی اِنتہا ہیں ۱۳۲ ○

۰,۶۵۵- اُن
سلام اُن پر کہ جو دونوں جہاں کے مُقتضیٰ ہیں
فروغِ مرضیِ حق، امرِ حق ہیں، مُرتضیٰ ہیں ۱۳۲ ○

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۰،۶۵۶- اُن — سلام اُن پر جو میرِ انبیاء، صدرُ العُلیٰ ہیں
حبیبِ رب ہیں، بامِ عرش پر صلِّ علیٰ ہیں ○ ۱۳۳

۰،۶۵۷- اُن — سلام اُن پر جو محفل کی مراد ومُدّعا ہیں
خلیل و صاحب و مختار[1] و موصُولِ خدا ہیں ○ ۱۳۳

۰،۶۵۸- اُن — سلام اُن پر کہ جو خیر البشرؐ، خیر الورٰی ہیں
مقدّم ہیں، فضیلت یاب ہیں، فضلِ خدا ہیں ○ ۱۳۳

۰،۶۵۹- اُن — سلام اُن پر جو مقبول و مُجابِ کبریا ہیں
مُجیبِ مہرباں، محبوبِ ربّ ہیں، مجتبیٰ ہیں ○ ۱۳۳

۰،۶۶۰- اُن — سلام اُن پر جو سردارِ وَرٰی و ماوَرٰی ہیں
جِلا کارِ قلوبِ موماں ہیں، مُنتقیٰ[2] ہیں ○ ۱۳۳

۰،۶۶۱- اُن — سلام اُن پر جو نظمِ زندگی کے پیشوا ہیں
کبیدہ خاطری میں اِستقامت کا دِیا ہیں ○ ۱۳۳

۰،۶۶۲- اُن — سلام اُن پر جو انوارِ خدا، نور الھُدٰی ہیں
جو مِصباحِ صراطِ حق، سِراجِ انبیاء ہیں ○ ۱۳۴

۰،۶۶۳- اُن — سلام اُن نیّرِ عالم پہ جو شمسُ الضُّحیٰ ہیں
جہالت کی شبِ تاریک میں بدر الدُّجیٰ ہیں ○ ۱۳۴

۰،۶۶۴- اُن — سلام اُن پر جو لیلِ جَہل میں شمعِ ہُدٰی ہیں
چراغِ راہ، قِندیلِ ضیا، نُورِ خدا ہیں ○ ۱۳۴

۱۔ مختار: منتخب، پسندیدہ — ۲۔ مُنتقیٰ: پاک و طاہر کیا ہوا - منتخب

صفحہ نمبر زبورِ نعت * — زمزمۂ سلام ○ — زمزمۂ درود ❖ — کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۰,۶۶۵- اُن
سلام اُن نُورِ تن پر جو کہ مِصباحِ ہُدیٰ ہیں
ہم اُن کے مقتدِی ہیں، وہ ہمارے مقتدا ہیں ○ ۱۳۴

۰,۶۶۶- اُن
پَرِ عزم و یقیں کو اِنبعاثِ[1] اِرتقا ہیں
زمینِ بندگی کا عرشِ حق تک اِصطفیٰ ہیں ○ ۱۳۴

۰,۶۶۷- اُن
سلام اُن پر جو حرفِ لب میں خالق کی ثنا ہیں
جو بطنِ لفظ میں حُسنِ معانی کی ادا ہیں ○ ۱۳۴

۰,۶۶۸- اُن
سلام اُن پر جو نبیوںؑ کی دعاؤں کا صِلہ ہیں
جو بے اندازہ صدیوں کے مآلِ التجا ہیں ○ ۱۳۵

۰,۶۶۹- اُن
سلام اُن پر جو نَومیدی میں خورشیدِ رَجا ہیں
خطاؤں کو جو دھوڈالے وہ رحمت کی گھٹا ہیں ○ ۱۳۵

۰,۶۷۰- اُن
سلام اُن پر جو شادابی و راحت کی نَوا ہیں
خزاں دیدہ چمن میں اِک بہارِ جاں فِزا ہیں ○ ۱۳۵

۰,۶۷۱- اُن
سلام اُن پر جو میرِ قافلہ، صاحبِ لوا ہیں
بھٹکتے کارواں کے واسطے بانگِ دَرا ہیں ○ ۱۳۵

۰,۶۷۲- اُن
سلام اُن پر جو خالقِ کے چُنیدہ رہنما ہیں
مُطیعِ مالکُ المُلک و مُطاعِ دوسرا ہیں ○ ۱۳۵

۰,۶۷۳- اُن
سلام اُن پر جو مُرشد ہیں، امامِ اصفیاء ہیں
کریمِ اکرمانِ دہر، رشکِ اغنیاء ہیں ○ ۱۳۵

۰,۶۷۴- اُن
سلام اُن پرسوا، جو صاحبِ صبر و رِضا ہیں
جو ہر اک حال میں پابندِ منشائے خدا ہیں ○ ۱۳۶

۱- اِنبعاث: برخیزی، برانگیختگی، حیاتِ نو

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۰,۶۷۵- اُن — سلام اُن پر جو مُزّمِّل ہیں جو صاحب رِدا ہیں
اُنہیں سے حشر میں ہم طالبِ ظلِّ عَبا ہیں — ۱۳۶ ○

۰,۶۷۶- اُن — سلام اُن پر جو پردہ دارِ تقصیر و خطا ہیں
سراسر مغفرت، سرچشمۂ عفو و عطا ہیں — ۱۳۶ ○

۰,۶۷۷- اُن — سلام اُن پر، وہی تو شافعِ روزِ جزا ہیں
شفاعت کے لئے محشر میں کون اُن کے سِوا ہیں — ۱۳۶ ○

۰,۶۷۸- اُن — سلام اُن پر ہو مسلّم جو ہمارا آسرا ہیں
پناہِ عاصیاں، ملجائے کُل، کہف الوریٰ ہیں — ۱۳۶ ○

❁ ❁ ❁

۰,۶۷۹- اُن — سلام اُن پر کہو جو مخزنِ اَسرارِ رَب ہیں
مَلَک بھی جس درِ عالی پہ پابندِ ادب ہیں — ۱۳۷ ○

۰,۶۸۰- اُن — سلام اُن پر جو شہکارِ ازل، محبوبِ رَب ہیں
ہیں نُورِ اوّلیں، تخلیقِ عالَم کا سبب ہیں — ۱۳۷ ○

۰,۶۸۱- اُن — سلام اُن پر جو مکّی، ہاشمی، اعلیٰ نَسب ہیں
نہیں جن سا کوئی عالَم میں وہ والاحَسب ہیں — ۱۳۷ ○

۰,۶۸۲- اُن — سلام اُن پر کہ جو مہرِ عجم، بدرِ عرَب ہیں
اندھیروں میں سراجِ نُور ہیں، قندیلِ شب ہیں — ۱۳۷ ○

۰,۶۸۳- اُن — سلام اُن پر کہ اندازِ عطا جن کے عجب ہیں
وہی مطلوبِ دل ہیں اور وہی حُسنِ طلب ہیں — ۱۳۷ ○

❁ ❁ ❁

۰,۶۸۴- اُن — سلام اُن کامِل و اکمل پہ جو خیر البشرؐ ہیں
جو نُورِ قلب، نُورِ عین ہیں، نُورِ نظر ہیں — ۱۳۸ ○

صفحہ نمبر زبورِ نعت * — زمزمۂ سلام ○ — زمزمۂ درود ❖ — کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

٠,٦٨٥- اُن
سلام اُن پر شبِ ظلمت میں جو نورِ سحر ہیں
جو صحرائے گُماں میں منبعِ علم و ہُنر ہیں ○ ۱۳۸

٠,٦٨٦- اُن
سلام اُن پر جو ہر محبوب سے محبوب تر ہیں
سراپا حُسن ہیں، آبِ نظر، حُسنِ نظر ہیں ○ ۱۳۸

٠,٦٨٧- اُن
سلام اُن پر کہ جو دل خستگاں کے چارہ گر ہیں
وہی حرفِ دُعا ہیں، اور وہی موجِ اثر ہیں ○ ۱۳۸

٠,٦٨٨- اُن
سلام اُن پر جو نخلِ ذِکر کے شیریں ثمر ہیں
وہ روحُ الحق، دلیلُ الخیر، تشریحِ خبر ہیں ○ ۱۳۸

❁ ❁ ❁

٠,٦٨٩- اُن
سلام اُن پر کہ جو اِعلائے حق، اعلانِ حق ہیں
دلیل و مدّعا ہیں، داعی ہیں، برہانِ حق ہیں ○ ۱۳۹

٠,٦٩٠- اُن
سلام اُن پر جو لطف و رحمت و احسانِ حق ہیں
زبورِ زندگی، درسِ بقا، فرمانِ حق ہیں ○ ۱۳۹

٠,٦٩١- اُن
سلام اُن عادل و صادِق پہ جو میزانِ حق ہیں
زبان و دستِ حق، معیارِ حق، ایوانِ حق ہیں ○ ۱۳۹

٠,٦٩٢- اُن
سلام اُن پر جو سیف اللہ ہیں، سلطانِ حق ہیں
کوئی رَن ہو وہ مردِ غازیِ میدانِ حق ہیں ○ ۱۳۹

٠,٦٩٣- اُن
سلام اُن پر جو تاج و زُبدۂ[۱] مردانِ حق ہیں
امین و مخزنِ اَسرار ہیں، دیوانِ حق ہیں ○ ۱۴۰

٠,٦٩٤- اُن
سلام اُن پر جو یکسر مظہرِ فیضانِ حق ہیں
محلِّ نُور، برقِ نُور ہیں، بارانِ حق ہیں ○ ۱۴۰

۱۔ زُبدہ : ممتاز ترین، چنیدہ، Cream

Marfat.com

۶۹۵،۰- اُن
سلام اُن پر جو سَینائے یقیں، فارانِ حق ہیں
جہادِ زندگی میں سربسر قرآنِ حق ہیں ○ ۱۴۰

۶۹۶،۰- اُن
سلام اُن پر حبیبِ حق ہیں جو ارمانِ حق ہیں
حریمِ خاص کے محبوب ہیں، مہمانِ حق ہیں ○ ۱۴۰

۶۹۷،۰- اُن
سلام اُن پر جو مسلّم سربسر عنوانِ حق ہیں
شمیم و برگ و بار و رونقِ بُستانِ حق ہیں ○ ۱۴۰

❁ ❁ ❁

۶۹۸،۰- اُن
سلام اُن صاحبِ خاتَم پہ جو ختمِ رُسُل ہیں
دیئے سے جن کے روشن سب خم و پیچِ سُبُل ہیں ○ ۱۴۱

۶۹۹،۰- اُن
سلام اُن پر جو آقائے جہاں ہادیِ کُل ہیں
سُرورِ قلبِ مسلِم، رحمت و الفت کی مُل ہیں ○ ۱۴۱

❁ ❁ ❁

۷۰۰،۰- اُن
سلام اُن پر سرِ اَفلاک جو فرّخ قدم ہیں
وہ جن کے نقشِ پا لَوحِ مشیّت پر رقم ہیں ○ ۱۴۲

۷۰۱،۰- اُن
سلام اُن پر جو ابرِ رحمت و ابرِ کرم ہیں
چراغِ حق نما ہیں، رونقِ ہر دو حرم ہیں ○ ۱۴۲

۷۰۲،۰- اُن
سلام اُن پر جو اصلاً صاحبِ جاہ و حشَم ہیں
رفیقِ ربِّ اعلیٰ، واقفِ لَوح و قلم ہیں ○ ۱۴۲

۷۰۳،۰- اُن
سلام اُن پر باِذن اللہ جو ہم میں حَکَم ہیں
مٹاتے ہیں تَدبُّر سے اگر فتنے بہَم ہیں ○ ۱۴۳

Marfat.com

۰,۷۰۴- اُن

سلام اُن پر سریرِ عرش پر جن کے قدم ہیں
ہمارا اَوج کیا کم ہے کہ اُن قدموں میں ہم ہیں ○ ۱۴۳

۰,۷۰۵- اُن

سلام اُن پر مِرا جو شافیِ امراضِ غم ہیں
سراپا مِہر و الفت، قاطعِ رنج و اَلم ہیں ○ ۱۴۳

۰,۷۰۶- اُن

سلام اُن پر، وہی، جو صاحبِ سیف و علَم ہیں
وہی جو سیدِ ملکِ عرب، ارضِ عجم ہیں ○ ۱۴۳

۰,۷۰۷- اُن

سلام اُن پر ہو جو کون و مکاں میں محترم ہیں
وہی ہے راستی مسلّم جہاں اُن کے قدم ہیں ○ ۱۴۳

❋ ❋ ❋

۰,۷۰۸- اُن

سلام اُن پر کہ جو وجہِ وجودِ دو جہاں ہیں
جو زَینِ بزمِ گیتی ہیں، امیرِ کُن فکاں ہیں ○ ۱۴۴

۰,۷۰۹- اُن

سلام اُن پر جو تخلیقِ خدا کے راز داں ہیں
امینِ رازِ حرفِ کُن، سفیرِ لامکاں ہیں ○ ۱۴۴

۰,۷۱۰- اُن

سلام اُن شاہدِ اوّل پہ ہو جو نکتہ داں ہیں
شہیدِ بزمِ حق ہیں، اور حق کے ترجماں ہیں ○ ۱۴۴

۰,۷۱۱- اُن

سلام اُن پر سرِ کونین جو حق کی اذاں ہیں
وُضوحِ وحدتِ حق، قاطعِ وہم و گماں ہیں ○ ۱۴۴

۰,۷۱۲- اُن

سلام اُن پر نظامِ کُن میں جو رُوحِ رواں ہیں
ضمیرِ خالقِ مُطلَق میں جو سوزِ نہاں ہیں ○ ۱۴۵

۰,۷۱۳- اُن

سلام اُن پر جو قلبِ لامکان و لازماں ہیں
جو نبضِ زندگی میں دم بدم برقِ تپاں ہیں ○ ۱۴۵

Marfat.com

۷۱۴،۰- اُن

سلام اُن پر کہ جو آفاق میں حق کی زباں ہیں
فصیحِ اَفصحاں ہیں، قادرِ لفظ و بیاں ہیں ○ ۱۴۵

۷۱۵،۰- اُن

سلام اُن پر جو پیغامِ ہُدیٰ کے پاسباں ہیں
وسیلہ جو ہمارے اور خدا کے درمیاں ہیں ○ ۱۴۵

۷۱۶،۰- اُن

سلام اُن پر جو رنگ و رونقِ بزمِ جہاں ہیں
جو حُسنِ فکر، حُسنِ لفظ ہیں، حُسنِ بیاں ہیں ○ ۱۴۵

۷۱۷،۰- اُن

سلام اُن پر جو قلبِ زندگی میں ضَوفِشاں ہیں
عروسِ زندگی کا حُسن ہیں، تاب و تواں ہیں ○ ۱۴۵

۷۱۸،۰- اُن

سلام اُن رہبرِ حق پر جو میرِ کارواں ہیں
جو واقف کارِ منزل، والیِ باغِ جناں ہیں ○ ۱۴۶

۷۱۹،۰- اُن

سلام اُن پر نقوشِ پا بھی جن کے کہکشاں ہیں
جو شمعِ نُور افشانِ زمین و آسماں ہیں ○ ۱۴۶

۷۲۰،۰- اُن

سلام اُن پر جو تسکینِ دلِ تِشنہ لباں ہیں
متاعِ بے بہا، اِنعامِ حق ہیں، ارمُغاں ہیں ○ ۱۴۶

۷۲۱،۰- اُن

سلام اُن پر جو محشر میں شفیعِ عاصیاں ہیں
سَوا نیزے کے سورج میں وہی اِک سائباں ہیں ○ ۱۴۶

۷۲۲،۰- اُن

سلام اُن پر گنہ گاروں کی جو ظلِّ اماں ہیں
شکستہ خاطروں کے، غمزدوں کے، پاسباں ہیں ○ ۱۴۶

۷۲۳،۰- اُن

سلام اُن پر جو بارانِ کرم بر دوستاں ہیں
جو ہیبت، رُعب واندیشہ بہ قلبِ دشمناں ہیں ○ ۱۴۶

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ✣ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۴۲۴,۷-۰ اُن
سلام اُن پر جو میرے محورِ تسلیم جاں ہیں
متاعِ دل، متاعِ آخرت، اقلیمِ جاں ہیں ۱۴۷ ○

۴۲۵,۷-۰ اُن
سلام اُن پر کہاں ڈھونڈوں میں اُن کو وہ کہاں ہیں
یہاں بھی ہیں، وہاں بھی ہیں، جہاں دیکھوں وہاں ہیں ۱۴۷ ○

۴۲۶,۷-۰ اُن
سلام اُن پر جو میرے حجلۂ دل میں نہاں ہیں
مرے فکر و نظر میں ہیں، حیاتِ جسم و جاں ہیں ۱۴۷ ○

۴۲۷,۷-۰ اُن
سلام اُن پر جو کشتِ عزمِ دل کے باغباں ہیں
خیال و ذہنِ مسلم میں فروزاں گلستاں ہیں ۱۴۷ ○

* * *

۴۲۸,۷-۰ اُن
سلام اُن پر دو عالم میں جو فضلِ ذوالمنن ہیں
ازل سے اَنفُس و آفاق جن کے نغمہ زن ہیں ۱۴۸ ○

۴۲۹,۷-۰ اُن
سلام اُن پر جو تاریکی میں سورج کی کرن ہیں
صفا دل، رشکِ آئینہ نظر، شیشہ بدن ہیں ۱۴۸ ○

۴۳۰,۷-۰ اُن
سلام اُن پر جو کاملِ پیکرِ خُلقِ حَسَن ہیں
حقیقت میں وہی صدرُ الصدورِ انجمن ہیں ۱۴۸ ○

۴۳۱,۷-۰ اُن
سلام اُن پر جو مُعجز چشم ہیں، شیریں دہن ہیں
زبانِ خالقِ قدوس ہیں، شیریں سُخن ہیں ۱۴۸ ○

۴۳۲,۷-۰ اُن
سلام اُن پر جو رنگِ گُل ہیں، بُوئے یاسمن ہیں
صبا کی تازگی، تابِ سَحَر، آبِ چمن ہیں ۱۴۹ ○

۴۳۳,۷-۰ اُن
سلام اُن پر نسیمِ فکر میں جو موجزن ہیں
وہی جو رُوحِ ایماں ہیں، یقیں کا پیرہن ہیں ۱۴۹ ○

Marfat.com

۴۳۴,۰- اُن سلام اُن پر جو موجِ خون ہیں، جانِ بدن ہیں
جو میری فکر ہیں، فہم و ذکا ہیں، میرا فن ہیں ○ ۱۴۹

۴۳۵,۰- اُن سلام اُن پر دلِ مسلم میں جو جلوہ فگن ہیں
دوائے آتشِ غم، مرہمِ رنج و محن ہیں ○ ۱۴۹

٭ ٭ ٭

۴۳۶,۰- اُن سلام اُن پر جو سر آغازِ نورِ اوّلیں ہیں
کمالِ مدعا ہیں جو پیامِ آخریں ہیں ○ ۱۵۰

۴۳۷,۰- اُن سلام اُن پر جو خلوت خانۂ حق کے مکیں ہیں
جہاں میں نائبِ حق ہیں، خدا کے جانشیں ہیں ○ ۱۵۰

۴۳۸,۰- اُن سلام اُن پر جو آیاتِ خدا کے سَیر بیں ہیں
عِناں دارِ زمیں ہیں، سائرِ عرشِ بریں ہیں ○ ۱۵۰

۴۳۹,۰- اُن سلام اُن پر جو تکمیلِ ہُدیٰ، اِتمامِ دیں ہیں
ضمیرِ حق ہیں، شرحِ دیں ہیں، بنیادِ یقیں ہیں ○ ۱۵۰

۴۴۰,۰- اُن سلام اُن پر جو نظمِ دہر کے مسند نشیں ہیں
نجی اللہ[۱] و مہدی، ہادیٔ دنیا و دیں ہیں ○ ۱۵۱

۴۴۱,۰- اُن سلام اُن پر جو اوّل ہیں، امیرِ سابقیں ہیں
سلام اُن پر جو اکمل ہیں جو ختم المرسلیں ہیں ○ ۱۵۱

۴۴۲,۰- اُن سلام اُن پر کہ جو ختمِ نبوّت کے نگیں ہیں
جو سلکِ انبیاء کی آب ہیں، دُرِّ ثمیں ہیں ○ ۱۵۱

۱- نجی اللہ: خلیلِ رب، ہمرازِ باری تعالیٰ

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۷۴۳۔۰۔ اُن
سلام اُن پر جو تابندہ ہیں، ظاہر ہیں، مُبیں ہیں
ولی و سیّد و ذُوالفضل و سردارِ متیں ہیں ○ ۱۵۱

۷۴۴۔۰۔ اُن
سلام اُن پر جو سارے انبیاء میں بہتریں ہیں
قوی و کامل و منصور ہیں، ذاتِ مکیں ہیں ○ ۱۵۱

۷۴۵۔۰۔ اُن
سلام اُن پر کہ جو ہنگامۂ کُن کے امیں ہیں
چراغِ منزلِ عرفاں ہیں، شمسُ العارِفیں ہیں ○ ۱۵۱

۷۴۶۔۰۔ اُن
سلام اُن پر جو قیّم ہیں، امیر المؤمنیں ہیں
امام العابدیں ہیں، پیشوائے متّقیں ہیں ○ ۱۵۲

۷۴۷۔۰۔ اُن
سلام اُن پر جو مطلوب و مرادِ عاشقیں ہیں
مُرادِ قلبِ سائل ہیں، سراجِ سالکیں ہیں ○ ۱۵۲

۷۴۸۔۰۔ اُن
سلام اُن پر جو مِہر و رحمتً للعالمیں ہیں
رحیم و رحمتِ عالَم، شفیعُ المذنبیں ہیں ○ ۱۵۲

۷۴۹۔۰۔ اُن
سلام اُن پر کہ جو قسّیمِ فردوسِ بریں ہیں
اُنہیں کے گلشنِ رحمت کے مسلِم خوشہ چیں ہیں ○ ۱۵۲

❁ ❁ ❁

۷۵۰۔۰۔ اُن
سلام اُن پر جہانِ رنگ و بُو کا دل وہی ہیں
گُلستانِ ہُدیٰ کی کشتِ آب و گِل وہی ہیں ○ ۱۵۳

۷۵۱۔۰۔ اُن
سلام اُن پر کہ ہر امید کا حاصل وہی ہیں
سفینہ، بادبان، بادِ رواں، ساحل وہی ہیں ○ ۱۵۳

۷۵۲۔۰۔ اُن
سلام اُن پر ازل سے زینتِ محمل وہی ہیں
وہی منزل بھی ہیں اور حاصلِ منزل وہی ہیں ○ ۱۵۳

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۷۵۳،۰- اُن
سلام ان پر کہ ہر تقدیس کے حامل وہی ہیں
مُقدّس، سیدِ رُوح القُدُس، فاضل[1] وہی ہیں ○ ۱۵۳

۷۵۴،۰- اُن
سلام اُن پر کہ ہر توصیف کے قابل وہی ہیں
ہیں مَوصوفِ خدا، مَوصُول[2] ہیں، واصِل[3] وہی ہیں ○ ۱۵۴

۷۵۵،۰- اُن
سلام اُن پر کہ جملہ خیر کے فاعل وہی ہیں
وہ محسن بھی ہیں، روحُ القِسط بھی، عادِل وہی ہیں ○ ۱۵۴

* * *

۷۵۶،۰- اُن
سلام اُن پر ہے جن کے واسطے ساری تگ و دَو
فلک سے تا زمیں حق نے جنہیں بخشی قلمرَو ○ ۱۵۵

۷۵۷،۰- اُن
سلام اُن پر کہ ہے مہرِ مُنوّر آپ کی لَو
قمر میں بھی دُرخشِندہ رُخِ انور کی ہے ضَو ○ ۱۵۵

۷۵۸،۰- اُن
سلام اُن پر کہ نورِ دوجہاں ہے جن کا پرتَو
دُرُود اُن پر کہ سارے انبیاء ہیں جن کے پیرَو ○ ۱۵۵

۷۵۹،۰- اُن
سلام اُن پر کہ چشمِ لطف ہے جن کی، دمِ نَو
اُنہیں کے نقشِ پا کا ہے دلِ مسلم بھی رہ رَو ○ ۱۵۵

* * *

۷۶۰،۰- اُن
سلام اُن پر ہے جن کے دَم سے عالم میں تگاپُو
اُنہیں کے نام کی کونین میں پھیلی ہے خوشبُو ○ ۱۵۶

۷۶۱،۰- اُن
سلام اُن پر تھی جن کی ذات بخشایش سے مَملُو
نہ دشمن کے لئے بھی دل میں تھی سختی سرِ مُو ○ ۱۵۶

۱- فاضِل: صاحبِ فضل ۲- مَوصُول: پہنچے ہوئے
۳- واصِل: صاحبِ وصول، پہنچنے والے، یہ اسمائے گرامی حضورِ سرورؐ ہیں۔

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ دُرود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۰,۷۶۲ - اُن
سلام اُن پر، دُرُود اُن پر، سلام اُن پر اَبد تک
فرشتوں سے کہا خالق نے جن کے حق میں صَلُّوا ○ ۱۵۶

۰,۷۶۳ - اُن
سلام اُن پر کہ جن کے ہجر میں بہتے ہیں آنسو
جو ہیں غرقابِ عصیاں کے لئے رحمت کے ٹاپُو ○ ۱۵۶

۰,۷۶۴ - اُن
سلام اُن پر بَدُوں جن کے نہیں تسکیں کا پہلُو
جو آئیں خواب میں، مسلّم، تو کچھ ہو دل پہ قابو ○ ۱۵۶

❁ ❁ ❁

۰,۷۶۵ - اُن
سلام اُن پر جو ہیں عرفان و حکمت کا خزینہ
صَلائے عام جن کے علم و دانش کا دفینہ ○ ۱۵۷

۰,۷۶۶ - اُن
سلام اُن پر جو ہیں ختمِ نبوّت کا نگینہ
اُنہیں کے لطف سے صیقل ہے دل کا آبگینہ ○ ۱۵۷

۰,۷۶۷ - اُن
سلام اُن پر محبت جن کی ہے رفعت کا زینہ
ہُوا جن کے قدم سے شہرِ یثرب اَلمدینہ ○ ۱۵۷

۰,۷۶۸ - اُن
سلام اُن پر گلاب و عطر ہے جن کا پسینہ
تبسّم سے گلوں نے جن کے سیکھا ہے قرینہ ○ ۱۵۷

۰,۷۶۹ - اُن
سلام اُن پر لگائیں گے جو ساحل پر سفینہ
سکھایا ہے اُنہوں نے ہی دلِ مُردہ کو جینا ○ ۱۵۷

❁ ❁ ❁

۰,۷۷۰ - اُن
سلام اُن پر ہے جن سے گُلِستانِ دل شگُفتہ
جگایا ہے جنہوں نے آدمی کا بختِ خُفتہ ○ ۱۵۸

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۷۷۱,۰- اُن
سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحبِ قرب و وسیلہ
نظر میں جن کی سب انساں ہیں افرادِ قبیلہ ○ ۱۵۹

۷۷۲,۰- اُن
سلام اُن پر کہ جو ہیں ذُو مقاماتِ جلیلہ
اَبد تک ہیں نمونہ جن کے اَخلاقِ جمیلہ ○ ۱۵۹

۷۷۳,۰- اُن
سلام اُن پر کہ پڑھتے ہیں مَلک جن کا وظیفہ
وہی جو ہیں نجاتِ ابنِ آدم کا صحیفہ ○ ۱۵۹

۷۷۴,۰- اُن
سلام اُن پر ہے جن کے نام کا ماتھے پہ قشقہ
ملا جن کی غلامی کا ہمیں قسمت سے حلقہ ○ ۱۶۰

***

۷۷۵,۰- اُن
سلام اُن پر عطا جن کی ہے ایماں کا خزینہ
ہدایت، نُور، حکمت، علم و دانش کا دفینہ ○ ۱۶۱

۷۷۶,۰- اُن
سلام اُن پر متاعِ دوجہاں جن کی محبت
ہے اُن کی طاعت و اُلفت رہائی کا قرینہ ○ ۱۶۱

۷۷۷,۰- اُن
سلام اُن پر کرم سے جن کے ہو عفوِ گناہاں
ہے اُن کا سنگِ در بخشائش و رحمت کا زینہ ○ ۱۶۱

۷۷۸,۰- اُن
سلام اُن پر جو محشر میں شفیعُ المذنبیں ہیں
وہی طوفاں میں ساحل سے لگائیں گے سفینہ ○ ۱۶۱

۷۷۹,۰- اُن
سلام اُن پر جنھوں نے مَیل دھو ڈالا دلوں کا
دلوں سے ختم کر ڈالے کدُورت، بُغض، کینہ ○ ۱۶۲

۷۸۰,۰- اُن
سلام اُن پر جو ہیں صیقل گرِ قلبِ مکدّر
نگاہِ لطف سے چمکا ہے دل کا آبگینہ ○ ۱۶۲

Marfat.com

٠,٧٨١- اُن
سلام اُن پر جنہوں نے نُورِ ایماں کو جِلا دی
ہُوا شفاف شبنم کی طرح مومن کا سِینہ ○ ١٦٢

٠,٧٨٢- اُن
سلام اُن پر چمن میں جن کے دم سے تازگی ہے
شمیمِ گُل، متاعِ گُلستاں جن کا پسینہ ○ ١٦٢

٠,٧٨٣- اُن
سلام اُن پر ہے جن کے دم سے تسکینِ دل و جاں
درود اُن پر ہے وردِ لب مرے روز و شبینہ ○ ١٦٢

٠,٧٨٤- اُن
سلام اُن پر کہ جو ہیں مُصلحِ فاسِد خیالاں
ہے فیضِ چشم سے سنگِ دلِ مسلم نگینہ ○ ١٦٢

❁ ❁ ❁

٠,٧٨٥- اُن
سلام اُن پر حریمِ حق سے ہیں جو باخبر بھی
پسِ دَر، پیشِ دَر بھی ہیں، اِدھر بھی ہیں، اُدھر بھی ○ ١٦٣

٠,٧٨٦- اُن
سلام اُن پر جو تھے قوسَین سے نزدیک تر بھی
مگر بہکی نہ بھٹکی ہے ذرا جن کی نظر بھی ○ ١٦٣

٠,٧٨٧- اُن
سلام اُن پر وہی دراصل ہیں اہلِ بصَر بھی
اُٹھے جن کے لئے سارے حجاباتِ نظر بھی ○ ١٦٣

٠,٧٨٨- اُن
سلام اُن پر جو ہیں آئینہ بھی، آئینہ گر بھی
وہ نُورِ عین بھی، نوریں بدن، خیرُ البشرؐ بھی ○ ١٦٣

٠,٧٨٩- اُن
سلام اُن پر جو ہیں بُشرائے ربِّ بحر و بر بھی
جو ہیں عینُ النعیمِ خاص، رَب کے نامہ بر بھی ○ ١٦٤

٠,٧٩٠- اُن
سلام اُن پر نہیں جن سا شہیر و نامور بھی
فقیرِ بے غرض بھی وہ، جہاں کے تاجوَر بھی ○ ١٦٤

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۱,۷۹۱-- اُن
سلام اُن پر جو ہیں میری تمنّا کے ثمر بھی
دعاؤں میں ہے میری جن سے تائیدِ اثر بھی ○ ۱۶۴

۱,۷۹۲-- اُن
سلام اُن پر، فِدا جن پر مرے جدّ و پدر بھی
کروں قربان میں اُن پر جو ہو جانِ دگر بھی ○ ۱۶۴

۱,۷۹۳-- اُن
سلام اُن پر جو ہیں گُل بھی، چمن بھی، دیدہ ور بھی
اُنہیں سے ہیں جواں مسلم ہمارے بال و پر بھی ○ ۱۶۴

* * *

۱,۷۹۴-- اُن
سلام اُن پر کہ جو ہیں رونقِ بازارِ ہستی
اُنہیں کے دم سے ہے شاداب یہ گلزارِ ہستی ○ ۱۶۵

۱,۷۹۵-- اُن
سلام اُن پر قدم سے جن کے ہے معمور بستی
نہیں کوئی نظر اب موسمِ گُل کو ترستی ○ ۱۶۵

۱,۷۹۶-- اُن
سلام اُن پر کہ جو ہیں جانِ شوق و جذب و مستی
نظر سے جن کی ہے رشکِ فلک دھرتی کی پستی ○ ۱۶۵

۱,۷۹۷-- اُن
سلام اُن پر مٹا ڈالی جنھوں نے بُت پرستی
سدا جن کی ہے بارانِ کرَم ہم پر برستی ○ ۱۶۵

۱,۷۹۸-- اُن
سلام اُن پر جنھوں نے ختم کی ہر چیرہ دستی
کرم ہے بیکراں اُن کا بہت رحمت ہے سَستی ○ ۱۶۵

* * *

۱,۷۹۹-- اُن
سلام اُن پر عجب ہی جن کی رفتارِ سفر تھی
کہ جب لَوٹے، تو جُنبش میں ابھی زنجیرِ در تھی ○ ۱۶۶

Marfat.com

۰،۸۰۰- اُن
سلام اُن پر متاعِ دَہر کچھ جن کے نہ گھر تھی
مگر ساری خدائی جن کی محتاجِ نظر تھی ○ ۱۶۶

۰،۸۰۱- اُن
سلام اُن پر کہ خاکِ پا بھی جن کی سیم وزر تھی
چٹائی بوریئے پر ہی مگر جن کی بَسر تھی ○ ۱۶۶

۰،۸۰۲- اُن
سلام اُن پر کہ جن کو فکرِ اُمّت عمر بھر تھی
درِ حق تھا، دعائے مغفرت تھی، چشمِ تر تھی ○ ۱۶۶

۰،۸۰۳- اُن
سلام اُن پر بڑوں جن کے نہ انساں کی گزر تھی
بِساطِ زندگی مسلم ہمہ زِیر و زَبر تھی ○ ۱۶۶

❁ ❁ ❁

۰،۸۰۴- اُن
سلام اُن پر جنہوں نے کم نگاہوں کو ضیا دی
جنہوں نے ہر جبینِ فکر و دانش کو جِلا دی ○ ۱۶۷

۰،۸۰۵- اُن
سلام اُن پر جنہوں نے قلبِ خستہ کو شفا دی
جو تھی اُجڑی ہوئی بستی وہ ایماں سے بسا دی ○ ۱۶۷

۰،۸۰۶- اُن
سلام اُن پر، ہے چھایا جب کبھی دل میں اندھیرا
اُنہوں نے اور لَو لطف و محبت کی بڑھا دی ○ ۱۶۷

۰،۸۰۷- اُن
سلام اُن پر، گو مسلم بار ہا اُن سے پھرا ہوں
سلام اُن پر، اماں مجھ کو اُنہوں نے بار ہا دی ○ ۱۶۷

❁ ❁ ❁

۰،۸۰۸- اُن
سلام اُن پر جنہیں حق نے جہاں کی سروَری دی
ازل سے جو ہے قائم تا اَبد، پیغمبری دی ○ ۱۶۸

Marfat.com

۰۸۰۹- اُن — سلام اُن پر کسی کو بھی نہ جن کی ہمسری دی
جو اپنے ساتھ اُن کے نام کو شہرت وری دی — ○ ۱۶۸

۰۸۱۰- اُن — سلام اُن پر عطا جن کو کیے تسنیم و کوثر
جنہیں تشنہ لبوں کی حشر میں ساقی گری دی — ○ ۱۶۸

۰۸۱۱- اُن — سلام اُن پر مسیحائی جنہیں بخشی خدا نے
قلوبِ مُردہ و مغموم کی چارہ گری دی — ○ ۱۶۸

۰۸۱۲- اُن — سلام اُن پر ملی جن سے عُبودِیّت کو رفعت
جبینِ سجدہ کو حق نے فلک پر برتری دی — ○ ۱۶۹

۰۸۱۳- اُن — سلام اُن پر، نہیں جن سا کوئی فیّاض مسلّم
جنہیں اللہ نے کونین کی بختاوری دی — ○ ۱۶۹

* * *

۰۸۱۴- اُن — سلام اُن پر جنہیں اللہ نے آموختگی[۱] دی
نجاتِ ابنِ آدم کے لئے دل سوختگی دی — ○ ۱۷۰

۰۸۱۵- اُن — سلام اُن پر جنہوں نے فکر کو روئیدگی دی
تصوّر کو جِلا دی، ذہن کو بالیدگی دی — ○ ۱۷۰

۰۸۱۶- اُن — سلام اُن پر جنہوں نے قلب کو پاکیزگی دی
نظر کو حُسن تو جذبات کو دوشیزگی دی — ○ ۱۷۱

۰۸۱۷- اُن — سلام اُن پر جنہوں نے رُوح کو آسُودگی دی
جہانِ جاں کو مسلّم خیر دی، بہبودگی دی — ○ ۱۷۱

* * *

۱۔ سَنُقْرِئُکَ: ہم تجھے (خود) پڑھائیں گے۔ (۸۷۔الاعلیٰ۔۶)

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۰,۸۱۸- اُن
سلام اُن پر خیالوں کو جنہوں نے روشنی دی
دلوں کو درد مندی، آنکھ کو تر دامنی دی ○ ۱۷۲

۰,۸۱۹- اُن
سلام اُن پر ہمیں نُورِ یقیں کی چاندنی دی
سَحابِ رحمت و الطاف کی چھاؤں گھنی دی ○ ۱۷۲

۰,۸۲۰- اُن
سلام اُن پر محبت کی جنہوں نے چاشنی دی
اُسے بھی دی دُعائے خیر، جس نے دشمنی دی ○ ۱۷۲

۰,۸۲۱- اُن
سلام اُن پر جو اِستغناء کی شانِ دیدنی دی
اِدھر تعلیم بھی صبر و قناعت میں چھَنی دی ○ ۱۷۲

❁ ❁ ❁

۰,۸۲۲- اُن
سلام اُن پر جنہوں نے دانشِ امر و نہی دی
جنہوں نے بے شعوروں کو شعور و آگہی دی ○ ۱۷۳

۰,۸۲۳- اُن
سلام اُن پر محیطِ انس و جاں تھی جن کی رحمت
خدا سے جو طلب کی، دو جہاں کو بھی وہی دی ○ ۱۷۳

❁ ❁ ❁

۰,۸۲۴- اُن
سلام اُن پر جنہوں نے قسمتِ انسان سنواری
نظامِ زندگی کی ہے نکّمی کَل[۱] سُدھاری ○ ۱۷۴

۰,۸۲۵- اُن
سلام اُن پر ہری کر دی جنہوں نے دل کی کیاری
بچشمِ لطف کی فکر و نظر کی آبیاری ○ ۱۷۴

۰,۸۲۶- اُن
جھلک سے نُور کی لوحِ دِلِ مسلم نکھاری
ہے اُن کی یاد میرے فکر کی گوٹا کناری ○ ۱۷۴

۱- کَل: مشین، کل پُرزے

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۰,۸۲۷- اُن
ہوئیں جارُوب کَش پلکیں تو فرشِ راہ آنکھیں
محبت کی عمارت اُن کی طاعت پر اُساری ○ ۱۷۵

۰,۸۲۸- اُن
تمنّا کے جھروکے ہیں تو خوابوں کے ہیں رَوزن
نہ جانے کس طرف سے آئے گی اُن کی سواری ○ ۱۷۵

۰,۸۲۹- اُن
سلام اُن پر کہ جن کی رحمتوں نے چھت ہے ڈالی
چراغِ رُشد سے کی چشم و دل پر نُور باری ○ ۱۷۵

۰,۸۳۰- اُن
سلام اُن پر جو ہیں رونق فروزِ جان ہر دم
دُرودوں سے ہمایوں بخت ہے میری اٹاری ○ ۱۷۵

۰,۸۳۱- اُن
سلام اُن پر جو بخشایش کی ہیں بادِ بہاری
وہی محشر میں اُمّت کی کریں گے پردہ داری ○ ۱۷۶

۰,۸۳۲- اُن
سلام اُن پر نہیں جن کے سوا کوئی محامی
بَدُوں اُن کی شفاعت کے نہیں ہے رَستگاری ○ ۱۷۶

۰,۸۳۳- اُن
سلام اُن پر کہ ہے تسکینِ جاں، مسلّم، اُنہیں سے
مرادِل ہو فِدا اُن پر، مری جاں اُن پہ واری ○ ۱۷۶

❁ ❁ ❁

۰,۸۳۴- اُن
سلام اُن پر نگاہ و دل کی جن سے تابناکی
سلامی جن کے ہیں افلاکی و نوری و خاکی ○ ۱۷۷

۰,۸۳۵- اُن
سلام اُن پر جو ہیں مہمانِ عرشِ حق تعالیٰ
عجب تھی بزمِ حق میں پیشوائی، پُرتپاکی ○ ۱۷۷

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۰،۸۳۶- اُن سلام اُن پر نمازیں جن کی معراجِ مُسلسل
حضورِ حق میں رشکِ قدسیاں تھی اِنہماکی ۱۷۷ ○

۰،۸۳۷- اُن سلام اُن پر کہ جو ہیں سربسر بارانِ رحمت
نہیں حدّ و نہایت آپؐ کے لطف و عطا کی ۱۷۷ ○

❁ ❁ ❁

۰،۸۳۸- اُن سلام اُن پر عطاؤں کی ادا جن کی ہے بانکی
سرِ محشر ہراک لغزش جنہوں نے میری ڈھانکی ۱۷۹ ○

۰،۸۳۹- اُن سلام اُن پر وہی خورشیدِ امید و رَجا ہیں
گناہوں کی گھٹاؤں سے ضیا رحمت کی جھانکی ۱۷۹ ○

۰،۸۴۰- اُن سلام اُن پر کہ جن سے چشم و دل کی روشنی ہے
حیاتِ روح و جاں بھی ہیں، وہی تسکین جاں کی ۱۷۹ ○

۰،۸۴۱- اُن سلام اُن پر نہیں جن سا جہاں میں کوئی رہبر
تگا پُو کی بہت شیطاں نے گو میرے زیاں کی ۱۸۰ ○

❁ ❁ ❁

۰،۸۴۲- اُن سلام اُن صاحبِ دعوت پہ سب دعوت ہے جن کی
پیام اُن کا، کتاب اُن کی ہے، سب رحمت ہے جن کی ۱۸۱ ○

۰،۸۴۳- اُن سلام اُن صاحبِ حکمت پہ سب حکمت ہے جن کی
بساطِ علم و فن میں بے کراں وُسعت ہے جن کی ۱۸۱ ○

۰،۸۴۴- اُن سلام اُن صاحبِ رفعت پہ سب رفعت ہے جن کی
کمالِ مرتبہ جن کے لئے، صفوَت ہے جن کی ۱۸۱ ○

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۰٫۸۴۵- اُن سلام اُن پر انوکھی اور عجب خَلوت ہے جن کی
نہ فرقِ قابَ قوسین[۱] بھی تھا وہ قربت ہے جن کی ○ ۱۸۱

۰٫۸۴۶- اُن سلام اُن صاحبِ قوّت پہ سب قوّت ہے جن کی
ہجومِ باطل و اِلحاد پر ہیبت ہے جن کی ○ ۱۸۲

۰٫۸۴۷- اُن سلام اُن پر بدستِ خاصِ حق نُصرت ہے جن کی
نصیبِ بے بہا و بے بدل بَیعت ہے جن کی ○ ۱۸۲

۰٫۸۴۸- اُن سلام اُن صاحبِ عزمت پہ سب سطوت ہے جن کی
حکومت بھی ہے جن کی، آخری حُجّت ہے جن کی ○ ۱۸۲

۰٫۸۴۹- اُن سلام اُن صاحبِ عزّت پہ سب عزّت ہے جن کی
شرف اُن کا، وقار اُن کا ہے سب وَقعت ہے جن کی ○ ۱۸۲

۰٫۸۵۰- اُن سلام اُن صاحبِ حُرمت پہ سب حُرمت ہے جن کی
اَدب آداب جن کے ہیں، ہر اک عظمت ہے جن کی ○ ۱۸۲

۰٫۸۵۱- اُن سلام اُن صاحبِ حشمت پہ سب حشمت ہے جن کی
جلال و جاہ بھی جن کے ہیں، سب شوکت ہے جن کی ○ ۱۸۲

۰٫۸۵۲- اُن سلام اُن صاحبِ نعمت پہ سب نعمت ہے جن کی
وہی عَینِ النّعیمِ رب ہیں، یہ شہرت ہے جن کی ○ ۱۸۳

۰٫۸۵۳- اُن سلام اُن صاحبِ کوثر پہ ہر کثرت ہے جن کی
کرم، افزائش و اقبال ہر برکت ہے جن کی ○ ۱۸۳

۱- قوسَین: ہر چند قوسَین کا ''ن'' اعلان کے ساتھ ہی مناسب تھا، اُمید ہے نکتہ سنج حضرات ضرورتِ شعری کے تحت صرفِ نظر فرمائیں گے۔ (ع س مسلم)

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۰,۸۵۴- اُن
سلام اُن صاحبِ جوَدت پہ ہر جودت ہے جن کی
۱۸۳ ○ خلوص و بخشش و حُسنِ کرَم عادت ہے جن کی

۰,۸۵۵- اُن
سلام اُن پر نسیمِ صبح میں نُزہت ہے جن کی
۱۸۳ ○ بہارِ حُسن جن سے، پھُول میں نکہت ہے جن کی

۰,۸۵۶- اُن
سلام اُن صاحبِ شفقت پہ سب شفقت ہے جن کی
۱۸۳ ○ طلبگارِ شفاعت حشر میں اُمّت ہے جن کی

۰,۸۵۷- اُن
سلام اُن پر ہو، احسان و عطا سیرت ہے جن کی
۱۸۳ ○ زبانِ مسلِمِ دلشاد پر مِدحت ہے جن کی

❁ ❁ ❁

۰,۸۵۸- اُن
سلام اُن پر مہ و خورشید میں تابِش ہے جن کی
۱۸۴ ○ خرامِ گردشِ ایّام میں جُنبش ہے جن کی

۰,۸۵۹- اُن
سلام اُن پر ہدایت کا جو بحرِ بے کراں ہیں
۱۸۴ ○ مُحیطِ[۱] علم و فن میں موجزن دانِش ہے جن کی

۰,۸۶۰- اُن
سلام اُن پر نہیں جن سا حسیں کوئی چمن میں
۱۸۴ ○ خیابانِ خلوص و خُلق زیبایش ہے جن کی

❁ ❁ ❁

۰,۸۶۱- اُن
سلام اُن پر ہے جن کے عزم کی سورج میں گرمی
۱۸۵ ○ رُخِ گُل پر محبت جن کی ہے شبنم کی نرمی

۰,۸۶۲- اُن
سلام اُن پر جو ہیں وجہِ سکونِ قلبِ زخمی
۱۸۵ ○ ہے جن کی چشمِ رحمت کی ہمیں اُمید حتمی

۱- محیط: بحر، دریا، نیز احاطہ کرنے والا

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۰،۸۶۳- اُن سلام اُن پر ہے جن سے حُسن و آب و تابِ بزمی
جو نُورِ دیدہ ہیں، نُورِ بصر ہیں، نُورِ چشمی ○ ۱۸۵

۰،۸۶۴- اُن سلام اُن پر ہے رشکِ کوہ جن کی پختہ عزمی
ہے الطافِ نظر مسلّم علاجِ پست فہمی ○ ۱۸۵

❁ ❁ ❁

۰،۸۶۵- اُن سلام اُن پر قلم میں ذکر سے جن کے روانی
ہَوائیں، بحر میں، خوں میں ہے موجِ بے کرانی ○ ۱۸۶

۰،۸۶۶- اُن سلام اُن پر عروجِ آدمی جن کی کہانی
فرازِ عرش سے ہوتی ہے جن کی مدح خوانی ○ ۱۸۶

۰،۸۶۷- اُن سلام اُن پر کہ جن کی حق نے خود کی میزبانی
دو عالم میں ملی ہے کس کو ایسی میہمانی ○ ۱۸۶

۰،۸۶۸- اُن سلام اُن پر جو ٹھہرے لامکانی، لازمانی
جنہیں سونپی گئی دونوں جہاں کی پاسبانی ○ ۱۸۶

❁ ❁ ❁

۰،۸۶۹- اُن سلام اُن پر ہے درسِ رُشد اُن کا جاودانی
ہر اِک حرفِ سُخن اُن کا خدا کی ترجمانی ○ ۱۸۷

۰،۸۷۰- اُن سلام اُن پر نہیں عالم میں کوئی جن کا ثانی
وہ یکتائے مکانی ہیں وہ یکتائے زمانی ○ ۱۸۷

۰،۸۷۱- اُن سلام اُن پر کہ ہے اعلانِ حق جن کی زبانی ﷺ
جمالِ سورۂ رحمان جن کی خوش بیانی ○ ۱۸۷

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

٠,٨٧٢- اُن
سلام اُن پر پھلوں میں جن کی ہے شیریں زبانی
اُنہیں کے دم سے کھیتوں کو ملے بادل سے پانی ○ ١٨٧

٠,٨٧٣- اُن
سلام اُن پر ہنر میرا ہے جن کی مہربانی
سدا قلب و نظر پر ہو اُنہیں کی پاسبانی ○ ١٨٧

٠,٨٧٤- اُن
سلام اُن پر کہ جو ہیں مصدرِ ہر کامرانی
رہے یارب دلِ مسلم اُنہیں کی راجدھانی ○ ١٨٧

❁ ❁ ❁

٠,٨٧٥- اُن
سلام اُن پر کہ جن کی دی صحیفوں نے گواہی
جو سب نبیوں کی ہیں تعبیرِ خوابِ صبح گاہی ○ ١٨٩

٠,٨٧٦- اُن
سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحبِ امر و نواہی
مٹا دیتے ہیں دل سے جو گناہوں کی سیاہی ○ ١٨٩

٠,٨٧٧- اُن
سلام اُن پر مٹا ڈالی جنہوں نے کج نگاہی
بنایا ہے نکمّوں کو بھی اللہ کا سپاہی ○ ١٨٩

٠,٨٧٨- اُن
سلام اُن پر جنہوں نے کی فقیری میں بھی شاہی
غلاموں اور فقیروں کو سکھائی کج کُلاہی ○ ١٨٩

٠,٨٧٩- اُن
سلام اُن پر کہ ہے جن کی مُسلّم سَربراہی
دُرودوں سے خدا نے ہر ادا جن کی سَراہی ○ ١٩٠

٠,٨٨٠- اُن
سلام اُن پر ازل پر ہے سَنَد جن کی گواہی
وہ جن کی آنکھ نے دیکھی ہیں آیاتِ الٰہی[١] ○ ١٩٠

١- سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِیْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِیَهٗ مِنْ اٰیٰتِنَا (١٧- بنی اسرائیل-١) پاک ذات ہے وہ جو اپنے بندہ کو راتوں رات مسجد اقصیٰ تک لے گیا، جس کے گرد و پیش کو ہم نے بابرکت بنا رکھا ہے، تاکہ اُن (بندہ) کو اپنی آیات (عجائباتِ قدرت) دکھائیں۔

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۰٫۸۸۱- اُن
سلام اُن پر عدولِ حکم جن کا ہے تباہی
تباہی سے اماں جن کی حدیثِ اِنتباہی ○ ۱۹۰

۰٫۸۸۲- اُن
سلام اُن پر جنہوں نے بخششِ اُمّت ہی چاہی
بصد چشمِ نمیدہ کی خدا سے داد خواہی ○ ۱۹۰

۰٫۸۸۳- اُن
سلام اُن پر وہی تو قاطعِ وہم و گماں ہیں
دُھلی فیضِ نظر سے جن کے میری روسیاہی ○ ۱۹۰

۰٫۸۸۴- اُن
سلام اُن پر کہ جن کے نُور سے ہے قلب روشن
مٹاڈالا جنہوں نے لوحِ دل سے زنگِ کاہی ○ ۱۹۰

۰٫۸۸۵- اُن
سلام اُن پر کہ سورج چاند بھی جن کی ضیا ہیں
اسیرِ نقشِ پا جن کے ہیں سب گردُوں کے راہی ○ ۱۹۱

۰٫۸۸۶- اُن
سلام اُن پر ہے سکھلائی جنہوں نے وسط گامی
طریقِ پادشاہی ہے نہ طَورِ خانقاہی ○ ۱۹۱

۰٫۸۸۷- اُن
سلام اُن پر بجُز جن کے قرارِ جاں نہیں ہے
دلِ بیتاب ہے بِسمل کہ جوں بے آب ماہی ○ ۱۹۱

۰٫۸۸۸- اُن
سلام اُن پر جو مسلّم مرشدِ صبر و رضا ہیں
متاعِ صد تفاخر ہے رہوں اُن کا گداہی ○ ۱۹۱

٭ ٭ ٭

۰٫۸۸۹- اُن
سلام اُن پر نہالِ فکر ہے شاداب جن سے
عروسِ زیست نے سیکھے ہیں سب آداب جن سے ○ ۱۹۲

۰٫۸۹۰- اُن
سلام اُن پر کہ سب عزّ و شرف جن کے لئے ہے
معزّز اور جلیل القدر ہیں القاب جن سے ○ ۱۹۲

Marfat.com

۰,۸۹۱-- اُن
حکومت، تمکنت، سَطوت، جلال و شان اُن کے
شکوہ و دبدبہ جن سے ہے، رعب و داب جن سے ○ ۱۹۲

۰,۸۹۲-- اُن
سلام اُن پر جو ہیں روحِ گُلِستانِ دوعالم
ہے کیفِ بزم جن سے، محفلِ اصحاب جن سے ○ ۱۹۲

۰,۸۹۳-- اُن
سلام اُن پر جو دشتِ دل پہ بارانِ کرم ہیں
بیابانِ خیال و فکر ہیں سیراب جن سے ○ ۱۹۳

۰,۸۹۴-- اُن
سلام اُن پر جو ہیں مفتاحِ قلبِ قفل بستہ
کُھلے ہیں عقدۂ مشکل کے پیچ و تاب جن سے ○ ۱۹۳

۰,۸۹۵-- اُن
سلام اُن پر شفق جن کی رہینِ رنگِ رُخ ہے
تب و تابِ دلِ خورشیدِ عالمتاب جن سے ○ ۱۹۳

۰,۸۹۶-- اُن
سلام اُن پر کہ جن کا خندۂ لب چاندنی ہے
ضیا بارِ شبِ تاریک ہے مہتاب جن سے ○ ۱۹۳

۰,۸۹۷-- اُن
سلام اُن پر جو ہیں سر تا قدم حُسنِ سعادت
فلاح و خیر و عافیّت کے ہیں اسباب جن سے ○ ۱۹۳

❁ ❁ ❁

۰,۸۹۸-- اُن
سلام اُن پر بشر کی عزّت افزائی ہے جن سے
فلک تک آدمِ خاکی کی دارائی ہے جن سے ○ ۱۹۴

۰,۸۹۹-- اُن
سلام اُن پر یتیموں کی پذیرائی ہے جن سے
غلاموں، بے نواؤں کی بھی بن آئی ہے جن سے ○ ۱۹۴

۰,۹۰۰-- اُن
سلام اُن پر نگاہ و دل کی پہنائی ہے جن سے
ہویدا فطرتِ عالم کی پنہائی ہے جن سے ○ ۱۹۴

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۰,۹۰۱- اُن — سلام اُن پر جہانِ جاں کی برنائی ہے جن سے
دلِ رنجور و خستہ کی مسیحائی ہے جن سے ○ ۱۹۵

۰,۹۰۲- اُن — سلام اُن پر شکوہِ بزم آرائی ہے جن سے
شہود و غیب کی ہر علّتِ غائی ہے جن سے ○ ۱۹۵

۰,۹۰۳- اُن — سلام اُن پر چمن میں شوقِ زیبائی ہے جن سے
عروسِ کہکشانِ شب بھی شرمائی ہے جن سے ○ ۱۹۵

۰,۹۰۴- اُن — سلام اُن پر منوّر شمعِ دانائی ہے جن سے
جبینِ چشمۂ سیماب[1] گہنائی ہے جن سے ○ ۱۹۵

۰,۹۰۵- اُن — سلام اُن پر دلِ مسلم کی بر آئی ہے جن سے
بہر ہنگام ہر مشکل میں شہ[2] پائی ہے جن سے ○ ۱۹۵

❁ ❁ ❁

۰,۹۰۶- اُن — سلام اُن پر مطیعِ اَمر ہیں ثقلَین جن کے
غلام و بندۂ بے دام ہیں کونَین جن کے ○ ۱۹۶

۰,۹۰۷- اُن — سلام اُن پر جو ہیں میرِ مقالیدِ زمانہ
اسیرِ حلقۂ زنجیر ہیں سعدَین[3] جن کے ○ ۱۹۶

۰,۹۰۸- اُن — سلام اُن پر نظر جن کی محیطِ شش جہت ہے
ہیں روشن سامنے شرقَین اور غربَین جن کے ○ ۱۹۶

۰,۹۰۹- اُن — وہ جن کا سنگِ در ہے رشکِ اورنگِ سلیماں
سلام اُن پر کہ رشکِ تاج ہیں نعلین جن کے ○ ۱۹۶

۱- چشمۂ سیماب: آفتاب — ۲- شہہ: حمایت

۳- سعدَین: دو مبارک ستاروں مشتری و زہرہ کا اجتماع، قِرانِ سعدَین (سعدِ اکبر: مشتری و سعدِ اصغر: زہرہ)

صفحہ نمبر زبورِ نعت * — زمزمۂ سلام ○ — زمزمۂ درود ❖ — کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۰,۹۱۰- اُن

سلام اُن پر کہ معمارِ جہانِ نَو وہی ہیں
اِسی فکر و تدبُّر میں کٹے دِن رَین جن کے ○ ۱۹۷

۰,۹۱۱- اُن

جہانِ دل کے محوَر ہیں، مدارِ ہر کشش ہیں
سلام اُن پر جو ہیں قُطبِ جہاں، قطبین جن کے ○ ۱۹۷

۰,۹۱۲- اُن

سلام اُن پر ہے جن کے واسطے ہر اِک امامت
حریمِ قبلتین اُن کے تھے ہیں حرمَین جن کے ○ ۱۹۷

۰,۹۱۳- اُن

سلام اُن پر جہاں میں جن سے تکریمِ بشر ہے
قدومِ پاک سے ہیں محترم دارَین جن کے ○ ۱۹۸

۰,۹۱۴- اُن

سلام اُن پر اطاعت جن کی ہے اصلِ سعادت
بجان و دل نثارِ چشم تھے شیخَین[۱] جن کے ○ ۱۹۸

۰,۹۱۵- اُن

سلام اُن پر جو صِدّیقوں کے یارِ مہرباں ہیں
شہیدانِ سبیل اللہ نورِ عین جن کے ○ ۱۹۸

۰,۹۱۶- اُن

سلام اُن پر ہے جن کی رقّتِ دل رشکِ شبنم
خروشِ عجز میں اشکِ رواں ہیں نَین جن کے ○ ۱۹۹

۰,۹۱۷- اُن

سلام اُن پر نہیں جن سا شفاعت کار کوئی
غمِ اُمّت میں گِریہ بار ہیں عینَین جن کے ○ ۱۹۹

۰,۹۱۸- اُن

سلام اُن پر مُجسّم لُطف و شفقت تھے جو مسلّم
سوارِ شانۂ اقدس ہوئے حَسنَینؓ جن کے ○ ۱۹۹

❁ ❁ ❁

۱- شیخین: دو بزرگ ہستیاں مجازاً حضرت ابو بکر صدیقؓ و حضرت عمر فاروقؓ۔

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۰٫۹۱۹- اُن سلام اُن پر گُل و غنچہ تمنائی ہیں جن کے
زمین و آسماں، کونین، شیدائی ہیں جن کے ○ ۲۰۰

۰٫۹۲۰- اُن سلام اُن پر جو قندیلِ دو عالم ہیں ازل سے
ستارے، چاند اور سورج تماشائی ہیں جن کے ○ ۲۰۰

۰٫۹۲۱- اُن سلام اُن پر ہیں جن کے معترف اپنے پرائے
نثارِ جاں کُہستانی و صحرائی ہیں جن کے ○ ۲۰۰

۰٫۹۲۲- اُن سلام اُن پر وہی ہیں صاحبِ اذنِ شفاعت
بروزِ حشر مسلّم سب تقاضائی ہیں جن کے ○ ۲۰۰

❁ ❁ ❁

۰٫۹۲۳- اُن سلام اُن پر کہ جن کے اَوج کی وہ ابتدا ہے
جہاں بال و پرِ رُوح الامیں کی اِنتہا ہے ○ ۲۰۱

۰٫۹۲۴- اُن سلام اُن پر کہ جن کا رنگِ رُخ رنگِ خدا[۱] ہے
اُنہیں کا حُسن رنگِ زیست میں جلوہ نما ہے ○ ۲۰۱

۰٫۹۲۵- اُن سلام اُن پر دلِ اِمکان میں جن کی ضیا ہے
اُنہیں کے ذِکر سے آئینہٗ دل کی جِلا ہے ○ ۲۰۱

۰٫۹۲۶- اُن سلام اُن پر سُخن جن کا حدیثِ اِرتقا ہے
وہ جن کا ہر قدم آگے کی جانب ہی بڑھا ہے ○ ۲۰۲

۰٫۹۲۷- اُن سلام اُن پر کہ رحمت اور کرم جن کی ادا ہے
جہاں میں ہر شہنشاہ و غنی جن کا گدا ہے ○ ۲۰۲

۱۔ صِبْغَةَ اللّٰهِ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً۔ (۲۔البقرہ۔۱۳۸) (ہمیں تو) اللہ نے اپنے رنگ (دین) میں رنگ دیا ہے۔ اور اللہ سے بہتر کون رنگ دینے والا ہے (جس کے دین نے رنگِ ایمان کو نکھار دیا ہے۔)

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ✤ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۰,۹۲۸- اُن

سلام اُن پر خدا بھی جن کا خود مِدحت سرا ہے
ثنا خوانی میں جن کی ہر دو عالَم لب کُشا ہے ○ ۲۰۲

۰,۹۲۹- اُن

سلام اُن پر کہ جن کی بُوئے تن موجِ صبا ہے
حریمِ زندگی میں اِک شمیمِ جاں فزا ہے ○ ۲۰۲

* * *

۰,۹۳۰- اُن

سلام اُن پر باِذن اللہ جنہیں ہر مقدِرَت ہے
اُنہیں کے واسطے ہر قدر و جاہ و مکرَمت[1] ہے ○ ۲۰۳

۰,۹۳۱- اُن

سلام اُن پر کہ جن کے زیرِ پا ہر تمکنت ہے
کوئی سرکش ہو عالَم میں، بھلا کس میں سکَت ہے ○ ۲۰۳

۰,۹۳۲- اُن

سلام اُن پر محبت اور کرم جن کی لُغت ہے
سراسر مہر و شفقت خُلق کا اِک اِک پرَت ہے ○ ۲۰۳

۰,۹۳۳- اُن

سلام اُن پر زرِ احسان سے جن کی بنَت ہے
اُنہیں کی رحمتوں کی محفلِ اِمکاں پہ چھت ہے ○ ۲۰۳

۰,۹۳۴- اُن

سلام اُن پر کہ جن کا ذکر یکسر مغفِرَت ہے
محبت جن کی مسلّم منفعَت ہی منفعَت ہے ○ ۲۰۳

* * *

۰,۹۳۵- اُن

سلام اُن پر کہ بامِ عرش جن کا مُستقَر ہے
ہے کیا ظرفِ نظر، تحسین مَازاغ البصر ہے ○ ۲۰۴

۰,۹۳۶- اُن

سلام اُن پر نہ جن سے بڑھ کے کوئی معتبَر ہے
حریمِ حق تعالیٰ سے جنہیں آتی خبر ہے ○ ۲۰۴

۱۔مکرَمت: مکرّم سے، بزرگی، جُود، نوازش

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ✣ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۰,۹۳۷-- اُن
سلام اُن پر کہ جن کا معجزہ شقُّ القمر ہے
وہ عبدِ خاص جن کا مرتبہ خیرُ البشرؐ ہے ○ ۲۰۴

۰,۹۳۸-- اُن
سلام اُن پر کہ جن کا ہاتھ نبضِ وقت پر ہے
رُخِ عالم اُدھر ہے جس طرف اُن کی نظر ہے ○ ۲۰۴

۰,۹۳۹-- اُن
سلام اُن پر کہ جن کی ذات رحمت کا شجر ہے
فغانِ صبح گاہی کا حیات آور ثمر ہے ○ ۲۰۵

۰,۹۴۰-- اُن
سلام اُن پر کہ جن کا عکسِ رُخ آبِ گُہر ہے
بہر رنگے وہی رحمت بعنوانِ دِگر ہے ○ ۲۰۵

۰,۹۴۱-- اُن
سلام اُن پر تبسّم جن کا اندازِ سحَر ہے
ازل سے ذوق میرا جن کا پابندِ نظر ہے ○ ۲۰۵

۰,۹۴۲-- اُن
سلام اُن پر محبّت جن کی رحمت سر بسر ہے
اُسی دامانِ رحمت کی گدا یہ چشمِ تَر ہے ○ ۲۰۵

❁ ❁ ❁

۰,۹۴۳-- اُن
سلام اُن پر کہ جن کے واسطے عزّ و شرف ہے
زماں جن کی طرف ہے اور مکاں جن کی طرف ہے ○ ۲۰۶

۰,۹۴۴-- اُن
سلام اُن پر خدا اور اُس کے بندوں کا ہمہ دم
اُدھر فوجِ ملائک بھی ثناخواں صف بہ صف ہے ○ ۲۰۶

۰,۹۴۵-- اُن
سلام اُن پر حدیثِ لب ہے جن کی تیغِ بُرہاں
حصارِ کفر و اِلحاد و گماں جن کا ہدَف ہے ○ ۲۰۶

Marfat.com

۰,۹۴۶- اُن

سلام اُن پر سُخن جن کے معارِف کے ہیں گوہر
ہر اِک حرفِ زبانِ دُرفشاں، مسلّم، صدف ہے ۲۰۶ ○

❁ ❁ ❁

۰,۹۴۷- اُن

سلام اُن پر خدا کی بندگی جن کا سبَق ہے
یہی تعلیمِ حقّانی ہے ایماں کا عرَق ہے ۲۰۷ ○

۰,۹۴۸- اُن

سلام اُن پر کہ جن کا حرفِ لَب پیغامِ حق ہے
کتابِ نظمِ قدرت کا یہی زرّیں ورَق ہے ۲۰۷ ○

۰,۹۴۹- اُن

سلام اُن پر کہ جن کے حکم سے مہتاب شَق ہے
وہ ہوں مدِّ مقابل تو رُخِ کُفّار فَق ہے ۲۰۷ ○

۰,۹۵۰- اُن

سلام اُن پر کہ جن کی یاد درمانِ قلَق ہے
حدیثِ لب غذائے روح کا شیریں طَبق ہے ۲۰۸ ○

۰,۹۵۱- اُن

سلام اُن پر صباحت جن کی صدر شکِ فلَق ہے
اُنہیں کے عنبریں گیسو کی پرچھائیں غسَق ہے ۲۰۸ ○

۰,۹۵۲- اُن

سلام اُن پر کہ جن کے رنگ کی خوں میں رَمَق ہے
اُنہیں کے نُورِ پیشانی کی مِنّت کش شفَق ہے ۲۰۸ ○

❁ ❁ ❁

۰,۹۵۳- اُن

سلام اُن پر کہ جن کے ذِکر میں ہر لفظ خم ہے
ثناء لکھے محمدؐ کی کوئی ایسا قلم ہے! ۲۰۹ ○

۰,۹۵۴- اُن

سلام اُن پر جہاں میں ہر حَشم جن کا حَشم ہے
وہ جن کے زیرپا ملکِ عرب، تاجِ عجم ہے ۲۰۹ ○

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۰٫۹۵۵- اُن سلام اُن پر زمیں سے تا فلک جن کا علَم ہے
یہ تابِ مِدحتِ عالی بھی اُن ہی کا کرَم ہے ○ ۲۰۹

۰٫۹۵۶- اُن سلام اُن پر کہ جن کی خاکِ پا زیبِ حرَم ہے
وہیں ہے رَوضۃُ الجنّت جہاں اُن کا قدم ہے ○ ۲۱۰

۰٫۹۵۷- اُن سلام اُن پر کہ جن کا نام ہی عَینُ النِّعَم ہے
خروشِ حرفِ لب، موجِ خرد بحرِ حِکَم ہے ○ ۲۱۰

۰٫۹۵۸- اُن سلام اُن پر کہ جن کی یاد بُستانِ اِرَم ہے
علاجِ قلبِ آشُفتہ ہے، درمانِ اَلَم ہے ○ ۲۱۰

۰٫۹۵۹- اُن سلام اُن پر کہ جن کے ذِکر سے یہ چشم نَم ہے
کہاں ممکن بیاں مسلّم کہ ہر فرہنگ کم ہے ○ ۲۱۰

❁ ❁ ❁

۰٫۹۶۰- اُن سلام اُن پر کہ جن کے ذکر میں عاجز بیاں ہے
دیا جس نے اُنہیں رُتبہ، وہی بس رُتبہ داں ہے ○ ۲۱۱

۰٫۹۶۱- اُن سلام اُن پر نظر جن کی دلوں کی راز داں ہے
سکونِ دِل، حیاتِ روح ہے، آرامِ جاں ہے ○ ۲۱۱

۰٫۹۶۲- اُن سلام اُن پر کہ جن کی بوئے تن گُل میں رواں ہے
اُنہیں کا رنگِ رُخ ہر پردۂ گُل میں عیاں ہے ○ ۲۱۲

۰٫۹۶۳- اُن سلام اُن پر کہ جن کا فیضِ رحمت جاوداں ہے
نگاہِ لطف جن کی مرہمِ زخمِ نہاں ہے ○ ۲۱۲

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۰٫۹٦۴- اُن
سلام اُن پر کہ جن کا ذکر کیفِ بے کراں ہے
محبّت جن کی مسلّم قاطعِ وہم و گماں ہے ○ ۲۱۲

❁ ❁ ❁

۰٫۹٦۵- اُن
سلام اُن پر فرازِ عرش جن کی شہ نشیں ہے
وہ جن کے زیرِپا آسایشِ خُلدِ بریں ہے ○ ۲۱۳

۰٫۹٦٦- اُن
سلام اُن پر کہ جن کا سنگِ در، میری جبیں ہے
جہاں میں دُوسرا کوئی کہاں اُن سا حسیں ہے ○ ۲۱۳

۰٫۹٦۷- اُن
سلام اُن پر ثناخواں جن کا ربُّ العالمیں ہے
مِرے تو بس میں وہ لفظ و بیاں مسلّم نہیں ہے ○ ۲۱۳

❁ ❁ ❁

۰٫۹٦۸- اُن
سلام اُن پر کہ برتر سب سے جن کی رہبری ہے
ازل سے زینتِ سَر جن کے تاجِ سروَری ہے ○ ۲۱۴

۰٫۹٦۹- اُن
سلام اُن پر تبسُّم جن کا صبحِ خاوری ہے
نشانِ پا سے تابندہ جبینِ مُشتری ہے ○ ۲۱۴

۰٫۹۷۰- اُن
سلام اُن پر کہ جن کا خُلق بندہ پروری ہے
اُنہیں کے جُود سے کونَین نے جھولی بھری ہے ○ ۲۱۴

۰٫۹۷۱- اُن
سلام اُن پر کہ مسلّم جن سے کِشتِ دل ہری ہے
خس و خاشاک ریشم ہے، ہر اِک ریشہ زری ہے ○ ۲۱۴

❁ ❁ ❁

۰٫۹۷۲- اُن
سلام اُن پر کہ جن کے عزم میں پائندگی ہے
بلندی، فکر، جرأت، جذبۂ جوئندگی ہے ○ ۲۱۵

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

اُن ۰,۹۷۳- سلام اُن پر درخشاں جن کی راہِ زندگی ہے
وہ جن کی پیروی میں زیست کی تابندگی ہے ۲۱۵ ○

اُن ۰,۹۷۴- سلام اُن پر ادا جن کی خطا بخشندگی ہے
شبِ تاریک میں اُمید کی رخشندگی ہے ۲۱۵ ○

❁ ❁ ❁

اُن ۰,۹۷۵- سلام اُن پر کہ جن سے قلب کی بالیدگی ہے
ضمیرِ خاک میں سیرابی و روئیدگی ہے ۲۱۶ ○

اُن ۰,۹۷۶- سلام اُن پر کہ جن سے روح کی آسودگی ہے
حیاتِ قلب، اُن کی یاد کی موجودگی ہے ۲۱۶ ○

❁ ❁ ❁

اُن ۰,۹۷۷- سلام اُن پر کہ ہر جانب اُنہیں کی روشنی ہے
جمالِ رحمت و احسان جن کا دیدنی ہے ۲۱۷ ○

اُن ۰,۹۷۸- سلام اُن پر کہ جن کا سایۂ تن چاندنی ہے
بہت جن کے سحابِ جُود کی چھاؤں گھنی ہے ۲۱۷ ○

اُن ۰,۹۷۹- سلام اُن پر، اُنہیں کی نغمہ خواں ہر راگنی ہے
رُبابِ دل میں جن کا سوز، جن کی چاشنی ہے ۲۱۷ ○

❁ ❁ ❁

اُن ۰,۹۸۰- سلام اُن پر ثنا و منقبت جن کے لئے ہے
ہر اِک توقیر و قدر و منزِلت جن کے لئے ہے ۲۱۸ ○

اُن ۰,۹۸۱- سلام اُن پر کہ علم و معرِفت جن کے لئے ہے
شہُود و غیب کی ہر منفعت جن کے لئے ہے ۲۱۸ ○

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

٠,٩٨٢- اُن

سلام اُن پر کہ جو ہیں مجمعِ اِتمامِ نعمت
حریمِ عرش سے ہر مَرحَمت جن کے لئے ہے ○ ٢١٨

٠,٩٨٣- اُن

ہے اپنے ساتھ اُن کا تذکرہ محبوبِ رَبّ کو
بزرگی، شان، جملہ مرتبت جن کے لئے ہے ○ ٢١٨

٠,٩٨٤- اُن

سلام اُن پر جو ہیں میرِ نظامِ ہر دو عالَم
نبوّت، رُشد، امر و سلطنت جن کے لئے ہے ○ ٢١٩

٠,٩٨٥- اُن

سلام اُن پر جو ہیں مختارِ ہر تمکین و قوّت
جلال و رعب و حرب و مصلَحت جن کے لئے ہے ○ ٢١٩

٠,٩٨٦- اُن

سلام اُن پر ہوئی عالم میں جن کو کامرانی
مآلِ کار، حُسنِ عاقبت جن کے لئے ہے ○ ٢١٩

٠,٩٨٧- اُن

سلام اُن پر جو ہیں شفقت، کرَم، بخشش مجسّم
محبّت، لطف و رحم و عاطِفت جن کے لئے ہے ○ ٢١٩

٠,٩٨٨- اُن

سلام اُن پر سخی جن سا نہ گزرا ہے نہ ہو گا
عطا، غُفران، عِنایت، مَوہبت جن کے لئے ہے ○ ٢١٩

٠,٩٨٩- اُن

بروزِ حشر مسلم کو ملے اُن کی شفاعت
کہ "جآءُوکَ"[1] سا حُسنِ موعِدت[2] جن کے لئے ہے ○ ٢١٩

❁ ❁ ❁

٠,٩٩٠- اُن

سلام اُن پر جو ہیں آقا محمد مصطفیٰ
وہی ہیں مُنتخَب، مُشفِق، مُصدَّق، مجتبیٰ ❖ ٧٥

١- جآءُوکَ: (٤- النساء- ٦٤)
٢- موعدت: پیمان- وعدہ

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۰.۹۹۱- اُن | سلام اُن پر جو ہیں ہر دو جہاں کے مُقتضیٰ
خدا راضی ہے اُن سے وہ خدا کے مرتضیٰ | ۷۵ ❖

۰.۹۹۲- اُن | سلام اُن پر جو ہیں بزمِ ازل کے مُبتدا
جو ہیں وحی و نبوت کی لڑی کے مُنتہٰی | ۷۵ ❖

۰.۹۹۳- اُن | سلام اُن پر جو ہیں ہر ماسِوا کے مُقتدا
نہیں کچھ بھی خدا کے بعد جن سے ماوریٰ | ۷۵ ❖

۰.۹۹۴- اُن | سلام اُن پر جو ہیں عالَم اماں، کہفُ الوریٰ
اُنہیں کا تاج ہے اعلیٰ، وہی صدرُ العُلیٰ | ۷۶ ❖

۰.۹۹۵- اُن | سلام اُن پر جو ہیں سر تا قدم نورُ الہُدیٰ
کہا حق نے بھی جن کے نام پر صلِّ علیٰ | ۷۶ ❖

۰.۹۹۶- اُن | سلام اُن پر جو ہیں خیرُ البشرؐ، خیرُ الوریٰ
جِلَو میں جن کی ہیں رُوح القدُس، صاحب قویٰ | ۷۶ ❖

۰.۹۹۷- اُن | سلام اُن پر کہ جن سے ماند ہے بدرُ الدّجیٰ[۱]
ہے مِنت کش اُنہیں کے حسن کا شمسُ الضحیٰ[۱] | ۷۶ ❖

❖ ❖ ❖

۰.۹۹۸- اُن | سلام اُن پر پناہِ خَلق ہے جن کی عبا
سہارا ہے مرا اُن ہی کا دامانِ قبا | ۷۷ ❖

۰.۹۹۹- اُن | سلام اُن پر ہے جَستِ یک قدم جن کو فضا
امینِ رازِ فطرت، نظمِ تقدیر و قضا | ۷۷ ❖

۱- یہ تراکیب القابِ رسولؐ کے بجائے اپنے لغوی معنیٰ میں استعمال ہوئی ہیں۔

Marfat.com

۱,۰۰۰- اُن
سلام اُن پر قدم جن کے تھے رشکِ کہربا[1]
شبِ اِسراء جنہیں حق نے کہا خود مرحبا ۷۷ ٭

۱,۰۰۱- اُن
سلام اُن پر جنہیں کی ربّ نے ہر خوبی ہِبہ
اُنہیں کی بُوئے تن لے کر معطر ہے صبا ۷۷ ٭

۱,۰۰۲- اُن
سلام اُن پر شفیع اپنا نہیں جن کے سِوا
سراسر مغفرت ہے جن کے دامن کی ہوا ۷۸ ٭

۱,۰۰۳- اُن
سلام اُن پر کہ ہم کو ہے اُنہیں کا آسرا
عیاں ہے اُن پہ سب دل کا ہمارے ماجرا ۷۸ ٭

۱,۰۰۴- اُن
کریں گے وہ شفاعت بالیقیں روزِ جزا
غلام اُن کے نہ ٹھہریں کے سزاوارِ سزا ۷۸ ٭

۱,۰۰۵- اُن
سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحبِ جُود و عطا
خدا سے بخشوائیں گے مِری اِک اِک خطا ۷۸ ٭

❁ ❁ ❁

۱,۰۰۶- اُن
سلام اُن پر ہے جن کے ذِکر میں دل کی شِفا
اُنہیں کے ہے کَرَم پر اِنحصار و اِکتِفا ۷۹ ٭

۱,۰۰۷- اُن
سلام اُن پر کہ جو ہیں منبعِ صِدق و صَفا
وہی ہیں صادِق الوعدُالامیں، مہرِ وَفا ۷۹ ٭

۱,۰۰۸- اُن
سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحبِ لطف و غِنا
کبھی فیضانِ رحمت کو نہیں جن کے فنا ۷۹ ٭

۱- کہربا: برق، بجلی

صفحہ نمبر زبورِ نعت ٭ زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ٭ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۱٫۰۰۹- اُن
سلام اُن پر ہے رہنِ رنگِ رُخ جن کی حِنا
وہی سازِ تنفُّس میں ہیں آہنگِ غِناء ❖ ۸۰

۱٫۰۱۰- اُن
سلام اُن پر کہ حرفِ حق ہے سب جن کا کہا
جنہوں نے حرفِ حق پر زندگی بھر دُکھ سہا ❖ ۸۰

۱٫۰۱۱- اُن
سلام اُن پر ہے جن کا عام فیضِ بے بہا
عطا ہے بے کراں جن کی کرَم بے اِنتہا ❖ ۸۰

۱٫۰۱۲- اُن
سلام اُن پر رِضا جن کی ہے مطلوبِ خُدا
تمنا کی جو دل نے ہوگئی فوراً عطا[1] ❖ ۸۰

۱٫۰۱۳- اُن
سلام اُن پر ہے تنویرِ دلاں جن کی ضیا
ہُوا مشکوٰۃِ دل میں علم کا روشن دِیا ❖ ۸۰

❁ ❁ ❁

۱٫۰۱۴- اُن
سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحبِ اُمُّ الکتاب
نظامِ[2] کُن کا جن کے نام سے ہے انتساب ❖ ۸۱

۱٫۰۱۵- اُن
سلام اُن پر کہ جو سرکار ہے سب کی جناب
ہے جن کے ہاتھ میں آئینِ اِمکاں کی طناب ❖ ۸۱

۱٫۰۱۶- اُن
سلام اُن پر نظر سے جن کی شَق ہے ماہ تاب
اُنہیں کے ہے رُخِ روشن کا پرتَو آفتاب ❖ ۸۱

۱- وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضىٰ ○ (۹۳-۱ الضحیٰ-۵): ''اور جلد تیرا رب تجھے (وہ) عطا کر دے گا (جس سے) تو راضی ہو جائے گا''۔

۲- نظامِ کُن، عالمِ کُن، محفلِ کُن اور بزمِ کُن وغیرہ تراکیب جہاں جہاں استعمال ہوئی ہیں، اُن سے مراد وہ عالمِ کُن فکاں یا عالمِ وجود ہے جو امرِ ''کُن'' سے ظہور پذیر ہوا۔ نیز لفظ ''کُن'' کے استعمال سے لمحۂ کُن یا ہنگامِ کُن کا اظہار بھی حسبِ سیاق و سباقِ بیان مقصود ہے۔ (ع س مسلم)

صفحہ نمبر زَبورِ نعت ✻ زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۱,۰۱۷- اُن

سلام اُن پر کہ جن سے دو جہاں ہیں فیض یاب
ہُوا آدم کا گم گشتہ شرف پھر بازیاب ❖ ۸۱

۱,۰۱۸- اُن

سلام اُن پر جو ہیں دونوں جہاں میں کامیاب
اطاعت جن کی ہے قرآن کا لُبِ لُباب ❖ ۸۲

۱,۰۱۹- اُن

سلام اُن پر ہو آساں جن کے دم سے اِحتساب
وظیفہ نام کا جن کے ہے ردِّ اضطراب ❖ ۸۲

۱,۰۲۰- اُن

سلام اُن پر، ہے جن کا نغمہ زن، دل کا رُباب
ہے جن کا ذکر مسلّم داروئے قلبِ خراب ❖ ۸۲

❁ ❁ ❁

۱,۰۲۱- اُن

سلام اُن پر جو ہیں دربارِ حق میں باریاب
اُٹھے خلوت میں جن کے واسطے سارے حجاب ❖ ۸۳

۱,۰۲۲- اُن

سلام اُن پر کہ وہ ہوں گے ولی یومِ حساب
بفضلِ ایزدی ہوگا مرا دن مُستطاب ❖ ۸۳

۱,۰۲۳- اُن

سلام اُن پر سراسر جو ہیں رحمت کا سَحاب
شبِ آغاز گاہِ ہست کی تعبیرِ خواب ❖ ۸۳

۱,۰۲۴- اُن

سلام اُن پر ہے جن سے شیشۂ ہستی کی آب
ہے جن کی گرمیٔ خوں سے دلِ ذرّہ میں تاب ❖ ۸۳

۱,۰۲۵- اُن

سلام اُن پر پسینہ جن کا ہے رشکِ گلاب
اُنہیں کو زیب ہے کہیئے اگر نکہت مآب ❖ ۸۴

۱,۰۲۶- اُن

سلام اُن پر دو عالم میں نہیں جن کا جواب
ہے خوابوں میں بھی سیرِ دید جن کی صد ثواب ❖ ۸۴

Marfat.com

۱٫۰۲۷- اُن سلام اُن پر، ہے شیریں شہد سے، جن کا خطاب
دعائیں جن کے نامِ پاک سے ہیں مُستجاب ٭ ۸۴

۱٫۰۲۸- اُن زہے مسلّم جو نبضِ دل ہو اُن کی ہم رکاب
اُنہیں کی ہیں اِطاعت سے عمل سارے صَواب ٭ ۸۴

٭ ٭ ٭

۱٫۰۲۹- اُن سلام اُن پر وہی ہیں واقفِ اَسرارِ رب
سکھائے ہیں جنہوں نے زندگی کرنے کے ڈھب ٭ ۸۵

۱٫۰۳۰- اُن سلام اُن پر جو ہیں مصباحِ حق، مِہرِ عَرَب
منوّر ہیں ضیا سے جن کی میرے روز و شب ٭ ۸۵

۱٫۰۳۱- اُن سلام اُن صاحبِ دل پر جو ہیں رحمت لقب
مٹائے جن کی رحمت نے مِرے رنج وتَعب ٭ ۸۵

۱٫۰۳۲- اُن سلام اُن پر کہ جن کے نام سے شیریں ہیں لب
مدارِ لفظ و معنیٰ، محوَرِ شعر و ادب ٭ ۸۵

۱٫۰۳۳- اُن سلام اُن پر کہ جن کی ہر ادا ہے مُستَحَب
کیا حق نے بہ لطفِ خاص جن کو منتخَب ٭ ۸۶

۱٫۰۳۴- اُن سلام اُن پر ہے جن کے ذکر میں لطفِ عجب
علاجِ حزن، درمانِ اَلَم، رنگِ طرب ٭ ۸۶

۱٫۰۳۵- اُن سلام اُن پر ہے جن سے بعدِ حق ہر اِک طلب
وہی رحمت نظر مسلّم ہیں بخشش کا سبب ٭ ۸۶

٭ ٭ ٭

۱٫۰۳۶- اُن سلام اُن پر کہا حق نے جنہیں اپنا حبیب
نَوا سنجِ فغاں جن کے لئے ہے عَندلیب ٭ ۸۷

Marfat.com

۱,۰۳۷- اُن
سلام اُن پر جو اُمّی ہیں پہ رشکِ ہر ادیب
حُلولِ حرفِ لب جن کے ہے اِک کیفِ عجیب ✣ ۸۷

۱,۰۳۸- اُن
سلام اُن پر نہیں جن سے کوئی بڑھ کر نجیب
مُجابِ حق ہیں بے شک اَور ہیں میرے مُجیب ✣ ۸۷

۱,۰۳۹- اُن
سلام اُن پر جو ہیں میرے غمِ دل کے طبیب
خدا کے ساتھ ہیں میری رگِ جاں کے قریب ✣ ۸۷

۱,۰۴۰- اُن
سلام اُن پر کہ جو ہیں میری حالت پر رقیب[1]
جو حُسنِ خُلق و امن و آشتی کے ہیں نقیب ✣ ۸۸

۱,۰۴۱- اُن
سلام اُن پر کہ آساں جن سے ہو یومِ عَصیب
وہی ملجا ہیں محشر میں ز اِمکانِ مُہیب ✣ ۸۸

۱,۰۴۲- اُن
کہاں ہے مُستغیث اُن سا، کہاں اُن سا خطیب
دعائیں جن کی سنتا ہے وہ ربِّ مُستجیب[2] ✣ ۸۸

۱,۰۴۳- اُن
وہی آقا ہمارے ہیں، وہی حق کے مُنیب
زہے مسلم کبھی ہُوں راہ کا اُن کی غریب ✣ ۸۸

❁ ❁ ❁

۱,۰۴۴- اُن
سلاؔم اُن پر کہ ہر حرفِ زباں ہے قولِ حق
بشر کے رُوپ میں حق کا تکلُّم[3] ہیں تو آپ ✣ ۹۱

❁ ❁ ❁

۱- رقیب: نگراں
۲- مستجیب: دعائیں قبول کرنے والا
۳- وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْیٌ یُّوْحٰی ○ (۵۳- نجم- ۳/۴): ''اور وہ اپنی خواہشِ نفس سے کچھ نہیں کہتے۔ (اُن کا کلام تو) تمام تر وحیِ الٰہی ہے جو اُن پر نازل کی جاتی ہے''۔

صفحہ نمبر زَبورِ نعت ✱ زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ✣ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۱،۰۴۵- اُن
سلام اُن پر ہے جن کے دم سے بزمِ کائنات
ہے جن کی رحمت و بعثت محیطِ شش جہات ❖ ۹۲

۱،۰۴۶- اُن
سلام اُن پر کہ جو ہیں مرکزِ جملہ صفات
منارِ خیر و خوب و خُلق ہے جن کی حیات ❖ ۹۲

۱،۰۴۷- اُن
سلام اُن پر اُتر جاتی ہے دل میں جن کی بات
کلامِ دل نشیں سے حل ہوئے مشکل نِکات ❖ ۹۲

۱،۰۴۸- اُن
سلام اُن پر جو ہیں تشریح کارِ ممکنات
ہوئے روشن درِ متشابہات[۱] و محکمات ❖ ۹۲

۱،۰۴۹- اُن
سلام اُن پر مہِ نُورِ مبیں ہے جن کی ذات
سَحر آئی، جہالت کی کٹی تاریک رات ❖ ۹۳

۱،۰۵۰- اُن
سلام اُن پر کہ جو ہیں مظہرِ کُل معجزات
کئے ہیں حق نے روشن جن پہ جملہ مُضمَرات ❖ ۹۳

۱،۰۵۱- اُن
سلام اُن پر کہ جو ہیں کاسرِ لات و منات
منوّر کر گئی جن کی نظر راہِ نجات ❖ ۹۳

۱،۰۵۲- اُن
سلام اُن پر کہ جو ہیں کاملِ صبر و ثبات
ہے جن پر بھیجتا ربِّ تعالیٰ خود صَلاۃ ❖ ۹۳

❁ ❁ ❁

۱،۰۵۳- اُن
سلام اُن پر چمن کا جن کے ہر منظر اثاث[۲]
نگاہوں کو نشاطِ روضہٗ اخضر اثاث ❖ ۹۴

۱-(۳- آل عمران-۷): صحیح تلفظ بالفتح دوئم ہے، لیکن پڑھنے میں سکون کا احتمال ہے، چونکہ آیتِ مذکورہ کی طرف اشارہ مقصود تھا، جو دوسرے لفظ سے ممکن نہ تھا۔ اس لئے امید ہے اہلِ فن اسے گوارا فرمائیں گے۔ (ابوالامتیاز)

۲- اثاث: مال و متاع، ساز و سامان۔ ظاہری اسباب اپنی جگہ، متاعِ امید، سامانِ آرزو اور دیگر قلبی، ذہنی، جذباتی اور روحانی اثاث اُن سے بھی اہم ہیں۔ اور یہاں انہیں اثاث سے مراد ہے۔ (ابوالامتیاز)

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمہٗ سلام ○ زمزمہٗ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۱,۰۵۴- اُن
سلام اُن پر ہے جن کا تختِ سنگِ در اثاث
گریں جو اَشکِ چشمِ تر ہیں وہ گوہر اثاث ❖ ۹۴

۱,۰۵۵- اُن
نہیں ہے ذکر سے اُن کے کوئی بہتر اثاث
ہے روزِ حشر اُن کا دامنِ اطہر اثاث ❖ ۹۴

❁ ❁ ❁

۱,۰۵۶- اُن
سلام اُن پر ہے شمعِ رہ گزر جن کی حدیث
پیامِ جلوۂ نورِ سَحر جن کی حدیث ❖ ۹۵

۱,۰۵۷- اُن
سلام اُن پر ہے قُوتِ[۱] بال و پَر جن کی حدیث
نویدِ عظمت و شانِ بشَر جن کی حدیث ❖ ۹۵

۱,۰۵۸- اُن
سلام اُن پر کہ حکمت کا شجر جن کی حدیث
تفکر اور تدبُّر کا ثمر جن کی حدیث ❖ ۹۶

۱,۰۵۹- اُن
سلام اُن پر کہ ہے نورِ بصَر جن کی حدیث
سراجِ منزلِ اہلِ نظر جن کی حدیث ❖ ۹۶

❁ ❁ ❁

۱,۰۶۰- اُن
سلام اُن پر کہ جن سے قلب و جاں ہیں مُستَغِیث
خیال و فکر و الفاظ و بیاں ہیں مُستَغِیث ❖ ۹۷

❁ ❁ ❁

۱,۰۶۱- اُن
سلام اُن پر ہو جو ہیں صاحبِ معراج و تاج
جنہیں اللہ نے بخشا ہے دو عالَم کا راج ❖ ۹۹

۱,۰۶۲- اُن
سلام اُن پر جو ہیں حق کے شناسائے مزاج
ادا کرتی ہے جن کو گردشِ دوراں خراج ❖ ۹۹

۱- قُوت: غذا- خوراک

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۱،۰۶۳- اُن
سلام اُن پر ہے جن کا نام ہی دُکھ کا علاج
بفضلِ ایزدی پوری ہو ہر اِک اِحتیاج ❖ ۹۹

۱،۰۶۴- اُن
سلام اُن پر جو ہیں نور و بشر کا امتزاج
صفا وصدق سے جن کے ہے شرمندہ زُجاج ❖ ۹۹

۱،۰۶۵- اُن
سلام اُن پر شبِ دیجور میں جو ہیں سراج
دلِ باطل میں جن کے رُعب سے ہے اِختلاج ❖ ۱۰۰

۱،۰۶۶- اُن
سلام اُن پر کہا جن کا ہے قوموں کا رواج
اُنہیں کا کل تھا، کل بھی اُن کا ہے، اُن کا ہے آج ❖ ۱۰۰

۱،۰۶۷- اُن
سلام اُن پر ہے جن کے ہاتھ میں مسلم کی لاج
زہے فردِ شفاعت میں اگر ہو اندارج ❖ ۱۰۰

❁ ❁ ❁

۱،۰۶۸- اُن
سلام اُن پر ہے جن کی گردشِ دوراں کو کھوج
رضائے حق کو ہیں محبوب جن کے چاؤ چوج ❖ ۱۰۱

۱،۰۶۹- اُن
سلام اُن پر جنہیں حق نے عطا کی شرحِ صدر[1]
کیا اللہ نے آسان جن کے دل کا بوجھ[2] ❖ ۱۰۱

۱،۰۷۰- اُن
سلام اُن پر کہ جن کی بے کلی تھی دیدنی
کھلا دیتے نہ تھے جب تک، کسی بھوکے کو بھوج ❖ ۱۰۱

❁ ❁ ❁

۱،۰۷۱- اُن
سلام اُن پر ہے جن کا نام، نامِ حق کے ساتھ
مقامِ ہر تصوّر سے ہوا ہے جن کا اَوج ❖ ۱۰۲

۱- اَلَمْ نَشْرَحْ لَکَ صَدْرَکَ
۲- وَوَضَعْنَا عَنْکَ وِزْرَکَ

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۱,۰۷۲- اُن

سلام اُن پر محبت کی چلی ہے جن سے رَسم
پراگندہ جو تھے آکر ملے وہ فوج فوج[1] ❖ ۱۰۲

❁ ❁ ❁

۱,۰۷۳- اُن

سلام اُن پر عُلوئے بے کراں جن کا عُروج
نزولِ پاک جن کا، غولِ باطل کا خُروج ❖ ۱۰۳

۱,۰۷۴- اُن

سلام اُن پر تھی روشن جن پہ ہر امبر[2] کی گُوج[3]
ملی ہے جن کے فیضِ چشم سے سب سُوجھ بوجھ ❖ ۱۰۳

❁ ❁ ❁

۱,۰۷۵- اُن

سلام اُن پر کہ جو صادق ہیں، جن کا نام سچ[4]
سراپا صِدق ہیں اُن کا ہے ہر پیغام سچ ❖ ۱۰۴

۱,۰۷۶- اُن

سلام اُن پر کہ جو ہیں خاتمِ اِلہام[5] سچ
اُنہیں پر نعمتیں ساری ہوئیں اِتمام سچ ❖ ۱۰۴

۱,۰۷۷- اُن

سلام اُن پر کہ جو ہیں جامعِ اقوام سچ
وہی آقا، وہی ہیں صاحبِ اَحکام سچ ❖ ۱۰۴

❁ ❁ ❁

۱,۰۷۸- اُن

سلام اُن پر کہ رحمت کا جو ہیں عُنوان سچ
ازل ہی سے ہے جن پر سایۂ رحمان سچ ❖ ۱۰۵

۱,۰۷۹- اُن

مِلی اللہ سے جو اُن کو ہے بُرہان سچ
حدیثِ لب سراپا صِدق ہے، قرآن سچ ❖ ۱۰۵

---

۱ - وَرَاَیْتَ النَّاسَ یَدْخُلُوْنَ فِیْ دِیْنِ اللّٰہِ اَفْوَاجاً ۲-امبر: آسمان، فلک ۳-گوج: اَسرار، اَمورِ پنہاں

۴- سچ: صحیح، درست، حق، راست، واقعی (کلمۂ تصدیق)، واقعی بات کہنا، حقیقتاً، اور یہی معانی ہر مصرع میں اپنے سیاق کے مطابق مراد ہیں۔(ابوالامتیاز) ۵-اِلہام: بمعنی وحیِ الٰہی

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۱,۰۸۰- اُن سلام اُن پر جنہوں نے حق کی دی پہچان سچ
سفر منزل کا ہم پر کر دیا آسان سچ ❖ ۱۰۵

۱,۰۸۱- اُن سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحبِ احسان سچ
ہدایت دی، یقیں بخشا، دیا ایمان سچ ❖ ۱۰۶

۱,۰۸۲- اُن سلام اُن پر جو ہیں اَخلاق کا ایوان سچ
ہوئے روشن محبت کے بہم اِمکان سچ ❖ ۱۰۶

۱,۰۸۳- اُن سلام اُن پر کہ وہ اعلیٰ ہیں اُن کی شان سچ
خوشا اُن پر ہوں میرے جان و تن قربان سچ ❖ ۱۰۶

❁ ❁ ❁

۱,۰۸۴- اُن سلام اُن پر لہو میں رچ گئی ہے جن کی مدُح
سرِ عرشِ بریں حق نے بھی کی ہے جن کی مدُح ❖ ۱۰۷

۱,۰۸۵- اُن سلام اُن پر رہِ دل بستگی ہے جن کی مدُح
گُلِ حُرّیّت و وارَستگی ہے جن کی مدُح ❖ ۱۰۷

۱,۰۸۶- اُن سلام اُن پر نجاتِ دائمی ہے جن کی مدُح
زکاءِ[1] فکر و ذہنِ آدمی ہے جن کی مدُح ❖ ۱۰۷

۱,۰۸۷- اُن سلام اُن پر خرد کی چاندنی ہے جن کی مدُح
نسیمِ گُل، ہَوا کی راگنی ہے جن کی مدُح ❖ ۱۰۸

۱,۰۸۸- اُن سلام اُن پر نُموئے زندگی ہے جن کی مدُح
نگاہ و قلب کی تابندگی ہے جن کی مدُح ❖ ۱۰۸

۱-زکا: افزونی، ترقی۔

Marfat.com

۱،۰۸۹- اُن
سلام اُن پر کہ اصلِ بندگی ہے جن کی مدح
نویدِ برکت و فرخندگی ہے جن کی مدح ❖ ۱۰۸

❁ ❁ ❁

۱،۰۹۰- اُن
سلام اُن پر جو ہیں اِمکان کے محمل کا رُخ
خدا کے اور مخلوقِ خدا کے دِل کا رُخ ❖ ۱۰۹

۱،۰۹۱- اُن
سلام اُن پر کہ جو ہیں جذبۂ حاصِل کا رُخ
وہی کشتی، وہی ہیں موجۂ ساحِل کا رُخ ❖ ۱۰۹

۱،۰۹۲- اُن
سلام اُن پر جو عالَم کے ہیں مستقبِل کا رُخ
مُعَنوَن جن سے ہے ہر خوبی و طائل[1] کا رُخ ❖ ۱۰۹

۱،۰۹۳- اُن
وہی جادہ، وہی ہیں جادۂ منزل کا رُخ
ہے اُن کی اقتدا ہی صاحبِ محفل کا رُخ ❖ ۱۰۹

۱،۰۹۴- اُن
سلام اُن پر جو مُرسَل ہیں، مگر مُرسِل کا رُخ
نظر سے جن کی پھر جاتا ہے ہر باطِل کا رُخ ❖ ۱۱۰

۱،۰۹۵- اُن
سلام اُن پر جو ہیں ہر جوہرِ قابل کا رُخ
بجز اُس رُخ کے ہر رُخ سعیٔ لاحاصِل کا رُخ ❖ ۱۱۰

۱،۰۹۶- اُن
سلام اُن پر جو ہیں سچائی کے سائل کا رُخ
سلیم الطبع، دانش مند، حق مائل کا رُخ ❖ ۱۱۰

۱،۰۹۷- اُن
سلام اُن پر جو ہیں ہر زِیرک وعاقِل کا رُخ
طلب گارِ کُشودِ عقدۂ مشکِل کا رُخ ❖ ۱۱۰

۱- طائِل : فضل، نفع

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۱,۰۹۸- اُن سلام اُن پر، جدھر ہے ہر دلِ بسمل کا رُخ
زہے محشر میں ہو دامانِ مُزّمّل کا رُخ ✧ ۱۱۰

❁ ❁ ❁

۱,۰۹۹- اُن سلام اُن پر مجسّم نور ہے جن کا وُجود
ہے تکمیلِ نِعَم آفاق میں جن کا وُجود ✧ ۱۱۱

۱,۱۰۰- اُن سلام اُن پر کہ جو ہیں سر بسر بارانِ جُود
ہے کشتِ ہست میں اُن کے قدم ہی سے نَمود ✧ ۱۱۱

۱,۱۰۱- اُن سلام اُن پر ہے جن پر مہرباں ربِّ وَدود
نقوشِ پا ہیں جن کے نازشِ چرخِ کبود ✧ ۱۱۱

۱,۱۰۲- اُن سلام اُن پر ہیں روشن جن پہ اَسرارِ شُہود
اُنہیں کے واسطے مخصوص ہیں رَفعُ وصُعُود ✧ ۱۱۱

۱,۱۰۳- اُن سلام اُن پر جو ہیں رُشد و ہدایت کا عَمود
اُنہیں کی پیروی ہے زندگی کا نفع و سُود ✧ ۱۱۲

۱,۱۰۴- اُن سلام اُن پر جنھوں نے کفر کا توڑا جُمود
دیا مُردہ دلوں کو پھر نیا ذوقِ سُجود ✧ ۱۱۲

۱,۱۰۵- اُن سلام اُن پر مٹیں جن کے لئے ساری حُدود
ہے جن پر خالق و مخلوق کا یکساں دُرود ✧ ۱۱۲

۱,۱۰۶- اُن سلام اُن پر ہے جن کی ذات سرتاپا سُعود
نصیب اُن کی رفاقت ہو ہمیں یومِ خُلود ✧ ۱۱۲

Marfat.com

۱,۱۰۷- اُن سلام اُن پر پسینہ جن کا رُوحِ عطر و عُود
صبا طَیبہ کی ہے مسلّم کہ دستانِ[1] سُرود ❖ ۱۱۲

❁ ❁ ❁

۱,۱۰۸* اُن سلام اُن پر ہے جن کے لطف کا دل میں نفُوذ
کرَم، بخشش، نوازش کا سدا دل میں نفوذ ❖ ۱۱۳

❁ ❁ ❁

۱,۱۰۹- اُن سلام اُن پر ہے جن پر مہرباں ربِّ گُبار
دُرود و رحمتِ باری ہے رشکِ آبشار ❖ ۱۱۶

۱,۱۱۰- اُن سلام اُن پر جو ہیں محبوب و نازِ کردگار
جو ہیں دونوں جہاں میں کامیاب و کامگار ❖ ۱۱۶

۱,۱۱۱- اُن سلام اُن پر کہ جو ہیں جلوۂ کُن کا مدار
وہ جو ہیں خالقِ مطلَق کا یکتا شاہکار ❖ ۱۱۶

۱,۱۱۲- اُن سلام اُن پر کہ جو ہیں محورِ لیل و نہار
مکان و لا مکاں کی سلطنت کے شہریار ❖ ۱۱۶

۱,۱۱۳- اُن سلام اُن پر ہے جن سے بزمِ گیتی میں بہار
گلِستانِ جہاں پر حُسن کا جن کے نِکھار ❖ ۱۱۷

۱,۱۱۴- اُن سلام اُن پر جو ہیں ٹوٹے دلوں کے غمگُسار
ہری جن سے ہے ایمان و یقیں کی کِشت زار ❖ ۱۱۷

۱,۱۱۵- اُن سلام اُن پر ہے جن سے دلِ فگاروں کو قرار
مٹا دیتے ہیں دل سے رنج و خوفِ اِضطرار ❖ ۱۱۷

۱- دستان: نغمہ، نیز داستان

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ دُرود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۱,۱۱۶- اُن
سلام اُن پر جو ہیں قلب و نظر پر نور بار
ہوا معدوم سب قلب و نظر کا اِنتشار ✣ ۱۱۷

۱,۱۱۷- اُن
سلام اُن پر جو ہیں لطف و کرم کے رُود بار
نہیں ہے دوسرا جن سا حلیم و بُردبار ✣ ۱۱۷

۱,۱۱۸- اُن
سلام اُن پر ہے مسلّم جن پہ سارا اِنحصار
درِ حق پر مری بخشش کو جو ہیں اشک بار ✣ ۱۱۷

❁ ❁ ❁

۱,۱۱۹- اُن
سلام اُن پر جو ہیں مہمانِ خاصِ کِردِگار
جو ہیں دونوں جہاں میں کامگار و بختیار ✣ ۱۱۸

۱,۱۲۰- اُن
سلام اُن پر ہے دشتِ زِیست جن سے مرغزار
نسیمِ رُشد سے دل کا چمن ہے مُشکبار ✣ ۱۱۹

❁ ❁ ❁

۱,۱۲۱- اُن
سلام اُن پر فدا جن پر مرے جدّ و پدر
سلام اُن پر جو ہیں رحمت لقب خیرُ البشرؐ ✣ ۱۲۰

۱,۱۲۲- اُن
سلام اُن پر جنہیں تھی عرش سے آتی خبر
کراں تا بیکراں تھی جن کی پروازِ نظر ✣ ۱۲۰

۱,۱۲۳- اُن
سلام اُن پر علَم جن کا ہے ثبت افلاک پر
سُموِ افلاک کا جن کے کفِ پا کا ثمر ✣ ۱۲۰

۱,۱۲۴- اُن
سلام اُن پر کہ جن کا ہے یہ اعجازِ سفر
حدِ امکان سے آگے ہے اعزازِ سفر ✣ ۱۲۰

Marfat.com

۱,۱۲۵- اُن

گدا ہیں جن کے دَر کے قُدسی و جنّ و بشر
نظر ہے جس طرف اُن کی رُخِ عالَم اُدھر ۱۲۱ ❖

۱,۱۲۶- اُن

سلام اُن پر کُھلے جن پر حجاباتِ نظر
ہے جن کے فیض سے معمور دامانِ ہنر ۱۲۱ ❖

۱,۱۲۷- اُن

سلام اُن پر ہے جن کا ظلِّ رُخ نورِ قمر
فروزاں ہیں زمین و آسماں کے بام و دَر ۱۲۱ ❖

❁ ❁ ❁

۱,۱۲۸- اُن

سلام اُن پر جو ہیں بامِ ازل سے جلوہ گر
ابَد تک رشکِ ہفت افلاک جن کے سنگِ در ۱۲۲ ❖

۱,۱۲۹- اُن

سلام اُن پر جو ہیں فضل و کشائش سر بسر
شجر جن کے قدومِ مَیمنت سے باروَر ۱۲۲ ❖

۱,۱۳۰- اُن

سلام اُن پر تبسم جن کا ہے رنگِ سَحر
ہوئے چشمِ کرم سے جن کی سنگِ دل گُہر ۱۲۲ ❖

۱,۱۳۱- اُن

سلام اُن پر نہیں عالم میں جن سا معتبر
وہی وہ ہیں خدا کے بعد، قصہ مختصر ۱۲۲ ❖

۱,۱۳۲- اُن

سلام اُن پر ہے جن کی خاکِ پا کُحل ُالبصَر
اذاں ہے خوابِ غفلت سے جگانے کا گجر ۱۲۳ ❖

۱,۱۳۳- اُن

سلام اُن پر جو ہیں علم و ہنر کے تاجور
نگوں سر جن کے دَر پر ہیں بڑے شوریدہ سر ۱۲۳ ❖

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۱,۱۳۴- اُن — سلام اُن پر ہیں جن کے دَر کے ہم دریوزہ گر
ہے جن کے دَر کی نسبت دوجہاں میں بخت ور — ❖ ۱۲۳

۱,۱۳۵- اُن — سلام اُن پر کہ ہے جن کی محبت رَفعِ شر
ہے جن کا ذکرِ اطہر دافعِ حُزن و ضرر — ❖ ۱۲۳

۱,۱۳۶- اُن — زہے مسلّم، رہے اُن کی حضوری عمر بھر
دُرودِ پاک ہونٹوں پر، وضو باچشمِ تر — ❖ ۱۲۳

❁ ❁ ❁

۱,۱۳۷- اُن — سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحبِ عزمُ الاُمُور
نئی ہمت نئی قدروں کا ہے جن سے شعور — ❖ ۱۲۴

۱,۱۳۸- اُن — سلام اُن پر جو ہیں کونین کے صدرُ الصُّدور
ہیں جن کی اقتدا میں شش جہت نزدیک و دُور — ❖ ۱۲۴

۱,۱۳۹- اُن — سلام اُن پر جو ہیں عبدیّتِ حق کی زَبور
اُنہیں سے، بندگی کا قلب میں شوقِ وُفور — ❖ ۱۲۴

۱,۱۴۰- اُن — سلام اُن پر ہے جن سے دینِ فطرت کا ظُہور
جنہوں نے توڑ ڈالا کفر و باطل کا غرور — ❖ ۱۲۴

۱,۱۴۱- اُن — سلام اُن پر ہے تنویرِ دو عالم جن کا نور
مٹا ڈالی جنہوں نے ظلمتِ لیلِ کُفور — ❖ ۱۲۵

۱,۱۴۲- اُن — سلام اُن پر منوّر جن سے ہیں فکروشعور
خیالِ پاک جن کا دافعِ مکروشُرور — ❖ ۱۲۵

Marfat.com

۱،۱۴۳- اُن
سلام اُن پر کہ جو ہیں شاہدِ ربِّ غفور
بظاہر غیب بھی جن کا ہے معمورِ حضور ٭ ۱۲۵

۱،۱۴۴- اُن
سلام اُن پر کہ جو ہیں شافعِ یومِ نُشور
وہی مسلّم خدا سے بخشوائیں گے ضُرور ٭ ۱۲۵

٭ ٭ ٭

۱،۱۴۵- اُن
سلام اُن پر ہے جن کا قدرداں ربِّ شکور
ہے جن پر لطف فرما، مہرباں، ربِّ صبور ٭ ۱۲۶

۱،۱۴۶- اُن
سلام اُن پر کہ جو ہیں کاسرِ کِبر و غرور
جنہوں نے ختم کردی اصلِ ہر زُور[1] و فتور ٭ ۱۲۶

۱،۱۴۷- اُن
سلام اُن پر کہ جو ہیں قاطعِ فِسق و فُجُور
کیا ہے ضربِ ''لا'' سے زعمِ باطل چُور چُور ٭ ۱۲۶

۱،۱۴۸- اُن
سلام اُن پر کہ جن کی گردشِ پا ہیں دُہُور[2]
ہے جن کے تابعِ فرماں زمانے کا مُرور ٭ ۱۲۶

۱،۱۴۹- اُن
سلام اُن پر ہے جن کی خاکِ پا صدر شکِ طور
وہی ہیں قاسمِ فردوسِ انہار و قُصور ٭ ۱۲۷

۱،۱۵۰- اُن
سلام اُن پر ہیں جن کے نغمہ زن غِلمان و حور
اُنہیں کے واسطے ہیں وقف اوزان و بخُور ٭ ۱۲۷

۱،۱۵۱- اُن
سلام اُن پر کہ نکہت جن کی ہے جانِ زُہور[3]
سلام اُن پر پسینہ جن کا ہے رُوحِ عُطور ٭ ۱۲۷

۱-زُور: مکر و فریب، ۲-دُہور: دہر کی جمع، زمانے ۳-زُہور: زہرہ کی جمع، پھول

صفحہ نمبر زبورِ نعت ٭ زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ٭ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۱،۱۵۲- اُن
سلام اُن پر فصاحت جن کی ہے شرحِ صُدور
حلاوت میں کلامِ خوش ہے صد کیف و سُرور ❖ ۱۲۷

۱،۱۵۳- اُن
سلام اُن پر ہے جن کا حرفِ لب جامِ طُہور
ہے لحنِ شکّریں صد غیرتِ قلبِ طُیور ❖ ۱۲۷

❁ ❁ ❁

۱،۱۵۴- اُن
سلام اُن پر ہے جن کا ذکر تکمیلِ نماز
مقدّس جن کے دم سے ہوگئی ارضِ حجاز ❖ ۱۲۸

۱،۱۵۵- اُن
سلام اُن پر ہے جن کے زیرِ پا ہر اِک فراز
جو ہیں بے شک حریمِ عرش کے دانائے راز ❖ ۱۲۸

۱،۱۵۶- اُن
سلام اُن پر نگارِ زیست کا جن سے طراز
اُنہیں کے نام پر ہے نغمہ زن ہستی کا ساز ❖ ۱۲۸

۱،۱۵۷- اُن
سلام اُن پر صبا میں ہیں جو موجِ اِہتزاز[1]
علوم و فکر و فن جن کے رہینِ اِعتزاز[2] ❖ ۱۲۹

۱،۱۵۸- اُن
سلام اُن پر زمیں جن کے قدم سے سرفراز
کمالِ خیر کا تھی ذات جن کی اِرتکاز ❖ ۱۲۹

۱،۱۵۹- اُن
سلام اُن پر جو بزمِ کن فکاں کی، تھے نیاز[3]
اُنہیں کی چشمِ رحمت سے درِ بخشش ہے باز ❖ ۱۲۹

۱،۱۶۰- اُن
سلام اُن پر جو بندے تھے، مگر بندہ نواز
تھا رشکِ سوزِ شبنم قلب کا جن کے گداز ❖ ۱۲۹

۱- اہتزاز: انبساط، نشاط ۲-اعتزاز: اثر، جوہر، شرف، عزت ۳-نیاز: آرزو، تمنا

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۱٫۱۶۱- اُن
سلام اُن پر ہے حسنِ خُلق جن کا امتیاز
ہمیشہ لطف و رحمت کو ہے مسلّم جن پہ ناز ۱۲۹ ❖

❁ ❁ ❁

۱٫۱۶۲- اُن
سلام اُن پر جنھوں نے فکر کے بخشے رُموز
سراجِ رُشد جن کا تا ابد ہے جاں فرُوز ۱۳۰ ❖

۱٫۱۶۳- اُن
کہاں پیدا ہوا ہے اُن کا رتبہ داں ہنُوز
شبِ اسراء تو تھی صرف اُن کی رفعت کا بُروز[۱] ۱۳۰ ❖

❁ ❁ ❁

۱٫۱۶۴- اُن
سلام اُن پر جنھیں ہے عظمتِ انساں عزیز
سکھائی ہے جنھوں نے خوب اور بد کی تمیز ۱۳۱ ❖

۱٫۱۶۵- اُن
سلام اُن پر ہے روشن جن سے ہر حکمت کی چیز
دلوں سے صاف کردی وہم کی گردِ دبیز ۱۳۱ ❖

۱٫۱۶۶- اُن
سلام اُن پر عروسِ جان ہے جن کی کنیز
نظر سے جن کے محکم ہے مری فکر نزیز[۲] ۱۳۱ ❖

❁ ❁ ❁

۱٫۱۶۷- اُن
سلام اُن پر ہے جن کی آسماں تک دسترس
مکاں سے ہے فرازِ لامکاں تک دسترس ۱۳۲ ❖

۱٫۱۶۸- اُن
سلام اُن پر ہے جن کی ہر جہاں تک دسترس
تصور سے جو آگے ہے وہاں تک دسترس ۱۳۲ ❖

۱٫۱۶۹- اُن
سلام اُن پر ہے جن کی کُن فکاں تک دسترس
بشر کی، حق کے ہے حرفِ دہاں تک دسترس ۱۳۲ ❖

۱- بُروز: حاشیہ، اظہار، توضیح
۲-نزیز : غیر مستحکم، پراگندہ، بے چین

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۱,۱۷۰- اُن سلامؔ اُن پر ہے جن کی ہر نہاں تک دسترس
مشیّت تک، ضمیرِ حق رساں تک دسترس ✧ ۱۳۲

۱,۱۷۱- اُن سلام اُن پر کہیں کیا، ہے کہاں تک دسترس
جہاں جبریل بھی عاجز ہے واں تک دسترس ✧ ۱۳۳

۱,۱۷۲- اُن سلام اُن پر ہے جن کی بے نشاں تک دسترس
حضورِ حق، خدائے مہرباں تک دسترس ✧ ۱۳۳

❁ ❁ ❁

۱,۱۷۳- اُن سلام اُن پر ازل سے کُوبکُو جن کی تلاش
سلام اُن پر ابد کی آرزو جن کی تلاش ✧ ۱۳۶

۱,۱۷۴- اُن سلام اُن پر سبیلِ اللہ ہُو جن کی تلاش
خدا کی جستجو ہے ہو بہو جن کی تلاش ✧ ۱۳۶

۱,۱۷۵- اُن سلام اُن پر ہے ایماں کی نُمو جن کی تلاش
حیاتِ نَو، بِنائے حُسنِ خُو جن کی تلاش ✧ ۱۳۶

۱,۱۷۶- اُن سلام اُن پر سُرورِ جستجو جن کی تلاش
ہے آب وتابِ قلبِ خوبرو جن کی تلاش ✧ ۱۳۶

۱,۱۷۷- اُن سلام اُن پر نظر کو چار سو جن کی تلاش
دریدہ دامنِ دل کو رَفو جن کی تلاش ✧ ۱۳۷

۱,۱۷۸- اُن سلام اُن پر ہے آنکھوں کو وضو، جن کی تلاش
سرشکِ چشم، حرفِ گفتگو جن کی تلاش ✧ ۱۳۷

Marfat.com

۱،۱۷۹- اُن
سلام اُن پر فروغِ رنگ و بُو جن کی تلاش
خروشِ بے قرارِ آب جُو جن کی تلاش ٭ ۱۳۷

۱،۱۸۰- اُن
سلام اُن پر ہے بُوئے نازبُو[1] جن کی تلاش
نوائے طائرانِ خوش گلو جن کی تلاش ٭ ۱۳۷

۱،۱۸۱- اُن
سلام اُن پر زرِ لاتحزَنُوا جن کی تلاش
ہے مسلّم، مژدۂ لاتقنطُوا جن کی تلاش ٭ ۱۳۷

٭٭٭

۱،۱۸۲- اُن
سلام اُن پر جواں جن سے ہے جینے کی تپِش[2]
ہے سیرِ دید کو بے تاب سینے کی تپِش ٭ ۱۳۸

٭٭٭

۱،۱۸۳- اُن
سلام اُن پر ہُوا جن کا جہاں حلقہ بگوش
نہیں آفاق میں اُن کا کہاں حلقہ بگوش ٭ ۱۳۹

۱،۱۸۴- اُن
سلام اُن پر ہے بزمِ کُن فکاں حلقہ بگوش
ازل سے تا ابد فَصلِ زماں حلقہ بگوش ٭ ۱۳۹

۱،۱۸۵- اُن
زمیں اُن کی ہے، اُن کا آسماں حلقہ بگوش
نظامِ کائناتِ بے کراں حلقہ بگوش ٭ ۱۳۹

۱،۱۸۶- اُن
سلام اُن پر ہیں جن کے قدسیاں حلقہ بگوش
براقِ زیرِ پا کی بجلیاں حلقہ بگوش ٭ ۱۴۰

۱،۱۸۷- اُن
سلام اُن پر ہیں جن کے اِنس وجاں حلقہ بگوش
مہ و مہر و کواکب، کہکشاں حلقہ بگوش ٭ ۱۴۰

۱- نازبُو: ایک خوشبودار پودا، ریحان
۲- تپِش: حرارت، بے قراری، تڑپ

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ٭ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۱،۱۸۸- اُن
سلام اُن پر ہے متکلم کی زباں حلقہ بگوش
مِری آنکھیں، مِرا دل، میری جاں حلقہ بگوش ❖ ۱۴۰

❁ ❁ ❁

۱،۱۸۹- اُن
سلام اُن پر ہے جن کا گلِستاں حلقہ بگوش
شمیمِ گُل، گُلوں کا کارواں حلقہ بگوش ❖ ۱۴۱

۱،۱۹۰- اُن
سلام اُن پر ہیں جن کے نکتہ داں حلقہ بگوش
خیابانِ یقینِ بے گماں حلقہ بگوش ❖ ۱۴۱

۱،۱۹۱- اُن
سلام اُن پر ہیں جملہ خوبیاں حلقہ بگوش
خلوص و خُلق کی ہر داستاں حلقہ بگوش ❖ ۱۴۲

❁ ❁ ❁

۱،۱۹۲- اُن
سلام اُن پر کہ جن کے لطف کی لذت ہے خاص
سُرور و اِبتہاجِ[۱] بادۂ رحمت ہے خاص ❖ ۱۴۳

۱،۱۹۳- اُن
سلام اُن پر کہ جن کے ذِکر کی رِفعت ہے خاص
دیارِ قلب میں تذکار کی بَہجت[۱] ہے خاص ❖ ۱۴۳

۱،۱۹۴- اُن
سلام اُن پر کہ جن کا اَوجِ عبدیّت ہے خاص
زبانِ حق سے ہے جس کا بیاں، مِدحت ہے خاص ❖ ۱۴۳

۱،۱۹۵- اُن
سلام اُن پر جنہیں نبیوں پہ اِک سبقت ہے خاص
ہوئی جو ختم اُن کی ذات پر نعمت، ہے خاص ❖ ۱۴۳

۱،۱۹۶- اُن
سلام اُن پر کہ جن سے حق کو اِک قربت ہے خاص
حریمِ عرش پر جن کے لئے خلوت ہے خاص ❖ ۱۴۴

---

۱ - اِبتہاج یا بَہجت : مسرت، سرخوشی

Marfat.com

۱،۱۹۷- اُن
سلام اُن پر کہ جن کا مقصدِ بعثت ہے خاص
قیامِ سَطوتِ دینِ ازل غایت ہے خاص ❖ ۱۴۴

۱،۱۹۸- اُن
سلام اُن پر کہ جن کے علم کی وسعت ہے خاص
فرازِ بے کنارِ دانش و حکمت ہے خاص ❖ ۱۴۴

۱،۱۹۹- اُن
سلام اُن پر کہ جن کے قلب کی رِقّت ہے خاص
محبت، رحم، الطاف و کرَم سیرت ہے خاص ❖ ۱۴۴

۱،۲۰۰- اُن
سلام اُن پر کہ جن کی شفقت ورافت ہے خاص
اُنہیں کے سایۂ رحمت میں عافیّت ہے خاص ❖ ۱۴۴

۱،۲۰۱- اُن
سلام اُن پر کہ عفو و درگزر عادت ہے خاص
مَیں ہوں مسلّم غلام اُن کا، مِری قسمت ہے خاص ❖ ۱۴۴

❁ ❁ ❁

۱،۲۰۲- اُن
سلام اُن پر ہو، جن کا قربِ رب ہے اختصاص
حضورِ حق وسیلے کا سبب ہے اختصاص ❖ ۱۴۵

۱،۲۰۳- اُن
نگاہِ حق میں ہونا منتَخب ہے اختصاص
دُرود اُن پر ہمہ دم مُستَحَب ہے اختصاص ❖ ۱۴۵

۱،۲۰۴- اُن
نبوت ختم ہے اُن پر، عجب ہے اختصاص
کسی کا انبیاء میں ایسا کب ہے اختصاص ❖ ۱۴۵

❁ ❁ ❁

۱،۲۰۵- اُن
سلام اُن پر ہے قُربِ خاصِ حق جن کا خُصوص
عمل جن کا ہے انساں کے لئے اصلِ نصوص ❖ ۱۴۶

❁ ❁ ❁

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۱,۲۰۶- اُن سلام اُن پر جو ہیں، پیغمبرِ خُلق و خلوص
کہا خالق نے جن کو مصدرِ خُلق و خلوص ✧ ۱۴۷

۱,۲۰۷- اُن سلام اُن پر کہ جو ہیں پیکرِ خُلق و خلوص
شبِ غم میں سراجِ انورِ خُلق و خلوص ✧ ۱۴۷

۱,۲۰۸- اُن سلام اُن پر کہ جو ہیں جوہرِ خُلق و خلوص
فروزاں ہے اُنہیں سے گوہرِ خُلق و خلوص ✧ ۱۴۷

۱,۲۰۹- اُن سلام اُن پر جو ہیں برگِ ترِ خُلق و خلوص
بیابانِ ریا میں کوثرِ خُلق و خلوص ✧ ۱۴۸

۱,۲۱۰- اُن سلام اُن پر کہ جو ہیں دفترِ خُلق و خلوص
تبسّم، حرفِ لب، خُو، مظہرِ خُلق و خلوص ✧ ۱۴۸

۱,۲۱۱- اُن سلام اُن پر کہ جو ہیں کشورِ خُلق و خلوص
ہے آب و تابِ دل جن کا زرِ خُلق و خلوص ✧ ۱۴۸

۱,۲۱۲- اُن سلام اُن پر کہ جو ہیں سرورِ خُلق و خلوص
پشیماں ہو عدو تو چادرِ خُلق و خلوص ✧ ۱۴۸

۱,۲۱۳- اُن سلام اُن پر جو ہیں سیرت گرِ خُلق و خلوص
عطا جن کی ہے مسلّم زیورِ خُلق و خلوص ✧ ۱۴۸

❁ ❁ ❁

۱,۲۱۴- اُن سلام اُن پر کہ جن سے دو جہاں ہے مُستفِیض
مَلَک ممنون، نوعِ اِنس و جاں ہے مُستفِیض ✧ ۱۴۹

❁ ❁ ❁

Marfat.com

۱,۲۱۵- اُن
سلام اُن پر مشرّف جن کے قدموں سے ہے ارض
اُنہیں کی معرفت ہے پیشِ حق بخشش کی عرض ۱۵۱ ٭

۱,۲۱۶- اُن
سلام اُن پر ہے حق کے ساتھ طاعت جن کی فرض
ہے مسلّم جان سے بڑھ کر محبت جن کی قرض ۱۵۱ ٭

۱,۲۱۷- اُن
سلام اُن پر کہ جو ہیں کفر و باطل کے نقیض
سبیلِ راستی میں سدِّ حائل کے نقیض ۱۵۱ ٭

٭٭٭

۱,۲۱۸- اُن
سلام اُن پر کہ جو ہیں چارہ سازِ ہر مرَض
خدا کے بعد وابستہ ہے جن سے ہر غرَض ۱۵۲ ٭

۱,۲۱۹- اُن
سلام اُن پر کہ رحمت جن کی ہے کوثر کا حوض
غمِ امت میں راتوں کو رہے جو محوِ خوض ۱۵۲ ٭

٭٭٭

۱,۲۲۰- اُن
سلام اُن پر کہ جن کا ذِکر ہے یکسر نِشاط[1]
جہاں میں ہے کہاں اِس کا کوئی ہمسر نِشاط ۱۵۳ ٭

۱,۲۲۱- اُن
محمدؐ کے لئے بکل دلِ مضطر نشاط
ہے اُن کی یاد میں ہر دم یہ چشمِ تر نشاط ۱۵۳ ٭

۱,۲۲۲- اُن
سلام اُن پر ہے جن کا ساغرِ کوثر نشاط
نگاہِ لُطف جن کی ہے سرِ محشر نشاط ۱۵۳ ٭

۱,۲۲۳- اُن
سلام اُن پر تصوُّر جن کا ہے بہتر نشاط
نہیں اُن کے خیالوں سے کوئی بڑھ کر نشاط ۱۵۴ ٭

۱- نشاط: سرخوشی، افزونی، امنگ، حوصلہ

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ٭ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

١,٢٢٤- اُن سلام اُن پر ہے جن کا جادۂ انور نشاط
ہدایت، نورِ ایمان، علم کا منبر نشاط ٭ ١٥٤

١,٢٢٥- اُن سلام اُن پر کہ جن کا ہے رُخِ اطہر نشاط
گنہ گاروں کی امیدوں کا وہ محوَر نشاط ٭ ١٥٤

٭ ٭ ٭

١,٢٢٦- اُن سلام اُن پر ہے جن کے خُلق کا عنواں لِحاظ[1]
عجب کیا گنجِ رحمت سے ملے ارزاں لِحاظ ٭ ١٥٥

١,٢٢٧- اُن سلام اُن پر ہے جن کا چشمہء فیضاں لحاظ
سراسر ہے بِنائے عالمِ امکاں لحاظ ٭ ١٥٥

١,٢٢٨- اُن سلام اُن پر ہے جن کے حلم کا اَیواں لحاظ
حدیثِ زیست سے جن کی ہے ضوافشاں لحاظ ٭ ١٥٥

١,٢٢٩- اُن سلام اُن پر ہے جن کے نُطق کی میزاں لحاظ
گلِستانِ سخن کا ہے گُلِ خنداں لحاظ ٭ ١٥٥

١,٢٣٠- اُن سلام اُن پر ہے جن کا اُسوۂ تاباں لحاظ
ز سر تا پا وہ ہیں رحمت، عطا، غفراں، لحاظ ٭ ١٥٦

١,٢٣١- اُن سلام اُن پر کہ جن کو ہے بہت آساں لحاظ
اُنہیں کے لطف سے مانگوں ہوں بےپایاں لحاظ ٭ ١٥٦

١,٢٣٢- اُن سلام اُن پر کہ خود جن کا کرے رحماں لحاظ
کریں گے حشر میں وہ صاحبِ احساں لحاظ ٭ ١٥٦

١- لحاظ: مروّت، توجہ، نگاہ، رعایت، خیال کرنا۔

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ٭ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۱,۲۳۳- اُن

سلام اُن پر ہے جن کا سایہ، اماں لحاظ
خوشا مسلّم کی بخشایش کا ہے ساماں لحاظ ۱۵۶ ❖

❀ ❀ ❀

۱,۲۳۴- اُن

سلام اُن پر وہی ہیں عالمِ کُن کا شُروع
وہی اصلِ شجر ہیں اور باقی سب فُروع ۱۵۷ ❖

۱,۲۳۵- اُن

سلام اُن پر ہے جن کے نور سے سورج طلوع
نشانِ پا سے روشن کہکشاؤں کی شُموع[1] ۱۵۷ ❖

۱,۲۳۶- اُن

سلام اُن پر ہے عینِ بندگی جن کا رُکوع
قیام و قعدہ و سجدہ سُوئے خالق رُجوع ۱۵۷ ❖

۱,۲۳۷- اُن

سلام اُن پر جو پیشِ رب ہیں سر تاپا خُشوع
حضورِ حق مثالی ہے نمازوں میں خُضوع ۱۵۷ ❖

❀ ❀ ❀

۱,۲۳۸- اُن

سلام اُن پر قیامت میں جو ہیں سب کے شفیع
کہاں ہے بزمِ عالم میں کوئی اُن سا وقیع ۱۵۸ ❖

۱,۲۳۹- اُن

سلام اُن پر کہ جو ہیں جادۂ حق میں سریع[2]
مُطاعِ دوجہاں وہ ہیں تو ہم اُن کے مُطیع ۱۵۸ ❖

۱,۲۴۰- اُن

سلام اُن پر نہیں میدان میں جن سا شجیع
پہ یکسر لطف کمزوروں پہ ہے قلبِ وَدیع[3] ۱۵۸ ❖

۱,۲۴۱- اُن

سلام اُن پر جو ہیں اہلِ مقاماتِ رفیع
اُنہیں سے کشت زارِ دل میں ہے فصلِ ربیع ۱۵۸ ❖

۱-شُموع: بہ ضمہ اول شمع کی جمع ۲- سریع: جلدی کرنے، سبقت کرنے والا ۳-ودیع: نرم خو

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۱٫۲۴۲- اُن سلام اُن پر ہے جن کی رحمت و شفقت وسیع
دعا جن کی ہے مقبولِ دلِ ربُّ السّمیع ❖ ۱۵۸

۱٫۲۴۳- اُن سلام اُن پر جو ہیں چارہ گرِ قلبِ رقیع[۱]
مٹا دیتے ہیں دل آئینے سے فکرِ شنیع[۲] ❖ ۱۵۸

❁ ❁ ❁

۱٫۲۴۴- اُن سلام اُن پر جنہوں نے ذہن کو بخشا فراغ
سراجِ فکر کو دانائی و حکمت کا یاغ[۳] ❖ ۱۵۹

۱٫۲۴۵- اُن سلام اُن پر ملا ہے جن سے منزل کا سراغ
لگائے ہیں جنہوں نے حکمت و دانش کے باغ ❖ ۱۵۹

۱٫۲۴٦- اُن سلام اُن پر محیطِ عصر ہے جن کا بلاغ
کیا روشن جنہوں نے علم و عرفاں کا چَراغ ❖ ۱۵۹

❁ ❁ ❁

۱٫۲۴۷- اُن سلام اُن پر ہے جن سے عقل و دانش کو فروغ
سلام اُن پر کہ جو ہیں قاطعِ کِذب و دروغ ❖ ۱٦۰

❁ ❁ ❁

۱٫۲۴۸- اُن سلام اُن پر ہے جن کی دعوتِ حق و اشگاف
مُجسّم رُشد ہے جن کی نگاہِ نور باف[۴] ❖ ۱٦۱

۱٫۲۴۹- اُن سلام اُن پر جو ہیں اِشراکِ خالق کے خلاف
جنہوں نے قلعہء باطل میں کر ڈالا شگاف ❖ ۱٦۱

۱- قلبِ رقیع: دلِ زخمی، کم فہم دل ۲- شنیع: غیر مستحسن ۳- یاغ: روغن، زَیت
۴- نور باف: نور بُننے والا (جیسے زر سے زرباف)

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۱,۲۵۰- اُن
سلام اُن پر ہے سنت جن کی کر دینا معاف
کرے جن کی نگاہِ لطف لوحِ دل کو صاف ۱۶۱ ✣

❁ ❁ ❁

۱,۲۵۱- اُن
سلام اُن پر ہیں جن کی مدح میں عاجز حروف
کرَم گُستر، شفیق و مُشفِق و غوث و رَؤُف ۱۶۲ ✣

۱,۲۵۲- اُن
سلام اُن پر کہ جو ہیں صیقلِ فہم و وُقوف
مُعلِّم، مہربان و لُطف فرما و عَطوف ۱۶۲ ✣

۱,۲۵۳- اُن
سلام اُن پر نہ جن کے پاس تھے سَہم و سیوف[۱]
پہ راہِ حق میں رشکِ کوہ تھا جن کا وُقوف[۲] ۱۶۲ ✣

۱,۲۵۴- اُن
سلام اُن پر ہے جن سے سرِّ پنہاں کا کُشوف[۳]
بھرے عرفاں سے مستلم ذہن کے خالی ظُروف ۱۶۲ ✣

❁ ❁ ❁

۱,۲۵۵- اُن
سلام اُن پر کہ جو ہیں سرورِ دینِ حنیف
جو ہیں لاریب عالَم میں رسولِ بے حریف ۱۶۳ ✣

۱,۲۵۶- اُن
سلام اُن پر نہیں جن سا کوئی عالی شریف
زہے اُن کا مُقدّر آپؐ ہوں جن کے حلیف ۱۶۳ ✣

۱,۲۵۷- اُن
سلام اُن پر عطا ہیں جن کی، افکارِ لطیف
نظر ہے جن کی تطہیرِ خیالاتِ کثیف ۱۶۴ ✣

۱,۲۵۸- اُن
سلام اُن پر جو ہیں اُمیدِ نادار و نحیف
نگہدار و مددگارِ پریشان و ضعیف ۱۶۴ ✣

۱- سہم و سیوف: تیر اور تلواریں ۲- وُقوف: قیام ۳- کُشوف: ظاہر یا واضح ہونا۔ کُھل جانا، انکشاف

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ✣ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۱,۲۵۹- اُن سلام اُن پر ہے جن کا ظاہر و باطن شفیف[1]
سراپا لطف، مسلّم، صاحبِ قلبِ عفیف[2] ❖ ۱٦۴

❁ ❁ ❁

۱,۲٦۰- اُن سلام اُن پر کہ جن کا ہر سخن ہے حرفِ حق
ہوئی تازہ اُنہیں سے زیست کی ماندہ رَمَق ❖ ۱٦۵

۱,۲٦۱- اُن سلام اُن پر جو ہیں کشافِ پیچانِ اَدَق
جمالِ نُور سے جن کے ہے شرمندہ غَسَق[3] ❖ ۱٦۵

۱,۲٦۲- اُن سلام اُن پر تبسّم جن کا ہے رُوئے فلَق[4]
ہے جن کی رَونقِ عارِض کی مِنّت کش شفَق ❖ ۱٦۵

۱,۲٦۳- اُن سلام اُن پر ہے جن کی زندگی روشن ورَق
دیا انسان کو تکریمِ انساں کا سبَق ❖ ۱٦۵

❁ ❁ ❁

۱,۲٦۴- اُن سلام اُن پر، ہے جن کی بیکراں رحمت عمیق
خدایا رکھ ہمیں اِس بحرِ رحمت میں غریق ❖ ۱٦٦

۱,۲٦۵- اُن سلام اُن پر نہیں جن سے کوئی بڑھ کر شفیق
ہمیں یارب بروزِ حشر کر اُن کا رفیق ❖ ۱٦٦

۱,۲٦٦- اُن سلام اُن پر ہے جن سے رونقِ بیتِ عتیق
کہاں اُن صاحبِ خُلقِ عُلا جیسا خلیق ❖ ۱٦٦

۱,۲٦۷- اُن سلام اُن پر خزف ہے جن کے قدموں میں عقیق
سراسر لطف و شفقت جن کا ہے قلبِ رقیق ❖ ۱٦٦

❁ ❁ ❁

۱- شفیف: شفاف، ایسا پردہ جس سے اندر کی چیز جھلکے
۲- عفیف: طاہر، پاکدامن
۳- غَسَق: نزولِ شب کا جھٹپٹا
۴- فلَق: طلوعِ صبح کی روشنی پھوٹنا

Marfat.com

۱،۲۶۸- اُن
سلام اُن پر ہے جن کے حسن کی گُل میں لہک
مشامِ جاں کو ہے راحت فزا جن کی مہک ❖ ۱۶۷

۱،۲۶۹- اُن
سلام اُن پر ہے جن سے لحنِ طائر میں چہک
اُنہیں کی آتشِ غم ِمہر کے دل کی دہک ❖ ۱۶۷

۱،۲۷۰- اُن
سلام اُن پر فروغِ کہکشاں جن کی جھمک[۱]
اُنہیں کا نورِ پیشانی ستاروں کی چمک ❖ ۱۶۷

۱،۲۷۱- اُن
سلام اُن پر دلِ گیتی میں ہے جن کی دھمک
اُنہیں کی صَوتِ پاکی ہے دفِ دل میں گُمک ❖ ۱۶۷

۱،۲۷۲- اُن
ہے سورج میں بھی اُن کی ہی تجلّی کی بھڑک
صدائے درد ہے بیتاب بجلی کی کڑک ❖ ۱۶۸

۱،۲۷۳- اُن
سلام اُن پر ہے جن کے حسن کا ہالا دھنک
اُنہیں کی سانس کی ہے سازِ ہستی میں کھنک ❖ ۱۶۸

۱،۲۷۴- اُن
سلام اُن پر جنہیں ہر دم رہی رَب کی کُمک
رہِ حق میں تھا جن کا عزمِ راسخ بے لچک ❖ ۱۶۸

۱،۲۷۵- اُن
سلام اُن پر جو ہادی ہیں، اگر جاؤں بھٹک
گُلِ فکر و نظر کی ذکر سے اُن کے پھپک[۲] ❖ ۱۶۸

۱،۲۷۶- اُن
سلام اُن پر ہے جن کی دید کی دل میں کسک
اُسی اُمید میں ہر چند گزرے حشر تک ❖ ۱۶۸

۱،۲۷۷- اُن
سلام اُن پر ہے جن کی سیر گہ بامِ فلک
دُرود اُن پر ہیں پڑھتے خالق و جنّ و ملک ❖ ۱۶۸

۱- جھمک: درخشانی، رونق
۲- پھپک: بالیدگی، نمو

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۱،۲۷۸- اُن
سلام اُن پر کہ جن کی ہے جدا سب سے ڈلک[۱]
کبھی تو خواب میں دکھلائیں گے اپنی جھلک ❖ ۱۶۹

❁ ❁ ❁

۱،۲۷۹- اُن
سلام اُن پر ہیں جن کی رحمتیں سب سے الگ
محبت بھی عجب ہے شفقتیں سب سے الگ ❖ ۱۷۰

۱،۲۸۰- اُن
سلام اُن پر ہیں جن کی برکتیں سب سے الگ
شفاعت، مہر و الفت، بخششیں سب سے الگ ❖ ۱۷۰

۱،۲۸۱- اُن
سلام اُن پر سِکھائیں حکمتیں سب سے الگ
مِلیں اُن کے کرَم سے عزتیں سب سے الگ ❖ ۱۷۰

۱،۲۸۲- اُن
سلام اُن پر ہیں جن کی صحبتیں سب سے الگ
سجود و سوزِ دل کی لذتیں سب سے الگ ❖ ۱۷۰

۱،۲۸۳- اُن
سلام اُن پر ہیں جن کی رفعتیں سب سے الگ
حضورِ حق کی مسلّم قربتیں سب سے الگ ❖ ۱۷۰

❁ ❁ ❁

۱،۲۸۴- اُن
کیا اُن سے کلامِ دل نشیں سب سے الگ
ہم پھر راز کی باتیں ہوئیں سب سے الگ ❖ ۱۷۱

۱،۲۸۵- اُن
وہ پیغامِ خدا، نورِ مُبیں سب سے الگ
مِلیں جو نعمتیں اُن کو مِلیں سب سے الگ ❖ ۱۷۲

۱،۲۸۶- اُن
مدینے کی وہ فردوسِ بریں سب سے الگ
فلک سے بھی بلند اُن کی زمیں سب سے الگ ❖ ۱۷۲

❁ ❁ ❁

۱-ڈلک: چمک دمک (خصوصاً سونے کی)

Marfat.com

۱،۲۸۷- اُن
سلام اُن پر رہی جن کی سدا باطل سے جنگ
رہِ حق میں نہ تھی منظور یک لحظہ دِرَنگ[۱] ❖ ۱۷۳

۱،۲۸۸- اُن
سلام اُن پر ہے جن سے گلشنِ ہستی میں رنگ
سِکھائے ہیں جنہوں نے زندگی کرنے کے ڈھنگ ❖ ۱۷۳

۱،۲۸۹- اُن
سلام اُن پر جنہوں نے دھو دیئے سینے کے زنگ
اُنہیں کے زیرِ احساں ہے بدن کا انگ انگ ❖ ۱۷۳

۱،۲۹۰- اُن
سلام اُن پر جنہوں نے زندگی کی دی اُمنگ
ہوا جن کی نظر سے لعل و گوہر قلبِ سنگ ❖ ۱۷۳

❁ ❁ ❁

۱،۲۹۱- اُن
سلام اُن پر جو ہیں محبوبِ ربِّ ذُوالجلال
سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحبِ حُسن و جمال ❖ ۱۷۴

۱،۲۹۲- اُن
سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحبِ خُلق و کمال
سلام اُن پر نہیں کونین میں جن کی مثال ❖ ۱۷۴

۱،۲۹۳- اُن
سلام اُن پر کہ جن کی دید سے دل ہے بحال
معطّر ہو کے آتی ہے مِری بادِ خیال ❖ ۱۷۴

۱،۲۹۴- اُن
سلام اُن پر ہے سب جن کے لئے حسنِ مآل
اُنہیں سے ہے خدا کے بعد بس میرا سوال ❖ ۱۷۴

۱،۲۹۵- اُن
سلام اُن پر شفاعت جن کی ہے محشر میں ڈھال
دلِ مجروحِ مسلم کا اُنہیں سے اِندمال ❖ ۱۷۴

❁ ❁ ❁

۱- دِرَنگ: تاخیر، ہچکچاہٹ، رکاوٹ

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۱،۲۹۶- اُن | سلام اُن پر رسولوں میں نہیں جن کا مثیل
رفیع الشان، عالی قدر، محمود و جلیل ۱۷۵ ❖

۱،۲۹۷- اُن | سلام اُن پر خدا کے جو ہیں محبوب و خلیل
نقوشِ پا ہیں جن کے جادۂ حق کی سبیل ۱۷۵ ❖

۱،۲۹۸- اُن | سلام اُن پر ہے جن کے سامنے باطل ذلیل
اُنہیں کے فیض سے ہیں مقتدر کل کے ''رذیل'' ۱۷۵ ❖

۱،۲۹۹- اُن | سلام اُن پر جنہوں نے توڑ دی ضد کی فصیل
جنہوں نے کُفر کے تابوت میں گاڑی ہے کیل ۱۷۵ ❖

۱،۳۰۰- اُن | سلام اُن پر بروزِ حشر جو ہوں گے وکیل
شفیع و عُروَۃُ الوُثقیٰ و مختار و کفیل ۱۷۶ ❖

۱،۳۰۱- اُن | سلام اُن پر جو حُسنِ خُلق میں ہیں بے عدیل
نظیر اُن کی ہے عالم میں نہ ہے اُن سا جمیل ۱۷۶ ❖

۱،۳۰۲- اُن | سلام اُن پر جو ہیں راحت رساں، غوث و نبیل[۱]
ہے آساں جن کے دم سے زیست کی راہِ طویل ۱۷۶ ❖

۱،۳۰۳- اُن | سلام اُن پر جو سرِّ زندگی کی ہیں دلیل
ہے جن کا ذِکر مسلّم چارۂ قلبِ علیل ۱۷۶ ❖

❁ ❁ ❁

۱،۳۰۴- اُن | سلام اُن پر ہے بحرِ بے کراں جن کا کرَم
پناہِ عاصیانِ زار ہے جن کا حرَم ۱۷۷ ❖

۱- نبیل: اعلیٰ نسب، صاحبِ الشرف

Marfat.com

۱٫۳۰۵- اُن
سلام اُن پر کہ جن کی شان ہے رِفعت رقم
سرِ محشر جو ہوں گے شافعِ جملہ اُمم ۱۷۷ ❖

۱٫۳۰۶- اُن
سلام اُن پر صفت سے جن کی عاجز ہے قلم
کمالِ اَوج پر ہے جن کی عظمت کا علَم ۱۷۷ ❖

۱٫۳۰۷- اُن
سلام اُن پر کہ پہنچے عرش پر جن کے قدم
اُنہیں کے واسطے مختص ہے ہر جاہ و حشم ۱۷۷ ❖

۱٫۳۰۸- اُن
سلام اُن پر ہے جن کے زیرِ پا باغِ اِرَم
اولوالامرِ جہاں، میرِ عرب، شاہِ عجم ۱۷۸ ❖

۱٫۳۰۹- اُن
سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحبِ علم و حِکَم
اُنہیں کو رَب نے ٹھہرایا ہے قسّامِ نِعَم ۱۷۸ ❖

۱٫۳۱۰- اُن
سلام اُن پر طلب جن کی نہ تھی دام و دِرَم
دعا تھی، بس رہے محشر میں اُمت کا بھرَم ۱۷۸ ❖

۱٫۳۱۱- اُن
سلام اُن پر کہ جن سے ہے سکونِ جاں بہم
دلوں کے سب مٹا دیتے ہیں وہ رَنج و اَلَم ۱۷۸ ❖

۱٫۳۱۲- اُن
سلام اُن پر کہ جن کی پیروی کرتے ہیں ہم
وفورِ شوق میں جن کے ہے مسلّم آنکھ نَم ۱۷۸ ❖

❁ ❁ ❁

۱٫۳۱۳- اُن
سلام اُن پر نہیں آفاق میں جن سا کریم
رَؤف و مُشفق و مامون و ذُوالفضل'' رَّحیم ۱۷۹ ❖

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۱۳۱۴- اُن سلام اُن پر ہے جن کی عظمت ور فعت قدیم
اذاں میں ذِکرِ حق کے ساتھ ہے ذِکرِ عظیم ❖ ۱۷۹

۱۳۱۵- اُن سلام اُن پر جو ہیں منشائے خالق کے علیم
اتالیقِ بنی نوعِ بشر، ہادی، حکیم ❖ ۱۷۹

۱۳۱۶- اُن سلام اُن پر کہ جو لاریب تھے حق کے کلیم
مگر تھا اوڑھنا جن کا پُرانی سی گلیم ❖ ۱۷۹

۱۳۱۷- اُن سلام اُن پر جو ہیں اسرارِ فطرت کے فہیم
اُنہیں کے لُطف کی طالب ہے ہر طبعِ سلیم ❖ ۱۸۰

۱۳۱۸- اُن سلام اُن پر نہیں کونین میں جن ساز عیم
اُولُو اَلعَزم و شجیع و ہیبتِ قلبِ غنیم ❖ ۱۸۰

۱۳۱۹- اُن سلام اُن پر کہ جو ہیں سر بسر عینُ النَّعیم
بلاتخصیصِ رنگ و نسل فیضانِ عمیم ❖ ۱۸۰

۱۳۲۰- اُن سلام اُن پر تھی نازِ گلِستاں جن کی شمیم
رہینِ یک نفس جن کی، رہی بادِ نسیم ❖ ۱۸۰

۱۳۲۱- اُن سلام اُن پر نہیں جن سا کرم گار و حلیم
طبیب و چارہ ساز و مُصلحِ قلبِ سَقیم ❖ ۱۸۰

❁ ❁ ❁

۱۳۲۲- اُن سلام اُن پر فروزاں جن سے ہر رنگِ چمن
سلام اُن پر کہ جو ہیں دافعِ رنج و محَن ❖ ۱۸۱

Marfat.com

۱،۳۲۳- اُن
سلام اُن پر کہ جو ہیں مُحیِٔ رُوحِ زَمن
بدل ڈالیں جنھوں نے آ کے اَقدارِ کُہن ۱۸۱ ❖

۱،۳۲۴- اُن
سلام اُن پر کہ قولِ حق ہے جن کا ہر سُخَن
لبِ شیریں ہیں یکسر چشمہ سارِ علم و فن ۱۸۱ ❖

۱،۳۲۵- اُن
سلام اُن پر جنھوں نے زیست کا بخشا چلن
دو عالم میں جو ہیں اِنعامِ ربِّ ذُوالمِنَن ۱۸۱ ❖

۱،۳۲۶- اُن
سلام اُن پر عدو جن کے ہوئے اہلِ وطن
پہ کیا، اللہ اکبر! اُن سے تھا، خُلقِ حَسَن ۱۸۲ ❖

۱،۳۲۷- اُن
سلام اُن پر کہ سازِ دل ہے جن کا نغمہ زن
اُنہیں کا حُسن ہے رنگِ سحَر میں جلوہ زن ۱۸۲ ❖

۱،۳۲۸- اُن
سلام اُن پر تبسّم جن کا رشکِ نَستَرن
مہک جن کے پسینے کی ہے گُل کا پیرَہن ۱۸۲ ❖

۱،۳۲۹- اُن
سلام اُن پر کہ بے پرچھائیں تھا جن کا بدن
ہے سورج بھی اُنہیں کے نور کی ادنٰی کِرَن ۱۸۲ ❖

۱،۳۳۰- اُن
سلام اُن پر جو تختِ دل پہ ہیں جلوہ فگن
مبارک ہے دلِ مسلم کو اُن کی انجمن ۱۸۲ ❖

❁ ❁ ❁

۱،۳۳۱- اُن
سلام اُن پر کہ جو ہیں رحمتؐ لِلعالَمیں
سرِ محشر محامی و شفیعُ المُذنبیں ۱۸۳ ❖

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

١٣٣٢- اُن — سلام اُن پر جو ہیں تلمیذِ ربُّ العالمیں[1]
بِنائے علم و حکمت جن کی ہے محکم تریں — ١٨٣ ❖

١٣٣٣- اُن — سلام اُن پر لقب جن کا ہے ختم المُرسلیں
اُنہیں کا ہے شرَف وہ ہیں نبیِّ آخریں — ١٨٣ ❖

١٣٣٤- اُن — سلام اُن پر نہیں جن سے کوئی حق کے قریں
کلیمِ حق، مکان و لامکاں کے سیَر بیں — ١٨٣ ❖

١٣٣٥- اُن — سلام اُن پر ہیں جن کے پاسباں[2] روحُ الامیں
پرِ پرواز کی ہے جن کے حد عرشِ بریں — ١٨٤ ❖

١٣٣٦- اُن — سلام اُن پر ہے جن کا سنگِ در خُلدِ بریں[3]
فلک سے بھی بلند اقبال جن کی سرزمیں — ١٨٤ ❖

١٣٣٧- اُن — سلام اُن پر کہ جو ہیں سرورِ دنیا و دیں
نگاہِ لطف جن کی طلعتِ صبحِ یقیں — ١٨٤ ❖

١٣٣٨- اُن — سلام اُن پر جو ہیں نورِ قلوبِ عارفیں
سکونِ قلب و جاں عینُ الیقیں، حقُّ الیقیں — ١٨٤ ❖

١٣٣٩- اُن — سلام اُن پر کہ جو ہیں شمعِ راہِ سالکیں
مجسم مظہرِ آیاتِ حق، نورِ مُبیں — ١٨٤ ❖

١٣٤٠- اُن — سلام اُن پر ہیں مسلّم جو ازل سے دلنشیں
منوّر جن کی خاکِ در سے ہے میری جبیں — ١٨٤ ❖

❁ ❁ ❁

١- سَنُقرِئُکَ فَلَا تَنسٰی - "تجھے ہم (قرآن) پڑھائیں گے اور پھر تو کبھی نہ بھولے گا"۔ (٨٧-الاعلیٰ-٦)
٢- پاسباں: درباں
٣- درِ رسولؐ سے منبرِ رسولؐ تک کا علاقہ روضۃ الجنۃ کہلاتا ہے۔

صفحہ نمبر زبورِ نعت * — زمزمۂ سلام ○ — زمزمۂ درود ❖ — کاروانِ حرم ☆

۱۳۴۱- اُن
سلام اُن پر جو ہیں دونوں جہاں کی آرزو
کرم صحرا بہ صحرا، رحمتِ حق کُو بہ کُو ❖ ۱۸۵

۱۳۴۲- اُن
سلام اُن پر جہانِ فکر کی جن سے نمو
بہر سُو عام تھا جن کی ہدایت کا سَبو ❖ ۱۸۶

۱۳۴۳- اُن
سلام اُن پر ہدایت جن کی ہے لاتَحزَنُوا
دیا واماندگاں کو مژدۂ لاتَقنَطُوا ❖ ۱۸۶

۱۳۴۴- اُن
سلام اُن پر جو ہیں روحِ جہانِ رنگ و بُو
کروں اشکوں سے اُن کے نام سے پہلے وُضُو ❖ ۱۸۶

۱۳۴۵- اُن
سلام اُن پر سدا جن کی ہے مسلّم جستجو
اُنہیں کے ذِکرِ تاباں سے رواں دل میں لہُو ❖ ۱۸۶

❁ ❁ ❁

۱۳۴۶- اُن
سلام اُن پر جو ہیں ہنگامۂ کُن کے گواہ
وہ جن کے آنکھ نے دیکھی ہیں آیاتِ اِلٰہ ❖ ۱۸۷

۱۳۴۷- اُن
سلام اُن پر سلامی جن کے ہیں خورشید و ماہ
مدارِ کائنات و محوَرِ شام و پگاہ ❖ ۱۸۷

۱۳۴۸- اُن
سلام اُن پر جو ہیں نظمِ جہاں کے سربراہ
سِوا تختِ سلیماںؑ سے ہے جن کی پائیگاہ ❖ ۱۸۷

۱۳۴۹- اُن
سلام اُن پر ہے جن کی رہبری بے اِشتباہ
نگاہِ لطف جن کی کج رَووں کو اِنتباہ ❖ ۱۸۷

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۱۳۵۰- اُن

سلام اُن پر شہنشاہوں کے جو ہیں بادشاہ
جو دیکھو تو، فقیرِ فاقہ مست و کج کلاہ ❖ ۱۸۸

۱۳۵۱- اُن

سلام اُن پر ہے جن کے واسطے ہر عِزّ و جاہ
گرامی قدر، والا مرتبت، والا نگاہ ❖ ۱۸۸

۱۳۵۲- اُن

سلام اُن پر ہے جن کی رحمت و شفقت اَتھاہ
منّور ہے نظر سے جن کی ہر تاریک راہ ❖ ۱۸۸

۱۳۵۳- اُن

سلام اُن پر مِٹیں رحمت سے جن کی سب گناہ
سدا جو پیشِ حق ہیں بہرِ امت داد خواہ ❖ ۱۸۸

۱۳۵۴- اُن

سلام اُن پر جو کمزوروں کے ہیں ظلِّ پناہ
اُنہیں کے فیض سے مسلّم دُھلیں قلبِ سیاہ ❖ ۱۸۸

❁ ❁ ❁

۱۳۵۵- اُن

سلام اُن پر ہے جن سے آب و تابِ زندگی
وہی مقصد، وہی تعبیرِ خوابِ زندگی ❖ ۱۸۹

۱۳۵۶- اُن

سلام اُن پر ہے جن سے اِنتسابِ زندگی
وہ روحِ زندگی ہیں، انتخابِ زندگی ❖ ۱۸۹

۱۳۵۷- اُن

سلام اُن پر جو ہیں غیثِ[۱] سَحابِ زندگی
ہوا رشکِ اِرَم دشتِ سَرابِ زندگی ❖ ۱۹۰

۱۳۵۸- اُن

سلام اُن پر جو ہیں روحِ شبابِ زندگی
سخن ہے سربسر شرحِ کتابِ زندگی ❖ ۱۹۰

۱-غیث: بارشِ رحمت

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۱,۳۵۹- اُن
ہے اُن کا نغمہ زن مسلّم رَبابِ زندگی
اُنہیں کا ذِکرِ اطہر مُستطابِ زندگی ۱۹۰ ❊

❊ ❊ ❊

۱,۳۶۰- اُن
سلام اُن پر ہے جن سے اَوجِ بختِ زندگی
اُنہیں کے نقش ہائے پا ہیں ثبتِ زندگی ۱۹۱ ❊

۱,۳۶۱- اُن
نگاہِ لطف کا مسلّم یہ ہے، اُن کی ثمر
ہوئے عالی محل سب دُون[۱] و پستِ زندگی ۱۹۲ ❊

❊ ❊ ❊

۱,۳۶۲- اُن
سلام اُن پر جو ہیں آبِ زُجاجِ زندگی
ہدایت بخش و دانائے مزاجِ زندگی ۱۹۳ ❊

۱,۳۶۳- اُن
مرے اورنگِ دل پر ہیں، خوشا! اُن کے قدم
زِہے قسمت! مرے سر پر ہے تاجِ زندگی ۱۹۴ ❊

❊ ❊ ❊

۱,۳۶۴- اُن
سلام اُن پر کہ جن سے ہے نمودِ زندگی
وہی ہیں وجہِ تخلیقِ وجودِ زندگی ۱۹۵ ❊

۱,۳۶۵- اُن
اُنہیں کا جلوۂ اطہر ہے بزمِ کائنات
قدومِ پاک ہے اُن کا وُرودِ زندگی ۱۹۵ ❊

۱,۳۶۶- اُن
وہی ہیں آب و رنگِ گُل، وہی گل کی شمیم
رواں اُن سے دواں اُن سے ہے رُودِ زندگی ۱۹۵ ❊

۱,۳۶۷- اُن
بہر عنواں تھی بدحال و پریشان و زُبوں
ہے اُن کی خاکِ پا عِزّ و سُعودِ زندگی ۱۹۵ ❊

۱- دُون: پَست، کمینہ

صفحہ نمبر زبورِ نعت ✱ زمزمۂ سلام ۞ زمزمۂ درود ❊ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۱۳۶۸- اُن	ثبوتِ زیست ہے، اُن کی محبت، سربسر
اِسی پر ہے مدارِ ہست و بودِ زندگی	۱۹۶ ✧

۱۳۶۹- اُن	اطاعت بے گماں اُن کی ہے منہاجِ نجات
اُنہیں کی پیروی ہے نفع و سُودِ زندگی	۱۹۶ ✧

❁ ❁ ❁

۱۳۷۰- اُن	سلام اُن پر وہ شاہِ نامدارِ زندگی
دو عالَم میں بِنائے پائیدارِ زندگی	۱۹۷ ✧

۱۳۷۱- اُن	سلام اُن پر جو ہیں اصلِ مدارِ زندگی
ہوئی جشنِ نظر جن سے نگارِ زندگی	۱۹۷ ✧

۱۳۷۲- اُن	سلام اُن پر وہی ہیں تاجدارِ زندگی
ہیں اُن کے نقشِ پا آئینہ دارِ زندگی	۱۹۷ ✧

۱۳۷۳- اُن	سلام اُن پر جو ہیں آباد کارِ زندگی
ہے جن کا اُسوۂ حُسنٰی شِعارِ زندگی	۱۹۷ ✧

۱۳۷۴- اُن	سلام اُن پر کہ ہے جن سے وقارِ زندگی
ہے قائم جن کے دم سے اعتبارِ زندگی	۱۹۸ ✧

۱۳۷۵- اُن	سلام اُن پر جو ہیں تابِ نہارِ زندگی
لہو میں جن کے دم سے ہے شرارِ زندگی	۱۹۸ ✧

۱۳۷۶- اُن	سلام اُن پر کہ ہے جن سے بہارِ زندگی
ہیں شاداب و شگفتہ برگ و بارِ زندگی	۱۹۸ ✧

❁ ❁ ❁

صفحہ نمبر زبورِ نعت ✱	زمزمۂ سلام ○	زمزمۂ درود ✧	کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۱۳۷۷- اُن
سلام اُن پر جو ہیں وجہِ ظہورِ زندگی
جو ہیں میرِ مقالیدِ اُمورِ زندگی ✣ ۱۹۹

۱۳۷۸- اُن
سلام اُن پر جو ہیں صدرُ الصّدُورِ زندگی
ہے اُن کے فیض سے آسان عُبورِ زندگی ✣ ۱۹۹

۱۳۷۹- اُن
سلام اُن پر جو ہیں شرحِ زَبورِ زندگی
وہی دراصل ہیں قندیلِ نورِ زندگی ✣ ۱۹۹

۱۳۸۰- اُن
سلام اُن پر مِلا جن سے شُعورِ زندگی
شعورِ زندگی، کیف و سُرورِ زندگی ✣ ۱۹۹

۱۳۸۱- اُن
سلام اُن پر جو ہیں حُسنِ زُہورِ[1] زندگی
اُنہیں کے ہیں نَوا پیرا طُیورِ زندگی ✣ ۱۹۹

❁ ❁ ❁

۱۳۸۲- اُن
سلام اُن پر جو ہیں دانائے رازِ زندگی
جو ہنگامِ ازل سے تھے نیازِ[2] زندگی ✣ ۲۰۰

۱۳۸۳- اُن
وہی ہیں مظہرِ حسنِ ازل، اُن کا وُرود
دلِ کونین کی دھڑکن، جوازِ زندگی ✣ ۲۰۱

۱۳۸۴- اُن
ہوں اُن کا ریزہ چیں مسلّم یہ میرا افتخار
گدائی اُن کی میرا امتیازِ زندگی ✣ ۲۰۱

❁ ❁ ❁

۱۳۸۵- اُن
سلام اُن پر جو ہیں حسن و متاعِ زندگی
اُنہیں کی ہے محبت اِنتفاعِ زندگی ✣ ۲۰۲

۱- زُہور: زَہرہ کی جمع، کلیاں، پھول، شگوفے ۲- نیاز: تمنا، آرزو

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ✣ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۱۳۸۶- اُن — سلام اُن پر جنہیں حق نے کہا نُورِ مبیں
وہی ہیں چشمہء موجِ شعاعِ زندگی ❖ ۲۰۲

۱۳۸۷- اُن — مشیّت تھی ازل سے اُن پہ اِتمامِ نِعَم
فقط بہرِ سبب ہے اِختراعِ زندگی ❖ ۲۰۲

۱۳۸۸- اُن — سلام اُن پر ہوئی جن کے سبب دِلکش حیات
کیا کِس نے فزوں اُن سے دِفاعِ زندگی ❖ ۲۰۲

۱۳۸۹- اُن — سلام اُن پر ملا ہے زِیست کو جن کے طفیل
سِفالت سے اُبھر کر اِرتفاعِ زندگی ❖ ۲۰۳

۱۳۹۰- اُن — سلام اُن پر وہی ہیں مَحوَرِ خیر و صواب
ہے اُن کی ذات حُسنِ اجتماعِ زندگی ❖ ۲۰۳

۱۳۹۱- اُن — سلام اُن پر جو ہیں نظمِ دوعالم پر رقیب[1]
وہ بطلِ دوجہاں مردِ شجاعِ زندگی ❖ ۲۰۳

❖ ❖ ❖

۱۳۹۲- اُن — سلام اُن پر جو ہیں جاہ و جلالِ زندگی
فروزاں جن سے ہے حسن و جمالِ زندگی ❖ ۲۰۴

۱۳۹۳- اُن — سلام اُن پر جو ہیں شانِ کمالِ زندگی
ہے خوش آئند و خوش طالع مآلِ زندگی ❖ ۲۰۴

۱۳۹۴- اُن — سلام اُن پر جو ہیں شمعِ خیالِ زندگی
طفیلِ ذاتِ اقدس ہے نَوالِ[2] زندگی ❖ ۲۰۵

۱- رقیب : نگران — ۲ - نَوال: بخشش، عطا، احسان

صفحہ نمبر زبورِ نعت * — زمزمہٗ سلام ○ — زمزمہٗ درود ❖ — کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۱،۳۹۵- اُن سلام اُن پر جو ہیں ردِّ زوالِ زندگی
نظر اُن کی علاجِ اِبتذالِ زندگی ❖ ۲۰۵

۱،۳۹۶- اُن کہاں اُن سا کوئی شیریں مقالِ زندگی
وہی ہیں چارۂ دَرد و ملالِ زندگی ❖ ۲۰۵

❁ ❁ ❁

۱،۳۹۷- اُن سلام اُن پر جو ہیں بے شک رَسولِ زندگی
بتائے ہیں جنھوں نے سب اُصولِ زندگی ❖ ۲۰۶

۱،۳۹۸- اُن محبت اُن کی مسلّم، ہے حُصولِ زندگی
منوّر ہوگئے ہیں عرض و طولِ زندگی ❖ ۲۰۶

❁ ❁ ❁

۱،۳۹۹- اُن سلام اُن پر جو ہیں اصلِ دلیلِ زندگی
جہاں میں ہے وجود اُن کا سبیلِ زندگی ❖ ۲۰۷

۱،۴۰۰- اُن سلام اُن پر کرم جن کا کفیلِ زندگی
دلِ سوزاں کو مسلّم سلسبیلِ زندگی ❖ ۲۰۷

❁ ❁ ❁

۱،۴۰۱- اُن سلام اُن پر جو ہیں روحِ نظامِ زندگی
جنھوں نے تھام رکھی ہے زمامِ زندگی ❖ ۲۰۸

۱،۴۰۲- اُن سلام اُن پر کہ جو ہیں زیبِ بامِ زندگی
جمالِ حسنِ عالم، احتشامِ زندگی ❖ ۲۰۸

۱،۴۰۳- اُن سلام اُن پر جو ہیں ماہِ تمامِ زندگی
بہارِ گلستانِ لالہ فامِ زندگی ❖ ۲۰۸

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۱۴۰۴- اُن سلام اُن پر جو ہیں کیفِ دوامِ زندگی
نظر جن کی سکونِ تشنہ کامِ زندگی ۲۰۸ ❖

۱۴۰۵- اُن سلام اُن پر وہ سردار و امامِ زندگی
امیرِ کارواں، میرِ مَہامِ زندگی ۲۰۹ ❖

۱۴۰۶- اُن سلام اُن پر ہے جن سے اہتمامِ زندگی
امین و صدرِ جملہ انتظامِ زندگی ۲۰۹ ❖

۱۴۰۷- اُن سلام اُن پر جو ہیں وجہِ قیامِ زندگی
وہی تا حشر ہیں جذرِ[1] دوامِ زندگی ۲۰۹ ❖

۱۴۰۸- اُن سلام اُن پر جو ہیں اصلِ قِوامِ[2] زندگی
طبیبِ باکمالِ طبعِ خامِ زندگی ۲۰۹ ❖

۱۴۰۹- اُن سلام اُن پر ہے جن سے احترامِ زندگی
خیالِ جاں فزا اُن کا پیامِ زندگی ۲۰۹ ❖

۱۴۱۰- اُن سلام اُن پر جو ہیں نَیلِ مَرامِ زندگی
ثمرور جن سے مسلّم صبح و شامِ زندگی ۲۰۹ ❖

❁ ❁ ❁

۱۴۱۱- اُن سلام اُن پر جو ہیں موجِ روانِ زندگی
وہی ہیں رونقِ بزمِ جہانِ زندگی ۲۱۰ ❖

۱۴۱۲- اُن سلام اُن پر کہ جو ہیں پاسبانِ زندگی
نگہ دارِ طنابِ سائبانِ زندگی ۲۱۰ ❖

۱۴۱۳- اُن سلام اُن پر ہے جن سے عزّ و شانِ زندگی
وہی سوزِ دلِ برقِ تپانِ زندگی ۲۱۰ ❖

۱- جذر: جڑ، بنیاد، اصل ۲- قِوام: ٹھہراؤ، سہارا

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۱،۴۱۴- اُن
سلام اُن پر جو ہیں جانِ جہانِ زندگی
وہی ہیں فی الحقیقت نکتہ دانِ زندگی ✤ ۲۱۰

۱،۴۱۵- اُن
سلام اُن پر کہ جو ہیں دِلستانِ زندگی
رُخِ زیبا شرابِ تشنگانِ زندگی ✤ ۲۱۱

۱،۴۱۶- اُن
سلام اُن پر کہ جو ہیں ضَوفِشانِ زندگی
شبِ تیرہ میں شمعِ کہکشانِ زندگی ✤ ۲۱۱

۱،۴۱۷- اُن
سلام اُن پر کہ جو ہیں گلِستانِ زندگی
محمدؐ ہی بہارِ گل فشانِ زندگی ✤ ۲۱۱

۱،۴۱۸- اُن
سلام اُن پر جو ہیں شرح و بیانِ زندگی
وہی اصلاً ہیں مسلّم ترجمانِ زندگی ✤ ۲۱۱

❁ ❁ ❁

۱،۴۱۹- اُن
سلام اُن پر جو ہیں دینِ مبینِ زندگی
عمل ہے سربسر شرعِ متینِ زندگی ✤ ۲۱۲

۱،۴۲۰- اُن
سلام اُن پر جو ہیں مسند نشینِ زندگی
امان و امن و مامون و امینِ زندگی ✤ ۲۱۲

۱،۴۲۱- اُن
سلام اُن پر جو ہیں رُوئے حسینِ زندگی
اُنہیں کے نُور سے تاباں جبینِ زندگی ✤ ۲۱۲

۱،۴۲۲- اُن
سلام اُن پر جو ہیں دُرِّ ثمینِ زندگی
سَحابِ جُود و اِحیائے زمینِ زندگی ✤ ۲۱۲

❁ ❁ ❁

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ✤ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۱,۴۲۳- اُن سلام اُن پر بنے ہیں دو جہاں جن کے لئے
جہاں جن کے لئے کون و مکاں جن کے لئے ۲۱۳ ❖

۱,۴۲۴- اُن سلام اُن پر ازل کا کارواں جن کے لئے
زمین جن کے لئے ہے آسماں جن کے لئے ۲۱۳ ❖

۱,۴۲۵- اُن سلام اُن پر ہیں ساز و سازماں جن کے لئے
مشیّت کا نظامِ بے کراں جن کے لئے ۲۱۳ ❖

۱,۴۲۶- اُن سلام اُن پر ہیں آیات و نشاں جن کے لئے
رموزِ حرف کی باریکیاں جن کے لئے ۲۱۴ ❖

۱,۴۲۷- اُن سلام اُن پر کہ ہیں سرِّ نہاں جن کے لئے
کئے اِسراء میں سب حق نے عیاں جن کے لئے ۲۱۴ ❖

۱,۴۲۸- اُن سلام اُن پر ہے فرشِ کہکشاں جن کے لئے
ستارے چاند سورج زرفشاں جن کے لئے ۲۱۴ ❖

۱,۴۲۹- اُن سلام اُن پر ہے بزمِ گلِستاں جن کے لئے
مہک جن کے لئے، شادابیاں جن کے لئے ۲۱۴ ❖

۱,۴۳۰- اُن سلام اُن پر کہ دی حق نے زباں جن کے لئے
بیاں جن کے لئے، حُسنِ بیاں جن کے لئے ۲۱۴ ❖

۱,۴۳۱- اُن سلام اُن پر، ہیں ساری خوبیاں جن کے لئے
خلوص و خُلق کا ہے عُنفواں[۱] جن کے لئے ۲۱۵ ❖

۱- عُنفواں : آغاز، کمال

Marfat.com

۱،۴۳۲- اُن
سلام اُن پر کہ مَیں ہوں مدح خواں جن کے لئے
ثنا خواں خود خدا اور قدسیاں جن کے لئے ۲۱۵ ☆

۱،۴۳۳- اُن
سلام اُن پر کہ ہے یہ نقدِ جاں جن کے لئے
دلِ ہستی میں ہے سوزِ نہاں جن کے لئے ۲۱۵ ☆

۱،۴۳۴- اُن
سلام اُن پر حیاتِ جاوداں جن کے لئے
دلِ مسلم کی سب جولانیاں جن کے لئے ۲۱۵ ☆

❁ ❁ ❁

۱،۴۳۵- اُن
مرے قلب وجاں کے وہ سلطان ہوں
مرے قلب و جاں اُن پہ قربان ہوں ۱۰۶ ☆

۱،۴۳۶- اُن
یہ ایماں، یہ شکتی، یہ ہے اُن کا یوگ
کوئی غم ہے اُن کے دلوں میں، نہ سوگ ۱۰۸ ☆

۱،۴۳۷- اُن
ہوئے ہیں نبی و رِشی و مُنی
مگر کون عالم میں اُن سا گُنی ۱۳۷ ☆

۱،۴۳۸- اُن
محمدؐ ہی عالم میں خیر البشرؐ
مُشرّف نہیں اُن سا عبد دِگر ۱۵۱ ☆

۱،۴۳۹- اُن
وسیلہ ہمارا بنا آپؐ کو
بڑھا اُن کی عزت کو پرتاپ[1] کو ۱۷۹ ☆

۱،۴۴۰- اُن
رہیں ہم ترے اور اُن کے مطیع
قیامت میں ہوں وہ ہمارے شفیع ۱۷۹ ☆

❁ ❁ ❁

۱- پرتاپ: شان و شوکت، مرتبہ

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ⁂ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

ضمیر: اُنھوں

۱،۴۴۱- اُنہوں
سلام اُن پر لگائیں گے جو ساحل پر سفینہ
سکھایا ہے اُنہوں نے ہی دلِ مُردہ کو جینا ○ ۱۵۷

۱،۴۴۲- اُنہوں
سلام اُن پر، ہے چھایا جب کبھی دل میں اندھیرا
اُنہوں نے اور لَو لطف و محبت کی بڑھا دی ○ ۱۶۷

۱،۴۴۳- اُنہوں
سلام اُن پر، گو مستلزم بارہا اُن سے پھرا ہوں
سلام اُن پر، اماں مجھ کو اُنہوں نے بارہا دی ○ ۱۶۷

۱،۴۴۴- اُنہوں
کیا دل میں اُنہوں نے گھر، ہے اب یہ گھر اثاث
میسر ہے مجھے ہر شے سے بالاتر اثاث ؞ ۹۴

❁ ❁ ❁

ضمیر: اُنھی

۱،۴۴۵- اُنہی
اُنہی کے ہے ذکرِ مبارک سے بالیدگی روح و جاں کی
دعائے براہیمؑ ہو دل کی زینت، تو پھر نعت کہیئے * ۹۰

۱،۴۴۶- اُنہی
سلام اُن پر جنہیں تُو نے کلیدِ حق عطا کی
غلامی میں اُنہی کی رکھ مجھے بارِ اِلٰہا ○ ۴۹

۱،۴۴۷- اُنہی
سمجھتے ہیں جو اسرارِ مشیت کا کِنایہ
سرِ محشر اُنہی کا ہو الٰہی سر پہ سایہ ○ ۵۲

❁ ❁ ❁

Marfat.com

ضمیر: اُنہیں (بضم اوّل و یائے معروف)

۱،۴۴۸- اُنہیں
ازل ہے اُنہیں کا ابد بھی اُنہیں کا
اُنہیں کے ہیں کون و مکاں، اللہ اللہ
غ م

۱،۴۴۹- اُنہیں
اُنہیں کا آستاں کاشانہ میرا
اَماں میں ہوں شرِ برق و شرر سے
* ۲۱۶

۱،۴۵۰- اُنہیں
گماں کی تیرہ شبی میں اُنہیں کی لَو مسلم
لئے بدست چراغِ ھُدیٰ نکلتی ہے
* ۲۴۴

۱،۴۵۱- اُنہیں
ہر سُو اُنہیں کے نام کے نغمے بکھیر دوں
مسلم جو کچھ سلیقہء شعر و ادب ملے
○ ۴۶

۱،۴۵۲- اُنہیں
سلام اُن پر مبارک نام ہیں سارے اُنہیں کے
محمدؐ، احمدؐ و نورِ ہُدیٰ، یاسین و طٰہٰ
○ ۴۹

۱،۴۵۳- اُنہیں
سلام اُن پر ہے جن کی یاد دل کا اصل مایہ
اُنہیں کے ذِکرِ اطہر سے رچی ہے من کی مایا
○ ۵۱

۱،۴۵۴- اُنہیں
بدستِ خاصِ خود اُن کو محبت سے بنایا
دیا کونین میں رُتبہ اُنہیں دُونا سَوایا
○ ۵۲

۱،۴۵۵- اُنہیں
سلام اُن پر کہ جن کا ذِکر ہے ایماں کا مایہ
اُنہیں کے دستِ رحمت کا رہے محشر میں سایا
○ ۵۴

۱،۴۵۶- اُنہیں
سلام اُن پر جو مخلوقات میں ہیں سب سے اَولیٰ
ہے تکوینِ دو عالم میں اُنہیں کی ذات اُولیٰ
○ ۶۱

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمہ سلام ○ زمزمہ درود ✣ کاروانِ حرم ☆ غیر مطبوعہ غ م

Marfat.com

۱,۴۵۷- اُنہیں سلام اُن پر کہ جو ہیں جلوۂ حُسنِ مُسبَّب
اُنہیں سے ہے دُرَخشاں ہر جہت، پچھّم کہ پُورب ○ ۶۲

۱,۴۵۸- اُنہیں سلام اُن پر ہیں جن کے واسطے جملہ مَناصِب
اُنہیں کے نام لیوا ہیں مشارِق اور مغارِب ○ ۶۴

۱,۴۵۹- اُنہیں سلام اُن پر جو ہیں بزمِ جہاں میں حق کے نائب
اُنہیں کے تابعِ فرماں ہیں، حاضر ہوں کہ غائب ○ ۶۵

۱,۴۶۰- اُنہیں سلام اُن پر، اُنہیں کی بات ہے عالم میں صائب
ہوئے سب گم نظر اُن کے ہی فیضِ لب سے تائب ○ ۶۵

۱,۴۶۱- اُنہیں سلام اُن پر کہ جن کا مُجھ پہ ہے دستِ تَوَہُّب[۱]
حیاتِ قلب ہے میری اُنہیں کا جذبۂ حُب ○ ۶۶

۱,۴۶۲- اُنہیں سلام اُن پر ہے ذاتِ پاک جن کی عین راحت
دعاؤں کی اُنہیں کے فیض سے ہے اِستجابت ○ ۷۰

۱,۴۶۳- اُنہیں سلام اُن پر نظر جن کی ہے بُستانِ حقیقت
اُنہیں کا روضۃُ الجنّت ہے رِضوانِ حقیقت ○ ۷۵

۱,۴۶۴- اُنہیں سلام اُن پر کہ اقلیمِ فلک کے جو ہیں سائر
اُنہیں کی بارگہ میں ہے مری فریاد دائر ○ ۹۱

۱,۴۶۵- اُنہیں سلام اُن پر دلِ فطرت میں ہے جن کی رہائش
اُنہیں کے واسطے ہے حُسنِ فطرت کی نمائش ○ ۹۴

۱۔ تَوَہُّب: عطا، بخشش، عنایت

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ✣ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۱،۴۶۶- اُنہیں
سلام اُن پر شفاعت کی اُنہیں سے ہے گزارش
قیامت میں اُنہیں کی کام آئے گی سفارش ○ ۹۵

۱،۴۶۷- اُنہیں
سلام اُن پر دل و جاں ہجر میں جن کے ہیں مُنشَق[1]
اُنہیں کی یاد سے مُسلّم سکونِ قلبِ زِیبَق[2] ○ ۹۸

۱،۴۶۸- اُنہیں
سلام اُن پر جُڑا اللہ سے ہے نام جن کا
اُنہیں کے ذِکر سے مسلّم مِرے دل میں ہے ٹھنڈک ○ ۱۰۱

۱،۴۶۹- اُنہیں
سلام اُن پر کہ جو ہیں سر بسر نُورِ مُشکّل
اُنہیں کے نُور نے بخشا مجھے قلبِ مُصَیقَل ○ ۱۰۳

۱،۴۷۰- اُنہیں
سلام اُن پر کہ ہوں گے حشر میں سب جن کے سائل
اُنہیں کے دامنِ رحمت میں ہے حلِّ مسائل ○ ۱۰۴

۱،۴۷۱- اُنہیں
سلام اُن پر کہ جن کے نُور سے روشن ہے منزِل
فروزاں ہے اُنہیں کے نقشِ پا سے محملِ دِل ○ ۱۰۶

۱،۴۷۲- اُنہیں
سلام اُن پر، اُنہیں کے دم سے ہے توقیرِ آدم
معزّز، محترَم، اَولٰی، معظّم اور مقدّم ○ ۱۰۷

۱،۴۷۳- اُنہیں
سلام اُن پر جو ہیں زیبائش و تزئینِ عالَم
اُنہیں سے ہے زمانے میں اساسِ دینِ مُحکَم ○ ۱۰۷

۱،۴۷۴- اُنہیں
سلام اُن پر جبینِ زندگی ہے جن سے روشن
اُنہیں کے رُوپ سے ہے گُلشنِ عالَم مُزیّن ○ ۱۲۳

۱- مُنشَق: پارہ پارہ، پھٹا ہوا ۲- زِیبَق: سیماب، سیماب صفت

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۱,۴۷۵- اُنہیں
ہے تہذیب و تمدّن پر اُنہیں کا رنگ و روغن
وہ جن کی زندگی کا ہے نمونہ سب سے اَحسن ○ ۱۲۴

۱,۴۷۶- اُنہیں
سلام اُن پر ہے جن سے قلب، معراجِ مضامیں
اُنہیں کے گلشنِ عرفان کا مسلم ہے گُل چیں ○ ۱۳۰

۱,۴۷۷- اُنہیں
سلام اُن پر دلِ مومن میں ہے جن سے حرارت
اُنہیں کی نبضِ دل تھی سابقونَ الاوّلوں میں ○ ۱۳۱

۱,۴۷۸- اُنہیں
دیا ہے خاک زادوں کو جنہوں نے درسِ معراج
اُنہیں سے سر بلندی ہے مِرے بختِ نگوں میں ○ ۱۳۱

۱,۴۷۹- اُنہیں
سلام اُن پر جو مُزّمّل ہیں جو صاحب رِدا ہیں
اُنہیں سے حشر میں ہم طالبِ ظلِّ عَبا ہیں ○ ۱۳۶

۱,۴۸۰- اُنہیں
سلام اُن پر کہ جو قسیمِ فردوسِ بریں ہیں
اُنہیں کے گلشنِ رحمت کے مسلم خوشہ چیں ہیں ○ ۱۵۲

۱,۴۸۱- اُنہیں
سلام اُن پر کہ چشمِ لطف ہے جن کی، دمِ نَو
اُنہیں کے نقشِ پا کا ہے دلِ مسلم بھی رہ رَو ○ ۱۵۵

۱,۴۸۲- اُنہیں
سلام اُن پر ہے جن کے دم سے عالم میں تگاپُو
اُنہیں کے نام کی کونین میں پھیلی ہے خوشبُو ○ ۱۵۶

۱,۴۸۳- اُنہیں
سلام اُن پر جو ہیں ختمِ نبوّت کا نگینہ
اُنہیں کے لطف سے صیقل ہے دل کا آبگینہ ○ ۱۵۷

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۱،۴۸۴- اُنہیں
سلام اُن پر جو ہیں گُل بھی، چمن بھی، دیدہ ور بھی
اُنہیں سے ہیں جواں مسلم ہمارے بال و پر بھی ○ ۱۶۴

۱،۴۸۵- اُنہیں
سلام اُن پر کہ جو ہیں رونقِ بازارِ ہستی
اُنہیں کے دم سے ہے شاداب یہ گلزارِ ہستی ○ ۱۶۵

۱،۴۸۶- اُنہیں
اُنہیں کے دم سے وابستہ ہیں اُمیدیں ہماری
وہی اپنا سہارا ہیں بروزِ رُوبکاری ○ ۱۷۶

۱،۴۸۷- اُنہیں
سلام اُن پر کہ ہے تسکینِ جاں، مسلم، اُنہیں سے
مِرا دِل ہو فِدا اُن پر، مِری جاں اُن پہ واری ○ ۱۷۶

۱،۴۸۸- اُنہیں
سلام اُن پر پھلوں میں جن کی ہے شیریں زبانی
اُنہیں کے دم سے کھیتوں کو ملے بادل سے پانی ○ ۱۸۷

۱،۴۸۹- اُنہیں
سلام اُن پر ہنر میرا ہے جن کی مہربانی
سدا قلب و نظر پر ہو اُنہیں کی پاسبانی ○ ۱۸۷

۱،۴۹۰- اُنہیں
سلام اُن پر کہ جو ہیں مصدرِ ہر کامرانی
رہے یارب دلِ مسلم اُنہیں کی راجدھانی ○ ۱۸۷

۱،۴۹۱- اُنہیں
اُنہیں کے فیض سے تابِ سخن ہے بستہ لب کو
ستم دیدہ، رہینِ لطفِ گویائی ہیں جن کے ○ ۲۰۰

۱،۴۹۲- اُنہیں
سلام اُن پر کہ جن کا رنگِ رُخ رنگِ خدا[۱] ہے
اُنہیں کا حُسن رنگِ زیست میں جلوہ نما ہے ○ ۲۰۱

۱- صِبْغَةَ اللّٰہِ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰہِ صِبْغَةً۔ (۲- البقرہ- ۱۳۸) (ہمیں تو) اللہ نے اپنے رنگ (دین) میں رنگ دیا ہے۔ اور اللہ سے بہتر کون رنگ دینے والا ہے (جس کے دین نے رنگِ ایمان کو نکھار دیا ہے۔)

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۱,۴۹۳- اُنہیں
سلام اُن پر دلِ اِمکان میں جن کی ضیا ہے
اُنہیں کے ذِکر سے آئینۂ دل کی جلا ہے ○ ۲۰۱

۱,۴۹۴- اُنہیں
سلام اُن پر بِاذن اللہ جنہیں ہر مقدرت ہے
اُنہیں کے واسطے ہر قدر و جاہ و مَکرمت[۱] ہے ○ ۲۰۳

۱,۴۹۵- اُنہیں
سلام اُن پر زرِ احسان سے جن کی بَنَت ہے
اُنہیں کی رحمتوں کی محفلِ اِمکاں پہ چھت ہے ○ ۲۰۳

۱,۴۹۶- اُنہیں
سلام اُن پر صباحت جن کی صدر شکِ فلَق ہے
اُنہیں کے عنبریں گیسو کی پرچھائیں غَسَق ہے ○ ۲۰۸

۱,۴۹۷- اُنہیں
سلام اُن پر کہ جن کے رنگ کی خوں میں رَمَق ہے
اُنہیں کے نُورِ پیشانی کی مِنّت کش شَفَق ہے ○ ۲۰۸

۱,۴۹۸- اُنہیں
سلام اُن پر کہ جن کی بوئے تن گُل میں رواں ہے
اُنہیں کا رنگِ رُخ ہر پردۂ گُل میں عیاں ہے ○ ۲۱۲

۱,۴۹۹- اُنہیں
سلام اُن پر کہ جن کا خُلق بندہ پروری ہے
اُنہیں کے جُود سے کونین نے جھولی بھری ہے ○ ۲۱۴

۱,۵۰۰- اُنہیں
سلام اُن پر کہ ہر جانب اُنہیں کی روشنی ہے
جمالِ رحمت و احسان جن کا دیدنی ہے ○ ۲۱۷

۱,۵۰۱- اُنہیں
سلام اُن پر، اُنہیں کی نغمہ خواں ہر راگنی ہے
رُبابِ دل میں جن کا سوز، جن کی چاشنی ہے ○ ۲۱۷

❁ ❁ ❁

۱۔مَکرَمت: مَکرَم سے ، بزرگی، جُود، نوازش

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۱،۵۰۲- اُنہیں
سلام اُن پر جو ہیں عالَم اماں، کہفُ الوریٰ
اُنہیں کا تاج ہے اعلیٰ، وہی صدرُ العُلیٰ ٭ ۷۶

۱،۵۰۳- اُنہیں
سلام اُن پر کہ جن سے ماند ہے بدرُ الدّجیٰ[1]
ہے مِنت کش اُنہیں کے حسن کا شمسُ الضحیٰ[1] ٭ ۷۶

۱،۵۰۴- اُنہیں
سلام اُن پر جنہیں کی ربّ نے ہر خوبی ہِبہ
اُنہیں کی بُوئے تن لے کر معطر ہے صبا ٭ ۷۷

۱،۵۰۵- اُنہیں
سلام اُن پر ہے جن کے ذِکر میں دل کی شِفا
اُنہیں کے ہے کرَم پر اِنحصار و اِکتِفا ٭ ۷۹

۱،۵۰۶- اُنہیں
سلام اُن پر نظر سے جن کی شَق ہے ماہ تاب
اُنہیں کے ہے رُخِ روشن کا پرتو آفتاب ٭ ۸۱

۱،۵۰۷- اُنہیں
سلام اُن پر پسینہ جن کا ہے رشکِ گلاب
اُنہیں کو زیب ہے کہیئے اگر نکہت مآب ٭ ۸۴

۱،۵۰۸- اُنہیں
زہے مسلّم جو نبضِ دل ہو اُن کی ہم رکاب
اُنہیں کی ہیں اِطاعت سے عمل سارے صَواب ٭ ۸۴

۱،۵۰۹- اُنہیں
سلام اُن پر کہا جن کا ہے قوموں کا رواج
اُنہیں کا کل تھا، کل بھی اُن کا ہے، اُن کا ہے آج ٭ ۱۰۰

۱،۵۱۰- اُنہیں
سلام اُن پر کہ جو ہیں خاتمِ اِلہام[2] سچ
اُنہیں پر نعمتیں ساری ہوئیں اِتمام سچ ٭ ۱۰۴

۱- یہ تراکیب القابِ رسولؐ کے بجائے اپنے لغوی معنی میں استعمال ہوئی ہیں۔
۲- سچ: صحیح، درست، حق، راست، واقعی (کلمۂ تصدیق)، واقعی بات کہنا، حقیقتاً، اور یہی معانی ہر مصرع میں اپنے سیاق کے مطابق مراد ہیں۔ (ابوالامتیاز)

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ٭ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۱,۵۱۱- اُنہیں　اُنہیں کے ہاتھ میں کوثر کا ہے انعام سچ
پلائیں گے وہی پیاسوں کو بھر بھر جام سچ　۱۰۴ ❖

۱,۵۱۲- اُنہیں　سلام اُن پر ہیں روشن جن پہ اَسرارِ شُہود
اُنہیں کے واسطے مخصوص ہیں رَفعُ وصُعُود　۱۱۱ ❖

۱,۵۱۳- اُنہیں　سلام اُن پر جو ہیں رُشد و ہدایت کا عَمود
اُنہیں کی پیروی ہے زندگی کا نفع و سُود　۱۱۲ ❖

۱,۵۱۴- اُنہیں　اُنہیں کی گرمیٔ الفت رہے دل میں نفوذ
اُنہیں کی نکہتِ رحمت رہے دل میں نفوذ　۱۱۳ ❖

۱,۵۱۵- اُنہیں　سلام اُن پر جو ہیں عبدیّتِ حق کی زَبور
اُنہیں سے، بندگی کا قلب میں شوقِ وُفور　۱۲۴ ❖

۱,۵۱۶- اُنہیں　سلام اُن پر ہیں جن کے نغمہ زن غِلمان وحور
اُنہیں کے واسطے ہیں وقف اوزان وبُحور　۱۲۷ ❖

۱,۵۱۷- اُنہیں　سلام اُن پر نگارِ زیست کا جن سے طراز
اُنہیں کے نام پر ہے نغمہ زن ہستی کا ساز　۱۲۸ ❖

۱,۵۱۸- اُنہیں　سلام اُن پر جو بزمِ کن فکاں کی، تھے نیاز[۱]
اُنہیں کی چشمِ رحمت سے درِ بخشش ہے باز　۱۲۹ ❖

۱,۵۱۹- اُنہیں　سلام اُن پر کہ جن کی شفقت ورافت ہے خاص
اُنہیں کے سایۂ رحمت میں عافیّت ہے خاص　۱۴۴ ❖

۱-نیاز : آرزو، تمنا

صفحہ نمبر زبورِ نعت * 　زمزمۂ سلام ○ 　زمزمۂ درود ❖ 　کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۱،۵۲۰- اُنہیں
سلام اُن پر کہ جو ہیں جوہرِ خُلق و خلوص
فروزاں ہے اُنہیں سے گوہرِ خُلق و خلوص ❖ ۱۴۷

۱،۵۲۱- اُنہیں
اُنہیں کے لطف سے دل کا جہاں ہے مُستفیض
کرَم سے مسلمِ آشفتہ جاں ہے مُستفیض ❖ ۱۵۰

۱،۵۲۲- اُنہیں
سلام اُن پر مشرّف جن کے قدموں سے ہے ارض
اُنہیں کی معرفت ہے پیشِ حق بخشش کی عرض ❖ ۱۵۱

۱،۵۲۳- اُنہیں
مزیّن نام سے جن کے ہوئی دل کی بیاض
اُنہیں کے ذِکر سے شاداب ہیں دل کے ریاض ❖ ۱۵۲

۱،۵۲۴- اُنہیں
سلام اُن پر کہ جن کو ہے بہت آساں لحاظ
اُنہیں کے لطف سے مانگوں ہوں بے پایاں لحاظ ❖ ۱۵۶

۱،۵۲۵- اُنہیں
اُنہیں کی یاد سے صَیقل مِری چشمِ دُموع[1]
اُنہیں سے ہے دلِ مسلم کا باطل سے قطوع[2] ❖ ۱۵۷

۱،۵۲۶- اُنہیں
سلام اُن پر جو ہیں اہلِ مقاماتِ رفیع
اُنہیں سے کِشت زارِ دل میں ہے فصلِ ربیع ❖ ۱۵۸

۱،۵۲۷- اُنہیں
سلام اُن پر کہ جن کا ہر سخن ہے حرفِ حق
ہوئی تازہ اُنہیں سے زیست کی ماندہ رَمَق ❖ ۱۶۵

۱،۵۲۸- اُنہیں
سلام اُن پر ہے جن سے لحنِ طائر میں چہک
اُنہیں کی آتشِ غم سے مِہر کے دل کی دَہک ❖ ۱۶۷

۱- دُموع: اشکبار ۲- قطوع: قطع کرنا

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۱،۵۲۹- اُنہیں | سلام اُن پر فروغِ کہکشاں جن کی جھمک[۱]
اُنہیں کا نورِ پیشانی ستاروں کی چمک ❖ ۱۶۷

۱،۵۳۰- اُنہیں | سلام اُن پر دلِ گیتی میں ہے جن کی دَھمک
اُنہیں کی صَوتِ پاکی ہے دفِ دل میں گُمک ❖ ۱۶۷

۱،۵۳۱- اُنہیں | سلام اُن پر ہے جن کے حُسن کا ہالا دَھنک
اُنہیں کی سانس کی ہے سازِ ہستی میں کھنک ❖ ۱۶۸

۱،۵۳۲- اُنہیں | سلام اُن پر جنہوں نے دھودیئے سینے کے زنگ
اُنہیں کے زیرِ احساں ہے بدن کا انگ انگ ❖ ۱۷۳

۱،۵۳۳- اُنہیں | سلام اُن پر ہے سب جن کے لئے حُسنِ مآل
اُنہیں سے ہے خدا کے بعد بس میرا سوال ❖ ۱۷۴

۱،۵۳۴- اُنہیں | سلام اُن پر شفاعت جن کی ہے محشر میں ڈھال
دلِ مجروحِ مسلم کا اُنہیں سے اِندمال ❖ ۱۷۴

۱،۵۳۵- اُنہیں | سلام اُن پر ہے جن کے سامنے باطل ذلیل
اُنہیں کے فیض سے ہیں مقتدر کل کے ''رذیل'' ❖ ۱۷۵

۱،۵۳۶- اُنہیں | سلام اُن پر کہ پہنچے عرش پر جن کے قدم
اُنہیں کے واسطے مختص ہے ہر جاہ و حشم ❖ ۱۷۷

۱،۵۳۷- اُنہیں | سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحبِ علم و حِکَم
اُنہیں کو رَب نے ٹھہرایا ہے قسّامِ نِعَم ❖ ۱۷۸

۱- جَھمک: درخشانی، رونق

صفحہ نمبر زبورِ نعت * | زمزمۂ سلام ○ | زمزمۂ درود ❖ | کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۱,۵۳۸- اُنہیں
سلام اُن پر جو ہیں اسرارِ فطرت کے فہیم
اُنہیں کے لُطف کی طالب ہے ہر طبعِ سلیم ۱۸۰ ❖

۱,۵۳۹- اُنہیں
سلام اُن پر کہ سازِ دل ہے جن کا نغمہ زن
اُنہیں کا حُسن ہے رنگِ سحر میں جلوہ زن ۱۸۲ ❖

۱,۵۴۰- اُنہیں
سلام اُن پر کہ بے پرچھائیں تھا جن کا بدن
ہے سورج بھی اُنہیں کے نور کی ادنیٰ کرن ۱۸۲ ❖

۱,۵۴۱- اُنہیں
سلام اُن پر لقب جن کا ہے ختم المُرسلیں
اُنہیں کا ہے شرف وہ ہیں نبیِّ آخریں ۱۸۳ ❖

۱,۵۴۲- اُنہیں
سلام اُن پر سدا جن کی ہے مسلم جستجو
اُنہیں کے ذِکرِ تاباں سے رواں دل میں لہُو ۱۸۶ ❖

۱,۵۴۳- اُنہیں
سلام اُن پر جو کمزوروں کے ہیں ظلِّ پناہ
اُنہیں کے فیض سے مسلم دُھلیں قلبِ سیاہ ۱۸۸ ❖

۱,۵۴۴- اُنہیں
ہے اُن کا نغمہ زن مسلم ربابِ زندگی
اُنہیں کا ذِکرِ اطہر مُستطابِ زندگی ۱۹۰ ❖

۱,۵۴۵- اُنہیں
سلام اُن پر ہے جن سے اَوجِ بختِ زندگی
اُنہیں کے نقش ہائے پا ہیں ثبتِ زندگی ۱۹۱ ❖

۱,۵۴۶- اُنہیں
اُنہیں کا جلوۂ اطہر ہے بزمِ کائنات
قدومِ پاک ہے اُن کا وُرودِ زندگی ۱۹۵ ❖

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۱,۵۴۷- اُنہیں
اطاعت بے گماں اُن کی ہے منہاجِ نجات
اُنہیں کی پیروی ہے نفع و سُودِ زندگی ❖ ۱۹۶

۱,۵۴۸- اُنہیں
اِمام و رہنمائے پختہ کارِ زندگی
اُنہیں سے ہے دُرَخشاں روزگارِ زندگی ❖ ۱۹۸

۱,۵۴۹- اُنہیں
سلام اُن پر جو ہیں حُسنِ زُہورِ[۱] زندگی
اُنہیں کے ہیں نَوا پیرا طُیورِ زندگی ❖ ۱۹۹

۱,۵۵۰- اُنہیں
سلام اُن پر جو ہیں حسن و متاعِ زندگی
اُنہیں کی ہے محبت اِنتفاعِ زندگی ❖ ۲۰۲

۱,۵۵۱- اُنہیں
اُنہیں سے ہے تر و تازہ نہالِ زندگی
ہے مامون و خوش و خرّم غزالِ زندگی ❖ ۲۰۴

۱,۵۵۲- اُنہیں
وہی ہیں مُصلحِ قلبِ جہولِ زندگی
اُنہیں سے راحتِ قلبِ مَلولِ زندگی ❖ ۲۰۶

۱,۵۵۳- اُنہیں
سلام اُن پر جو ہیں رُوئے حسینِ زندگی
اُنہیں کے نُور سے تاباں جبینِ زندگی ❖ ۲۱۲

❁ ❁ ❁

۱,۵۵۴- اُنہیں
وہ سورج ہیں، باقی سِتارے رَسولؑ
اُنہیں سے دُرَخشاں ہیں سارے رَسولؑ ☆ ۱۸۰

۱,۵۵۵- اُنہیں
ہے تکمیلِ نِعَم آفاق میں جن کا ظُہور
تبسّم کا اُنہیں کے عکس ہے حُسنِ زُہور غ م

❁ ❁ ❁

۱- زُہور: زَہرا کی جمع، کلیاں، پھول، شگوفے

صفحہ نمبر زَبورِ نعت ✻ زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆ غیر مطبوعہ غ م

Marfat.com

ضمیر: اُنہیں (بضم اوّل ویائے مجہول)

۱,۵۵۶- اُنہیں
عرش کی پہنائیوں میں حدِ سدرہ سے پرے
وہ اُسے دیکھا کریں اور وہ اُنہیں دیکھا کرے
* ۱۰۶

۱,۵۵۷- اُنہیں
کیا عجب منظر ہو جب بزمِ تصور میں کبھی
مَیں بھی نظّارہ کروں جب وہ اُنہیں دیکھا کرے
* ۱۰۶

۱,۵۵۸- اُنہیں
ڈھونڈیے بس حریمِ جاں میں اُنہیں
دِل سے باہر کدھر گئے ہوں گے
* ۱۷۰

۱,۵۵۹- اُنہیں
میں ڈھونڈتا رہا اُنہیں عالم میں چارسُو
لیکن مِلے تو دل سے بھی نزدیک تر مِلے
* ۲۲۳

۱,۵۶۰- اُنہیں
کیا رِفعتیں بخشی ہیں اُنہیں ربِّ عُلا نے
خود حق کے لبوں پر بھی ہیں اَذکارِ محمدؐ
* ۲۳۹

❁ ❁ ❁

۱,۵۶۱- اُنہیں
بدستِ خاصِ خود اُن کو محبت سے بنایا
دیا کونَین میں رُتبہ اُنہیں دُوناسَوایا
○ ۵۲

۱,۵۶۲- اُنہیں
سلام اُن پر کہ جن کے ذکر میں عاجز بیاں ہے
دیا جس نے اُنہیں رُتبہ، وہی بس رُتبہ داں ہے
○ ۲۱۱

❁ ❁ ❁

۱,۵۶۳- اُنہیں
زہے قسمت ملے مسلم اُنہیں پاکر نشاط
جو خوابوں ہی میں آجائیں تو ہر منظر نشاط
✣ ۱۵۴

❁ ❁ ❁

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ✣ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

ضمیر: ایسے

۱،۵۶۴- ایسے
بحرِ محبت، خیرِ مجسّم، خُلقِ عظیم، اِحسان و عطا
یومِ ازل سے کس نے ایسے حُسن کا پیکر دیکھا ہے ٭ ۲۰۲

❁ ❁ ❁

ضمیر: تُجھ

۱،۵۶۵- تُجھ — تُو امینِ جلوۂ صبحِ وجود — کون تجھ سا ہے جہاں میں دیدہ ور ٭ ۱۰۳

۱،۵۶۶- تُجھ — وا بہ لُطفِ مصطفائیؐ ہو گئے — تُجھ پہ سب اَسرارِ حق مثلِ سحر ٭ ۱۰۳

۱،۵۶۷- تُجھ — تُجھ سے نفسِ مُطمَئِنَّہ کی جِلا — تُو نے جو کچھ کہہ دیا وہ معتبر ٭ ۱۰۳

۱،۵۶۸- تُجھ — تُجھ سے امیدِ دلِ اُفتادگاں — خستگانِ دل کا تُو ہی چارہ گر ٭ ۱۰۴

❁ ❁ ❁

۱،۵۶۹- تُجھ
دشمنانِ دین و جاں بھی تُجھ کو کہتے تھے امیں
اُسوۂ تاباں ترا ہے اِک دلیلِ مومنیں ٭ ۱۰۷

۱،۵۷۰- تُجھ
سب صُحُف تیرے مُبَشّر، ہر نبی تیرا نقیب
ختم ہے تجھ پر نبوّت، تُو ہے خَتمُ المُرسَلین ٭ ۱۰۹

۱،۵۷۱- تُجھ
تجھ پہ خود اللہ اور اُس کے فرشتوں کا سلام
آدمی کا مرتبہ، صد آفریں، صد آفریں ٭ ۱۰۹

❁ ❁ ❁

۱،۵۷۲- تُجھ
بِنائے اِمکاں پڑی ہے تجھ سے، یہ بزمِ عالم سجی ہے تجھ سے
دلوں میں بھی روشنی ہے تجھ سے، رَہِ ہدایت کے ماہِ کامِل ٭ ۱۱۱

Marfat.com

۱,۵۷۳- تُجھ
سلامِ ربِّ عظیم تجھ پر، سلامِ ربِّ کریم تجھ پر
سلامِ قلبِ سلیم تجھ پر، کہ تُو ہے نورِ خُدا کا حامِل * ۱۱۲

۱,۵۷۴- تُجھ
بھیجتا ہے عرش سے تجھ کو جو پیغامِ دُرُود
تیری شانِ مَدح کو جانا اُسی مَدّاح سے * ۱۱۳

۱,۵۷۵- تُجھ
کیا بتلاؤں من کی بپتا، کیسے تجھ پر کھولوں
سب کچھ چھوڑوں تجھ پر مَولا، چپکے چپکے رولوں * ۱۲۳

۱,۵۷۶- تُجھ
تیرے جسم کی خوشبو سے ہے گلشن گلشن مہکے
پھولوں نے ہے تجھ سے ہی یہ پائی خوش اندامی * ۱۲۷

۱,۵۷۷- تُجھ
ہر نقشِ کفِ پا کو ترے، دل میں چُھپاؤں
ہے تجھ پہ نچھاوَر جو ملے جانِ دِگر بھی * ۱۲۹

۱,۵۷۸- تُجھ
ہے تجھ سے ہی آباد چمن خانہء عالَم
آباد ہو اب مِہر سے یہ دل کا نگر بھی * ۱۳۰

۱,۵۷۹- تُجھ
حق نے خود بھی کہا، تجھ پہ صَلِّ علیٰ
تجھ سے اجزائے نظمِ جہاں ہیں بہم * ۱۳۸

٭ ٭ ٭

۱,۵۸۰- تُجھ
حُکم پہنچا یہ شاہدِ رب سے
تجھ کو اِذنِ حُضور ہے اب سے * ۱۴۰

۱,۵۸۱- تُجھ
اِعجازِ سَحَر ہے کہ ترا عکسِ تبسّم
تجھ سے ہی مہک لی ہے نسیمِ سَحَری نے * ۱۴۳

۱,۵۸۲- تُجھ
شافع ہے کون حشر میں تجھ بن، کہ ہر نبی
ربِّ عُلا کو نام کی تیرے دُہائی دے * ۱۴۴

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ دُرود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۱,۵۸۳- تُجھ
ہو کیوں نہ کائنات میں تُو برتر و جلیل
تجھ کو جو خود وہ خالقِ اکبر بڑائی دے * ۱۴۴

۱,۵۸۴- تُجھ
چمن چمن میں بہار ہے تجھ سے
شجر شجر کی ہیں پتّیاں مدّاح * ۱۴۸

۱,۵۸۵- تُجھ
نظر نظر میں ہے روشنی تجھ سے
قدم قدم پر دیارِ جاں مدّاح * ۱۴۹

۱,۵۸۶- تُجھ
میرے ماں اور باپ فدا ہوں
مَیں تجھ پر قربان نبی جیؐ * ۱۶۳

۱,۵۸۷- تُجھ
مرتکز تجھ پر ہوا ہے حُسنِ تخلیقِ تمام
خاص دستِ خالقِ مُطلق کا تُو ہے شاہکار * ۱۶۵

۱,۵۸۸- تُجھ
ہے کِسے خلوت گہِ حق میں گزر تیرے سِوا
ہے وَرا و ماورا میں کَون تجھ سا بختیار * ۱۶۶

۱,۵۸۹- تُجھ
حق نے لطفِ خاص سے بخشا تجھے خُلقِ عظیم
تا اَبد ہے گلشنِ اَخلاق میں تجھ سے نِکھار * ۱۶۶

۱,۵۹۰- تُجھ
ہے باغِ جہاں میں تجھ سے نُمو
ہر پھول میں ہے، تجھ سے خوشبو * ۱۷۲

۱,۵۹۱- تُجھ
کون تجھ بِن شافعِ روزِ قیامت یا شفیع
ہے طلبگارِ شفاعت نوعِ انسانی جمیع * ۱۷۹

۱,۵۹۲- تُجھ
سامنے طوفانِ ظلمت کے رہا سینہ سِپر
کون ہے تجھ سا بہادُر، کون ہے تجھ سا شجیع * ۱۸۰

Marfat.com

۱,۵۹۳- تُجھ
قلبِ مسلم میں ہمیشہ نام سے تیرے بہار
گلشن عالَم میں تجھ سے جاوِداں فصلِ ربیع
* ۱۸۰

۱,۵۹۴- تُجھ
تجھ سے ہے میرے آقا گزارِش
حشر میں کرنا رب سے سفارِش
* ۱۸۴

۱,۵۹۵- تُجھ
یا محمدؐ ہو اِذنِ مدینہ
دُور تجھ سے نہیں کوئی جینا
* ۱۸۴

۱,۵۹۶- تُجھ
عرصۂ کونَینِ میں ہے کون تجھ سا سرفراز
رحمتً لِلعالمیں، محبوبِ ربُّ العالمیں
* ۲۱۷

۱,۵۹۷- تُجھ
ہر بات اَدھوری تھی، جو بزم تھی سُونی تھی
اے جانِ جہاں تجھ سے ہے انجمن آرائی
* ۲۲۹

۱,۵۹۸- تُجھ
شانِ عبدیت کا تیری سرِّ 'مَااَوحیٰ' ثبوت
تجھ سے بڑھ کر کون ہوگا رازدارِ بندگی
* ۲۴۵

۱,۵۹۹- تُجھ
تجھ سے سیکھے آدمی نے زندگی کرنے کے ڈھب
تُو نے دی عرفانِ حق کی فکرِ انساں کو طلب
* ۲۶۱

۱,۶۰۰- تُجھ
رَب نے تجھ کو رِفعت بخشی
تُو نے ہم کو عزت بخشی
* ۲۹۵

۱,۶۰۱- تُجھ
تجھ سا اور نعیم نہ کوئی
صاحبِ خُلقِ عظیم نہ کوئی
* ۲۹۵

۱,۶۰۲- تُجھ
تجھ پر لاکھ سلام محمدؐ
رُوئے زمیں پر نام محمدؐ
* ۲۹۶

❀ ❀ ❀

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۱،۶۰۳- تُجھ مصابیحِ زمین و آسماں تُجھ سے منوّر
ترِی شمعِ محبت سے دلوں میں ہے چراغاں ○ ۱۱۱

❀ ❀ ❀

۱،۶۰۴- تُجھ خود خدا نے تجھ کو چاہا
اور دُرودوں سے سراہا ✣ ۳۶

○○○

۱،۶۰۵- تُجھ یا محمد مصطفیٰؐ تجھ پر سلام
تاجدارِ اصفیاء تجھ پر سلام ✣ ۵۱

۱،۶۰۶- تُجھ پیکرِ مہر و وفا خیر الانام منبعِ صدق و صفا فیضُ الکرام
دم بدم ہے راحتِ جاں تیرا نام تُو جو والی ہے تو دوزخ ہے حرام
یا محمد مصطفیٰؐ تجھ پر سلام ✣ ۵۱

۱،۶۰۷- تُجھ کس زباں سے ہوں بیاں تیری صِفات عرش سے تا فرش ہے بانگِ صلاۃ
جلوۂ انوار تیرا شش جہات آسمانِ رُشد کے ماہِ تمام
یا محمد مصطفیٰؐ تجھ پر سلام ✣ ۵۲

۱،۶۰۸- تُجھ اے کہ تُو وجہِ قرارِ روح و جاں سایۂ دامن میں تیرے ہے اماں
مُقتدی تیرے ملائک، اِنس و جاں اے رسولوں اور نبیوں کے اِمام
یا محمد مصطفیٰؐ تجھ پر سلام ✣ ۵۲

۱،۶۰۹- تُجھ صبحِ رُخسار و شبِ گیسوئے تو والضُّحیٰ واللّیل شانِ رُوئے تو
جُود و لطف و عفو و رحمت خُوئے تو از نگاہِ رحمتے کُن شاد کام
یا محمد مصطفیٰؐ تجھ پر سلام ✣ ۵۲

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ✣ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۱،۶۱۰- تجھ
تُو ازل سے تا ابد موجود ہے وجہِ آدم میں تُو ہی مسجود ہے
تُو ہی شاہد ہے تُو ہی مشہود ہے تُو ہی مقصد اور تُو نَیلِ مرام
یا محمد مصطفیٰؐ تجھ پر سلام ۵۳ ✧

۱،۶۱۱- تجھ
رحمتہ لِلعالمیں تیرا وُجود عرش سے تجھ پر ہے بارانِ دُرُود
در ترا ہے چشمہ سارِ لطف و جُود تیرے حرفِ لب میں اِک کیفِ دوام
یا محمد مصطفیٰؐ تجھ پر سلام ۵۳ ✧ ۱

۱،۶۱۲- تجھ
تجھ سے قائم ہے رگِ تارِ حیات تجھ سے نغمہ زن لبِ تارِ حیات
ہے تُو ہی شمعِ شبِ تارِ حیات ہے سَحر تیرا ہی نقشِ اِبتسام
یا محمد مصطفیٰؐ تجھ پر سلام ۵۳ ✧

۱،۶۱۳- تجھ
ایک ہل چل ما سِوا میں آج ہے زمزمہ پَیرا شبِ معراج ہے
آ رہا ہے وہ کہ جس کا راج قدسیو دیکھو یہ عِزّ واِحتشام
یا محمد مصطفیٰؐ تجھ پر سلام ۵۴ ✧

۱،۶۱۴- تجھ
سج رہے ہیں چرخ کے دیوار و بام یہ چراغاں کہکشاں یہ دھوم دھام
دم بخود ہے آج قدرت کا نظام دیدہ و دل فرشِ راہِ خوش خرام
یا محمد مصطفیٰؐ تجھ پر سلام ۵۴ ✧

۱،۶۱۵- تجھ
ہیں غم واندوہ سے دل لالہ فام ہے عمل کے باب کا مضمون خام
خشک لب ہیں حشر میں اب تشنہ کام ساقیِ کوثر ملے رحمت کا جام
یا محمد مصطفیٰؐ تجھ پر سلام ۵۴ ✧

۱،۶۱۶- تجھ
کِشتِ کردار و عمل ویران ہے ہاتھ خالی ہیں لبوں پر جان ہے
بس شفاعت پر ہی تیری مان ہے اے رحیم و محسنِ عالی مقام
یا محمد مصطفیٰؐ تجھ پر سلام ۵۵ ✧

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ دُرود ✧ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۱،۶۱۷- تجھ اب تو درمانِ دلِ رنجور کر میری جانب بھی رُخِ پُر نور کر
قلبِ مسلم کی سیاہی دُور کر اے سراجِ نور مصباحُ الظّلام
یا محمد مصطفیٰؐ تجھ پر سلام
تاجدارِ اصفیاء تجھ پر سلام ✣ ۵۵

❁ ❁ ❁

۱،۶۱۸- تجھ ابتدا بھی اِس کی تجھ سے، انتہا بھی اِس کی تو
تو بنائے بزمِ اِمکاں، تو نہایت اَلسَّلام ✣ ۵۷

۱،۶۱۹- تجھ معنیٔ کونین تو ہے تجھ پہ ہوں لاکھوں دُرود
ذِکر کو اللہ نے دی تیرے رِفعت اَلسَّلام ✣ ۵۷

۱،۶۲۰- تجھ اے کہ شاہی میں بھی فقر و فاقہ تجھ کو حرزِ جاں
اے غنی و منبعِ صبر و قناعت اَلسَّلام ✣ ۵۷

۱،۶۲۱- تجھ صاحبِ لولاک تُو ہی، تُو ہی روحِ کائنات
زندگی کے جسم میں تجھ سے حرارت اَلسَّلام ✣ ۵۷

۱،۶۲۲- تجھ اُس کی کرسی ہے مُحیطِ کُل زمین و آسماں
بیکراں تجھ کو بھی بخشی اُس نے وسعت اَلسَّلام ✣ ۵۸

۱،۶۲۳- تجھ دے رہا ہوں یہ شہادت یا رسولؐ
تجھ سے سب پیغامِ حق پایا وُصول ✣ ۶۹

۱،۶۲۴- تجھ جو مجھ پر گزرتی ہے، تجھ کو سناؤں
صبا سے تری بُوئے تن مانگ لاؤں ☆ ۱۶۴

❁ ❁ ❁

Marfat.com

ضمیر: تُجھی

-۱,۶۲۵ تُجھی
ہے تجھی پر اختتامِ نعمتِ ربِّ کریم
تو ہی منزل ہے ابد کی یومِ اِستِفتاح[۱] سے * ۱۱۳

-۱,۶۲۶ تُجھی
عبدِ کامل تُو، تجھی سے ہے عبادت کو کمال
ہے ترے نقشِ قدم پر ہی مدارِ بندگی * ۲۴۶

-۱,۶۲۷ تُجھی
سلام آقا ترے دم سے ہے تزئینِ گلستاں
تُجھی سے ہیں بہم ہستی کے اجزائے پریشاں ○ ۱۱۳

-۱,۶۲۸ تُجھی
تُجھی سے اے سراجِ نُور ساری روشنی ہے
مری مشکوٰۃِ دل بھی نورِ حق سے کر فروزاں ○ ۱۱۴

❁ ❁ ❁

ضمیر: تُجھے

-۱,۶۲۹ تُجھے
دل کھول کے بتلاؤں تُجھے ہجر کے گھاؤ
پھر پیش کروں عجز سے یہ دامنِ تر بھی * ۱۲۹

-۱,۶۳۰ تُجھے
حق نے لطفِ خاص سے بخشا تجھے خُلقِ عظیم
تا اَبد ہے گلشنِ اَخلاق میں تجھ سے نِکھار * ۱۶۶

-۱,۶۳۱ تُجھے
سلام اے صاحبِ لطف و عطا، بخشش کے عُنوان
تجھے اللہ نے بخشا شفاعت کا قلمداں ○ ۱۱۰

۱- یومِ استفتاح: یومِ ازل، یومِ آغاز

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۱,۶۳۲- تُجھے — سلام اے [illegible]بِ جود و کرم اے موجِ غفراں
اجازت رب نے بخشی ہے تُجھے عفوِ خطا کی — ۱۲۸ ○

❀ ❀ ❀

ضمیر: تِرا، تیرا

۱,۶۳۳- تیرا — خِضر راہِ مستقیم و شمعِ راہِ مستحَب
غم زدوں کو نقشِ پا تیرا ہے پیغامِ طَرب — ۸۲ *

۱,۶۳۴- تیرا/تِرا — خُلق تیرا فاتحِ قلبِ جہاں
معجزہ ادنیٰ تِرا شقُّ القمر — ۱۰۲ *

۱,۶۳۵- تیرا — میہمانِ لامکاں، ممدوحِ حق
تُو محمدؐ، عرش تیرا مُستقَر — ۱۰۲ *

۱,۶۳۶- تیرا — تُو سراپا نور ہے، تیرا کوئی سایا نہیں
کس کے سر پر سایۂ رحمت مگر تیرا نہیں — ۱۰۷ *

۱,۶۳۷- تِرا — دشمنانِ دین و جاں بھی تجھ کو کہتے تھے امیں
اُسوۂ تاباں تِرا ہے اِک دلیلِ مومنیں — ۱۰۷ *

۱,۶۳۸- تِرا — خود سہارا ہے یتیموں کا جو وہ دُرِّ یتیم
اِس یتیمی پر تِرا رتبہ امامُ المرُسَلیں — ۱۰۷ *

۱,۶۳۹- تیرا — سب صُحُف تیرے مُبَشِّر، ہر نبی تیرا نقیب
ختم ہے تجھ پر نبوّت، تُو ہے ختمُ المرُسَلین — ۱۰۹ *

۱,۶۴۰- تیرا — تیرے منّت کش ہیں، بُوئے گُل کہ ہو بادِ نسیم
مُشک ہے تیرا پسینہ، غنچۂ لب انگبیں — ۱۱۰ *

Marfat.com

۱,۶۴۱- تیرا

امینِ وَحی و رسولِؐ طاہر، نہیں ہے تیرا کوئی مماثِل
بشر ہے تیرا وجودِ ظاہر، حقیقتاً ذاتِ حق سے واصِل * ۱۱۱

۱,۶۴۲- ترا

کبھی تو آئے گی عید پھر سے، گھڑی وہ ہوگی سعید پھر سے
نظر کو ہو سَیرِ دید پھر سے، ہو وَا ترا مجھ پہ بابِ محفل * ۱۱۲

۱,۶۴۳- تیرا/ترا

کس میں تاب ہو تیرا ہمسر، تیری شان گرامی
عالی ہے دربار ترا اور سب مخلوق سلامی * ۱۲۶

۱,۶۴۴- تیرا

تیرا راج دلوں کے اوپر، تیرے بول رسیلے
اُمرِت ہے ہر روگی من کو تیری حُسن کلامی * ۱۲۸

۱,۶۴۵- ترا

مانتا ہوں تیرے کہنے سے، جسے دیکھا نہیں
جو ترا معبود ہے، میرا وہی معبود ہے * ۱۲۸

۱,۶۴۶- ترا

اے کاش مقدّر ہو مدینے کا سفر بھی
دل تو ہے ترا، نذر کروں جان و جگر بھی * ۱۲۹

۱,۶۴۷- ترا

ترا نام لے کے اُڑے صبا، ترے دم سے نظم دم ہَوا
مرے دل میں تیری صدائے پا، تری ہر نفس میں نقیب ہو * ۱۳۲

۱,۶۴۸- ترا

ترا ہر کلام ہے دلنشیں، ترا لفظ لفظ ہے انگبیں
نہ ہو کیوں حیاتِ دلِ متیں، جہاں تُو اِمام و خطیب ہو * ۱۳۲

❁ ❁ ❁

۱,۶۴۹- تیرا

تُو ہی سارے رَسولوں کا سردار ہے — خالقِ خلق تیرا طلب گار ہے
ذِکر کو تیرے رفعت سزاوار ہے — تیرے صدقے میں اُمت ہے خیرالاُمم * ۱۳۸

۱,۶۵۰- تیرا

تیرا دربان جبریلِ رُوح الامیں — تیرا ہر لفظ ہے شرحِ دینِ متیں
تیرا پیغام وہ اِنقلاب آفریں — جس سے صدیوں کی ظُلمت کے اُکھڑے قدم * ۱۳۸

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۱،۶۵۱- تیرا/ ترا غم کا تریاق ہے تیرا ذکرِ عُلا تیری سیرت ہے بُرہانِ دینِ ہُدا
کون کونَین میں ہے مقابل ترا تیری گلیاں ہیں رشکِ ریاضِ اِرَم ۱۳۸ *

۱،۶۵۲- تیرا کشتیء دل کو آزادِ گرداب کر مَوجِ طوفانِ عصیاں کو پایاب کر
کِشتِ ایمان کو اَور شاداب کر دل پہ ہو نام تیرا فقط مُرتَسَم ۱۳۹ *

❁ ❁ ❁

۱،۶۵۳- ترا اِعجازِ سَحَر ہے کہ ترا عکسِ تبسّم
تجھ سے ہی مہک لی ہے نسیمِ سَحَری نے ۱۴۳ *

۱،۶۵۴- تیرا وابستہ تیرے نام سے ہے سازِ زندگی
ہر اِک نفَس میں تیرا ہی نغمہ سنائی دے ۱۴۵ *

۱،۶۵۵- تیرا نبیؑ نبیؑ ہمرکاب ہے تیرا زَبور و تَورات کی زباں مَدّاح ۱۴۶ *

۱،۶۵۶- ترا خبر خبر میں ترا ہی مُژدہ ہے ازل سے آئی جو داستاں مَدّاح ۱۴۶ *

۱،۶۵۷- تیرا نماز جب ہو کہ نام تیرا لیں اگر پکاریں تو ہے اذاں مَدّاح ۱۴۸ *

۱،۶۵۸- ترا حقیر مسلم کی کیا حقیقت ہے
ترا ہے وہ ربِّ مہرباں مَدّاح ۱۴۷ *

❁ ❁ ❁

۱،۶۵۹- تیرا تیرا نام ہے دھڑکن دھڑکن
میرے دین ایمان نبی جیؐ ۱۶۳ *

۱،۶۶۰- ترا اے قیمِّ دیں، اے حق کی ضیا اے نُورِ مُبیں، اے دل کی جلا
ہر لفظ ترا اَسرار کُشا سُبحَان اللہ، سُبحَان اللہ ۱۷۱ *

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمہ سلام ○ زمزمہ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۱،۶۶۱- ترا
ہر آن حیاتِ نَو بخشے — ایمان و یقین کی ضَو بخشے
بے چین دِلوں کو ذِکر ترا — سُبحَان اللہ، سُبحَان اللہ — ۱۷۱ *

۱،۶۶۲- ترا
تعمیرِ نظر دستور ترا — توقیرِ بَشَر منشور ترا
ہر دَور کا تُو ہے راہنما — سُبحَان اللہ، سُبحَان اللہ — ۱۷۳ *

۱،۶۶۳- تیرا
اے روح مری، اے جانِ بدن — غنیوں کے غنی، ذوالفضل ومَنَن
صد فخر کہ مَیں ہوں تیرا گدا — سُبحَان اللہ، سُبحَان اللہ — ۱۷۴ *

۱،۶۶۴- ترا
پیراہنِ جاں ہے تار مرا — مُضطَر ہے بہت بیمار ترا
رکھ سَر پہ مرے اب دستِ شفا — سُبحَان اللہ، سُبحَان اللہ — ۱۷۴ *

۱،۶۶۵- تیرا
اِک حرفِ شفاعت، عفوِ خطا — اے صاحبِ رحمت ولطف وعطا
ہے مسلمِ خستہ تیرا گدا — سُبحَان اللہ، سُبحَان اللہ — ۱۷۴ *

۱،۶۶۶- تیرا
مَعدنِ جودِ و کرَم، سر چشمۂ عِلم و حِکَم
بے کراں رحمت تری، فیضان ہے تیرا وَسیع — ۱۷۹ *

۱،۶۶۷- ترا
ہے زمین وآسماں پر ہر گھڑی چرچا ترا
ہر حدِ امکاں سے بالا ہے ترا ذکرِ رَفیع — ۱۷۹ *

۱،۶۶۸- ترا/تیرا
اُسوۂ کامل ترا آئینہ دارِ الکتاب
ہر عمل تیرا سَنَد، ہر قول ہے تیرا وَقیع — ۱۷۹ *

۱،۶۶۹- تیرا
دل مُذبذَب، اِرادوں میں لرزِش — اور وہم وگماں کی ہے یورِش
اب سہارا ہے تیرا ضروری — یا نبیؐ ہو میسّر حضُوری — ۱۸۳ *

۱،۶۷۰- ترا
مسلمِ مُبتلا، ہے بھلا یا بُرا
ہے ترا ہی گدا، مصطفیٰؐ، مصطفیٰؐ — ۱۹۲ *

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * — زمزمۂ سلام ○ — زمزمۂ درود ❖ — کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۱,۶۷۱- ترا — ہے مکمل ذات میں تیری جمالِ کائنات
باعثِ شادیٔ گلشن ترا وجہِ حسیں — ۲۱۸ *

۱,۶۷۲- تیرا — تسکینِ دلِ گریاں، درمانِ غمِ عصیاں
اِک لطفِ نظر تیرا، اعجازِ مسیحائی — ۲۳۰ *

۱,۶۷۳- ترا — عروسِ بامِ فلک کہکشاں کے محمل میں
سجا کے رُخ پہ ترا نقشِ پا نکلتی ہے — ۲۴۴ *

۱,۶۷۴- تیرا — مرحبا خیرُالبشرؐ فخرِ شعارِ بندگی
ہر سخن تیرا حدیثِ افتخارِ بندگی — ۲۴۵ *

❁ ❁ ❁

۱,۶۷۵- تیرا — پھر تیرا گنہگار ترے در پہ کھڑا ہے
یہ تیرا گدا سائل احسان وعطا ہے — ۲۵۵ *

۱,۶۷۶- ترا — پھر ظلمتِ اعمال سے ہے قلب سیہ پوش — پھر دامنِ انوارِ گہر بار ترا ہے — ۲۵۵ *

۱,۶۷۷- ترا — اے ابرِ کرم دشتِ دلِ زار ہے تشنہ — اور فیض ترا حدِ تصوّر سے سوا ہے — ۲۵۶ *

۱,۶۷۸- ترا — اے مرہمِ ہر درد، طبیبِ دلِ محزوں — ہر لحہ مرے سر پہ ترا دستِ شفا ہے — ۲۵۶ *

۱,۶۷۹- ترا — کیا کم ہے ترا لطفِ نظر شاہِ مدینہ — یہ اذنِ حضوری جو مجھے پھر سے ملا ہے — ۲۵۶ *

۱,۶۸۰- ترا — تو دافعِ امراضِ دلِ عاصیٔ مسلم
ہر آن ترا ذکر مرے غم کی دوا ہے — ۲۵۶ *

❁ ❁ ❁

۱,۶۸۱- تیرا — خضرِ راہِ مستقیم و شمعِ راہِ مُستحَب
غمزدوں کو نقشِ پا تیرا ہے پیغامِ طرَب — ۲۶۰ *

صفحہ نمبر زبورِ نعت * — زمزمۂ سلام ○ — زمزمۂ درود ❖ — کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۱,۶۸۲- ترا
رِفعتِ شانِ گرامی کا تری یہ فیض ہے
ہے ترا ذِکرِ مکرّم میری بخشش کا سبب
* ۲۶۱ *

۱,۶۸۳- تیرا
پاک ہوں میرے خیال و فکر و الفاظ و بیاں
بے وضو جو نام لُوں تیرا تو ہے سُوءِ ادب
* ۲۶۱

۱,۶۸۴- تیرا
تُو دلیلِ حُسن و خوبی تُو ہی معیارِ حیات
اُسوۂ حُسنیٰ ہی تیرا ہے طریقِ سالکین
* ۲۶۴

۱,۶۸۵- ترا
ہے ترا نقشِ قدم رُشد و ہدایت کا نقیب
جادۂ معراج راہِ منزلِ عینُ الیقیں
* ۲۶۵

۱,۶۸۶- ترا
میری چشمِ کور کو صیقل ترا لطفِ نگاہ
اور ترا ذکرِ عُلا چارہ گرِ قلبِ حزیں
* ۲۶۵

❀ ❀ ❀

۱,۶۸۷- تیرا
تُو ہے سارے جگ کا سرور — تُو ہے کُل دنیا کا رہبر
سب سے اونچا رتبہ تیرا — اَے معراج کی سرحد سوجا
میٹھی نیند محمدؐ سوجا
* ۲۹۴

۱,۶۸۸- تیرا
تیرا نور ازل سے روشن — تُو ہے ہر اِک دل کی دھڑکن
تُو حاصل ہنگامۂ کُن کا — تُو ہی گوہرِ مقصد سوجا
میٹھی نیند محمدؐ سوجا
* ۲۹۵

۱,۶۸۹- تیرا
تجھ سا اور نعیم نہ کوئی — صاحبِ خُلقِ عظیم نہ کوئی
کوئی نہیں ہے تیرا ہمسر — اے سب سے بالا قد، سوجا
میٹھی نیند محمدؐ سوجا
* ۲۹۵

❀ ❀ ❀

صفحہ نمبر زبورِ نعت * — زمزمۂ سلام ○ — زمزمۂ درود ✣ — کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۱،۶۹۰- ترا
سلام اُن پر، دُرود اُن پر، ترا ہر دم خدایا
دلِ محزونِ مسلّم پر وہی رکھیں گے پھایا ○ ۵۴

۱،۶۹۱- ترا
سلام اے رحمتِ عالم، جہانِ عفو و احساں
پشیماں ہے ترا مسلم بصد حالِ پریشاں ○ ۱۱۰

۱،۶۹۲- تیرا
سلام آقا کہ جبرائیل بھی ہے تیرا درباں
تُو ہی میرِ مقالیدِ اُمورِ بزمِ اِمکاں ○ ۱۱۱

۱،۶۹۳- ترا
چمک اُٹھیں جبینِ آسماں پر کہکشائیں
ترا ہر نقشِ پا ہے آفتابِ نُور افشاں ○ ۱۱۱

۱،۶۹۴- ترا
ترا سینہ ہے معمورِ جلالِ حق تعالیٰ
طلب گارِ تجلّی ہے مرا آئینۂ جاں ○ ۱۱۲

۱،۶۹۵- ترا
سلام آقا ترا فرمان ہے فرمانِ یزداں
ترا ہر لفظ ٹھہرا ہے حق و باطل کی میزاں ○ ۱۱۳

۱،۶۹۶- ترا
وطن ہے یا کوئی آشوب گاہِ صد قیامت
کہ ہے دارُالاماں میں بھی ترا مسلم ہراساں ○ ۱۱۵

۱،۶۹۷- تیرا
سلام آقاؐ ہے تیرا در ہی بالآخر ٹھکانا
بھٹک کر میں نے منزل سے بہت ہی خاک پھانکی ○ ۱۸۰

⊙ ⊙ ⊙

۱،۶۹۸- تیرا
رتبۂ معراج تیرا سب سے اعلیٰ تاج تیرا
ہے زمیں پہ راج تیرا کل ہے تیرا، آج تیرا ✣ ۳۸

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ✣ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۱,۶۹۹- ترا
سازِ نفَس ترا خراج ذِکر ہے جانِ اِبتہاج
صبحِ حیات کا صِلہ صَلِّ علیٰ محمدٍ ۴۱ ❖

❖ ❖ ❖

۱,۷۰۰- تیرا
پیکرِ مہر و وفا خیرالانام منبعِ صدق و صفا فیضُ الکرام
دم بدم ہے راحتِ جاں تیرا نام تُو جو والی ہے تو دوزخ ہے حرام ۵۱ ❖

۱,۷۰۱- تیرا
کس زباں سے ہوں بیاں تیری صِفات عرش سے تا فرش ہے بانگِ صلاۃ
جلوۂ انوار تیرا شش جِہات آسمانِ رُشد کے ماہِ تمام ۵۲ ❖

۱,۷۰۲- تیرا/ترا
رحمتً لِلعٰلمیں تیرا وجود عرش سے تجھ پر ہے بارانِ دُرود
در ترا ہے چشمہ سارِ لطف و جُود تیرے حرفِ لب میں اِک کیفِ دوام ۵۳ ❖

۱,۷۰۳- تیرا
تجھ سے قائم ہے رگِ تارِ حیات تجھ سے نغمہ زن لبِ تارِ حیات
ہے تُو ہی شمعِ شبِ تارِ حیات ہے سَحر تیرا ہی نقشِ اِبتسام ۵۳ ❖

❖ ❖ ❖

۱,۷۰۴- تیرا
اُس شفیعُ المُذنبیں سے جھک کے یوں کہنا سلام
ہجر میں بے کل ہے تیرا اِک غلام ابنِ غلام ۶۶ ❖

۱,۷۰۵- تیرا
بس کہ ہوں تیرا غلام ابنِ غلام
بخشوا حق سے مری ایک ایک بھُول ۷۰ ❖

۱,۷۰۶- ترا
میری چشمِ کور کو صَیقل ترا لطفِ نگاہ
اور ترا ذِکرِ عُلا چارہ گرِ قلبِ حزیں ۷۴ ❖

۱,۷۰۷- ترا
مقدر تھا مشیت کو ترا اَوجِ کمال
بجز اِس کے نہ تھی کچھ اِحتیاجِ زندگی ۱۹۴ ❖

❖ ❖ ❖

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ دُرود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

ضمیر: تِرِی ، تیری

۱،۷۰۸- ترِی
کیا خوف مجھے جب ہو سَوا نیزے پہ سورج
رحمت کی ترِی ٹُوٹ کے برسات تو ہو گی * ۸۲

۱،۷۰۹- ترِی
یہ زَعم ہے، جو حد سے گزر جاتا ہے مسلّم
اُس روز شفاعت کو ترِی ذات تو ہو گی * ۸۲

۱،۷۱۰- ترِی
دُرود و رحمتِ حق کی بہار ہے جس پر
ترِی زمیں کا پتا آسماں سے مِلتا ہے * ۱۰۰

۱،۷۱۱- تیری
یا محمدؐ، مصطفیٰؐ، خیرُ البشرؐ
تیری اعلیٰ شان مَازاغَ البَصَر * ۱۰۲

۱،۷۱۲- تیری
تیری آمد سے ہُوا یا ذُوالمِنَن
پایۂ جبر و ستَم زیر و زبَر * ۱۰۴

۱،۷۱۳- تیری
تُو کہ ہے انسانیت کو اِک محبت کا پیام
شہد ہیں تیری نگاہیں اَور باتیں دلنشیں * ۱۱۰

۱،۷۱۴- تیری
تیری بزمِ عافیت میں زندگی کردوں تمام
اے حبیبِ کبریا، اے سرورِ دنیا و دِیں * ۱۱۰

۱،۷۱۵- ترِی
ترے ہی بس عشق میں جیوں مَیں، ترے ہی بس عشق میں مروں میں
مسافرِ دشتِ عشق ہوں مَیں، ترِی محبت نگارِ محمِل * ۱۱۱

۱،۷۱۶- تیری
بھیجتا ہے عرش سے تجھ کو جو پیغامِ دُرُود
تیری شانِ مَدح کو جانا اُسی مَدّاح سے * ۱۱۳

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۱،۷۱۷- تیری
کرموں کی اگنی میں سُلگوں، گور اندھیری کالی
تیری رحمت کی ٹھنڈک ہو، مَولا چَین سے سولوں ۱۲۴ *

۱،۷۱۸- تیری
تیری گلیوں کی مٹّی ہے میری آنکھ کا سرمہ
تیرے دَر کے کنکر، مَولا، بیٹھی موتی رولوں ۱۲۵ *

۱،۷۱۹- تیری
کس میں تاب ہو تیرا ہمسر، تیری شان گرامی
عالی ہے دربار ترا اور سب مخلوق سلامی ۱۲۶ *

۱،۷۲۰- تیری
تُو مہمان فلک کا سوہنے، تیرے اونچے درجے
خود خالق کے دل کو بھائی تیری عرش خرامی ۱۲۷ *

۱،۷۲۱- تیری
تیرا راج دلوں کے اوپر، تیرے بول رسیلے
امرت ہے ہر روگی من کو تیری حُسن کلامی ۱۲۸ *

۱،۷۲۲- ترِی
قدموں میں بکھیروں ترے، گلہائے عقیدت
راہوں میں لٹاؤں ترِی، اشکوں کے گُہر بھی ۱۲۹ *

۱،۷۲۳- ترِی
الفاظ کہاں، جو ہوں ترِی شان کے حامِل
تُو مظہرِ خالق بھی ہے اور خیرِ بشَر بھی ۱۲۹ *

۱،۷۲۴- ترِی
ہو مِری فغانِ سَحَر گہی کہ طرازِ سحرِ ادیب ہو
کریں سب طلب کہ نظر تری اِدھر اے خدا کے حبیب ہو ۱۳۱ *

۱،۷۲۵- تیری
ترا نام لے کے اُڑے صبا، ترے دم سے نظمِ دمِ ہَوا
مِرے دل میں تیری صدائے پا، تری ہر نفَس میں نقیب ہو ۱۳۲ *

۱،۷۲۶- ترِی
مِرا حال جو ہے بیاں کروں، تری دید دل میں سمیٹ لوں
ہے نصیب میں جو وہ دیکھ لوں، کبھی جانے پھر یہ نصیب ہو ۱۳۲ *

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۱,۴۲۷- ترى | یہ خزاں گزیدہ مرا شجر، ہو ترے خیال سے بارور
جو نصیب میں ہو تری نظر، تو کوئی نہ میرا حسیب ہو | ۱۳۲ *

۱,۴۲۸- تیری | اے کہ تُو ہے ہادیِ اِنس وجاں، اے کہ تُو ہے رہبرِ دوجہاں
ہے دعائے مسلمِ خستہ جاں، کبھی تیری رہ کا غریب ہو | ۱۳۳ *

* * *

۱,۴۲۹- تیری | منہ ہے چھوٹا، مگر ہے بڑا مُدّعا — میرے مولا ہے تُو میرا مشکل کُشا
تیری شانِ کریمی کا کہنا ہی کیا — پار بیڑا ہو بس اِک نگاہِ کرم | ۱۳۷ *

۱,۴۳۰- تری | زندگی ہے گناہوں کی دلدل بنی — کوئی بچنے کی صورت نہ باقی رہی
ایک اُمیدِ بخشش ہے رحمت تری — یا شفیعُ الوریٰ تُو ہی رکھنا بھرم | ۱۳۹ *

* * *

۱,۴۳- تیری | ہے زندہ وہی دل جو ترے نام سے دھڑکے
ہیں تیری محبت ہی میں جینے کے قرینے | ۱۴۳ *

* * *

۱,۴۳۱- تری | تری نگہ کا غلام جبرائیل — خدائے واحد کا ترجماں مدّاح | ۱۴۶ *

۱,۴۳۲- تیری | بنے ہیں اَلفاظ تیری مِدحت کو — ترا ہے قرآنِ خوش بیاں مدّاح | ۱۴۶ *

۱,۴۳۴- تیری | نفس نفس میں ہے موجِ دم تیری — زمن زمن کا ہے کارواں مدّاح | ۱۴۷ *

۱,۴۳۵- تری | نسیمِ گُلشن میں ہے تری نکہت — طیورِ سرمست و نغمہ خواں مدّاح | ۱۴۹ *

۱,۴۳۶- تری | فضا فضا میں تری ہی خوشبو ہے — کلی کلی کی ہیں شوخیاں مدّاح | ۱۴۹ *

۱,۴۳۷- تری | لہو میں میرے تری حرارت ہے
مرے بدن کا رُواں رُواں، مدّاح | ۱۴۹ *

* * *

صفحہ نمبر زبورِ نعت * — زمزمۂ سلام ○ — زمزمۂ درود ✧ — کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۱,۷۳۸- تیری
کیا ہے جزُ چشمانِ تر مسلم کے پاس
ہاں مگر تیری شفاعت کی اُمید ۱۵۴ *

* * *

۱,۷۳۹- تیری
اَرفع تیری شان نبی جیؐ اللہ کی بُرہان نبی جیؐ ۱۶۳ *

۱,۷۴۰- تیری
تیری بات رضا ہے اُس کی سر تا سر قرآن نبی جیؐ ۱۶۳ *

۱,۷۴۱- تیری
تیری یاد ہی سے آباد ہے میرا قریۂ جان نبی جیؐ ۱۶۳ *

۱,۷۴۲- تیری
ہے محتاج نظر کا تیری تیرا پاکستان نبی جیؐ ۱۶۴ *

* * *

۱,۷۴۳- تیری
پھر گلابوں سے معطّر ہے حریمِ دِل مرا
ہیں پر و بالِ تصوّر، اور تیری رَہ گزار ۱۶۵ *

۱,۷۴۴- تیری
تیری طاعت اور محبت میری ہستی کا جواز
ماحصل تُو زندگی کا، تُو ہی نفع و سُود بھی ۱۷۷ *

۱,۷۴۵- تیری
تیری سانسوں سے معطّر گلشنِ ہر دو جہاں
تیری مِنّت کش ہے بُوئے عِطر و مُشک و عُود بھی ۱۷۸ *

۱,۷۴۶- ترِی
مَعدنِ جود و کرَم، سرچشمۂ عِلم و حِکَم
بے کراں رحمت تری، فیضان ہے تیرا وَسیع ۱۷۹ *

۱,۷۴۷- تیری
تیری طاعت ہے سراسر، طاعتِ پروردگار
تُو مُطاعِ دوجہاں لیکن درِ حق پر مُطیع ۱۸۰ *

۱,۷۴۸- تیری
تُو ہی دُکھتے دِلوں کا ہے درماں دشت تیری نظر سے گلستاں
شانِ فیضانِ رحمت وُفوری یا نبیؐ ہو میسّر حضُوری ۱۸۳ *

۱,۷۴۹- تیری
تُو ہی اَوج و شرَف میں ہے کامل حق و باطل میں اِک حدِ فاصل
اُونچی تیری ہے شانِ ظُہوری یا محمدؐ ہو اب تو حضُوری ۱۸۵ *

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۱،۷۵۰- تیری دِل میں خوفِ الٰہی کی لَو ہو اور تیری محبت کی ضَو ہو
حاصلِ زیست ہے یہ سُرُوری یا محمدؐ ہو اب تو حضُوری ۱۸۵ *

۱،۷۵۱- تیری تیری رحمت کا ہے باب عالی مسلمِ خستہ جاں ہے سوالی
اُس پہ آساں ہو یومِ نُشوری یا محمدؐ ہو اب تو حضُوری ۱۸۶ *

* * *

۱،۷۵۲- تیری کبھی گزروں جو تیری رہ گزر سے وُضو پہلے کروں خونِ جگر سے ۲۱۳ *

۱،۷۵۳- ترِی ترِی خاکِ کفِ پا بن کے سوؤں تمنّا لے کے نکلا ہوں یہ گھر سے ۲۱۳ *

۱،۷۵۴- ترِی/تیری ترِی آوازِ پا سانسوں میں میری سکونِ دل رہے تیری خبر سے ۲۱۴ *

۱،۷۵۵- ترِی خَلوت و جَلوت ترِی آئینۂ خُلقِ عظیم
خوبی و خَیر و حُسن تیرے چمن کے خوشہ چیں ۲۱۸ *

۱،۷۵۶- تیری ہے مکمل ذات میں تیری جمالِ کائنات
باعثِ شادابیِ گلشن ترِا وجہِ حسیں ۲۱۸ *

۱،۷۵۷- ترِی ظلمِ خود کردہ سے آلودہ ہے دامانِ عمل
ہے شفاعت ہی ترِی اُمّیدِ عفوِ آخریں ۲۱۸ *

۱،۷۵۸- ترِی کھینچتی ہے پھر ترِی خُوشبو مدینے کی طرف
اے گُلِ ایمانِ مسلم، اے گلستانِ یقیں ۲۱۸ *

۱،۷۵۹- ترِی دیکھوں ترِی نگاہ سے ہر منظرِ شہود
آقا ترِے طفیل وہ حُسنِ نظر ملے ۲۲۵ *

۱،۷۶۰- تیری اِس خستہ حال پر رہے کچھ اِس طرح نظر
ہر دم ترِے خیال سے تیری خبر ملے ۲۲۵ *

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ✣ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۱,۷۶۱- تیری
بے نُور بصارت تھی اور یُورشِ ظلمت تھی
دی تیری ہدایت نے ہر آنکھ کو بینائی
* ۲۳۰

۱,۷۶۲- تیری
تیری ہی شمعِ رُشد ہے ہر سمت نُور بار
چمکی جدھر بھی، قاطعِ ظُلمات ہوگئی
* ۲۳۷

۱,۷۶۳- تیری
تیری تجلیّوں سے ہی اے نورِ لم یزل
سب کائنات صورتِ مشکوٰۃ ہوگئی
* ۲۳۸

۱,۷۶۴- تیری
شانِ عبدیت کا تیری سرِّ 'مَا اَوحیٰ' ثبوت
تجھ سے بڑھ کر کون ہوگا رازدارِ بندگی
* ۲۴۵

۱,۷۶۵- تیری
آسمانوں میں بھی تیری رِفعتوں کے تذکرے
اللہ اللہ اعتلاء و اِعتبارِ بندگی
* ۲۴۷

۱,۷۶۶- تیری
سر تا بہ قدم رحمتِ کونین محمدؐ
تو شافعِ اُمت ہے کرم تیری ادا ہے
* ۲۵۶

۱,۷۶۷- ترِی
ہے ترِی شانِ عُلا عنوانِ وحیٔ ذُوالجلال
قُدسیوں کے ہیں ترِی توصیف سے مسعود لب
* ۲۶۱

۱,۷۶۸- ترِی
رِفعتِ شانِ گرامی کا ترِی یہ فیض ہے
ہے ترا ذِکرِ مکرّم میری بخشش کا سبب
* ۲۶۱

۱,۷۶۹- تیری
گوہرِ علم و ہنر تیری نظر سے تابناک
اے سراجِ نور، خورشیدِ جہاں، روشن جبیں
* ۲۶۴

۱,۷۷۰- تیری
رَب نے تجھ کو رِفعت بخشی تُو نے ہم کو عزت بخشی
سوئی قسمت جاگ اٹھی ہے سعد ہے تیری آمد، سوجا
میٹھی نیند محمدؐ سوجا
* ۲۹۵

Marfat.com

۱،۷۷۱- ترِی
بہت ہے رحمت و نعمت ترِی اُن پر خدایا
بصد شفقت حریمِ خاص میں مہماں بلایا ○ ۵۲

۱،۷۷۲- تیری
سلام اے ربِّ عالی کے رفیعُ الشّان مہماں
ہوا ہے فرش پابوسی کو تیری عرشِ رحماں ○ ۱۱۱

۱،۷۷۳- ترِی
مصابیحِ زمین و آسماں تُجھ سے منوّر
ترِی شمعِ محبت سے دلوں میں ہے چراغاں ○ ۱۱۱

۱،۷۷۴- تیری
نظر میں تیری روشن ہے جمالِ حُسنِ اوّل
مِری تیرہ نگاہی کا بھی ہو لِلّٰہ درماں ○ ۱۱۴

۱،۷۷۵- ترِی
ترِی جانب ہی اب اُٹھتی ہیں فریادی نگاہیں
ہر اِک جانب سے زَد میں ہے حصارِ جان وایماں ○ ۱۱۴

۱،۷۷۶- ترِی
سلام اے رہنما و ہادیؐ و مِصباحِ ظلمت
اندھیروں میں ترِی اُمّت ہے پھر غلطاں و پیچاں ○ ۱۱۵

۱،۷۷۷- تیری
ضرورت پھر سے تیری دست گیری کی ہے آقاؐ
کہ پھر ہے کشتیِ عزم و یقیں محصُورِ طوفاں ○ ۱۱۵

۱،۷۷۸- ترِی
خدا سے مانگ لے بخشائشِ تقصیرِ اُمّت
شَفاعت سے ترِی ٹل جائے گمراہی کا تاواں ○ ۱۱۷

۱،۷۷۹- ترِی
سلام آقا ترِی اِک اِک دُعا مقبولِ حق ہے
وہی میری دُعا ہے رب سے جو تُو نے دُعا کی ○ ۱۲۸

۱،۷۸۰- ترِی
سلام اے صاحبِ احساں اِدھر بھی اِک نظر ہو
بڑی مدّت سے نظریں ہیں ترِی جانب گداکی ○ ۱۲۸

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۱,۷۸۱- تیری
نہیں تیری شفاعت کے سوا اُمید کوئی
ڈراتی ہے بہت سُوءِ عمل کی خوفناکی ۱۶۸ ○

۱,۷۸۲- تیری
کس زباں سے ہوں بیاں تیری صفات عرش سے تا فرش ہے بانگِ صلاۃ
جلوۂ انوار تیرا شش جہات آسمانِ رُشد کے ماہِ تمام ۵۲ ❖

۱,۷۸۳- تیری
یا نبیؐ محدود ہوں الفاظ میں تیری صِفات
یا نبیؐ ہرگز نہیں میری یہ جرأت اَلسَّلام ۵۸ ❖

۱,۷۸۴- تیری
ہے محبت، مہر والفت تیری سنت اَلسَّلام
دُور ہو اب قلبِ مسلم کی بھی وحشت اَلسَّلام ۵۸ ❖

۱,۷۸۵- تیری گرچہ بندہ ہوں خطاکار و زبوں رحمتِ غفراں کا تیری ہو نُزول ۷۰ ❖

۱,۷۸۶- ترِی رکھ مرے دل پر نگاہِ التفات ہو تری طاعت مرا اصلِ اُصول ۷۰ ❖

۱,۷۸۷- تیری میری نبضوں میں ہوں تیری دھڑکنیں یوں لگن تیری لہو میں ہو شمول ۷۱ ❖

۱,۷۸۸- ترِی
ہے ترِی رحمت سدا باغ و بہار
میری بخشائش کے بھی خنداں ہوں پھول ۷۱ ❖

❀ ❀ ❀

۱,۷۸۹- ترِی جو مجھ پر گزرتی ہے، تجھ کو سناؤں صبا سے تری بُوئے تن مانگ لاؤں
اُسے روح و تن کی تہوں میں بساؤں نشانِ قدم گر ترے دیکھ پاؤں
تو ہر نقشِ پا کو کروں اِستلام
محمدؐ پہ لاکھوں دُرود اور سلام ۱۶۴ ☆

❀ ❀ ❀

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ دُرود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

ضمیر: تِرے، تیرے

۱،۷۹۰- تِرے — ہر مُشکلِ حیات میں جب مَیں نے کی دُعا
حق نے تِرے طفیل سے نُصرت ضُرور کی — * ۹۲

۱،۷۹۱- تِرے — مَیں بھی طالب ہوں تِرے دیدار کا
دل دریدہ، چشمِ تر، پارہ جگر — * ۱۰۳

۱،۷۹۲- تیرے — تُو محمدؐ، تُو ہی احمدؐ، حامِد و محمود تُو
سارے اچھے نام تیرے، یا عزیزُ یا متیں — * ۱۰۸

۱،۷۹۳- تیرے — فیض سے تیرے ہوئی معراج میری ہر نماز
عرش ہے جو قلب میرا ہے تُو ہی اُس کا مکیں — * ۱۱۰

۱،۷۹۴- تیرے — تیرے مِنّت کَش ہیں، بُوئے گُل کہ ہو بادِ نسیم
مُشک ہے تیرا پسینہ، غنچۂ لب انگبیں — * ۱۱۰

۱،۷۹۵- تِرے — تِرے ہی بس عشق میں جیوں مَیں، تِرے ہی بس عشق میں مروں میں
مسافرِ دشتِ عشق ہوں مَیں، تِری محبت نگارِ محمل — * ۱۱۱

۱،۷۹۶- تِرے — مثیلِ مِشکات دل کا منظر، تو اِس میں تُو ہے سراجِ انور
تِرے ہی نقشِ قدم سے مجھ پر، عیاں ہوئے ہیں نشانِ منزل — * ۱۱۲

۱،۷۹۷- تیرے — فراق میں تیرے مُضمَحِل ہے، غریب مسلم کہ اہلِ دل ہے
یہی دعا اُس کی مستقِل ہے، رہے غلاموں میں تیرے شامِل — * ۱۱۲

۱،۷۹۸- تِرے — ہے مِری قِندیلِ دل روشن تِرے مِصباح سے
کُھل گئے قفلِ گماں، ایمان کی مِفتاح سے — * ۱۱۳

Marfat.com

۱،۷۹۹- تیرے
ہیں زُجاجِ دل میں روشن ذِکر کے تیرے چراغ
رونقِ مشکاتِ جاں، اِس نورِ اِستصباح[1] سے * ۱۱۴

۱،۸۰۰- ترے
کہاں پر دھروں پاؤں اِس سرزمیں میں[2]
کہ ہر جا تِرے نقشِ پا ہیں محمدؐ * ۱۱۶

۱،۸۰۱- تیرے
اشکوں کی شبنم میں پھولوں کی خوشبو کو گھولوں
تیرے نام سے پہلے مَولا، مُشک سے منہ کو دھولوں * ۱۲۳

۱،۸۰۲- تیرے
تیرے پاس یہ ٹھان کے آئی، حالت ساری بولوں
منہ سے بات نہ نکلے مَولا، آنچل نِیر بھگولوں * ۱۲۳

۱،۸۰۳- تیرے
اللہ نے تو تیرے سر سے ہر اِک بوجھ ہٹایا
میں کیسے بِن تیرے، مَولا! اپنے بوجھ کو ڈھولوں * ۱۲۴

۱،۸۰۴- تیرے
تیرے جل تھل فیض سے ساگر ساگر لابھ اُٹھاؤں
جان سے بڑھ کر دل میں رکھوں، مَولا تم سے جو لُوں * ۱۲۴

۱،۸۰۵- تیرے
رحمت، عَفُو، شفاعت کا ہُن تیرے در پر برسے
جھولی کھول کھڑی ہوں، مَولا، جو کچھ بھی تم دو، لُوں * ۱۲۴

۱،۸۰۶- تیرے
تیری گلیوں کی مٹّی ہے میری آنکھ کا سرمہ
تیرے دَر کے کنکر، مَولا، بیٹھی موتی رولوں * ۱۲۵

۱،۸۰۷- تیرے
چومُوں روضے کی جالی کو، رِچمٹی رِچمٹی جاؤں
تیرے پیار کی لہریں مَولا، تن من بیچ سمولوں * ۱۲۵

۱،۸۰۸- تیرے
اے بطحا کے چاند محمدؐ، بے چاروں کے سوامی
تیرے بِن طَیبہ کے والی کون ہے میرا حامی * ۱۲۶

۱- اِستصباح: نمودِ سحر
۲- سرزمینِ حرم

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ⁂ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۱،۸۰۹- تیرے | تیرے نام سے راحت مجھ کو شب کی بے آرامی
تیرے نام کی برکت ہی سے ملے نجات دوامی | ۱۲۶ *

۱،۸۱۰- تیرے | تُو محمودؐ، محمدؐ، حامدؐ، تُو احمدؐ، تُو انورؐ
سارے سُندر نام ہیں تیرے، تو یٰسینؐ، تہامی | ۱۲۷ *

۱،۸۱۱- تیرے | تیرے جسم کی خوشبو سے ہے گلشن گلشن مہکے
پھولوں نے ہے تجھ سے ہی یہ پائی خوش اندامی | ۱۲۷ *

۱،۸۱۲- تیرے | تُو مہمان فلک کا سوہنے، تیرے اونچے درجے
خود خالق کے دل کو بھائی تیری عرش خرامی | ۱۲۷ *

۱،۸۱۳- تیرے | آشا کے پٹ کھول کے بیٹھی، مَولا تیرے پگ میں
سَو شاہی سے بڑھ کر تیرے دَر کی ایک غلامی | ۱۲۷ *

۱،۸۱۴- تیرے | تیرہ و تاریک تھی وِیران تھی تیرے بغیر
بزمِ اِمکاں تیرے نقشِ پا سے ہی مسعود ہے | ۱۲۸ *

۱،۸۱۵- تیرے | مانتا ہوں تیرے کہنے سے، جسے دیکھا نہیں
جو تِرا معبود ہے، میرا وہی معبود ہے | ۱۲۸ *

۱،۸۱۶- ترے | قدموں میں بکھیروں ترے، گلہائے عقیدت
راہوں میں لٹاؤں تری، اشکوں کے گُہر بھی | ۱۲۹ *

۱،۸۱۷- ترے | ہر نقشِ کفِ پا کو ترے، دل میں چھپاؤں
ہے تجھ پہ نچھاوَر جو ملے جانِ دِگر بھی | ۱۲۹ *

۱،۸۱۸- ترے | ترا نام لے کے اُڑے صبا، ترے دم سے نظمِ دمِ ہَوا
مِرے دل میں تیری صدائے پا، تری ہر نفَس میں نقیب ہو | ۱۳۲ *

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۱،۸۱۹- ترے ترے حق میں خود یہ کہے خدا، ہوئی جس سے کوئی کبھی خطا
کرے اُس کو عفو جو تُو عطا، مری مغفرت سے نجیب ہو ۱۳۲ *

۱،۸۲۰- ترے ہے گراں فراق کی ہر گھڑی، نہیں مجھ سے جاتی یہ اب سہی
دلِ زار میں ہے تڑپ یہی، ترے دَر سے اَور قریب ہو ۱۳۲ *

۱،۸۲۱- ترے کبھی ہے سکون و قرارِ جاں، کبھی ہجر میں ہے شرارِ جاں
ترے ذِکر ہی سے بہارِ جاں، مرے دل کا حال عجیب ہو ۱۳۳ *

۱،۸۲۲- ترے یہ مری وفا کا اصول ہے، کہ ہر ایک خار میں پھول ہے
مجھے ہر صلیب قبول ہے، ترے نام کی جو صلیب ہو ۱۳۳ *

۱،۸۲۳- ترے ترے جسمِ اَطہر کا آقاؐ پسینہ
گلستاں سے بادِ صبا بن کے نکلے ۱۳۶ *

۱،۸۲۴- ترے تُوجُّہ ہو آئینۂ دل پہ میرے
ترے فیض سے باصفا بن کے نکلے ۱۳۶ *

۱،۸۲۵- ترے وصف کیسے بیاں ہو ترے نام کا یہ زبان گُنگ ہے اَور لرزاں قلم
رہ گیا پیچھے اَلفاظ کا قافلہ اور ہو کچھ نہ عجزِ بیاں سے رَقم ۱۳۷ *

۱،۸۲۶- تیرے تُو اِمامِ جہاں، تُو شہِ دوسَرا تیرے کوچے میں یکساں ہیں شاہ و گدا
تُو چراغِ رہِ دین و نُورِ ہُدا کشتِ اولادِ آدمؑ پہ ابرِ کرَم ۱۳۷ *

۱،۸۲۷- تیرے تُو ہی سارے رَسولوں کا سردار ہے خالقِ خلق تیرا طلب گار ہے
ذِکر کو تیرے رِفعت سزاوار ہے تیرے صدقے میں اُمت ہے خیر الأمم ۱۳۸ *

۱،۸۲۸- تیرے کیا بیاں تیرے اَلقاب و آداب کا مصطفیٰؐ، مجتبیٰؐ، خاتم الانبیاؐ
حق نے خود بھی کہا، تجھ پہ صَلِّ علیٰ تجھ سے اجزائے نظمِ جہاں ہیں بہم ۱۳۸ *

❀ ❀ ❀

Marfat.com

۱۸۲۹- تیرے — یوں تو سارے نبی ہی افضل ہیں
کیا تقابل ہے تیرے منصب سے — * ۱۴۰

۱۸۳۰- تیرے — موت آئے تو تیرے قدموں میں
زندگی ہو مری، ترے ڈھب سے — * ۱۴۱

۱۸۳۱- تیرے — جس سے سیری ہو تا ابد مسلمؔ
پاؤں ساغر وہ تیرے مشرب سے — * ۱۴۱

۱۸۳۲- ترے — ہے زندہ وہی دل جو ترے نام سے دھڑکے
ہیں تیری محبت ہی میں جینے کے قرینے — * ۱۴۳

۱۸۳۳- تیرے — شافع ہے کون حشر میں تجھ بِن، کہ ہر نبی
ربِّ عُلا کو نام کی تیرے دُہائی دے — * ۱۴۴

۱۸۳۴- تیرے — وابستہ تیرے نام سے ہے سازِ زندگی
ہر اِک نفَس میں تیرا ہی نغمہ سنائی دے — * ۱۴۵

۱۸۳۵- ترے — مکاں بھی مدّاح، لامکاں مدّاح — ترے نہیں ہیں کہاں کہاں مدّاح — ۱۴۶ *

۱۸۳۶- تیرے — دَمن دَمن میں نشانِ پا تیرے — جَبل جَبل کی بلندیاں مدّاح — ۱۴۸ *

۱۸۳۷- تیرے — گلاب و رَیحاں ہیں خوشہ چیں تیرے
شمیمِ صبح و سرورِ جاں مدّاح — * ۱۴۹

۱۸۳۸- ترے — لے کے آیا ہوں ترے دربار میں
بادۂ چشمِ ندامت کی کشید — * ۱۵۴

۱۸۳۹- تیرے — تیرے لطف ہی سے بچتی ہے — حشر میں میری جان نبی جیؐ — ۱۶۴ *

۱۸۴۰- تیرے — دونوں تیرے دَر کے منگتے — مسلمؔ اور حسّانؓ نبی جیؐ — ۱۶۴ *

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۱،۸۴۱- ترے
صدقۂ نقشِ کفِ پا سے ترے ہے یہ عُروج
عرش سے رُوئے زمیں پر ہے دُرودوں کی بہار * ۱۶۵

۱،۸۴۲- تیرے
ہے کسے خلوت گہِ حق میں گزر تیرے سوا
ہے ورٰی و ماورٰی میں کون تجھ سا بختیار * ۱۶۶

۱،۸۴۳- تیرے
یا شفیعُ المُذنبیں ازراہِ لطفِ و التفات
حشر کے دن ہو مرا تیرے غلاموں میں شمار * ۱۶۶

۱،۸۴۴- تیرے
تیرہ و تاریک تھی، ویران تھی تیرے بغیر
بزمِ اِمکاں تیرے نقشِ پا سے ہے مَسعُود بھی * ۱۷۸

۱،۸۴۵- تیرے
تیرے قدموں میں گزاروں زندگی کے روز و شب
شارعِ منزل ہے تُو ہی، منزلِ مَعہُود بھی * ۱۷۸

۱،۸۴۶- تیرے
کون ہے تیرے سوا، میرا وسیلہ یا رسولؐ
کس سے ہو تیرے سوا فریاد اے عبدُ السَّمیع (۱) * ۱۸۰

۱،۸۴۷- تیرے
قلبِ مسلم میں ہمیشہ نام سے تیرے بہار
گلشنِ عالم میں تجھ سے جاوِداں فصلِ ربیع * ۱۸۰

۱،۸۴۸- تیرے
تیرے قدموں میں میرا ٹھکانا مجھ کو اللہ سے بخشوانا
اُس کی عادت غفوری، شکوری یا نبیؐ ہو میسّر حضوری * ۱۸۴

۱،۸۴۹- ترے
کاش پھر میں ترے دَر پہ آؤں کاش پھر نُور آنکھوں کا پاؤں
یہ تمنّائے مسلم ہو پوری یا محمدؐ ہو اب تو حضوری * ۱۸۲

۱،۸۵۰- ترے
ترے قدموں میں آقاؐ جان دینا
متاعِ فخرِ صد عمرِ خضرؑ سے * ۲۱۳

۱- عبدُ السَّمیع : لغوی معنٰی میں استعمال ہوا ہے۔

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۱,۸۵۱- تیرے — تُو شہیدِ جلوہ گاہِ خَلوتِ ربِّ جلیل
کون ہے تیرے سِوا اَسرارِ ایزد کا امیں — * ۲۱۷

۱,۸۵۲- تیرے — خَلوت و جَلوت تری آئینۂ خُلقِ عظیم
خوبی و خَیر و حُسن تیرے چمن کے خوشہ چیں — * ۲۱۸

۱,۸۵۳- ترے — مسکن ترے حضور میں ہے جان و تن کے ساتھ
ہے جان و تن نثار جو بارِ دگر ملے — * ۲۲۴

۱,۸۵۴- ترے — دیکھوں تری نگاہ سے ہر منظرِ شہود
آقا ترے طفیل وہ حُسنِ نظر ملے — * ۲۲۵

۱,۸۵۵- ترے — اِس خستہ حال پر رہے کچھ اِس طرح نظر
ہر دم ترے خیال سے تیری خبر ملے — * ۲۲۵

۱,۸۵۶- تیرے — نقشِ قدم سے تیرے ملا ہے زمیں کو اَوج
یثرب کی خاک رشکِ سماوات ہوگئی — * ۲۳۸

۱,۸۵۷- ترے — دَر پر ترے وہ درسِ قناعت ملا مجھے
اللہ کی رضا ہی مناجات ہوگئی — * ۲۳۸

۱,۸۵۸- تیرے — تیرے نقشِ پا سے روشن منزلِ اوجِ بشر
تو ہے وہ جس نے نکھاری رہگزارِ بندگی — * ۲۴۶

۱,۸۵۹- ترے — عبدِ کامل تُو، تجھی سے ہے عبادت کو کمال
ہے ترے نقشِ قدم پر ہی مدارِ بندگی — * ۲۴۶

۱,۸۶۰- تیرے — ہے شکوہِ قیصر و کِسریٰ ترے قدموں کی دُھول
تیرے در کا ہر گدا ہے تاجدارِ بندگی — * ۲۴۸

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ⁂ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۱,۸۶۱- ترے
پھر تیرا گنہ گار ترے در پہ کھڑا ہے
یہ تیرا گدا سائل احسان و عطا ہے
* ۲۵۵

۱,۸۶۲- ترے
ہر عظمت و رفعت ہے ترے نقشِ قدم میں
ہر کاہکشاں تیری ہی منزل کا پتا ہے
* ۲۵۶

۱,۸۶۳- تیرے
مُستَلِم[۱] ہوں لطف کا تیرے کہ مستلِم نام ہے
ہُوں سزاوارِ شفاعت حشر میں تو کیا عجب
* ۲۶۱

۱,۸۶۴- ترے
بُوئے گُل تیرے پسینے کی ہے مرہونِ کرم
جُز ترے عکسِ جبیں نورِ سحر میں کچھ نہیں
* ۲۶۳

۱,۸۶۵- تیرے
حکمت و دانش کے تیرے لب سے کُھلتے ہیں رُموز
صاحبِ رُشد و ہدایت، رہبرِ دنیا و دیں
* ۲۶۴

۱,۸۶۶- تیرے
مَیں قربان، مَیں تیرے واری — آ میری تقدیر سنواری
تُو ہے ڈھال ہر اِک مشکل کی — ہر اِک آفت کی سَد، سو جا
میٹھی نیند محمدؐ سو جا
* ۲۹۶

۱,۸۶۷- تیرے
سلام اے دست گیر و راعی و داعی اِلیٰ اللہ
پریشاں حال ہے تیرے غلاموں کا یہ گلّہ
○ ۵۹

۱,۸۶۸- تیرے
سلام اے نیّرِ اخلاص، مہرِ حُسنِ سیرت
گُلِ اخلاق سے تیرے مُعطّر پردۂ جاں
○ ۱۱۳

۱,۸۶۹- ترے
سلام اے معدنِ اسرارِ حق تفسیرِ قرآں
ترے فیضِ نظر سے منزلِ عِرفاں ہے آساں
○ ۱۱۳

۱- مُستَلِم: پا لینے والا، پابندہ، وصول کنندہ

صفحہ نمبر زبورِ نعت * — زمزمۂ سلام ○ — زمزمۂ درود ❊ — کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۱,۸۷۰- ترے
سلام آقا ترے دم سے ہے تزئینِ گلستاں
تجھی سے ہیں بہم ہستی کے اجزائے پریشاں ○ ۱۱۳

۱,۸۷۱- ترے
زمستاں کی شبِ تاریک نے گھیرا ہے آقاؐ
کھلے لطفِ تبسّم سے ترے صبحِ دُرخشاں ○ ۱۱۵

۱,۸۷۲- ترے
خزاؤں نے بنا لی سلطنت صحنِ چمن میں
ترے ہی ابرِ رحمت سے ہے امّیدِ بہاراں ○ ۱۱۶

۱,۸۷۳- ترے
جلاءِ شیشۂ دل ہو ترے فیضِ نظر سے
ہوئے آلودۂ گردِ گمان و وہم اذہاں ○ ۱۱۶

۱,۸۷۴- تیرے
سلام آقا سہارا ہے فقط تیرے کرم کا
وگرنہ کم نہیں ہے سازشِ مِلّت فروشاں ○ ۱۱۷

۱,۸۷۵- ترے
مُحِبّ و مصطفےٰ ہے تو خدائے مہرباں کا
سوالی ہیں ترے دل خستگاں با چشمِ گریاں ○ ۱۱۷

۱,۸۷۶- ترے
سلام اے مہربان و مُشفق و غمخوار و مُحسِن
سرِ کونین ہیں دُھومیں ترے دستِ سخا کی ○ ۱۷۸

۱,۸۷۷- ترے
سلام اے غمگسار و والی و مختار و آقاؐ
دلِ محزونِ مسلم نے ترے دَر پر صدا کی ○ ۱۷۸

۱,۸۷۸- تیرے
حریمِ دل مرا آباد ہو تیرے قدم سے
اِسی میں ہے شفا مسلم مِری نبضِ تپاں کی ○ ۱۸۰

۱,۸۷۹- تیرے
حشر میں ہے تُو ہی والی   رحمتیں ہیں تیری عالی
تیرے دَر پہ ہاتھ خالی   ہم کرم کے ہیں سوالی ✣ ۳۸

صفحہ نمبر زبورِ نعت *   زمزمۂ سلام ○   زمزمۂ درود ✣   کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۱,۸۸۰- تیرے
اے کہ تو وجہِ قرارِ روح وجاں　　سایۂ دامن میں تیرے ہے اماں
مقتدی تیرے ملائک، اِنس وجاں　　اے رسولوں اور نبیوں کے اِمام ٭ ۵۲

۱,۸۸۱- تیرے
رحمتً لِلعالمیں تیرا وجود　　عرش سے تجھ پر ہے بارانِ دُرود
در ترا ہے چشمہ سارِ لطف و جُود　　تیرے حرفِ لب میں اک کیفِ دوام ٭ ۵۳

۱,۸۸۲- تیرے
اَلسَّلام اے شمعِ تابانِ ہدایت اَلسَّلام
نُور سے تیرے مٹے سب کفر وظلمت اَلسَّلام ٭ ۵۶

۱,۸۸۳- تیرے
حسن کا ہے تیرے ہی اعجاز یہ بزمِ وجود
باعثِ تخلیقِ عالم، رازِ خلقت اَلسَّلام ٭ ۵۶

۱,۸۸۴- تیرے
معنیٔ کونین تُو ہے تجھ پہ ہوں لاکھوں دُرود
ذِکر کو اللہ نے دی تیرے رِفعت اَلسَّلام ٭ ۵۷

۱,۸۸۵- تیرے
وہ ہے ربُّ العالمیں تُو رحمتً لِلعالمیں
اللہ اللہ تیرے منصب کی یہ شوکت اَلسَّلام ٭ ۵۸

۱,۸۸۶- ترے
میں نہ جاؤں گا ترے دربار سے
دُھل نہ جائے جب تلک عِصیاں کی دُھول ٭ ۶۹

۱,۸۸۷- ترے
جو مجھ پر گزرتی ہے، تجھ کو سناؤں　　صبا سے تری بُوئے تن مانگ لاؤں
اُسے روح وتن کی تہوں میں بساؤں　　نشانِ قدم گر ترے دیکھ پاؤں
تو ہر نقشِ پا کو کروں اِستلام
محمدؐ پہ لاکھوں درود اور سلام ☆ ۱۶۴

صفحہ نمبر زبورِ نعت ٭　　زمزمۂ سلام ○　　زمزمۂ دُرود ❖　　کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۱٫۸۸۸- ترے ستم اپنی جاں پہ جنہوں نے کیے وہ بندے مرے، در پہ آئیں ترے
طلبگارِ بخشش ہوں اللہ سے معافی طلب اُن کی تُو بھی کرے
تو پائیں گے اللہ کو وہ رحیم
کہ وَہّاب و توّاب ہے وہ کریم ☆ ۱۷۹

❁ ❁ ❁

ضمیر: تم

۱٫۸۸۹- تم تیرے جل تھل فیض سے ساگر سا گر لابھ اُٹھاؤں
جان سے بڑھ کر دل میں رکھوں، مَولا تم سے جو لُوں * ۱۲۴

۱٫۸۹۰- تم رحمت، عَفْو، شفاعت کا مُن تیرے در پر برسے
جھولی کھول کھڑی ہوں، مَولا، جو کچھ بھی تم دو، لُوں * ۱۲۴

۱٫۸۹۱- تم خاتمُ الانبیاء یا محمدؐ سیّدُ الاَصفیاء یا محمدؐ
تم ہو بدرُ الدُّجیٰ یا محمدؐ چادرِ نُور مجھ پر بھی ڈالو
یا محمدؐ مدینے بلالو * ۲۳۳

۱٫۸۹۲- تم کون تم سا فصیحُ اللّساں ہے دل میں اُترے جو ایسا بیاں ہے
مَیں ہوں گردابِ وہم و گُماں ہے کشتیٔ دل کو میری سنبھالو
یا محمدؐ مدینے بلالو * ۲۳۴

۱٫۸۹۳- تم مَیں اسیرِ گناہ و خطا ہوں طالبِ لطف و مِہر و عطا ہوں
سخت عاجز ہوں بے دست وپا ہوں گر پڑا ہوں مگر تم اُٹھالو
یا محمدؐ مدینے بلالو * ۲۳۵

۱٫۸۹۴- تم مسلمؔ خستہ جاں ہے بھکاری تم شفاعت کی بادِ بہاری
مغفرت کی بشارت سناؤ یا محمدؐ مجھے بخشواؤ * ۲۵۹

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۱,۸۹۵- تم
دُرود تم پر، سلام تم پر
بہارِ رحمت مُدام تم پر * ۲۹۲

یا نبیؐ سلامُ علیکَ یا رسولؐ سلامُ علیکَ
یا حبیبؐ سلامُ علیکَ صلواتُ اللہ علیکَ

۱,۸۹۶- تم
مظہرِ شانِ خدا ہو سرورِ ہر دوسَرا ہو
رہبرِ دینِ ہُدیٰ ہو تم امامِ انبیاء ہو یا نبیؐ... ۳۴ ❖

۱,۸۹۷- تم
صادِق وصِدق وامیں ہو والیِ دنیا و دِیں ہو
تم شفیعُ المُذنبیں ہو رحمتؐ لِلعالمیں ہو یا نبیؐ... ۳۴ ❖

۱,۸۹۸- تم
تم سِراجِ بزمِ اِمکاں بارشِ انوارِ ایماں
دانش وحکمت کے عُنواں باعثِ تکریمِ انساں یا نبیؐ... ۳۴ ❖

۱,۸۹۹- تم
صنعتِ تقدیر تم سے بارور تدبیر تم سے
حُسن کی تصویر تم سے بندگی توقیر تم سے یا نبیؐ... ۳۵ ❖

۱,۹۰۰- تم
ظلمتوں کی تم سحَر ہو مِہر وعفو ودَرگزر ہو
عاصیوں کے چارہ گر ہو اِس طرف بھی اِک نظر ہو یا نبیؐ... ۳۵ ❖

۱,۹۰۱- تم
نورِ اُولیٰ کی ضیا ہو مُبتدا ہو مُنتہا ہو
تم دلیل و مُدّعا ہو تم زبانِ کبریا ہو یا نبیؐ... ۳۵ ❖

۱,۹۰۲- تم
تم امامِ مُتّقیں ہو تم سراجِ سالِکیں ہو
مشعلِ دینِ مُبیں ہو مرہمِ قلبِ حزیں ہو یا نبیؐ... ۳۶ ❖

۱,۹۰۳- تم
ظلمتوں میں والضُّحیٰ ہو ہر مرض کی تم شِفا ہو
سایۂ ربِّ عُلا ہو شافعِ روزِ جزا ہو یا نبیؐ... ۳۶ ❖

Marfat.com

۱,۹۰۴- تم — عرش پر جس کا گُزر ہو — تم بظاہر اِک بشَر ہو
حق بھی ہو اور حق نگَر ہو — منبعِ علم و ہُنر ہو — یا نبیؐ... ۳۷ ❖

۱,۹۰۵- تم — قلب و جاں تم سے منوّر — محفلِ اِمکاں معطّر
ساقیِ تسنیم و کوثر — حشر میں دو جام بھر کر — یا نبیؐ... ۳۷ ❖

۱,۹۰۶- تم — خُلق کی تکمیل تم سے — علم کی تحصیل تم سے
حُسن کی تجمیل تم سے — عشق کی تکمیل تم سے — یا نبیؐ... ۳۷ ❖

❁ ❁ ❁

ضمیر: تمہارا

۱,۹۰۷- تمہارا — زِ عرشِ بریں مژدۂ جانفزا
که لو اب تمہارا یہ قِبلہ ہُوا ☆ ۵۱

❁ ❁ ❁

ضمیر: تمہارے

۱,۹۰۸- تمہارے — مَولا تمہارے ذِکر میں ہو زندگی تمام
تسبیح ہو مِرے یہ سنین و شُہور کی * ۹۱

❁ ❁ ❁

ضمیر: تُمہیں

۱,۹۰۹- تُمہیں — تُمہیں تو ہو شفیع و عُروَۃ الوُثقیٰ ہمارے
تُمہیں مامَن، تُمہیں مَلجا، تمہیں ماویٰ ہمارے ○ ۱۱۷

❁ ❁ ❁

Marfat.com

ضمیر: تُو

۱,۹۱۰- تُو
یقین ہے کہ اُدھر بھی تو تُو گیا ہے ضرور
نُقوشِ پا کا نشاں کہکشاں سے مِلتا ہے ۱۰۰ *

۱,۹۱۱- تُو میہمانِ لامکاں، ممدوحِ حق تُو محمدؐ، عرش تیرا مُستقر ۱۰۲ *

۱,۹۱۲- تُو تُو امینِ جلوۂ صبحِ وجود کون تجھ سا ہے جہاں میں دیدہ ور ۱۰۳ *

۱,۹۱۳- تُو ہے ازل سے اِک سفر میں کائنات اَور تُو منزل ہے اُس کی مُستظر ۱۰۳ *

۱,۹۱۴- تُو تجھ سے نفسِ مُطمئِنّہ کی جِلا تُو نے جو کچھ کہہ دیا وہ معتبر ۱۰۳ *

۱,۹۱۵- تُو تجھ سے امیدِ دلِ اُفتادگاں خستگانِ دل کا تُو ہی چارہ گر ۱۰۴ *

❁ ❁ ❁

۱,۹۱۶- تُو یا محمدؐ مصطفیٰؐ یا رحمۃً لِلعالمیں تُو پناہِ عاصیاں ہے یا شفیعُ المُذنِبیں ۱۰۷ *

۱,۹۱۷- تُو تُو سراپا نور ہے، تیرا کوئی سایا نہیں کس کے سر پر سایۂ رحمت مگر تیرا نہیں ۱۰۷ *

۱,۹۱۸- تُو تُو ہے اُمّی پر مجسّم شہرِ علم و آگہی تاجدارِ انبیاء، ختمِ نبوت کا نگیں ۱۰۸ *

۱,۹۱۹- تُو تُو محمدؐ، تُو ہی احمدؐ، حامِد و محمود تُو سارے اچھے نام تیرے، یا عزیزُ یا متیں ۱۰۸ *

۱,۹۲۰- تُو اوّل و آخر بھی تُو ہے، ظاہر و باطن بھی تُو باعثِ تخلیقِ عالَم یا نبیِّ آخریں ۱۰۸ *

۱,۹۲۱- تُو سب صُحُف تیرے مُبَشّر، ہر نبی تیرا نقیب ختم ہے تجھ پر نبوّت، تُو ہے ختمُ المُرسلین ۱۰۹ *

۱,۹۲۲- تُو تُو کہ ہے انسانیت کو اِک محبت کا پیام شہد ہیں تیری نگاہیں اَور باتیں دلنشیں ۱۱۰ *

۱,۹۲۳- تُو
فیض سے تیرے ہوئی معراج میری ہر نماز
عرش ہے جو قلب میرا، ہے تُو ہی اُسکا مکیں ۱۱۰ *

❁ ❁ ❁

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۱,۹۲۴- تُو — مثیلِ مشکات دل کا منظر، تو اِس میں تُو ہے سراجِ انور
ترے ہی نقشِ قدم سے مجھ پر، عیاں ہوئے ہیں نشانِ منزل * ۱۱۲

۱,۹۲۵- تُو — سلامِ ربِّ عظیم تجھ پر، سلامِ ربِّ کریم تجھ پر
سلامِ قلبِ سلیم تجھ پر، کہ تُو ہے نورِ ھُدا کا حامل * ۱۱۲

۱,۹۲۶- تُو — ہے تُجھی پر اِختتامِ نعمتِ ربِّ کریم
تُو ہی منزل ہے ابد کی یومِ اِستفتاح[1] سے * ۱۱۳

۱,۹۲۷- تُو — تُو نگارِ اِفتتاحِ محفلِ کون و مکاں
ہیں مقالیدِ اُمور اِنعام اَلفتاح سے * ۱۱۴

۱,۹۲۸- تُو — کس کے ہاتھ سندیسہ بھیجوں، میرا کون پیامی
دل کے بھید تُو سارے جانے، تُو ہی انتر جامی[2] * ۱۲۶

۱,۹۲۹- تُو — تُو محمودؐ، محمدؐ، حامدؐ، تُو احمدؐ، تُو انورؐ
سارے سُندر نام ہیں تیرے، تُو یٰسینؐ، تہامی * ۱۲۷

۱,۹۳۰- تُو — رُوپ اَنُوپ، تُو کامل، اکمل، تُو اعلیٰ، تُو اَولیٰ
تُو خوبی ہی خوبی آقا، مَیں خامی ہی خامی * ۱۲۷

۱,۹۳۱- تُو — تُو مہمان فلک کا سوہنے، تیرے اونچے درجے
خود خالق کے دل کو بھائی تیری عرش خرامی * ۱۲۷

۱,۹۳۲- تُو — مَیں نِربَل کمزور، ابھاگن، مَیں کرموں کی ماری
محشر کے دن اِس پاپن کا تُو ہی ایک حُمامی[3] * ۱۲۸

۱,۹۳۳- تُو — اپنے ربّ سے تُو نے پایا ہے اِذنِ بخشائش
آبِ شفاعت سے مسلم کے دھو دے پاپ تمامی * ۱۲۸

۱- یومِ اِستفتاح: یومِ ازل، یومِ آغاز
۲- انتر جامی: دانائے راز، واقفِ حال۔ نیز عالمِ غیب
۳- حُمامی: حمایتی، وکیل

صفحہ نمبر زبورِ نعت * — زمزمۂ سلام ○ — زمزمۂ درود ⁂ — کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۱,۹۳۴- تُو
الفاظ کہاں، جو ہوں تری شان کے حامِل
تُو مظہرِ خالِق بھی ہے اور خیرِ بشَر بھی ۱۲۹ *

۱,۹۳۵- تُو
نہ ہو کیوں قبول مِری دُعا، جہاں تُو رحیم و مجیب ہو
تُو شفیع و حامی دمِ جزا، تُو کریم ہو تُو مُنیب ہو ۱۳۱ *

۱,۹۳۶- تُو
چمک اُٹھے قلب کے بام و دَر، گئی تیرگی، وہ ہوئی سحَر
اُسے گمرہی کا ہے کیا خطر، کہ تُو ہاد جس پہ رقیب ہو ۱۳۱ *

۱,۹۳۷- تُو
نہ ہی رنج و غم نہ شکایتیں، نہ کسی مرض کی حکایتیں
سبھی دُور ہیں مِری عِلّتیں، جو تُو پاس میرے طبیب ہو ۱۳۱ *

۱,۹۳۸- تُو
ترے حق میں خود یہ کہے خدا، ہوئی جس سے کوئی کبھی خطا
کرے اُس کو عفُو جو تُو عطا، مِری مغفرت سے نجیب ہو ۱۳۲ *

۱,۹۳۹- تُو
ترا ہر کلام ہے دلنشیں، ترا لفظ لفظ ہے انگبیں
نہ ہو کیوں حیاتِ دلِ متیں، جہاں تُو اِمام و خطیب ہو ۱۳۲ *

۱,۹۴۰- تُو
اے کہ تُو ہے ہادیءِ اِنس وجاں، اے کہ تُو ہے رہبرِ دوجہاں
ہے دعائے مسلمِ خستہ جاں، کبھی تیری رہ کا غریب ہو ۱۳۳ *

۱,۹۴۱- تُو
منہ ہے چھوٹا، مگر ہے بڑا مُدّعا — میرے مَولا ہے تُو میرا مشکِل کُشا
تیری شانِ کریمی کا کہنا ہی کیا — پار بیڑا ہو بس اِک نگاہِ کرم ۱۳۷ *

۱,۹۴۲- تُو
تُو اِمامِ جہاں، تُو شہِ دوسَرا — تیرے کوچے میں یکساں ہیں شاہ وگدا
تُو چراغِ رہِ دین و نُورِ ہُدا — کشتِ اولادِ آدمؑ پہ ابرِ کرَم ۱۳۷ *

۱,۹۴۳- تُو
تُو ہی سارے رَسولوں کا سردار ہے — خالقِ خلق تیرا طلب گار ہے
ذِکر کو تیرے رِفعت سزاوار ہے — تیرے صدقے میں اُمت ہے خیرُالامُم ۱۳۸ *

Marfat.com

۱,۹۴۴- تُو زندگی ہے گناہوں کی دَلدل بنی کوئی بچنے کی صورت نہ باقی رہی
ایک اُمیدِ بخشش ہے رحمت تری یا شفیعُ الوَریٰ تُو ہی رکھنا بھرَم ۱۳۹ *

۱,۹۴۵- تُو تُو ہے آئینۂ حق نُمایا رسولؐ تُو ہی ٹھیرا حبیبِ خدایا رسولؐ
فیض سے اپنے اب تو مٹایا رسولؐ قلبِ بیمارِ مسلم کے رنج و اَلم ۱۳۹ *

۱,۹۴۶- تُو تُو جو رہبر تھا، راہ پر آئے
تھے جو بیگانہ دین و مذہب سے ۱۴۰ *

۱,۹۴۷- تُو تُو اے سراجِ نُور، وہ انوار کر عطاء
کچھ ظلمتِ نگاہ کو رستہ سُجھائی دے ۱۴۴ *

۱,۹۴۸- تُو ہو کیوں نہ کائنات میں تُو برتر و جلیل
تجھ کو جو خود وہ خالقِ اکبر بڑائی دے ۱۴۴ *

۱,۹۴۹- تُو ابرِ رحمت، نُورِ ہدایت تُو ظلِّ رحمان نبی جیؐ ۱۶۳ *

۱,۹۵۰- تُو مَیں تقصیرِ مجسّم، پر تُو بخشایش کی کان نبی جیؐ ۱۶۴ *

۱,۹۵۱- تُو مرتکز تجھ پر ہوا ہے حُسنِ تخلیقِ تمام
خاص دستِ خالقِ مُطلَق کا تُو ہے شاہکار ۱۶۵ *

۱,۹۵۲- تُو ہے تُو ہی سِراجِ ظُلمتِ شب تُو ہی معراجِ ذَوقِ طَلَب
تُو نورِ ہُدیٰ تُو صُبحِ عطا سُبحَان اللہ، سُبحَان اللہ ۱۷۱ *

۱,۹۵۳- تُو ہے باغِ جہاں میں تجھ سے نُمو ہر پھول میں ہے، تجھ سے خوشبو
تُو رونق و جانِ اَرض و سَما سُبحَان اللہ، سُبحَان اللہ ۱۷۲ *

۱,۹۵۴- تُو تُو لاریب ہے جانِ رگ و پے تُو نغمہ و نَے، تُو لحن تُو لَے
تُو ہی سوز و تپش، تُو ہی ساز و صدا سُبحَان اللہ، سُبحَان اللہ ۱۷۲ *

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ⁜ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۱,۹۵۵- تُو　تُو خُلقِ حَسَن　تُو خیرِ بَشَر　تُو رُوحِ زمن تُو حُسنِ سَحَر
تُو رنگِ چمن، تُو مَوجِ صبا　سُبحَان اللہ، سُبحَان اللہ ۱۷۳ *

۱,۹۵۶- تُو　تعمیرِ نظر دستور ترا　توقیرِ بَشَر منشور ترا
ہر دَور کا تُو ہے راہنما　سُبحَان اللہ، سُبحَان اللہ ۱۷۳ *

۱,۹۵۷- تُو　شاہدِ حق تُو ہے آقا اور ہے مشہود بھی
باعثِ تخلیقِ عالَم خلق کا مقصود بھی ۱۷۷ *

۱,۹۵۸- تُو　وقت کی دھڑکن میں ہے صبحِ ازل سے مَوجزن
تُو محمدؐ بھی ہے حامِد بھی ہے اور محمود بھی ۱۷۷ *

۱,۹۵۹- تُو　اوّلیں شاہد بھی تُو تھا، آخریں شاہد بھی تُو
بزمِ عالَم میں ازل سے تا اَبد موجود بھی ۱۷۷ *

۱,۹۶۰- تُو　تیری طاعت اور محبت میری ہستی کا جواز
ماحصَل تُو زندگی کا، تُو ہی نفع و سُود بھی ۱۷۷ *

۱,۹۶۱- تُو　تیرے قدموں میں گزاروں زندگی کے روز و شب
شارعِ منزل ہے تُو ہی، منزلِ مَعہُود بھی ۱۷۸ *

۱,۹۶۲- تُو　سب صحیفے، سب نبی، مسلّم رہے جس کے نقیب
تُو ہے وہ ہادیِ مُرسَل، احمدِ مَوعُود بھی ۱۷۸ *

۱,۹۶۳- تُو　تیری طاعت ہے سراسر، طاعتِ پروردگار
تُو مُطاعِ دوجہاں لیکن درِ حق پر مُطیع ۱۸۰ *

۱,۹۶۴- تُو　مجھ کو ہر طَور پختہ یقیں ہے　وہ ہے مالک اگر تُو امیں ہے
اور باتیں ہیں سب بے شعوری　یا محمدؐ ہو اب تو حضُوری ۱۸۲ *

صفحہ نمبر زَبورِ نعت *　زمزمہ سلام ○　زمزمہ دُرود ❖　کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۱,۹۶۵- تُو
تُو ہی دُکھتے دِلوں کا ہے درماں　　دشت تیری نظر سے گُلستاں
شانِ فیضانِ رحمت وُفوری　　یا نبیؐ ہو میسّر حضُوری　۱۸۳ *

۱,۹۶۶- تُو
تُو ہی اَوج وشرَف میں ہے کامل　　حق و باطِل میں اِک حدِ فاصل
اُونچی تیری ہے شانِ ظُہوری　　یا محمدؐ ہو اب تو حضُوری　۱۸۵ *

۱,۹۶۷- تُو
بس وہی مالکِ یومِ دیں ہے　　اور تُو رحمتِ عالَمیں ہے
اور سب کاذِبی و کُفوری　　یا محمدؐ ہو اب تو حضُوری　۱۸۶ *

۱,۹۶۸- تُو
تُو شہیدِ جلوہ گاہِ خلوتِ ربِّ جلیل
کون ہے تیرے سِوا اَسرارِ ایزد کا امیں　۲۱۷ *

۱,۹۶۹- تُو
تاریک تھی ہر ساعت، جب تُو نہیں آیا تھا
ہر روز ہی شب گزری، ہر روز سحر آئی　۲۳۰ *

۱,۹۷۰- تُو
تیرے نقشِ پا سے روشن منزلِ اوجِ بشر
تُو ہے وہ جس نے نکھاری رہگزارِ بندگی　۲۴۶ *

۱,۹۷۱- تُو
لاکھ سجدوں میں وہ صدیوں سے رہا خوار و زبوں
تُو نے ہی انساں کو سکھلائے شِعارِ بندگی　۲۴۶ *

۱,۹۷۲- تُو
تُو نے ہی کھولے عبودیّت کے اَسرار و رُموز
لوحِ دل پر ثبت ہیں نقش و نگارِ بندگی　۲۴۶ *

۱,۹۷۳- تُو
عبدِ کامل تُو، تجھی سے ہے عبادت کو کمال
ہے ترے نقشِ قدم پر ہی مدارِ بندگی　۲۴۶ *

۱,۹۷۴- تُو
تُو نے ہی سمجھائے ہیں اَسرارِ معراجِ سُجود
بندگی ورنہ تھی مسلّم اعتذارِ بندگی　۲۴۶ *

صفحہ نمبر زبورِ نعت *　　زمزمۂ سلام ○　　زمزمۂ درود ✣　　کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۱،۹۷۵- تُو
کی عطا قلب و نظر کو تُو نے وہ پاکیزگی
پھر معطّر ہوگئے لیل و نہارِ بندگی * ۲۴۸

۱،۹۷۶- تُو
سر تا بہ قدم رحمتِ کونین محمدؐ
تو شافعِ اُمت ہے کرم تیری ادا ہے * ۲۵۶

۱،۹۷۷- تُو
تُو راہ بھی، رہبر بھی، تُو ہی ہادی و منزل
تُو مقصد و حاصل بھی، تُو ہی دل کی دعا ہے * ۲۵۶

۱،۹۷۸- تُو
تُو دافعِ امراضِ دلِ عاصیء مسلّم
ہر آن ترا ذِکر مرے غم کی دوا ہے * ۲۵۶

۱،۹۷۹- تُو
تجھ سے سیکھے آدمی نے زندگی کرنے کے ڈھب
تُو نے دی عرفانِ حق کی فکرِ انساں کو طلب * ۲۶۱

۱،۹۸۰- تُو
تُو ہی شاہد، تُو امینِ صدق، تُو حق آشنا
تُو کہے تو معتبر، ورنہ خبر میں کچھ نہیں * ۲۶۲

۱،۹۸۱- تُو
تُو دلیلِ حُسن و خوبی تُو ہی معیارِ حیات
اُسوۂ حُسنیٰ ہی تیرا ہے طریقِ سالکین * ۲۶۴

۱،۹۸۲- تُو
تُو نے ہی قعرِ ضَلالت سے ہمیں بخشی نجات
جَہل کی تِیرہ شبی میں عِلم کے ماہِ مُبیں * ۲۶۵

۱،۹۸۳- تُو
تُو شفائے جملہ امراضِ قُلوبِ گمرہاں
تُو طبیب و کاشفُ الکَربِ قُلوبِ عاشقیں * ۲۶۵

۱،۹۸۴- تُو
تُو ہے سارے جگ کا سروَر تُو ہے کل دنیا کا رہبر
سب سے اونچا رتبہ تیرا اَے معراج کی سرحد سو جا
میٹھی نیند محمدؐ سو جا * ۲۹۴

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۱,۹۸۵- تُو نعمت کا اِتمام محمدؐ تُو ہے خیرِ اَنام محمدؐ
عرش دُرود کا مینہ برسائے میری دولتِ سرمد سوجا
میٹھی نیند محمدؐ سوجا ۲۹۵ *

۱,۹۸۶- تُو رَب نے تجھ کو رِفعت بخشی تُو نے ہم کو عزت بخشی
سوئی قسمت جاگ اٹھی ہے سعد ہے تیری آمد، سوجا
میٹھی نیند محمدؐ سوجا ۲۹۵ *

۱,۹۸۷- تُو تیرا نور ازل سے روشن تُو ہے ہر اِک دل کی دھڑکن
تُو حاصل ہنگامۂ کُن کا تُو ہی گوہرِ مقصد سوجا
میٹھی نیند محمدؐ سوجا ۲۹۵ *

۱,۹۸۸- تُو دنیا سوئے اور تُو جاگے ٹُوٹے ہیں ظلمات کے دھاگے
بکھرا کفر کا تانا بانا اے ہر باطل کے رَد، سوجا
میٹھی نیند محمدؐ سوجا ۲۹۶ *

۱,۹۸۹- تُو مَیں قربان، مَیں تیرے واری آ میری تقدیر سنواری
تُو ہے ڈھال ہر اِک مشکل کی ہر اِک آفت کی سَد، سوجا
میٹھی نیند محمدؐ سوجا ۲۹۶ *

۞ ۞ ۞

۱,۹۹۰- تُو سلام آقا کہ جبرائیل بھی ہے تیرا دربان
تُو ہی میرِ مقالیدِ اُمورِ بزمِ اِمکاں ۱۱۱ ○

۱,۹۹۱- تُو لگایا تُو نے جو باغِ مُواخات و محبت
بنا ہے شامتِ اعمالِ مسلم سے نیستاں ۱۱۶ ○

Marfat.com

-۱,۹۹۲ تُو
مُجاب و مصطفٰے ہے تُو خدائے مہرباں کا
سوالی ہیں ترے دل خستگاں با چشمِ گریاں ○ ۱۱۷

-۱,۹۹۳ تُو
سلام آقا تری اِک اِک دُعا مقبولِ حق ہے
وہی میری دُعا ہے رب سے جو تُو نے دُعا کی ○ ۱۲۸

❁ ❁ ❁

-۱,۹۹۴ تُو
حشر میں ہے تُو ہی والی رحمتیں ہیں تیری عالی
تیرے دَر پہ ہاتھ خالی ہم کرَم کے ہیں سوالی
یا نبیؐ سلامُ علیکَ ✣ ۳۸

❁ ❁ ❁

-۱,۹۹۵ تُو
پیکرِ مہر و وفا خیر الانام منبعِ صدق و صفا فیضُ الکرام
دم بدم ہے راحتِ جاں تیرا نام تُو جو والی ہے تو دوزخ ہے حرام
یا محمد مصطفیٰؐ تجھ پر سلام
تاجدارِ اصفیاء تجھ پر سلام ✣ ۵۱

-۱,۹۹۶ تُو
اے کہ تُو وجہِ قرارِ روح وجاں سایۂ دامن میں تیرے ہے اماں
مقتدی تیرے ملائک اِنس وجاں اے رسولوں اور نبیوں کے اِمام
یا محمد مصطفیٰؐ تجھ پر سلام
تاجدارِ اصفیاء تجھ پر سلام ✣ ۵۲

-۱,۹۹۷ تُو
صبحِ رُخسار و شبِ گیسوئے تو والضُّحیٰ واللّیل شانِ رُوئے تو
جُود ولطف وعفو ورحمت خوئے تو از نگاہِ رحمتے کُن شاد کام
یا محمد مصطفیٰؐ تجھ پر سلام
تاجدارِ اصفیاء تجھ پر سلام ✣ ۵۲

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ✣ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۱,۹۹۸- تُو
تجھ سے نغمہ زن لبِ تارِ حیات　　تجھ سے قائم ہے رگِ تارِ حیات
ہے سَحر تیرا ہی نقشِ اِبتسام　　ہے تُو ہی شمعِ شبِ تارِ حیات
یا محمد مصطفیٰ تجھ پر سلام
تاجدارِ اصفیاء تجھ پر سلام ۵۳ ❖

۱,۹۹۹- تُو
ابتدا بھی اِس کی تجھ سے، انتہا بھی اِس کی تُو
تُو بِنائے بزمِ اِمکاں، تُو نہایت اَلسَّلام ۵۷ ❖

۲,۰۰۰- تُو
معنیٔ کونین تُو ہے تجھ پہ ہوں لاکھوں دُرود
ذِکر کو اللہ نے دی تیرے رِفعت اَلسَّلام ۵۷ ❖

۲,۰۰۱- تُو
صاحبِ لولاک تُو ہی، تُو ہی روحِ کائنات
زندگی کے جسم میں تجھ سے حرارت اَلسَّلام ۵۷ ❖

❁ ❁ ❁

۲,۰۰۲- تُو
معافی طَلب اُن کی تو بھی کرے　　طلبگارِ بخشش ہوں اللہ سے
کہ وھّاب وتوّاب ہے وہ کریم　　تو پائیں گے اللہ کو وہ رحیم ۱۷۹ ☆

❁ ❁ ❁

ضمیر: جِس

۲,۰۰۳- جِس
وہ رحمت کا ساغر، نہ جِس سے رہے تشنگی پھر ابد تک
ملے جامِ کوثر کی دل کو بشارت، تو پھر نعت کہیئے ۹۰ *

۲,۰۰۴- جِس
اللہ نے خود ذِکر کیا کِس کا بلند
بندوں میں نہیں کوئی بھی جِس کے مانند
وَالّیل کی وَالضُّحیٰ کی لے کر تمثیل
ہے کِس کے رُخ و زُلف کی کھائی سَوگند ۹۶ *

صفحہ نمبر زَبورِ نعت *　　زمزمۂ سلام ○　　زمزمۂ دُرود ❖　　کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۲،۰۰۵- جِس
دُرود و رحمتِ حق کی بہار ہے جِس پر
تری زمیں کا پتا آسماں سے مِلتا ہے
* ۱۰۰

۲،۰۰۶- جِس
کی جراحت سینۂ ظلمت کی جِس نے نور سے
ہو علاجِ دُنبلِ باطِل اُسی جرّاح سے
* ۱۱۳

۲،۰۰۷- جِس
دشتِ دل ہو چمن زار جِس سے
آبِ ابرِ رواں ہے محمدؐ
* ۱۲۲

۲،۰۰۸- جِس
ہو محمد مصطفیٰؐ پر اے خدا ہر دَم دُرود
جِس کے دَم سے ہے مُعطّر گلشنِ غیب وشُہود
* ۱۷۵

۲،۰۰۹- جِس
واہوئے جِس کی نظر سے بندگی کے پیچ و خم
جِس نے سمجھائے ہیں اِنس وجاں کو اَسرارِ سجُود
* ۱۷۵

۲،۰۱۰- جِس
ہے اُسی کے نام سے ہر سانس مسلم مُشکبار
رحمتیں ہیں عرش سے جِس پر رواں مانندِ رُود
* ۱۷۶

۲،۰۱۱- جِس
سب صحیفے، سب نبی، مسلّم رہے جِس کے نقیب
تُو ہے وہ ہادیِ مُرسَل، احمدِ مَوعُود بھی
* ۱۷۸

۲،۰۱۲- جِس
کیا مُعلِّم ہے وہ اُمّی ، جِس کے فیضِ چشم سے
ایک مُشتِ خاک مجھ جیسی گُہر ہوتی گئی
* ۲۰۰

۲،۰۱۳- جِس
تیرے نقشِ پا سے روشن منزلِ اَوجِ بشر
تو ہے وہ جِس نے نکھاری رہگزارِ بندگی
* ۲۴۶

۲،۰۱۴- جِس
لکھوں سراپا مَیں آج اُس کا، جو میرا ملجا ہے، میرا ماویٰ
جہاں میں جِس نے کیا اُجالا، چراغ روشن کیا ہُدا کا
* ۲۹۷

❁ ❁ ❁

Marfat.com

۲،۰۱۵- جس
ثنا اُس کی ہے جس کے نُور کا دل میں اُجالا
سلام اُس پر رہے لب پر سدا جس کا حوالہ ۴۳ ○

۲،۰۱۶- جس
ثنا اُس کی معًا ہوتا ہے جس کے "کُن" کا کہنا
سلام اُس پر ہے جس کا حُسن بزمِ کُن کا گہنا ۴۴ ○

۲،۰۱۷- جس
ثنا اُس کی بجُز جس کے نہیں ہے کار فرما
سلام اُس پر بجُز جس کے نہیں کوئی وسیلہ ۴۴ ○

۲،۰۱۸- جس
ثنا اُس کی جو ہے مؤمن، مُہَیمِن، رحم والا
سلام اُس پر کیا ہے حق نے جس کا بول بالا ۴۵ ○

۲،۰۱۹- جس
ثنا اُس کی نہیں آنکھوں نے مسلّم جس کو دیکھا
سلام اُس پر سرِ قوسین جس نے اُس کو دیکھا ۴۵ ○

۲،۰۲۰- جس
سلام اُن پر جو ہیں طوفان میں بادِ موافق
مصیبت میں سہارا جس کا ہے، وہ دستِ خالق ۹۹ ○

۲،۰۲۱- جس
سلام اُس نجمِ ثاقب پر جو ہے سب سے درخشاں
ہے جس کے نُور سے بزمِ دوعالم میں چراغاں ۱۱۹ ○

❁ ❁ ❁

۲،۰۲۲- جس
عرش پر جس کا گزر ہو — تم بظاہر اِک بشر ہو
حق بھی ہو اور حق نگر ہو — منبعِ علم و ہُنر ہو ۳۷ ✣

۲،۰۲۳- جس
ایک ہل چل ماسِوا میں آج ہے — شور برپا ہے شبِ معراج ہے
آرہا ہے وہ کہ جس کا راج — قدسیو دیکھو یہ عِزّ و احتشام ۵۴ ✣

❁ ❁ ❁

۲،۰۲۴- جس
محمدؐ، کہ بُرّاق جس کا خرام
مہ و مہر و انجم، فلک زیرِ گام ۱۴۲ ☆

صفحہ نمبر زبورِ نعت * | زمزمۂ سلام ○ | زمزمۂ درود ✣ | کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۲٬۰۲۵- جِس — قدم بر سرِ عرشِ عالی مقام — محمدؐ، ہوئی جس پہ نعمت تمام ۱۴۲ ☆

۲٬۰۲۶- جِس — سروں پر کڑی دھوپ میں سائباں — کئے دُور سب جس نے وہم و گماں ۱۵۴ ☆

۲٬۰۲۷- جِس — محمدؐ جہانوں میں عزت مآب — سجا جس کو ختمِ رُسُل کا خطاب ۱۵۵ ☆

۲٬۰۲۸- جِس — مکمل ہُوا جس پہ دیں کا نظام — وہ قرآنِ ناطق، دلیلِ تمام ۱۵۹ ☆

۲٬۰۲۹- جِس — جہانِ نبوت کا وہ آفتاب — بڑھی جس سے سارے رسولوں کی آب ۱۶۱ ☆

۲٬۰۳۰- جِس — گماں کی شبوں میں سراجِ منیر — نہیں ہے جہانوں میں جس کی نظیر ۱۶۲ ☆

۲٬۰۳۱- جِس — محمدؐ ہے عالم پہ تیرا کرم — زمیں پر مبارک ہیں جس کے قدم ۱۶۲ ☆

۲٬۰۳۲- جِس — ستاروں سے اونچا ہے جس کا علَم — غلاموں کو جس نے کیا محترم ۱۶۲ ☆

۲٬۰۳۳- جِس — شفیع و مُنجّی و سالارِ کُل
تبسم بہ لب جس کے قدموں میں گُل ۱۶۷ ☆

❀ ❀ ❀

ضمیر: جِسے

۲٬۰۳۴- جسے — حق تعالیٰ نے جسے بخشا شَفاعت کا علَم
السّلام اے سیدِ ملکِ عرب، ارضِ عَجم ۶۷ ❖

۲٬۰۳۵- جسے — محمدؐ، کہ ہے منبعِ آگہی
محمدؐ، جسے تو نے معراج دی ۱۴۲ ☆

❀ ❀ ❀

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

ضمیر: جِنْ

۲,۰۳۶- جِن
وہ موجہء حیات، میرے دل کی دھڑکنیں
ہے جِن کی صَوتِ پا مری سانسوں میں خوش خرام * ۸۴

۲,۰۳۷- جِن
قلب و نظر میں ذِکر سے اُن کے کیسے نہ گُلشن گُلشن ہو
صرف خیال سے جِن کے مشامِ جاں کو معطّر دیکھا ہے * ۲۰۱

۲,۰۳۸- جِن
ہیں محترم تو انبیاء سارے مگر ہمیں
معراج جِن کی شان ہے وہ راہبر ملے * ۲۲۶

۲,۰۳۹- جِن
جِن کے ناز اٹھانے پر ہو ناز خدا کو
اُن کے ناز اٹھانے والے کیسے ہوں گے * ۲۶۹

❁ ❁ ❁

۲,۰۴۰- جِن
سلام اُن پر جنہیں اللہ نے خود بھی سراہا
ازَل سے تا ابَد کون و مکاں نے جِن کو چاہا ○ ۴۹

۲,۰۴۱- جِن
وہ جِن کے لطفِ عالی نے دلوں کو گُدگدایا
سراجِ معرفت سے ذہنِ انساں جگمگایا ○ ۵۰

۲,۰۴۲- جِن
سلام اُن پر ہے جِن کی یاد دل کا اصل مایہ
اُنہیں کے ذِکرِ اطہر سے رچی ہے من کی مایا ○ ۵۱

۲,۰۴۳- جِن
سلام اُن پر کہ جِن کی عظمتیں ہیں بے بدایہ
سلام اُن پر کہ جِن کی رفعتیں ہیں بے نہایہ ○ ۵۲

۲,۰۴۴- جِن
سلام اُن پر جنہیں تُو نے بذاتِ خود پڑھایا
وہ جِن کا مرتبہ سارے رسولوں سے بڑھایا ○ ۵۴

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۲,۰۴۵- جِن
ہے جن کی سروری پر آفرینش کی بِنا یہ
جنہوں نے خاک سے مسلم مجھے کُندن بنایا ○ ۵۴

۲,۰۴۶- جِن
سلام اُن پر کہ جن کا ذِکر ہے ایماں کا مایہ
اُنہیں کے دستِ رحمت کا رہے محشر میں سایا ○ ۵۴

۲,۰۴۷- جِن
سلام اُن پر نہیں جن کے سِوا مُطلق گزارہ
قبولِ خاطرِ اقدس ہدِیّہ ہو ہمارا ○ ۵۶

۲,۰۴۸- جِن
سلام اُن پر ہے سوغاتِ اماں جن کا اشارہ
قبولِ خاطرِ اقدس ہدِیّہ ہو ہمارا ○ ۵۶

۲,۰۴۹- جِن
سلام اُن پر نہیں جن کے سِوا کوئی بھی چارہ
قبولِ خاطرِ اقدس ہدِیّہ ہو ہمارا ○ ۵۶

۲,۰۵۰- جِن
سلام اُن پر نہیں جِن کے سِوا کوئی بھی یارا
قبولِ خاطرِ اقدس ہدِیّہ ہو ہمارا ○ ۵۶

۲,۰۵۱- جِن
سلام اُن پر کہ جن کی دسترس ہے لامکاں تک
شبِ معراج رشکِ کہربا تھا گام جن کا ○ ۵۷

۲,۰۵۲- جِن
سلام اُن پر جو مشکوٰۃِ زماں کی روشنی ہیں
نصابِ زندگی ہے مرجعِ اقوام جن کا ○ ۵۷

۲,۰۵۳- جِن
سلام اُن پر جو عالم پر سحابِ آشتی ہیں
محبت اور رحمت سربسر پیغام جن کا ○ ۵۷

۲,۰۵۴- جِن
سلام اُن پر کہ جن کی بخششیں سب کے لئے ہیں
مُحیطِ وسعتِ کونَین فیضِ عام جِن کا ○ ۵۸

Marfat.com

۲،۰۵۵- جن	شکستہ ناؤ کے ہیں ناخدا سَیلِ بلا میں بوقتِ ابتلا ہے دستگیری کام جن کا	۵۸ ○
۲،۰۵۶- جن	سلام اُن پر ہدایت کے جو ہیں مہرِ فروزاں جہاں پر مطلعِ ایمان ہے اِنعام جن کا	۵۸ ○
۲،۰۵۷- جن	سلام اُن پر ریاض الجنۃ ہے جن کا مُصَلّٰی بمع نعلین پہنچے جو سرِ عرشِ مُعلّٰی	۵۹ ○
۲،۰۵۸- جن	سلام اُن پر کہ ہے قول و عمل جن کا مُجَلّاً[1] ہے روشن، مستقِل اور بے بدل جن کا مَجَلّہ[2]	۵۹ ○
۲،۰۵۹- جن	جو ہیں منجانبِ المالِک، امینِ مُلک و دَولہ نظامِ زیست میں حُجّت ہے جن کا ہر مقولہ	۶۱ ○
۲،۰۶۰- جن	سلام اُن پر بُراقِ برق پا ہے جن کا مَرکَب نشانِ گردِ پا ہیں کہکشاں کے سارے کوکَب	۶۲ ○
۲،۰۶۱- جن	سلام اُن پر مُنوّر جن سے ہیں ابوابِ مذہَب وہ علم و فضل میں یکتا مگر اُمّی مُلقّب	۶۳ ○
۲،۰۶۲- جن	سلام اُن پر کہ سکھلائے جنھوں نے زیست کے ڈھَب ہوئی جن کی نظر سے بزمِ گیتی پھر مُؤدّب	۶۳ ○
۲،۰۶۳- جن	سلام اُن پر ہے جن کا ساغرِ رحمت لبالَب کوئی مانگے نہ مانگے پر ہے فیضِ عام مَشرَب	۶۳ ○
۲،۰۶۴- جن	سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحبِ اعلیٰ المَراتب اِطاعت جن کی ٹھہری ہے خدا کے ساتھ واجِب	۶۴ ○

۱- مُجَلّاً: روشن، جلاء کیا ہوا ۲- مجلّہ: صحیفہ مجازاً القرآن

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۲,۰۶۵- جِن
سلام اُن پر کہ ہیں جن کے لئے سارے مناقِب
ہے سب رعنائیء الفاظ اُن ہی کو مُناسِب ○ ۶۴

۲,۰۶۶- جِن
سلام اُن پر ہیں جن کے واسطے جملہ مَناصِب
انہیں کے نام لیوا ہیں مشارِق اور مغارِب ○ ۶۴

۲,۰۶۷- جِن
سلام اُن پر ہے جن کی روشنی نورِ کواکِب
نظر میں جن کی ہیں اسرارِ اسباب و عواقِب ○ ۶۴

۲,۰۶۸- جِن
سلام اُن پر کُھلے جن سے محبت کے مطالِب
عدُو برسوں کے پل بھر میں ہوئے یک جاں دو قالِب ○ ۶۴

❀ ❀ ❀

۲,۰۶۹- جِن
سلام اُن پر ہے جن کا ذِکر ہی حلِّ مصائب
مٹا ڈالے جنہوں نے قلب سے داغِ معائب ○ ۶۵

۲,۰۷۰- جِن
سلام اُن پر نظر جن کی عجیبِ صد عجائب
درخشاں جن سے اسرارِ فلک کے ہیں غرائب ○ ۶۵

۲,۰۷۱- جِن
سلام اُن پر کہ جن کا ہے وہ اعزازِ تقرُّب
جہاں جلتے ہیں جبرائیل کے پَر بھی، تعجُّب ○ ۶۶

۲,۰۷۲- جِن
سلام اُن پر کہ جن کا مُجھ پہ ہے دستِ توَہُّب[۱]
حیاتِ قلب ہے میری انہیں کا جذبہ ٔ حُب ○ ۶۶

❀ ❀ ❀

۲,۰۷۳- جِن
سلام اُن پر کہ جو ہیں خاتمِ وحی و نبوّت
ہوئی جن کے مبارک ہاتھ پر کامل شریعت ○ ۶۷

۱- توَہُّب: عطا، بخشش، عنایت

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمہ ٔ سلام ○ زمزمہ ٔ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۲,۰۷۴- جن | سلام اُن پر ہے جن کی ذات خود اِتمامِ نعمت
کمالِ رحمت و لطف و کرم ہے جن کی بعثت ○ ۶۷

۲,۰۷۵- جن | سلام اُن پر خدا سے ہے محبت جن کی طاعت[۱]
نجاتِ آخرت ہے، ہو اگر ساعت بہ ساعت ○ ۶۸

۲,۰۷۶- جن | سلام اُن پر سُخن جن کا ہے فردوسِ سماعت
دیا ہے ربِ غافر نے جنہیں اِذنِ شفاعت ○ ۶۸

۲,۰۷۷- جن | سلام اُن پر مُحیطِ عصر ہے جن کی بلاغت
ابد تک مشعلِ روشن ہے پیغامِ رسالت ○ ۶۹

۲,۰۷۸- جن | سلام اُن پر عجب ہے دل نشیں جن کی فصاحت
تہِ دل میں اُتر جاتی ہے لفظوں کی حلاوت ○ ۶۹

۲,۰۷۹- جن | سلام اُن پر ہیں روشن جن سے آدابِ سیاست
ملی ہے اُمیّوں کو سارے عالم کی سیادت ○ ۶۹

۲,۰۸۰- جن | سلام اُن پر زباں میں نام سے جن کے سلاست
فروزاں ذِکر سے جن کے ہے قندیلِ فراست ○ ۷۰

۲,۰۸۱- جن | سلام اُن پر تصوّر جن کا ہے جانِ لطافت
درود و ذِکر، قلب و رُوحِ تشنہ کی ضیافت ○ ۷۰

۲,۰۸۲- جن | سلام اُن پر ہے ذاتِ پاک جن کی عین راحت
دعاؤں کی اُنہیں کے فیض سے ہے اِستجابت ○ ۷۰

۱-قُلْ اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْکُمُ اللّٰہُ وَیَغْفِرْلَکُمْ ذُنُوْبَکُمْ ط وَاللّٰہُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ (۳:۳۱) آپ کہہ دیجئے کہ اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری اطاعت کرو، اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا۔ اللہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔

صفحہ نمبر زبورِ نعت * | زمزمۂ سلام ○ | زمزمۂ درود ❖ | کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۲,۰۸۳- جن
سلام اُن پر ہے جن سے دو جہاں کی زیب و زینت
گل و خوشبو و لفظ و معنیٰ و رنگ و ملاحت ○ ۷۱

۲,۰۸۴- جن
سلام اُن پر ہے جن کے حُسن کی پھولوں میں رنگت
مِلے صدقے میں اِس کے حشر کے دن اُن کی سنگت ○ ۷۱

۲,۰۸۵- جن
سلام اُن پر کہ ہے تکریمِ آدم جن کی غایت
سُنی ہر بیکس و مجبور و عاجز کی شکایت ○ ۷۱

۲,۰۸۶- جن
سلام اُن پر چلی جن سے عدالت کی روایت
جنہوں نے ختم کی جبر و تعدّی کی حکایت ○ ۷۱

٭ ٭ ٭

۲,۰۸۷- جن
سلام اُن پر کہ روشن جن سے ہے شمعِ ہدایت
درخشاں ہے چراغِ دانش و فکر و دِرایت ○ ۷۲

۲,۰۸۸- جن
سلام اُن پر ہے جن سے نظمِ عالم کی بِدائت
سلام اُن پر کہ جو ہیں نظمِ عالم کی نِہایت ○ ۷۲

۲,۰۸۹- جن
سلام اُن پر بڑھی انساں کی جن سے قدر و قیمت
کھُلی ہے قُدسیوں پر ابنِ آدم کی حقیقت ○ ۷۲

۲,۰۹۰- جن
سلام اُن پر بڑھا آدم کا جن سے قدّ و قامت
مِلی روئے زمیں پر خالقِ کُن کی نیابت ○ ۷۲

٭ ٭ ٭

۲,۰۹۱- جن
سلام اُن پر ہے جن پر اِختتامِ حُسنِ سیرت
جو موجودات میں ہیں مرکزِ حُسنِ عقیدت ○ ۷۳

۲,۰۹۲- جن
سلام اُن پر ہے جن سے دو جہاں کی زیب و زینت
اولوالعزم و متین و صاحبِ فکر و عزیمت ○ ۷۳

صفحہ نمبر زَبورِ نعت ٭ زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ٭ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۲،۰۹۳- جِن سلام اُن پر بہم ایثار ہے جن کی وصیّت
دیانت، حُسنِ خُلق، احساں، مُودّت ہے ودیعت ۷۳ ○

۲،۰۹۴- جِن جنہوں نے صبر و ہمّت سے اٹھائی ہر اذیّت
پہ مسکینوں کے حق میں وقف تھی جن کی حمیّت ۷۳ ○

❁ ❁ ❁

۲،۰۹۵- جِن سلام اُن پر اذاں جن کی ہے اِعلانِ حقیقت
ہر اِک حرفِ زباں جن کا ہے فرمانِ حقیقت ۷۴ ○

۲،۰۹۶- جِن سلام اُن پر کہ جو ہیں سر بسر کانِ حقیقت
ہر اِک قول و عمل جن کا ہے میزانِ حقیقت ۷۵ ○

۲،۰۹۷- جن سلام اُن پر نظر جن کی ہے بُستانِ حقیقت
اُنہیں کا روضۃُ الجنّت ہے رِضوانِ حقیقت ۷۵ ○

❁ ❁ ❁

۲،۰۹۸- جن سلام اُن پر ہے جن پر منکشف ذہنِ حقیقت
وہی رنگِ حقیقت ہیں وہی حُسنِ حقیقت ۷۷ ○

۲،۰۹۹- جن سلام اُن پر وجودِ دو جہاں ہے جن کے باعِث
وہ مختارِ ہدایت، دینِ حقّانی کے وارِث ۷۸ ○

۲،۱۰۰- جن سبق زندہ کیا توحید کا پھر سے جنہوں نے
ہُوا فیضِ نظر سے جن کے، دینِ کُہنہ حادِث[1] ۷۸ ○

۲،۱۰۱- جن سلام اُن پر، نہیں ہے دوسرا میں جن کا ہمسر
وہی ہیں صاحبِ نعمت، شفیعِ روزِ محشر ۸۵ ○

۱- حادِث: جدید، نیا

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمہ سلام ○ زمزمہ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۲،۱۰۲- جن
سلام اُن مَطمحِ اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَر پہ اکثر[۱]
ملا ہے جن کو ہر اِکرام سب نبیوں سے بڑھ کر ○ ۸۵

۲،۱۰۳- جن
سلام اُن پر جو ہیں رمزِ عبودیّت کے جوہر
ہوئی خاکِ عرب نقشِ قدم سے جن کے گوہر ○ ۸۵

۲،۱۰۴- جن
سلام اُن پر کہ جو ہیں مہربان و بندہ پرور
ہوئے ہیں دُور جن کی برکتوں سے سب دَلِدّر ○ ۸۵

۲،۱۰۵- جن
سلام اُن پر کہ جن کے ہجر میں رویا تھا منبر
کہ پھر ہوں گا قدم بوسِ محمدؐ میں تو کیونکر ○ ۸۶

۲،۱۰۶- جن
سلام اُن پر ہے ظلِّ رحمتِ حق جن کی چادر
مگر ٹوٹا ہوا اِک بوریا تھا جن کا بِستر ○ ۸۶

۲،۱۰۷- جن
سلام اُن پر غلامی جن کی ہے مومن کا زیور
فِدا جن پہ تھے بُوبکرؓ و عمرؓ، عثمانؓ و حیدرؓ ○ ۸۶

۲،۱۰۸- جن
سلام اُن پر ہے جن سے رہگزارِ حق مُنوّر
حیاتِ طَیّبہ جن کی ہے قرآنِ مُفَسّر ○ ۸۷

۲،۱۰۹- جن
سلام اُن پر جو سر تا پا ہیں نورِ حق مُصوّر
جمالِ شب ہے جن کا پرتوِ زُلفِ مُعنبّر ○ ۸۷

۲،۱۱۰- جن
سلام اُن پر جو ہیں سارے جہانوں میں مُظفّر
زمین و آسماں کی سلطنت جن کی مُسخّر ○ ۸۸

۲،۱۱۱- جن
سلام اُن پر پسینہ جن کا ہے عطرِ مُقطّر
شمیمِ رُخ سے جن کی گلشنِ عالم مُعطّر ○ ۸۸

۱- اکثر: بہت زیادہ (بروزن اکبر، اکمل وغیرہ)

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

٢،١١٢- جن سلام اُن پر جہانِ قلب ہے جن سے مُطَہَّر
بنا جن کی نظر سے میرا برگشتہ مُقدّر ○ ٨٨

٢،١١٣- جن سلام اُن پر کہ جو ہیں صیقلِ قلبِ مُکدّر ○ ٨٨
دلوں کو جن کے ذِکرِ پاک سے تسکیں مُیسّر

٢،١١٤- جن سلام اُن پر نہ ہو گا جن سا عالم میں مُکرّر
رسالت میں مقدّم گرچہ بِعثت میں مُؤخّر ○ ٨٨

❁ ❁ ❁

٢،١١٥- جن سلام اُن پر جو ہیں بحرِ حقیقت کے شناور
معلّم جن کا ربِّ مہرباں، ربِّ شناور ○ ٨٩

٢،١١٦- جن سلام اُن پر قدومِ پاک جن کا بخت آور
ہوئی ہے رفعتِ ہفت آسماں جن پر نچھاور ○ ٨٩

٢،١١٧- جن سلام اُن پر ہے جن کی گردِپا خورشیدِ خاور
وہ نُورِ مُبتدا و مُنتہیٰ، تنویرِ داور ○ ٨٩

٢،١١٨- جن سلام اُن پر کہاں پیدا ہُوا اُن سا سخاور
ہوئی کِشتِ ازل جن کے قدم سے بار آور ○ ٨٩

٢،١١٩- جن سلام اُن پر نہیں میدان میں جن سادِلاور
جواں مرد و دلیر و صاحبِ قوّت، تناور ○ ٨٩

٢،١٢٠- جن سلام اُن پر کہ جو ہیں شاہ کارِ دستِ فاطِر
حریمِ ذات میں ہے خاص جن کا پاسِ خاطِر ○ ٩٠

٢،١٢١- جن سلام اُن پر کہ جن کے رعب سے لرزاں تھے کافر
برائے دوستاں مُسلّم مگر الطافِ وافر ○ ٩١

Marfat.com

۲،۱۲۲- جن
سلام اُن پر ہے عظمت جن کی عقلوں کو مُحیّر[1]
کہاں اُن سا کشادہ دست، جوّاد و مخیّر ○ ۹۳

۲،۱۲۳- جن
سلام اُن پر، وہی ہیں باعثِ فضل و کُشایش
ازل سے ہے، فلک سے تا زمیں جن کی ستایش ○ ۹۴

۲،۱۲۴- جن
سلام اُن پر دلِ فطرت میں ہے جن کی رہایش
اُنھیں کے واسطے ہے حُسنِ فطرت کی نمائش ○ ۹۴

۲،۱۲۵- جن
سلام اُن پر جو ہیں سر چشمۂ ہر علم و دانِش
رُخِ علم و ادب پر فکر کی جن کے ہے تابِش ○ ۹۴

۲،۱۲۶- جن
سلام اُن پر ہے قلبِ زندگی کو جن کی خواہِش
کبھی بھی جن کی رحمت میں نہیں اِمکانِ کاہِش ○ ۹۴

۲،۱۲۷- جن
سلام اُن پر، دوعالم پر جو رحمت کی ہیں بارش
ثنا گو جن کی ہے لوح و قلم کی ہر نگارش ○ ۹۵

۲،۱۲۸- جن
سلام اُن پر سپاسِ باہمی تھی جن کی کوشِش
محبت لطف پیراہن، خلوص و خُلق پوشِش ○ ۹۵

۲،۱۲۹- جن
سلام اُن پر مٹا دیتے ہیں جو ہر غم کی سوزِش
دلِ تاریک میں ہے ذِکر سے جن کے فَروزِش ○ ۹۵

❁ ❁ ❁

۲،۱۳۰- جن
سلام اُن پر ہے ایماں جن کی تقلیدِ مَواقِف[2]
جہاں میں کوئی اُن جیسا نہیں غم خوار و عاطِف ○ ۹۶

۲،۱۳۱- جن
سلام اُن پر تھا سارا ہی جہاں جن کا مخالِف
مگر چشمِ کرم سب کو تھی بخشش کے مرادِف ○ ۹۶

۱- مُحیّر: حیران کُن
۲- مَواقِف: اخلاق، اوصاف

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۲،۱۳۲- جن	سلام اُن پر مُبشّر جن کے ہیں سارے صحائف فضیلت منادیٔ لوح و قلم جن کے کوائف	۹۷ ○
۲،۱۳۳- جن	سلام اُن پر جو ہر اَوجِ تصوّر سے ہیں نائف[۱] فلک سے جن کو آتے ہیں درودوں کے تحائف	۹۷ ○
۲،۱۳۴- جن	سلام اُن پر کُھلے لاہُوت کے جن پر لطائف لبِ ناسُوت پر ہیں ذِکر کے جن کے وظائف	۹۷ ○
۲،۱۳۵- جن	سلام اُن پر تھا جن سے کُفر بھی لرزاں وخائف کُمک کو جن کی اُترے تھے فرشتوں کے طوائف[۲]	۹۷ ○
۲،۱۳۶- جن	سلام اُن پر دلِ مسلم ہے جن کے دَر کا طائف[۳] معاذ اللہ ہوا صیّاد جن کے سَر کا طائف[۴]	۹۷ ○
۲،۱۳۷- جن	سلام اُن پر جبینِ زیست کی ہے جن سے رونَق جو ہیں کونَین میں جلوہ نمائے حُسنِ مطلَق	۹۸ ○
۲،۱۳۸- جن	سلام اُن پر، تھا رُوئے کفر جن کے سامنے فق قمر جن کے فقط ادنیٰ اشارے سے ہُوا شَق	۹۸ ○
۲،۱۳۹- جن	سلام اُن پر دل وجاں ہجر میں جن کے ہیں مُنْشَق[۵] انہیں کی یاد سے مُسلّم سکونِ قلبِ زِیبَق[۶]	۹۸ ○
۲،۱۴۰- جن	سلام اُن پر کہ جو اوجِ مدارِج میں ہیں سابِق[۷] ہے جن کا ہر عمل وحیِ الٰہی کے مطابِق	۹۹ ○

۱- نائف: معزّز، بلند مرتبہ ۲- طوائف: طائفہ یا طائفے کی جمع، گروہ در گروہ
۳- طائف: طواف کرنے والا ۴- طائف: مکہ معظمہ کے قریب ایک شہر
۵- مُنْشَق: پارہ پارہ، پھٹا ہوا ۶- زِیبَق: سیماب، سیماب صفت ۷- سابِق: پہلا، سبقت لے جانے والا
صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۲,۱۴۱- جن

سلام اُن پر ہے جن کا حرفِ لب ایمانِ واثق
وہی ہیں صاحبِ قرآں، وہی قرآنِ ناطِق ○ ۹۹

۲,۱۴۲- جن

سلام اُن پر تبسُّم جن کا ہے نورِ مشارِق
نویدِ صبح گاہی ہیں، شبِ ظلمت میں طارِق[1] ○ ۹۹

٭٭٭

۲,۱۴۳- جن

سلام اُن پر کہ جن سے خیر پاتی ہے خلائق
بہارِ جاودانی ہیں خیالوں کے حدائق ○ ۱۰۰

۲,۱۴۴- جن

سلام اُن پر جو ہیں درماندوں واماندوں کے سائق
طلوعِ دید کی جن کے ہیں موجودات شائق ○ ۱۰۰

٭٭٭

۲,۱۴۵- جن

سلام اُن پر لقب جن کو ملا تابندہ دیپک[2]
مِٹی ہے نُور سے جن کے دلِ تیرہ کی کالک ○ ۱۰۱

۲,۱۴۶- جن

سلام اُن پر حضورِ حق نے جن کو گھر بلا کر
حق و باطل کے عِرفاں کی عطا فرمائی پُستک[3] ○ ۱۰۱

۲,۱۴۷- جن

سلام اُن پر نوازا جن کو اپنی رحمتوں سے
عطا فرمائی سب نبیوں کی سرداری کی اجرک ○ ۱۰۱

۲,۱۴۸- جن

سلام اُن پر جُڑا اللہ سے ہے نام جن کا
اُنہیں کے ذِکر سے مسلم مِرے دل میں ہے ٹھنڈک ○ ۱۰۱

٭٭٭

۱- طارِق: ستارۂ صبح ۲- وَّدَاعِیًا اِلَی اللّٰہِ بِاِذْنِہٖ وَ سِرَاجًا مُّنِیْرًا ○ (۴۶:۳۳)۔ ''اور اللہ کی طرف، اُس کے حکم سے (لوگوں کو) بلانے والے اور بطور ایک روشن چراغ (کے بھیجا ہے)''۔

۳- تَبٰرَکَ الَّذِیْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰی عَبْدِہٖ لِیَکُوْنَ لِلْعٰلَمِیْنَ نَذِیْرًا ○ (۲۵:۱) ''بڑی عالی ذات ہے وہ جس نے (حق وباطل کے درمیان) فرقان (القرآن) اپنے بندۂ (خاصؐ) پر اتارا تاکہ وہ سارے جہانوں کو متنبہ کرنے والا ہو''۔

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۲٫۱۴۹- جن
سلام اُن پر نہیں عالَم میں کوئی جن کا پاسنگ
انیق و رحمتِ عالَم سپہ سالار و سَرہنگ ○ ۱۰۲

۲٫۱۵۰- جن
سلام اُن پر، یہ بزمِ دو جہاں جن کے لئے ہے
سجایا حق نے ہے جن کے لئے عالم کا ارژنگ ○ ۱۰۲

۲٫۱۵۱- جن
سلام اُن پر مِرا، جو داعیٔ شیریں دہَن ہیں
ہے جن کی گفتگو ریشم مگر عالی ہے آہنگ ○ ۱۰۲

۲٫۱۵۲- جن
سلام اُن پر کہ ٹُوٹا بوریا جن کا بچھونا
مگر قدموں تلے ہیں قیصر و کسریٰ کے اَورنگ ○ ۱۰۲

۲٫۱۵۳- جن
سلام اُن پر نظر جن کی صراطِ حق کی مشعَل
وہی ہیں ہادیِ برحق وہی ہادیٔ مُرسَل ○ ۱۰۳

۲٫۱۵۴- جن
سلام اُن پر جو ہیں نامہ بَرِ رحمانِ مُرسِل
خبر دیتے ہیں جن کی سب رسولوں کے رسائل ○ ۱۰۴

۲٫۱۵۵- جن
سلام اُن پر بیاں سے ہیں سِوا جن کے فضائل
رہے وردِ زبانِ انبیاء جن کے شمائل ○ ۱۰۴

۲٫۱۵۶- جن
سلام اُن پر ہیں جن کے روشن و بیِّن دلائل
صداقت کے ہیں جن کی دوست بھی دشمن بھی قائل ○ ۱۰۴

۲٫۱۵۷- جن
سلام اُن پر کہ ہوں گے حشر میں سب جن کے سائل
اُنہیں کے دامنِ رحمت میں ہے حلِّ مسائل ○ ۱۰۴

۲٫۱۵۸- جن
سلام اُن پر ہے رحمت جن کی ہر عالَم کو شامل
مٹا ڈالے جنہوں نے ظلم کے سارے عوامل ○ ۱۰۵

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۲,۱۵۹- جن
سلام اُن پر نہیں جن کا کوئی مدِّ مقابل
جو ہیں سدِّ گرانِ درمیانِ حق و باطِل ○ ۱۰۵

۲,۱۶۰- جن
سلام اُن پر زمانے میں نہیں جن کا مماثِل
کہاں دونوں جہاں میں اُن سا ہے علّام و فاضِل ○ ۱۰۵

۲,۱۶۱- جن
سلام اُن پر کہ جن کی جستجو ہے سعیء حاصِل
وہ جن کی پیروی سے دُور ہو ایک ایک مُشکِل ○ ۱۰۶

۲,۱۶۲- جن
سلام اُن پر کہ جن کے نُور سے روشن ہے منزِل
فروزاں ہے انہیں کے نقشِ پا سے محملِ دِل ○ ۱۰۶

* * *

۲,۱۶۳- جن
سلام اُن پر سیادت جن کی ہے سب پر مُسلَّم
چراغِ جادۂ ایماں، ضیائے حق مُجَسَّم ○ ۱۰۷

۲,۱۶۴- جن
سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحبِ عزمِ مُصمَّم
قدم تقدیرِ دوراں چومتی ہے جن کے پیہم ○ ۱۰۷

۲,۱۶۵- جن
سلام اُن پر ہے ہر پرچم سے اُونچا جن کا پرچم
ہُوا جن کا سرِ عرشِ معلّیٰ خیر مقدَم ○ ۱۰۸

۲,۱۶۶- جن
سلام اُن پر ہوئی جن سے بساطِ کُفر برہم
ہُوا نظمِ ہدایت جن کے ہاتھوں سے مُنظَّم ○ ۱۰۸

۲,۱۶۷- جن
سلام اُن پر ہے جن کی گفتگو مانندِ ریشم
نگاہِ رحمت و شفقت کی ٹھنڈک رشکِ شبنَم ○ ۱۰۸

۲,۱۶۸- جن
سلام اُن پر ہوئی ہے جن سے تکمیلِ مکارِم
نگاہِ لطف سے جن کی سنور جاتے ہیں مُجرِم ○ ۱۰۹

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۲،۱۶۹- جن سلام اُن پر کہ بحرِ عام ہیں جن کے مراحم
درودِ باسعود اُن کا، سجا رحمت کا موسم ○ ۱۰۹

٭٭٭

۲،۱۷۰- جن سلام اُن پر جو دو عالم کے ہیں سردار وسُلطاں
حدیثِ لب ہوئی جن کی حق و باطل میں فرقاں ○ ۱۱۸

۲،۱۷۱- جن سلام اُن پر پڑی جن سے بنائے بزمِ اِمکاں
بہارِ گلشنِ توحید، صد نکہت بداماں ○ ۱۱۸

۲،۱۷۲- جن سلام اُن پر پسینہ جن کا ہے نازِ گُلستاں
وہ رشکِ صد گلاب ویاسمین و رَوح و رَیحاں ○ ۱۱۹

۲،۱۷۳- جن سلام اُن پر حریمِ قلب ہے جن سے فروزاں
متاعِ دین وایماں کے مِرے، مسلّم، نگہباں ○ ۱۱۹

۲،۱۷۴- جن سلام اُن پر جبینِ زندگی ہے جن سے روشن
اُنہیں کے رُوپ سے ہے گلشنِ عالَم مُزیّن ○ ۱۲۳

۲،۱۷۵- جن سلام اُن پر بہارِ جاوداں ہے جن کا گلشن
گُلِ عرفاں، شمیمِ فکر، تابِ دل کا مخزن ○ ۱۲۳

۲،۱۷۶- جن سلام اُن پر پناہِ عاصیاں ہے جن کا دامن
ہجومِ یاس میں کھوئے ہوئے لوگوں کا مامن ○ ۱۲۳

۲،۱۷۷- جن سلام اُن پر ہے جن کے پاؤں کی مٹّی بھی کُندن
وہ جن کی رہ گزر کے ہیں خس و خاشاک چندن ○ ۱۲۳

۲،۱۷۸- جن ہے تہذیب وتمدُّن پر اُنہیں کا رنگ وروغن
وہ جن کی زندگی کا ہے نمونہ سب سے اَحسن ○ ۱۲۴

Marfat.com

۲،۱۷۹- جن

سلام اُن پر ہے جن کا حرفِ لب قولِ مُبرہَن
حدیثِ پاک ہے خورشید کے مانند بیّن ○ ۱۲۴

۲،۱۸۰- جن

سلام اُن پر ہے گلزارِ جہاں جن سے مُعنوَن
قدم سے جن کے ہے آباد دوعالَم کا آنگن ○ ۱۲۴

۲،۱۸۱- جن

سلام اُن پر تھے جن کے زیرِپا کِسریٰ کے کنگن
ہوئے گردن کشوں پر فائق و غالِب فِروتن ○ ۱۲۴

۲،۱۸۲- جن

کُھلے ہیں فیض سے جن کے دلوں کے بند روزن
مِٹی جن کی نظر سے سب دلِ مسلِم کی اُلجھن ○ ۱۲۴

* * *

۲،۱۸۳- جن

سلام اُن پر ہے جن کا صِدق ردِّ ہر غلَط بیں
کِیا جن کی نظر نے سادہ دہقانوں کو فرزِیں ○ ۱۳۰

۲،۱۸۴- جن

سلام اُن پر ہے جن کی رہبری کامِل، ہمہ گیِں
جنہوں نے کی نظامِ زندگی کی پھر سے تدوِیں ○ ۱۳۰

۲،۱۸۵- جن

سلام اُن پرہے جن سے قلب، معراجِ مضامیں
اُنہیں کے گلشنِ عرفان کا مسلّم ہے گُل چیں ○ ۱۳۰

۲،۱۸۶- جن

سلام اُن پر دلِ مومن میں ہے جن سے حرارت
انہیں کی نبضِ دل تھی سابِقونَ الاوّلُوں میں ○ ۱۳۱

۲،۱۸۷- جن

سلام اُن پر محبت جن کی تابِ اہلِ دانش
ہے جن کے عشق کا سودا سرِ اہلِ جنُوں میں ○ ۱۳۱

۲،۱۸۸- جن

سلام اُن پر جو مکّی، ہاشمی، اعلیٰ نسَب ہیں
نہیں جن سا کوئی عالَم میں وہ والا حسَب ہیں ○ ۱۳۷

Marfat.com

۲،۱۸۹- جن سلام اُن پر کہ اندازِ عطا جن کے عجب ہیں
وہی مطلوبِ دل ہیں اور وہی حُسنِ طلب ہیں ○ ۱۳۷

۲،۱۹۰- جن سلام اُن پر سرِ اَفلاک جو فرّخ قدم ہیں
وہ جن کے نقشِ پا لَوحِ مشیّت پر رقم ہیں ○ ۱۴۲

۲،۱۹۱- جن سلام اُن پر سرِ عرش پر جن کے قدم ہیں
ہمارا اَوج کیا کم ہے کہ اُن قدموں میں ہم ہیں ○ ۱۴۳

۲،۱۹۲- جن سلام اُن پر نقوشِ پا بھی جن کے کہکشاں ہیں
جو شمعِ نُور افشانِ زمین و آسماں ہیں ○ ۱۴۶

❀ ❀ ❀

۲،۱۹۳- جن سلام اُن پر ہے جن کے واسطے ساری تگ و دَو
فلک سے تا زمیں حق نے جنہیں بخشی قلمرَو ○ ۱۵۵

۲،۱۹۴- جن سلام اُن پر کہ نورِ دو جہاں ہے جن کا پرتَو
دُرود اُن پر کہ سارے انبیاء ہیں جن کے پیرَو ○ ۱۵۵

۲،۱۹۵- جن سلام اُن پر کہ چشمِ لطف ہے جن کی، دمِ نَو
اُنہیں کے نقشِ پا کا ہے دلِ مسلم بھی رہ رَو ○ ۱۵۵

۲،۱۹۶- جن سلام اُن پر ہے جن کے دم سے عالم میں تگاپُو
اُنہیں کے نام کی کونَین میں پھیلی ہے خوشبُو ○ ۱۵۶

۲،۱۹۷- جن سلام اُن پر تھی جن کی ذات بخشایش سے مملُو
نہ دشمن کے لئے بھی دل میں تھی سختی سرِ مُو ○ ۱۵۶

۲،۱۹۸- جن سلام اُن پر، دُرود اُن پر، سلام اُن پر اَبد تک
فرشتوں سے کہا خالق نے جن کے حق میں صَلُّوا ○ ۱۵۶

Marfat.com

۲،۱۹۹- جن
سلام اُن پر کہ جن کے ہجر میں بہتے ہیں آنسو
جو ہیں غرقابِ عصیاں کے لئے رحمت کے ٹاپُو ○ ۱۵۶

۲،۲۰۰- جن
سلام اُن پر بڑوں جن کے نہیں تسکیں کا پہلُو
جو آئیں خواب میں، مسلّم، تو کچھ ہو دل پہ قابو ○ ۱۵۶

❁ ❁ ❁

۲،۲۰۱- جن
سلام اُن پر جو ہیں عرفان و حکمت کا خزینہ
صَلائے عام جن کے علم و دانش کا دفینہ ○ ۱۵۷

۲،۲۰۲- جن
سلام اُن پر محبت جن کی ہے رفعت کا زینہ
ہُوا جن کے قدم سے شہرِ یثرِب اَلمدینہ ○ ۱۵۷

۲،۲۰۳- جن
سلام اُن پر گلاب و عطر ہے جن کا پسینہ
تبسّم سے گلوں نے جن کے سیکھا ہے قرینہ ○ ۱۵۷

۲،۲۰۴- جن
سلام اُن پر ہے جن سے گُلِستانِ دل شگُفتہ
جگایا ہے جنہوں نے آدمی کا بختِ خُفتہ ○ ۱۵۸

۲،۲۰۵- جن
ہیں جبریلِ امیں بھی جن کے دَر پر دست بستہ
وہی ہیں پاسدارِ بندگانِ پاشکستہ ○ ۱۵۸

۲،۲۰۶- جن
سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحبِ قرب و وسیلہ
نظر میں جن کی سب انساں ہیں افرادِ قبیلہ ○ ۱۵۹

۲،۲۰۷- جن
سلام اُن پر کہ جو ہیں ذو مقاماتِ جلیلہ
اَبد تک ہیں نمونہ جن کے اَخلاقِ جمیلہ ○ ۱۵۹

۲،۲۰۸- جن
سلام اُن پر کہ پڑھتے ہیں مَلَک جن کا وظیفہ
وہی جو ہیں نجاتِ ابنِ آدم کا صحیفہ ○ ۱۵۹

Marfat.com

۲,۲۰۹- جن
سراجُ السالکین ہیں جن کے اوصافِ شریفہ
ہے جن کا ذِکر موجودات کے دل کا لطیفہ[۲] ○ ۱۲۰

۲,۲۱۰- جن
نظر نے جن کی سکھلایا محبت کا سلیقہ
اطاعت جن کی، بخشائش کا ہے، مسلّم، وثیقہ ○ ۱۲۰

۲,۲۱۱- جن
سلام اُن پر ہے جن کے نام کا ماتھے پہ قشقہ
ملا جن کی غلامی کا ہمیں قسمت سے حلقہ ○ ۱۲۰

۲,۲۱۲- جن
دُرِ علم و خرد ہے جن کی خاکِ پا کا صدقہ
کتابِ قلبِ مسلم کا ہے روشن ورقہ ورقہ ○ ۱۲۰

۲,۲۱۳- جن
سلام اُن پر عطا جن کی ہے ایماں کا خزینہ
ہدایت، نُور، حکمت، علم و دانش کا دفینہ ○ ۱۲۱

۲,۲۱۴- جن
سلام اُن پر متاعِ دوجہاں جن کی محبت
ہے اُن کی طاعت و اُلفت رہائی کا قرینہ ○ ۱۲۱

۲,۲۱۵- جن
سلام اُن پر کرم سے جن کے ہو عفوِ گناہاں
ہے اُن کا سنگِ در بخشائش و رحمت کا زینہ ○ ۱۲۱

۲,۲۱۶- جن
سلام اُن پر چمن میں جن کے دم سے تازگی ہے
شمیمِ گل، متاعِ گُلستاں جن کا پسینہ ○ ۱۲۲

۲,۲۱۷- جن
سلام اُن پر ہے جن کے دم سے تسکینِ دل و جاں
دُرود اُن پر ہے وردِ لب مِرے روز و شبینہ ○ ۱۲۲

۲,۲۱۸- جن
سلام اُن پر جو تھے قوسین سے نزدیک تر بھی
مگر بہکی نہ بھٹکی ہے ذرا جن کی نظر بھی ○ ۱۲۳

۲- لطیفہ: نکتۂ لطیف، لذیذ وپاکیزہ وانبساط انگیز بات، لطائفِ ستہ۔ وہ چھ لطیفے جن کا حصول اہلِ سلوک پر لازم ہے۔ اس میں سے ایک لطیفۂ قلب ہے، جس کا محل دل ہے۔

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۲,۲۱۹- جن
سلام اُن پر وہی دراصل ہیں اہلِ بصر بھی
اُٹھے جن کے لئے سارے حجاباتِ نظر بھی ○ ۱۶۳

۲,۲۲۰- جن
سلام اُن پر نہیں جن سا شہیر و نامور بھی
فقیرِ بے غرض بھی وہ، جہاں کے تاجور بھی ○ ۱۶۴

۲,۲۲۱- جن
سلام اُن پر جو ہیں میری تمنّا کے ثمر بھی
دعاؤں میں ہے میری جن سے تائیدِ اثر بھی ○ ۱۶۴

۲,۲۲۲- جن
سلام اُن پر، فِدا جن پر مرے جدّ و پدر بھی
کروں قربان میں اُن پر جو ہو جانِ دگر بھی ○ ۱۶۴

۲,۲۲۳- جن
سلام اُن پر قدم سے جن کے ہے معمور بستی
نہیں کوئی نظر اب موسمِ گُل کو ترستی ○ ۱۶۵

۲,۲۲۴- جن
سلام اُن پر کہ جو ہیں جانِ شوق و جذب و مستی
نظر سے جن کی ہے رشکِ فلک دھرتی کی پستی ○ ۱۶۵

۲,۲۲۵- جن
سلام اُن پر مٹا ڈالی جنھوں نے بُت پرستی
سدا جن کی ہے بارانِ کرم ہم پر برستی ○ ۱۶۵

۲,۲۲۶- جن
سلام اُن پر عجب ہی جن کی رفتارِ سفر تھی
کہ جب لوٹے، تو جُنبش میں ابھی زنجیرِ در تھی ○ ۱۶۶

۲,۲۲۷- جن
سلام اُن پر متاعِ دہر کچھ جن کے نہ گھر تھی
مگر ساری خدائی جن کی محتاجِ نظر تھی ○ ۱۶۶

۲,۲۲۸- جن
سلام اُن پر کہ خاکِ پا بھی جن کی سیم و زر تھی
چٹائی بوریئے پر ہی مگر جن کی بسر تھی ○ ۱۶۶

Marfat.com

۲,۲۲۹- جن
سلام اُن پر کہ جن کو فکرِ اُمّت عمر بھر تھی
درِ حق تھا، دعائے مغفرت تھی، چشمِ تر تھی ○ ۱۶۶

۲,۲۳۰- جن
سلام اُن پر بڈوں جن کے نہ انساں کی گزر تھی
بساطِ زندگی مسلم ہمہ زیر و زبر تھی ○ ۱۶۶

۲,۲۳۱- جن
سلام اُن پر کسی کو بھی نہ جن کی ہمسری دی
جو اپنے ساتھ اُن کے نام کو شہرت وری دی ○ ۱۶۸

۲,۲۳۲- جن
سلام اُن پر عطا جن کو کیے تسنیم و کوثر
جنہیں تشنہ لبوں کی حشر میں ساقی گری دی ○ ۱۶۸

۲,۲۳۳- جن
سلام اُن پر ملی جن سے عُبودِیّت کو رفعت
جبینِ سجدہ کو حق نے فلک پر برتری دی ○ ۱۶۹

۲,۲۳۴- جن
سلام اُن پر نہیں جن سا کوئی فیّاض مسلم
جنہیں اللہ نے کونین کی بختاوری دی ○ ۱۶۹

❁ ❁ ❁

۲,۲۳۵- جن
سلام اُن پر محیطِ انس و جاں تھی جن کی رحمت
خدا سے جو طلب کی، دو جہاں کو بھی وہی دی ○ ۱۷۳

۲,۲۳۶- جن
سلام اُن پر کہ جن کی رحمتوں نے چھت ہے ڈالی
چراغِ رُشد سے کی چشم و دل پر نُور باری ○ ۱۷۵

۲,۲۳۷- جن
سلام اُن پر نہیں جن کے سوا کوئی محامی
بڈوں اُن کی شفاعت کے نہیں ہے رستگاری ○ ۱۷۶

❁ ❁ ❁

Marfat.com

۲,۲۳۸- جن
سلام اُن پر نگاہ و دل کی جن سے تابناکی
سلامی جن کے ہیں افلاکی و نوری و خاکی ○ ۱۷۷

۲,۲۳۹- جن
سلام اُن پر نمازیں جن کی معراجِ مُسلسل
حضورِ حق میں رشکِ قدسیاں تھی انہماکی ○ ۱۷۷

۲,۲۴۰- جن
سلام اُن پر عطاؤں کی ادا جن کی ہے بانکی
سرِ محشر ہراک لغزش جنھوں نے میری ڈھانکی ○ ۱۷۹

۲,۲۴۱- جن
سلام اُن پر کہ جن سے چشم و دل کی روشنی ہے
حیاتِ روح و جاں بھی ہیں، وہی تسکین جاں کی ○ ۱۷۹

۲,۲۴۲- جن
سلام اُن پر نہیں جن سا جہاں میں کوئی رہبر
تگاپُو کی بہت شیطاں نے گو میرے زیاں کی ○ ۱۸۰

۲,۲۴۳- جن
سلام اُن صاحبِ دعوت پہ سب دعوت ہے جن کی
پیام اُن کا، کتاب اُن کی ہے، سب رحمت ہے جن کی ○ ۱۸۱

۲,۲۴۴- جن
سلام اُن صاحبِ حکمت پہ سب حکمت ہے جن کی
بِساطِ علم و فن میں بے کراں وُسعت ہے جن کی ○ ۱۸۱

۲,۲۴۵- جن
سلام اُن صاحبِ رفعت پہ سب رفعت ہے جن کی
کمالِ مرتبہ جن کے لئے، صفوَت ہے جن کی ○ ۱۸۱

۲,۲۴۶- جن
سلام اُن پر انوکھی اور عجب خَلوت ہے جن کی
نہ فرقِ قابَ قوسین، بھی تھا وہ قربت ہے جن کی ○ ۱۸۱

۲,۲۴۷- جن
سلام اُن صاحبِ قوّت پہ سب قوّت ہے جن کی
ہجومِ باطل و اِلحاد پر ہیبت ہے جن کی ○ ۱۸۲

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۲,۲۴۸- جن — سلام اُن پر بدستِ خاصِ حق نُصرت ہے جن کی
نصیبِ بے بہا و بے بدل بَیعَت ہے جن کی — ۱۸۲ ○

۲,۲۴۹- جن — سلام اُن صاحبِ عزمت پہ سب سطوت ہے جن کی
حکومت بھی ہے جن کی، آخری حُجّت ہے جن کی — ۱۸۲ ○

۲,۲۵۰- جن — سلام اُن صاحبِ عزّت پہ سب عزّت ہے جن کی
شرف اُن کا، وقار اُن کا ہے سب وُقعَت ہے جن کی — ۱۸۲ ○

۲,۲۵۱- جن — سلام اُن صاحبِ حُرمت پہ سب حُرمت ہے جن کی
اَدب آداب جن کے ہیں، ہر اک عظمت ہے جن کی — ۱۸۲ ○

۲,۲۵۲- جن — سلام اُن صاحبِ حشمت پہ سب حشمت ہے جن کی
جلال و جاہ بھی جن کے ہیں، سب شوکت ہے جن کی — ۱۸۲ ○

۲,۲۵۳- جن — سلام اُن صاحبِ نعمت پہ سب نعمت ہے جن کی
وہی عَینِ النّعیم رب ہیں، یہ شہرت ہے جن کی — ۱۸۳ ○

۲,۲۵۴- جن — سلام اُن صاحبِ کوثر پہ ہر کثرت ہے جن کی
کرَم، افزائش و اقبال ہر برکت ہے جن کی — ۱۸۳ ○

۲,۲۵۵- جن — سلام اُن صاحبِ جُودت پہ ہر جُودت ہے جن کی
خلوص و بخشش و حُسنِ کرم عادت ہے جن کی — ۱۸۳ ○

۲,۲۵۶- جن — سلام اُن پر نسیمِ صبح میں نُزہت ہے جن کی
بہارِ حُسن جن سے، پھُول میں نکہت ہے جن کی — ۱۸۳ ○

۲,۲۵۷- جن — سلام اُن صاحبِ شفقت پہ سب شفقت ہے جن کی
طلبگارِ شفاعت حشر میں اُمّت ہے جن کی — ۱۸۳ ○

Marfat.com

۲,۲۵۸- جن
سلام اُن پر ہو، احسان و عطا سیرت ہے جن کی
زبانِ مسلِم دلشاد پر مِدحت ہے جن کی ۱۸۳ ○

۲,۲۵۹- جن
سلام اُن پر مہ و خورشید میں تابِش ہے جن کی
خرامِ گردشِ ایّام میں جُنبش ہے جن کی ۱۸۴ ○

۲,۲۶۰- جن
سلام اُن پر ہدایت کا جو بحرِ بے کراں ہیں
مُحیطِ[۱] علم و فن میں موجزن دانِش ہے جن کی ۱۸۴ ○

۲,۲۶۱- جن
سلام اُن پر نہیں جن سا حسیں کوئی چمن میں
خیابانِ خلوص و خُلق زیبائِش ہے جن کی ۱۸۴ ○

۲,۲۶۲- جن
سلام اُن پر ہے جن کے عزم کی سورج میں گرمی
رُخِ گُل پر محبت جن کی ہے شبنم کی نرمی ۱۸۵ ○

۲,۲۶۳- جن
سلام اُن پر جو ہیں وجہِ سکونِ قلب زخمی
ہے جن کی چشمِ رحمت کی ہمیں اُمید حتمی ۱۸۵ ○

۲,۲۶۴- جن
سلام اُن پر ہے جن سے حُسن و آب و تابِ بزمی
جو نُورِ دیدہ ہیں، نُورِ بصر ہیں، نُورِ چشمی ۱۸۵ ○

۲,۲۶۵- جن
سلام اُن پر ہے رشکِ کوہ جن کی پختہ عزمی
ہے الطافِ نظر مسکّم علاجِ پست فہمی ۱۸۵ ○

۲,۲۶۶- جن
سلام اُن پر قلم میں ذِکر سے جن کے روانی
ہَوا میں، بحر میں، خوں میں ہے موجِ بے کرانی ۱۸۶ ○

۲,۲۶۷- جن
سلام اُن پر عروجِ آدمی جن کی کہانی
فرازِ عرش سے ہوتی ہے جن کی مَدح خوانی ۱۸۶ ○

۱۔ مُحیط: بحر، دریا، نیز احاطہ کرنے والا

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ✣ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۲,۲۶۸- جن — سلام اُن پر کہ جن کی حق نے خود کی میزبانی
دو عالم میں ملی ہے کس کو ایسی میہمانی ○ ۱۸۶

۲,۲۶۹- جن — سلام اُن پر نہیں عالم میں کوئی جن کا ثانی
وہ یکتائے مکانی ہیں وہ یکتائے زمانی ○ ۱۸۷

۲,۲۷۰- جن — سلام اُن پر کہ ہے اعلانِ حق جن کی زبانی
جمالِ سورۂ رحمان جن کی خوش بیانی ○ ۱۸۷

۲,۲۷۱- جن — سلام اُن پر پھلوں میں جن کی ہے شیریں زبانی
اُنہیں کے دم سے کھیتوں کو ملے بادل سے پانی ○ ۱۸۷

۲,۲۷۲- جن — سلام اُن پر ہنر میرا ہے جن کی مہربانی
سدا قلب و نظر پر ہو اُنہیں کی پاسبانی ○ ۱۸۷

❁ ❁ ❁

۲,۲۷۳- جن — سلام اُن پر کہ جن کی دی صحیفوں نے گواہی
جو سب نبیوں کی ہیں تعبیرِ خوابِ صبح گاہی ○ ۱۸۹

۲,۲۷۴- جن — سلام اُن پر کہ ہے جن کی مسلَّم سَربراہی
دُرودوں سے خدا نے ہر ادا جن کی سَراہی ○ ۱۹۰

۲,۲۷۵- جن — سلام اُن پر ازل پر ہے سَنَد جن کی گواہی
وہ جن کی آنکھ نے دیکھی ہیں آیاتِ الٰہی ○ ۱۹۰

۲,۲۷۶- جن — سلام اُن پر عدولِ حُکم جن کا ہے تباہی
تباہی سے اماں جن کی حدیثِ اِنتباہی ○ ۱۹۰

ا- سُبْحٰنَ الَّذِیٓ اَسْرٰی بِعَبْدِہٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِیْ بٰرَکْنَا حَوْلَہٗ لِنُرِیَہٗ مِنْ اٰیٰتِنَا (۱:۱۷) پاک ذات ہے وہ جو اپنے بندہ کو راتوں رات مسجد اقصیٰ تک لے گیا، جس کے گرد و پیش کو ہم نے با برکت بنا رکھا ہے، تاکہ اُن (بندہ) کو اپنی آیات (عجائباتِ قدرت) دکھائیں۔

Marfat.com

۲,۲۷۷- جن
سلام اُن پر وہی تو قاطعِ وہم و گماں ہیں
ڈُھلی فیضِ نظر سے جن کے میری روسیاہی ○ ۱۹۰

۲,۲۷۸- جن
سلام اُن پر کہ جن کے نُور سے ہے قلب روشن
مٹا ڈالا جنہوں نے لوحِ دل سے زنگِ کاہی ○ ۱۹۰

۲,۲۷۹- جن
سلام اُن پر کہ سورج چاند بھی جن کی ضیا ہیں
اسیرِ نقشِ پا جن کے ہیں سب گرِدُوں کے راہی ○ ۱۹۱

۲,۲۸۰- جن
سلام اُن پر بجُز جن کے قرارِ جاں نہیں ہے
دلِ بیتاب ہے بِسمل کہ جوں بے آب ماہی ○ ۱۹۱

۲,۲۸۱- جن
سلام اُن پر نہالِ فکر ہے شاداب جن سے
عروسِ زیست نے سیکھے ہیں سب آداب جن سے ○ ۱۹۲

۲,۲۸۲- جن
سلام اُن پر کہ سب عِزّ و شرف جن کے لئے ہے
معزّز اور جلیل القدر ہیں القاب جن سے ○ ۱۹۲

۲,۲۸۳- جن
حکومت، تمکنت، سَطوت، جلال و شان اُن کے
شکوہ و دبدبہ جن سے ہے، رعب و داب جن سے ○ ۱۹۲

۲,۲۸۴- جن
سلام اُن پر جو ہیں روحِ گلستانِ دوعالم
ہے کیفِ بزم جن سے، محفلِ اصحاب جن سے ○ ۱۹۲

۲,۲۸۵- جن
سلام اُن پر جو دشتِ دل پہ بارانِ کرم ہیں
بیابانِ خیال و فکر ہیں سیراب جن سے ○ ۱۹۳

۲,۲۸۶- جن
سلام اُن پر جو ہیں مفتاحِ قلبِ قفل بستہ
کُھلے ہیں عقدۂ مشکل کے پیچ و تاب جن سے ○ ۱۹۳

Marfat.com

۲,۲۸۷- جن
سلام اُن پر شفق جن کی رہینِ رنگِ رُخ ہے
تب و تابِ دلِ خورشیدِ عالمتاب جن سے ○ ۱۹۳

۲,۲۸۸- جن
سلام اُن پر کہ جن کا خندۂ لب چاندنی ہے
ضیا بارِ شبِ تاریک ہے مہتاب جن سے ○ ۱۹۳

۲,۲۸۹- جن
سلام اُن پر جو ہیں سر تا قدم حُسنِ سعادت
فلاح و خیر و عافیت کے ہیں اسباب جن سے ○ ۱۹۳

❀ ❀ ❀

۲,۲۹۰- جن
سلام اُن پر بشر کی عزّت افزائی ہے جن سے
فلک تک آدمِ خاکی کی دارائی ہے جن سے ○ ۱۹۴

۲,۲۹۱- جن
سلام اُن پر یتیموں کی پذیرائی ہے جن سے
غلاموں، بے نواؤں کی بھی بن آئی ہے جن سے ○ ۱۹۴

۲,۲۹۲- جن
خروشِ قُدس میں انساں کی شنوائی ہے جن سے
مُراد و مُدعا کی کار فرمائی ہے جن سے ○ ۱۹۴

۲,۲۹۳- جن
سلام اُن پر نگاہ و دل کی پہنائی ہے جن سے
ہویدا فطرتِ عالم کی پنہائی ہے جن سے ○ ۱۹۴

۲,۲۹۴- جن
خیال و فکر کی تقویم و رعنائی ہے جن سے
عناصر پر علوم و فن کی گیرائی ہے جن سے ○ ۱۹۵

۲,۲۹۵- جن
سلام اُن پر جہانِ جاں کی برنائی ہے جن سے
دلِ رنجور و خستہ کی مسیحائی ہے جن سے ○ ۱۹۵

۲,۲۹۶- جن
سلام اُن پر شکوہِ بزم آرائی ہے جن سے
شہود و غیب کی ہر علّتِ غائی ہے جن سے ○ ۱۹۵

Marfat.com

۲,۲۹۷- جن
سلام اُن پر چمن میں شوقِ زیبائی ہے جن سے
عروسِ کہکشانِ شب بھی شرمائی ہے جن سے ○ ۱۹۵

۲,۲۹۸- جن
سلام اُن پر منوّر شمعِ دانائی ہے جن سے
جبینِ چشمہٗ سیماب[1] گہنائی ہے جن سے ○ ۱۹۵

۲,۲۹۹- جن
سلام اُن پر دلِ مسلم کی بر آئی ہے جن سے
بہر ہنگام ہر مشکل میں شہ[2] پائی ہے جن سے ○ ۱۹۵

❁ ❁ ❁

۲,۳۰۰- جن
سلام اُن پر مطیعِ اَمر ہیں ثقلین جن کے
غلام و بندۂ بے دام ہیں کونین جن کے ○ ۱۹۶

۲,۳۰۱- جن
سلام اُن پر جو ہیں میرِ مقالیدِ زمانہ
اسیرِ حلقۂ زنجیر ہیں سعدین[3] جن کے ○ ۱۹۶

۲,۳۰۲- جن
سلام اُن پر نظر جن کی محیطِ شش جہت ہے
ہیں روشن سامنے شرقین اور غربین جن کے ○ ۱۹۶

۲,۳۰۳- جن
وہ جن کا سنگِ در ہے رشکِ اورنگِ سلیماں
سلام اُن پر کہ رشکِ تاج ہیں نعلین جن کے ○ ۱۹۶

۲,۳۰۴- جن
سلام اُن پر کہ معمارِ جہانِ نو وہی ہیں
اِسی فکر و تدبّر میں کٹے دِن رَین جن کے ○ ۱۹۷

۲,۳۰۵- جن
جمالِ علم و حکمت ہیں، جلالِ سطوتِ دیں
گدائے لُطف ہیں لقمان و ذُوالقرنین جن کے ○ ۱۹۷

۱- چشمۂ سیماب: آفتاب ۲- شہہ: حمایت
۳- سعدَین: دو مبارک ستاروں مشتری و زہرہ کا اجتماع، قرانِ سعدَین (سعدِ اکبر: مشتری و سعدِ اصغر: زُہرہ)

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۲۳۰۶- جن
جہانِ دل کے محوّر ہیں، مدارِ ہر کشش ہیں
سلام اُن پر جو ہیں قُطبِ جہاں، قطبین جن کے ○ ۱۹۷

۲۳۰۷- جن
خرامِ سورۂ رحمان ہے رُودِ بلاغت
تمنائیِ موجِ فیض ہیں بحرَین جن کے ○ ۱۹۷

۲۳۰۸- جن
سرِ بامِ فلک آرائشِ آں بزمِ خلوت
وہ محبوب و مُحِب، پردہ نہ تھا مابَین جن کے ○ ۱۹۷

۲۳۰۹- جن
سلام اُن پر ہے جن کے واسطے ہر اِک اِمامت
حریمِ قبلتَین اُن کے تھے ہیں حرمین جن کے ○ ۱۹۷

۲۳۱۰- جن
سلام اُن پر جہاں میں جن سے تکریمِ بشر ہے
قدومِ پاک سے ہیں محترم دارَین جن کے ○ ۱۹۸

۲۳۱۱- جن
سلام اُن پر اطاعت جن کی ہے اصلِ سعادت
بجان و دل نثارِ چشم تھے شیخَین[1] جن کے ○ ۱۹۸

۲۳۱۲- جن
فِدا جن پر تھے بوبکرؓ و عمر فاروقؓ و حیدرؓ
رفیق و ہم نشین و صِہر[2] ذُوالنُّورَینؓ جن کے ○ ۱۹۸

۲۳۱۳- جن
ضمانت خُلد کی ہے جن کے پیاروں کی محبت
زعیمِ نوجوانانِ اِرَم سِبطین جن کے ○ ۱۹۸

۲۳۱۴- جن
سلام اُن پر جو صِدّیقوں کے یارِ مہرباں ہیں
شہیدانِ سبیل اللہ نورِ عین جن کے ○ ۱۹۸

۲۳۱۵- جن
سلام اُن پر ہے جن کی رقّتِ دل رشکِ شبنم
خروشِ عجز میں اشکِ رواں ہیں نَین جن کے ○ ۱۹۹

۱- شیخین: دو بزرگ ہستیاں مجازاً حضرت ابو بکر صدیقؓ و حضرت عمر فاروقؓ۔ ۲- صِہر: داماد، نیز خُسر

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۲،۳۱۶- جن
سلام اُن پر، نہیں جن سا شفاعت کار کوئی
غمِ اُمّت میں گِریہ بار ہیں عینَین جن کے ۱۹۹ ○

۲،۳۱۷- جن
سلام اُن پر مُجسّم لُطف و شفقت تھے جو مسلّم
سوارِ شانۂ اقدس ہوئے حَسنَینؓ جن کے ۱۹۹ ○

۲،۳۱۸- جن
سلام اُن پر گُل و غنچہ تمنّائی ہیں جن کے
زمین و آسماں، کونَین، شیدائی ہیں جن کے ۲۰۰ ○

۲،۳۱۹- جن
سلام اُن پر جو قِندیلِ دو عالم ہیں ازل سے
ستارے، چاند اور سورج تماشائی ہیں جن کے ۲۰۰ ○

۲،۳۲۰- جن
اُنہیں کے فیض سے تابِ سخن ہے بستہ لب کو
ستم دیدہ، رہینِ لطفِ گویائی ہیں جن کے ۲۰۰ ○

۲،۳۲۱- جن
سلام اُن پر ہیں جن کے معترف اپنے پرائے
نثارِ جاں کہستانی و صحرائی ہیں جن کے ۲۰۰ ○

۲،۳۲۲- جن
سلام اُن پر وہی ہیں صاحبِ اذنِ شفاعت
بروزِ حشر مسلّم سب تقاضائی ہیں جن کے ۲۰۰ ○

❁ ❁ ❁

۲،۳۲۳- جن
سلام اُن پر کہ جن کے اَوج کی وہ ابتدا ہے
جہاں بال و پرِ روحُ الامیں کی انتہا ہے ۲۰۱ ○

۲،۳۲۴- جن
سلام اُن پر کہ جن کا رنگِ رُخ رنگِ خدا[۱] ہے
اُنہیں کا حُسن رنگِ زیست میں جلوہ نما ہے ۲۰۱ ○

۱- صِبْغَةَ اللّٰہِ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰہِ صِبْغَةً۔ (۲۔البقرہ۔۱۳۸) (ہمیں تو) اللہ نے اپنے رنگ (دین) میں رنگ دیا ہے۔ اور اللہ سے بہتر کون رنگ دینے والا ہے (جس کے دین نے رنگِ ایمان کو نکھار دیا ہے۔)

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۲،۳۲۵- جن
سلام اُن پر دلِ امکان میں جن کی ضیا ہے
اُنہیں کے ذِکر سے آئینۂ دل کی جلاء ہے ○ ۲۰۱

۲،۳۲۶- جن
سلام اُن پر سُخن جن کا حدیثِ ارتقا ہے
وہ جن کا ہر قدم آگے کی جانب ہی بڑھا ہے ○ ۲۰۲

۲،۳۲۷- جن
سلام اُن پر کہ رحمت اور کرَم جن کی ادا ہے
جہاں میں ہر شہنشاہ و غنی جن کا گدا ہے ○ ۲۰۲

۲،۳۲۸- جن
سلام اُن پر خدا بھی جن کا خود مِدحت سرا ہے
ثناخوانی میں جن کی ہر دو عالم لب کُشا ہے ○ ۲۰۲

۲،۳۲۹- جن
سلام اُن پر کہ جن کی بُوئے تن موجِ صبا ہے
حریمِ زندگی میں اِک شمیمِ جاں فزا ہے ○ ۲۰۲

❁ ❁ ❁

۲،۳۳۰- جن
سلام اُن پر کہ جن کے زیرِ پا ہر تمکنت ہے
کوئی سرکش ہو عالَم میں، بھلا کس میں سَکت ہے ○ ۲۰۳

۲،۳۳۱- جن
سلام اُن پر محبت اور کرَم جن کی لُغت ہے
سراسر مہر و شفقت خُلق کا اِک اِک پَرت ہے ○ ۲۰۳

۲،۳۳۲- جن
سلام اُن پر زرِ احسان سے جن کی بَنَت ہے
اُنہیں کی رحمتوں کی محفلِ امکاں پہ چھت ہے ○ ۲۰۳

۲،۳۳۳- جن
سلام اُن پر کہ جن کا ذِکر یکسر مغفرت ہے
محبت جن کی مسلّم منفعت ہی منفعت ہے ○ ۲۰۳

❁ ❁ ❁

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❁ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۲،۳۳۴- جن
سلام اُن پر کہ بامِ عرش جن کا مستقر ہے
ہے کیا ظرفِ نظر، تحسین مَازاغ البصر ہے ○ ۲۰۴

۲،۳۳۵- جن
سلام اُن پر نہ جن سے بڑھ کے کوئی معتبر ہے
حریمِ حق تعالیٰ سے جنہیں آتی خبر ہے ○ ۲۰۴

۲،۳۳۶- جن
سلام اُن پر کہ جن کا معجزہ شقُّ القمر ہے
وہ عبدِ خاص جن کا مرتبہ خیرُالبشرؐ ہے ○ ۲۰۴

۲،۳۳۷- جن
سلام اُن پر کہ جن کا ہاتھ نبضِ وقت پر ہے
رُخِ عالم اُدھر ہے جس طرف اُن کی نظر ہے ○ ۲۰۴

۲،۳۳۸- جن
وہ جن سے پایۂ جبر و ستم زیر و زَبر ہے
محمدؐ سرورِ دیں، رہبرِ جنّ و بشر ہے ○ ۲۰۵

۲،۳۳۹- جن
سلام اُن پر کہ جن کی ذات رحمت کا شجر ہے
فغانِ صبح گاہی کا حیات آور ثمر ہے ○ ۲۰۵

۲،۳۴۰- جن
سلام اُن پر کہ جن کا عکسِ رُخ آبِ گُہر ہے
بہر رنگے وہی رحمت بعنوانِ دگر ہے ○ ۲۰۵

۲،۳۴۱- جن
سلام اُن پر تبسّم جن کا اندازِ سحَر ہے
ازل سے ذوق میرا جن کا پابندِ نظر ہے ○ ۲۰۵

۲،۳۴۲- جن
سلام اُن پر محبّت جن کی رحمت سر بسر ہے
اُسی دامانِ رحمت کی گدا یہ چشمِ تَر ہے ○ ۲۰۵

۲،۳۴۳- جن
سلام اُن پر کہ جن کے واسطے عِزّ و شرف ہے
زماں جن کی طرف ہے اور مکاں جن کی طرف ہے ○ ۲۰۶

Marfat.com

۲،۳۴۴- جن
سلام اُن پر حدیثِ لب ہے جن کی تیغِ بُرہاں
حصارِ کفر و اِلحاد و گماں جن کا ہدَف ہے ○ ۲۰۶

۲،۳۴۵- جن
سلام اُن پر سُخن جن کے معارِف کے ہیں گوہر
ہر اِک حرفِ زبانِ دُرفشاں، مسلّم، صدف ہے ○ ۲۰۶

* * *

۲،۳۴۶- جن
سلام اُن پر خدا کی بندگی جن کا سبَق ہے
یہی تعلیمِ حقّانی ہے ایماں کا عرَق ہے ○ ۲۰۷

۲،۳۴۷- جن
سلام اُن پر کہ جن کا حرفِ لب پیغامِ حق ہے
کتابِ نظمِ قدرت کا یہی زرّیں ورَق ہے ○ ۲۰۷

۲،۳۴۸- جن
سلام اُن پر کہ جن کے حکم سے مہتاب شق ہے
وہ ہوں مدِّ مقابل تو رُخِ کفّار فق ہے ○ ۲۰۷

۲،۳۴۹- جن
سلام اُن پر کہ جن کی یاد درمانِ قلَق ہے
حدیثِ لب غذائے روح کا شیریں طبق ہے ○ ۲۰۸

۲،۳۵۰- جن
سلام اُن پر صباحت جن کی صدر شکِ فلَق ہے
انہیں کے عنبریں گیسو کی پرچھائیں غَسق ہے ○ ۲۰۸

۲،۳۵۱- جن
سلام اُن پر کہ جن کے رنگ کی خوں میں رَمق ہے
اُنہیں کے نُورِ پیشانی کی مِنّت کش شفق ہے ○ ۲۰۸

* * *

۲،۳۵۲- جن
سلام اُن پر کہ جن کے ذِکر میں ہر لفظ خم ہے
ثناء لکھے محمدؐ کی کوئی ایسا قلم ہے! ○ ۲۰۹

۲،۳۵۳- جن
سلام اُن پر جہاں میں ہر حَشَم جن کا حَشَم ہے
وہ جن کے زیرِ پا ملکِ عرب، تاجِ عجم ہے ○ ۲۰۹

Marfat.com

۲،۳۵۴۔ جن
سلام اُن پر زمیں سے تا فلک جن کا علَم ہے
یہ تابِ مدحتِ عالی بھی اُن ہی کا کرم ہے ○ ۲۰۹

۲،۳۵۵۔ جن
سرِ امکاں پہ جن کی سَربراہی مُرتسم ہے
نظر جن کی مُحیطِ منظرِ ہست و عدم ہے ○ ۲۰۹

۲،۳۵۶۔ جن
سلام اُن پر کہ جن کی خاکِ پازیبِ حرم ہے
وہیں ہے رَوضۃُ الجنّت جہاں اُن کا قدم ہے ○ ۲۱۰

۲،۳۵۷۔ جن
سلام اُن پر کہ جن کا نام ہی عَینُ "النِعَم ہے
خروشِ حرفِ لب، موجِ خرد بحرِ حِکَم ہے ○ ۲۱۰

۲،۳۵۸۔ جن
وہ جن کا نقش لوحِ شیشۂ دل پر رقم ہے
اُنہیں کے دامنِ رحمت میں راحت دَمبدم ہے ○ ۲۱۰

۲،۳۵۹۔ جن
سلام اُن پر کہ جن کی یاد بُستانِ اِرَم ہے
علاجِ قلبِ آشفتہ ہے، درمانِ اَلَم ہے ○ ۲۱۰

۲،۳۶۰۔ جن
سلام اُن پر کہ جن کے ذِکر سے یہ چشم نَم ہے
کہاں ممکن بیاں مسلّم کہ ہر فرہنگ کم ہے ○ ۲۱۰

❋ ❋ ❋

۲،۳۶۱۔ جن
سلام اُن پر کہ جن کے ذِکر میں عاجز بیاں ہے
دیا جس نے اُنہیں رُتبہ، وہی بس رُتبہ داں ہے ○ ۲۱۱

۲،۳۶۲۔ جن
سلام اُن پر نظر جن کی دلوں کی راز داں ہے
سکونِ دِل، حیاتِ رُوح ہے، آرامِ جاں ہے ○ ۲۱۱

۲،۳۶۳۔ جن
سلام اُن پر کہ جن کی بُوئے تن گُل میں رواں ہے
اُنہیں کا رنگِ رُخ ہر پردۂ گُل میں عیاں ہے ○ ۲۱۲

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❋ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۲،۳۶۴- جن
سلام اُن پر کہ جن کا فیضِ رحمت جاوداں ہے
نگاہِ لطف جن کی مرہمِ زخمِ نہاں ہے ○ ۲۱۲

۲،۳۶۵- جن
سلام اُن پر کہ جن کا ذِکر کیفِ بے کراں ہے
محبت جن کی مسلّم قاطعِ وہم و گماں ہے ○ ۲۱۲

۲،۳۶۶- جن
سلام اُن پر فرازِ عرش جن کی شہ نشیں ہے
وہ جن کے زیرِ پا آسایشِ خُلدِ بریں ہے ○ ۲۱۳

۲،۳۶۷- جن
سلام اُن پر کہ جن کا سنگِ در، میری جبیں ہے
جہاں میں دُوسرا کوئی کہاں اُن سا حسیں ہے ○ ۲۱۳

۲،۳۶۸- جن
نگاہِ لطف جن کی مرہمِ قلبِ حزیں ہے
کلامِ دل پذیر و نرم رشکِ انگبیں ہے ○ ۲۱۳

۲،۳۶۹- جن
سلام اُن پر ثناخواں جن کا ربُّ العالمیں ہے
مِرے تو بس میں وہ لفظ و بیاں مسلّم نہیں ہے ○ ۲۱۳

۲،۳۷۰- جن
سلام اُن پر کہ برتر سب سے جن کی رہبری ہے
ازل سے زینتِ سَر جن کے تاجِ سروَری ہے ○ ۲۱۴

۲،۳۷۱- جن
سلام اُن پر تبسّم جن کا صبحِ خاوری ہے
نشانِ پا سے تابندہ جبینِ مُشتری ہے ○ ۲۱۴

۲،۳۷۲- جن
سلام اُن پر کہ جن کا خُلق بندہ پروری ہے
اُنہیں کے جُود سے کونین نے جھولی بھری ہے ○ ۲۱۴

۲،۳۷۳- جن
سلام اُن پر کہ مسلّم جن سے کشتِ دل ہری ہے
خس وخاشاک ریشم ہے، ہر اِک ریشہ زری ہے ○ ۲۱۴

❁ ❁ ❁

Marfat.com

۲,۳۷۴- جن
سلام اُن پر کہ جن کے عزم میں پائندگی ہے
بلندی، فکر، جرأت، جذبہ ٔ جوئندگی ہے ○ ۲۱۵

۲,۳۷۵- جن
سلام اُن پر درخشاں جن کی راہِ زندگی ہے
وہ جن کی پیروی میں زیست کی تابندگی ہے ○ ۲۱۵

۲,۳۷۶- جن
سلام اُن پر ادا جن کی خطا بخشندگی ہے
شبِ تاریک میں اُمید کی رخشندگی ہے ○ ۲۱۵

۲,۳۷۷- جن
سلام اُن پر کہ جن سے قلب کی بالیدگی ہے
ضمیرِ خاک میں سیرابی و روئیدگی ہے ○ ۲۱۶

۲,۳۷۸- جن
وہ جِن کا ذِکرِ اطہر چارۂ ژولیدگی ہے
نظر جن کی کشودِ عقدِ ہر پیچیدگی ہے ○ ۲۱۶

۲,۳۷۹- جن
سلام اُن پر کہ جن سے روح کی آسودگی ہے
حیاتِ قلب، اُن کی یاد کی موجودگی ہے ○ ۲۱۶

❀ ❀ ❀

۲,۳۸۰- جن
سلام اُن پر کہ ہر جانب اُنہیں کی روشنی ہے
جمالِ رحمت و احسان جن کا دیدنی ہے ○ ۲۱۷

۲,۳۸۱- جن
سلام اُن پر کہ جن کا سایۂ تن چاندنی ہے
بہت جن کے سحابِ جُود کی چھاؤں گھنی ہے ○ ۲۱۷

۲,۳۸۲- جن
سلام اُن پر، اُنہیں کی نغمہ خواں ہر راگنی ہے
ربابِ دل میں جن کا سوز، جن کی چاشنی ہے ○ ۲۱۷

۲,۳۸۳- جن
سلام اُن پر ثنا و منقبت جن کے لئے ہے
ہر اِک توقیر و قدر و منزِلت جن کے لئے ہے ○ ۲۱۸

Marfat.com

۲۳۸۴- جن	سلام اُن پر کہ علم و معرفت جن کے لئے ہے
شہود و غیب کی ہر منفعت جن کے لئے ہے	۲۱۸ ○

۲۳۸۵- جن	سلام اُن پر کہ جو ہیں مجمعِ اِتمامِ نعمت
حریمِ عرش سے ہر مرحمت جن کے لئے ہے	۲۱۸ ○

۲۳۸۶- جن	ہے اپنے ساتھ اُن کا تذکرہِ محبوبِ ربّ کو
بزرگی، شان، جملہ مرتبت جن کے لئے ہے	۲۱۸ ○

۲۳۸۷- جن	سلام اُن پر ہوئی عالم میں جن کو کامرانی
مآلِ کار، حُسنِ عاقبت جن کے لئے ہے	۲۱۹ ○

۲۳۸۸- جن	سلام اُن پر سخی جن سا نہ گزرا ہے نہ ہوگا
عطا، غُفراں، عِنایت، مَوہبت جن کے لئے ہے	۲۱۹ ○

۲۳۸۹- جن	بروزِ حشر مسلم کو ملے اُن کی شفاعت
کہ "جآءُوکَ"[۱] سا حُسنِ مَوعِدت[۲] جن کے لئے ہے	۲۱۹ ○

❁ ❁ ❁

۲۳۹۰- جِن	سلام اُن پر جو ہیں ہر ماسِوا کے مُقتدیٰ
نہیں کچھ بھی خدا کے بعد جن سے ماوریٰ	۷۵ ❖

۲۳۹۱- جِن	سلام اُن پر جو ہیں سر تا قدم نورُ الہُدیٰ
کہا حق نے بھی جن کے نام پر صلِّ علیٰ	۷۶ ❖

۲۳۹۲- جِن	سلام اُن پر جو ہیں خیرُ البشرؐ، خیرُ الوریٰ
جِلَو میں جن کی ہیں رُوحُ القدُس، صاحب قویٰ	۷۶ ❖

۱- جآءُوکَ: (۴- النساء- ۶۴)	۲- مَوعِدت: پیمان- وعدہ

صفحہ نمبر زبورِ نعت *	زمزمۂ سلام ○	زمزمۂ درود ❖	کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۲،۳۹۳- جِن
سلام اُن پر کہ جن سے ماند ہے بدرُالدّجیٰ[1]
ہے مِنت کش اُنہیں کے حسن کا شمسُ الضّحیٰ[1] ❖ ۷۶

❀ ❀ ❀

۲،۳۹۴- جِن
سلام اُن پر پناہِ خَلق ہے جن کی عبا
سہارا ہے مرا اُن ہی کا دامانِ قبا ❖ ۷۷

۲،۳۹۵- جِن
سلام اُن پر ہے جَستِ یک قدم جن کو فضا
امینِ رازِ فطرت، نظمِ تقدیر و قضا ❖ ۷۷

۲،۳۹۶- جِن
سلام اُن پر قدم جن کے تھے رشکِ کہربا[2]
شبِ اِسراء جنہیں حق نے کہا خود مرحبا ❖ ۷۷

۲،۳۹۷- جِن
سلام اُن پر جنہیں کی ربّ نے ہر خوبی ہبہ
انہیں کی بُوئے تن لے کر معطر ہے صبا ❖ ۷۷

۲،۳۹۸- جِن
سلام اُن پر شفیع اپنا نہیں جن کے سِوا
سراسر مغفرت ہے جن کے دامن کی ہوا ❖ ۷۸

۲،۳۹۹- جن
سلام اُن پر ہے جن کے ذِکر میں دل کی شِفا
انہیں کے ہے کرَم پر اِنحصار و اِکتفا ❖ ۷۹

۲،۴۰۰- جن
حیاتِ جاوداں ہے جن کا پیغام ہُدیٰ
ریاضِ جان کی ہر دَم مُعطّر ہے فَضا ❖ ۷۹

۲،۴۰۱- جن
پرِ پرواز کو جن کے ہے کم دشتِ خَلا
فلک سے بھی رفیع الشان ہے ذِکرِ عُلا ❖ ۷۹

۲،۴۰۲- جن
سلام اُن پر ہے رہنِ رنگِ رُخ جن کی حِنا
وہی سازِ تنفُّس میں ہیں آہنگِ غِنا ❖ ۸۰

۱- یہ تراکیب القابِ رسولؐ کے بجائے اپنے لغوی معنی میں استعمال ہوئی ہیں۔ ۲- کہربا: برق، بجلی

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۲،۴۰۳- جن سلام اُن پر کہ حرفِ حق ہے سب جن کا کہا
جنہوں نے حرف حق پر زندگی بھر دُکھ سہا ۸۰ ❖

۲،۴۰۴- جن سلام اُن پر ہے جن کا عام فیضِ بے بہا
عطا ہے بے کراں جن کی کرَم بے اِنتہا ۸۰ ❖

۲،۴۰۵- جن سلام اُن پر رِضا جن کی ہے مطلوبِ خُدا
تمنا کی جو دل نے ہوگئی فوراً عطا[۱] ۸۰ ❖

۲،۴۰۶- جن سلام اُن پر ہے تنویرِ دلاں جن کی ضیا
ہوا مشکوٰۃِ دل میں علم کا روشن دِیا ۸۰ ❖

❁ ❁ ❁

۲،۴۰۷- جن سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحبِ اُمُّ الکتاب
نظامِ کُن کا جن کے نام سے ہے انتساب ۸۱ ❖

۲،۴۰۸- جن سلام اُن پر کہ جو سرکار ہے سب کی جناب
ہے جن کے ہاتھ میں آئینِ اِمکاں کی طناب ۸۱ ❖

۲،۴۰۹- جن سلام اُن پر نظر سے جن کی شَق ہے ماہ تاب
اُنہیں کے ہے رُخِ روشن کا پرتَو آفتاب ۸۱ ❖

۲،۴۱۰- جن سلام اُن پر کہ جن سے دو جہاں ہیں فیض یاب
ہوا آدم کا گم گشتہ شرف پھر بازیاب ۸۱ ❖

۲،۴۱۱- جن سلام اُن پر جو ہیں دونوں جہاں میں کامیاب
اطاعت جن کی ہے قرآن کا لُبِّ لُباب ۸۲ ❖

۱- وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضىٰ ○ (۵:۹۳): ''اور جلد تیرا رب تجھے (وہ) عطا کر دے گا (جس سے) تُو راضی ہو جائے گا''۔

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۲,۴۱۲- جن
سلام اُن پر ہو آساں جن کے دم سے اِحتساب
وظیفہ نام کا جن کے ہے رِدِّ اضطراب ❖ ۸۲

۲,۴۱۳- جن
سلام اُن پر، ہے جن کا نغمہ زن، دل کا رَباب
ہے جن کا ذِکر مسلّم داروئے قلبِ خراب ❖ ۸۲

۲,۴۱۴- جن
سلام اُن پر جو ہیں دربارِ حق میں باریاب
اُٹھے خلوت میں جن کے واسطے سارے حجاب ❖ ۸۳

۲,۴۱۵- جن
سلام اُن پر ہے جن سے شیشۂ ہستی کی آب
ہے جن کی گرمیٔ خوں سے دلِ ذرّہ میں تاب ❖ ۸۳

۲,۴۱۶- جن
سلام اُن پر پسینہ جن کا ہے رشکِ گلاب
انہیں کو زیب ہے کہیئے اگر نکہت مآب ❖ ۸۴

۲,۴۱۷- جن
سلام اُن پر دو عالم میں نہیں جن کا جواب
ہے خوابوں میں بھی سیرِ دید جن کی صد ثواب ❖ ۸۴

۲,۴۱۸- جن
سلام اُن پر، ہے شیریں شہد سے، جن کا خطاب
دعائیں جن کے نامِ پاک سے ہیں مُستجاب ❖ ۸۴

❁ ❁ ❁

۲,۴۱۹- جن
سلام اُن پر جو ہیں مصباحِ حق، مہرِ عرب
منّور ہیں ضیا سے جن کی میرے روز و شب ❖ ۸۵

۲,۴۲۰- جن
سلام اُن صاحبِ دل پر جو ہیں رحمت لقب
مٹائے جن کی رحمت نے مِرے رنج و تَعب ❖ ۸۵

۲,۴۲۱- جن
سلام اُن پر کہ جن کے نام سے شیریں ہیں لب
مدارِ لفظ و معنیٰ، محوَرِ شعر و ادب ❖ ۸۵

Marfat.com

۲،۴۲۲- جن	سلام اُن پر کہ جن کی ہر ادا ہے مُستحَب کیا حق نے بہ لطفِ خاص جن کو منتخَب	❖ ۸۶
۲،۴۲۳- جن	سلام اُن پر ہے جن کے ذِکر میں لطفِ عجب علاجِ حزن، درمانِ اَلم، رنگِ طرب	❖ ۸۶
۲،۴۲۴- جن	سلام اُن پر ہے جن سے بعدِ حق ہر اِک طلب وہی رحمت نظر مسلّم ہیں بخشش کا سبب	❖ ۸۶

❁ ❁ ❁

۲،۴۲۵- جن	سلام اُن پر کہا حق نے جنہیں اپنا حبیب نواسنجِ فغاں جن کے لئے ہے عندلیب	❖ ۸۷
۲،۴۲۶- جن	سلام اُن پر جو اُمّی ہیں پہ رشکِ ہر ادیب حلولِ حرفِ لب جن کے ہے اِک کیفِ عجیب	❖ ۸۷
۲،۴۲۷- جن	سلام اُن پر نہیں جن سے کوئی بڑھ کر نجیب مُجابِ حق ہیں بے شک اَور ہیں میرے مُجیب	❖ ۸۷
۲،۴۲۸- جن	سلام اُن پر کہ آساں جن سے ہو یومِ عَصیب وہی ملجا ہیں محشر میں ز اِمکانِ مُہیب	❖ ۸۸
۲،۴۲۹- جن	کہاں ہے مُستغیث اُن سا، کہاں اُن سا خطیب دعائیں جن کی سنتا ہے وہ ربِّ مُستجیب[1]	❖ ۸۸
۲،۴۳۰- جن	سلام اُن پر ہے جن کے دم سے بزمِ کائنات ہے جن کی رحمت و بعثت محیطِ شش جہات	❖ ۹۲
۲،۴۳۱- جن	سلام اُن پر کہ جو ہیں مرکزِ جملہ صفات مَنارِ خیر و خوب و خُلق ہے جن کی حیات	❖ ۹۲

۱- مستجیب: دعائیں قبول کرنے والا

صفحہ نمبر زبورِ نعت ✱ زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۲,۴۳۲- جن
سلام اُن پر اُتر جاتی ہے دل میں جن کی بات
کلامِ دل نشیں سے حل ہوئے مشکل نکات ❖ ۹۲

۲,۴۳۳- جن
سلام اُن پر مہِ نُورِ مبیں ہے جن کی ذات
سَحر آئی، جہالت کی کٹی تاریک رات ❖ ۹۳

۲,۴۳۴- جن
سلام اُن پر کہ جو ہیں مظہرِ کُل معجزات
کئے ہیں حق نے روشن جن پہ جملہ مُضمَرات ❖ ۹۳

۲,۴۳۵- جن
سلام اُن پر کہ جو ہیں کاسِرِ لات و منات
منّور کر گئی جن کی نظر راہِ نجات ❖ ۹۳

۲,۴۳۶- جن
سلام اُن پر کہ جو ہیں کاملِ صبر و ثبات
ہے جن پر بھیجتا ربِّ تعالیٰ خود صَلاۃ ❖ ۹۳

❁ ❁ ❁

۲,۴۳۷- جن
سلام اُن پر چمن کا جن کے ہر منظر اثاث[1]
نگاہوں کو نشاطِ روضہء اخضر اثاث ❖ ۹۴

۲,۴۳۸- جن
سلام اُن پر ہے جن کا تختِ سنگِ در اثاث
گریں جو اَشکِ چشمِ تر ہیں وہ گوہر اثاث ❖ ۹۴

❁ ❁ ❁

۲,۴۳۹- جن
سلام اُن پر ہے شمعِ رہ گزر جن کی حدیث
پیامِ جلوہء نورِ سحَر جن کی حدیث ❖ ۹۵

۲,۴۴۰- جن
جِلائے شیشہء اہلِ ہنر جن کی حدیث
خِرد کی آبجوئے پُر گہر جن کی حدیث ❖ ۹۵

۱- اثاث: مال و متاع، ساز و سامان۔ ظاہری اسباب اپنی جگہ، متاعِ امید، سامانِ آرزو اور دیگر قلبی، ذہنی، جذباتی اور روحانی اثاث اُن سے بھی اہم ہیں۔ اور یہاں انہیں اثاث سے مراد ہے۔ (ابوالامتیاز)

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمہء سلام ○ زمزمہء درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۲,۴۴۱- جن
سلام اُن پر ہے قُوتِ[1] بال و پَر جن کی حدیث
نویدِ عظمت و شانِ بشر جن کی حدیث ❖ ۹۵

۲,۴۴۲- جن
فرازِ عرش سے لائی خبر جن کی حدیث
صراطِ راستی کا ہے سفر جن کی حدیث ❖ ۹۵

۲,۴۴۳- جن
اطاعت کی، محبت کی ڈگر جن کی حدیث
نجاتِ دائمی کا ہے نگر جن کی حدیث ❖ ۹۶

۲,۴۴۴- جن
سلام اُن پر کہ حکمت کا شجر جن کی حدیث
تفکر اور تدبُّر کا ثمر جن کی حدیث ❖ ۹۶

۲,۴۴۵- جن
سلام اُن پر کہ ہے نورِ بصر جن کی حدیث
سراجِ منزلِ اہلِ نظر جن کی حدیث ❖ ۹۶

۲,۴۴۶- جن
صحیفوں کی طرح ہے معتبر جن کی حدیث
حقیقت میں ہے لوحِ مُستطر جن کی حدیث ❖ ۹۶

۲,۴۴۷- جن
سلام اُن پر کہ جن سے قلب وجاں ہیں مُستغیث
خیال و فکر و الفاظ و بیاں ہیں مُستغیث ❖ ۹۷

۲,۴۴۸- جن
سلام اُن پر جو ہیں حق کے شناسائے مزاج
ادا کرتی ہے جن کو گردشِ دوراں خراج ❖ ۹۹

۲,۴۴۹- جن
سلام اُن پر ہے جن کا نام ہی دُکھ کا علاج
بفضلِ ایزدی پوری ہو ہر اِک اِحتیاج ❖ ۹۹

۲,۴۵۰- جن
سلام اُن پر جو ہیں نور و بشر کا امتزاج
صفا وصدق سے جن کے ہے شرمندہ زُجاج ❖ ۹۹

۱- قُوت: غذا-خوراک

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۲،۴۵۱- جن
سلام اُن پر شبِ دیجُور میں جو ہیں سِراج
دلِ باطل میں جن کے رُعب سے ہے اِختلاج ❖ ۱۰۰

۲،۴۵۲- جن
سلام اُن پر کہا جن کا ہے قوموں کا رواج
اُنہیں کا کل تھا، کل بھی اُن کا ہے، اُن کا ہے آج ❖ ۱۰۰

۲،۴۵۳- جن
سلام اُن پر ہے جن کے ہاتھ میں مسلم کی لاج
زہے فردِ شفاعت میں اگر ہو اِندراج ❖ ۱۰۰

❁ ❁ ❁

۲،۴۵۴- جن
سلام اُن پر ہے جن کی گردشِ دوراں کو کھوج
رضائے حق کو ہیں محبوب جن کے چاؤ چوج ❖ ۱۰۱

۲،۴۵۵- جن
سلام اُن پر جنہیں حق نے عطا کی شرحِ صدر[۱]
کیا اللہ نے آسان جن کے دل کا بوجھ[۲] ❖ ۱۰۱

۲،۴۵۶- جن
سلام اُن پر کہ جن کی بے کلی تھی دیدنی
کِھلا دیتے نہ تھے جب تک، کسی بھوکے کو بھوج ❖ ۱۰۱

۲،۴۵۷- جن
سلام اُن پر ہے جن کا نام، نامِ حق کے ساتھ
مقامِ ہر تصوّر سے سِوا ہے جن کا اَوج ❖ ۱۰۲

۲،۴۵۸- جن
بفضلِ حق جو ہیں کونین میں رحمت لقب
تلاطم میں ہمیشہ جن کی ہے رحمت کی موج ❖ ۱۰۲

۲،۴۵۹- جن
سلام اُن پر محبت کی چلی ہے جن سے رَسم
پراگندہ جو تھے آکر ملے وہ فوج فوج[۳] ❖ ۱۰۲

۱- اَلَمْ نَشْرَحْ لَکَ صَدْرَکَ
۲- وَوَضَعْنَا عَنْکَ وِزْرَکَ
۳- وَرَاَیْتَ النَّاسَ یَدْخُلُوْنَ فِیْ دِیْنِ اللّٰہِ اَفْوَاجاً

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۲,۴۶۰- جن
سلام اُن پر علوئے بے کراں جن کا عُروج
نزولِ پاک جن کا، غولِ باطل کا خُروج ❖ ۱۰۳

۲,۴۶۱- جن
سلام اُن پر تھی روشن جن پہ ہر امبرا کی گُوج[۲]
ملی ہے جن کے فیضِ چشم سے سب سُوجھ بوجھ ❖ ۱۰۳

❁ ❁ ❁

۲,۴۶۲- جن
سلام اُن پر کہ جو صادق ہیں، جن کا نام سچ
سراپا صِدق ہیں اُن کا ہے ہر پیغام سچ ❖ ۱۰۴

۲,۴۶۳- جن
عدو جن کے، معاذ اللہ، تھے خون آشام سچ
ہوئے لطفِ نظر سے وہ بھی خوش انجام سچ ❖ ۱۰۴

۲,۴۶۴- جن
سلام اُن پر کہ رحمت کا جو ہیں عُنوان سچ
ازل ہی سے ہے جن پر سایۂ رحمان سچ ❖ ۱۰۵

۲,۴۶۵- جن
سلام اُن پر لہو میں رچ گئی ہے جن کی مَدح
سرِ عرشِ بریں حق نے بھی کی ہے جن کی مَدح ❖ ۱۰۷

۲,۴۶۶- جن
سلام اُن پر رہِ دل بستگی ہے جن کی مَدح
گُلِ حُرّیّت و وارستگی ہے جن کی مَدح ❖ ۱۰۷

۲,۴۶۷- جن
سلام اُن پر نجاتِ دائمی ہے جن کی مَدح
زکاء[۳] فکر و ذہنِ آدمی ہے جن کی مَدح ❖ ۱۰۷

۲,۴۶۸- جن
وضو لب کا، زباں کی چاشنی ہے جن کی مَدح
چراغِ دل میں جولاں روشنی ہے جن کی مَدح ❖ ۱۰۷

۱-امبر: آسمان، فلک ۲- گُوج: اَسرار، اُمورِ پنہاں ۳- زکا: افزونی، ترقی۔

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۲،۴۶۹- جن
سلام اُن پر خرد کی چاندنی ہے جن کی مَدح
نسیمِ گل، ہَوا کی راگنی ہے جن کی مَدح ۱۰۸ ٭

۲،۴۷۰- جن
سلام اُن پر نموئے زندگی ہے جن کی مَدح
نگاہ و قلب کی تابندگی ہے جن کی مَدح ۱۰۸ ٭

۲،۴۷۱- جن
سلام اُن پر کہ اصلِ بندگی ہے جن کی مَدح
نویدِ برکت و فرخندگی ہے جن کی مَدح ۱۰۸ ٭

۲،۴۷۲- جن
خیال و فکر کی بالیدگی ہے جن کی مَدح ۱۰۸ ٭
علاجِ علتِ ژولیدگی ہے جن کی مَدح

۲،۴۷۳- جن
سلام اُن پر جو عالم کے ہیں مستقبل کا رُخ
مُعنَون جن سے ہے ہر خوبی و طائل[۱] کا رُخ ۱۰۹ ٭

۲،۴۷۴- جن
سلام اُن پر جو مُرسَل ہیں، مگر مُرسِل کا رُخ
نظر سے جن کی پِھر جاتا ہے ہر باطِل کا رُخ ۱۱۰ ٭

۲،۴۷۵- جن
سلام اُن پر ہے جن پر مہرباں ربِّ وَدود
نقوشِ پا ہیں جن کے نازشِ چرخِ کبود ۱۱۱ ٭

۲،۴۷۶- جن
سلام اُن پر ہیں روشن جن پہ اَسرارِ شُہود
اُنہیں کے واسطے مخصوص ہیں رَفعُ وصُعُود ۱۱۱ ٭

۲،۴۷۷- جن
سلام اُن پر مِٹیں جن کے لئے ساری حُدود
ہے جن پر خالق و مخلوق کا یکساں دُرود ۱۱۲ ٭

۲،۴۷۸- جن
سلام اُن پر ہے جن کی ذات سرتاپا سُعود
نصیب اُن کی رفاقت ہو ہمیں یومِ خُلود ۱۱۲ ٭

۱- طائل : فضل، نفع

صفحہ نمبر زَبورِ نعت ٭ زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ دُرود ٭ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۲،۴۷۹- جن
تموّج رحمتوں کا جن کی ہے صدر شک رُود
سنبھل جاتا ہے جن کے لطف سے قلبِ کنُود[1] ❖ ۱۱۲

۲،۴۸۰- جن
سلام اُن پر پسینہ جن کا رُوحِ عطر و عُود
صبا طَیبہ کی ہے مسلّم کہ دستانِ[2] سُرُود ❖ ۱۱۲

۲،۴۸۱- جن
سلام اُن پر ہے جن کے لطف کا دل میں نفوذ
کرَم، بخشش، نوازش کا سدا دل میں نفوذ ❖ ۱۱۳

۲،۴۸۲- جن
سلام اُن پر ہے جن پر مہرباں ربِّ کُبار
دُرود و رحمتِ باری ہے رشکِ آبشار ❖ ۱۱۶

۲،۴۸۳- جن
سلام اُن پر ہے جن سے بزمِ گیتی میں بہار
گلِستانِ جہاں پر حُسن کا جن کے نِکھار ❖ ۱۱۷

۲،۴۸۴- جن
سلام اُن پر جو ہیں ٹوٹے دلوں کے غمگُسار
ہری جن سے ہے ایمان و یقیں کی کِشت زار ❖ ۱۱۷

۲،۴۸۵- جن
سلام اُن پر ہے جن سے دل فِگاروں کو قرار
مٹا دیتے ہیں دِل سے رنج و خوفِ اِضطرار ❖ ۱۱۷

۲،۴۸۶- جن
سلام اُن پر جو ہیں لُطف و کرَم کے رُود بار
نہیں ہے دوسرا جن سا حلیم و بُردبار ❖ ۱۱۷

۲،۴۸۷- جن
سلام اُن پر ہے مسلّم جن پہ سارا اِنحصار
درِ حق پر مری بخشش کو جو ہیں اشک بار ❖ ۱۱۷

۲،۴۸۸- جن
سلام اُن پر ہے دشتِ زِیست جن سے مَرغَزار
نسیمِ رُشد سے دل کا چمن ہے مُشکبار ❖ ۱۱۹

❁ ❁ ❁

۱- کنُود: کفرانِ نعمت کرنے والا، نیز بخیل ۲- دستان: نغمہ، نیز داستان

Marfat.com

۲,۴۸۹- جن
سلام اُن پر فدا جن پر مِرے جَدّ و پدَر
سلام اُن پر جو ہیں رحمت لقب خیرُ البشرؐ ❖ ۱۲۰

۲,۴۹۰- جن
سلام اُن پر علَم جن کا ہے ثبت افلاک پر
سُمو افلاک کا جن کے کفِ پا کا ثمر ❖ ۱۲۰

۲,۴۹۱- جن
سلام اُن پر کہ جن کا ہے یہ اعجازِ سفر
حدِ امکان سے آگے ہے اعزازِ سفر ❖ ۱۲۰

۲,۴۹۲- جن
گدا ہیں جن کے دَر کے قُدسی و جنّ و بشر
نظر ہے جس طرف اُن کی رُخِ عالَم اُدھر ❖ ۱۲۱

۲,۴۹۳- جن
سلام اُن پر کُھلے جن پر حجاباتِ نظر
ہے جن کے فیض سے معمور دامانِ ہنر ❖ ۱۲۱

۲,۴۹۴- جن
سلام اُن پر ہے جن کا ظلِّ رُخ نورِ قمر
فروزاں ہیں زمین و آسماں کے بام و دَر ❖ ۱۲۱

۲,۴۹۵- جن
سلام اُن پر جو ہیں فضل و کشائش سر بسر
شجر جن کے قدومِ میمنت سے بارور ❖ ۱۲۲

۲,۴۹۶- جن
سلام اُن پر تبسُّم جن کا ہے رنگِ سَحر
ہوئے چشمِ کرَم سے جن کی سنگِ دل گُہر ❖ ۱۲۲

۲,۴۹۷- جن
سلام اُن پر نہیں عالم میں جن سا معتبر
وہی وہ ہیں خدا کے بعد، قصہ مختصر ❖ ۱۲۲

۲,۴۹۸- جن
سلام اُن پر ہے جن کی خاکِ پا کُحلُ البصر
اذاں ہے خوابِ غفلت سے جگانے کا گجر ❖ ۱۲۳

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۲,۴۹۹- جن سلام اُن پر ہیں جن کے دَر کے ہم دریوزہ گر
ہے جن کے دَر کی نسبت دوجہاں میں بخت ور ❖ ۱۲۳

۲,۵۰۰- جن سلام اُن پر کہ ہے جن کی محبت رَفعِ شر
ہے جن کا ذِکرِ اطہر دافعِ حُزن و ضرر ❖ ۱۲۳

❁ ❁ ❁

۲,۵۰۱- جن سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحبِ عزمُ الاُمُور
نئی ہمت نئی قدروں کا ہے جن سے شعور ❖ ۱۲۴

۲,۵۰۲- جن سلام اُن پر جو ہیں کونین کے صدرُ الصُّدور
ہیں جن کی اقتدا میں شش جہت نزدیک و دُور ❖ ۱۲۴

۲,۵۰۳- جن سلام اُن پر ہے جن سے دینِ فطرت کا ظُہور
جنہوں نے توڑ ڈالا کفر و باطل کا غرور ❖ ۱۲۴

۲,۵۰۴- جن سلام اُن پر ہے تنویرِ دو عالم جن کا نور
مٹا ڈالی جنہوں نے ظُلمتِ لیلِ کُفُور ❖ ۱۲۵

۲,۵۰۵- جن سلام اُن پر منوّر جن سے ہیں فکر و شعور
خیالِ پاک جن کا دافعِ مکر و شُرور ❖ ۱۲۵

۲,۵۰۶- جن سلام اُن پر کہ جو ہیں شاہدِ ربِّ غفور
بظاہر غیب بھی جن کا ہے معمورِ حُضور ❖ ۱۲۵

۲,۵۰۷- جن ہے تکمیلِ نِعَم آفاق میں جن کا ظُہور
تبسُّم کا اُنہیں کے عکس ہے حُسنِ زُہور غ م

۲,۵۰۸- جن سلام اُن پر ہے جن کا قدر داں ربِّ شکُور
ہے جن پر لطف فرما، مہرباں، ربِّ صَبور ❖ ۱۲۶

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆ غیر مطبوعہ غ م

Marfat.com

۲،۵۰۹- جن
سلام اُن پر کہ جن کی گردشِ پا ہیں دُہُور[1]
ہے جن کے تابعِ فرماں زمانے کا مُرور ✢ ۱۲۶

۲،۵۱۰- جن
سلام اُن پر ہے جن کی خاکِ پا صد رشکِ طُور
وہی ہیں قاسمِ فردوسِ انہار و قصُور ✢ ۱۲۷

۲،۵۱۱- جن
سلام اُن پر ہیں جن کے نغمہ زن غِلمان و حور
اُنہیں کے واسطے ہیں وقف اوزان و بحُور ✢ ۱۲۷

۲،۵۱۲- جن
سلام اُن پر کہ نکہت جن کی ہے جانِ زُہور[2]
سلام اُن پر پسینہ جن کا ہے رُوحِ عُطور ✢ ۱۲۷

۲،۵۱۳- جن
سلام اُن پر فصاحت جن کی ہے شرحِ صُدور
حلاوت میں کلامِ خوش ہے صد کیف و سُرور ✢ ۱۲۷

۲،۵۱۴- جن
سلام اُن پر ہے جن کا حرفِ لب جامِ طُہور
ہے لحنِ شکرّیں صد غیرتِ قلبِ طُیور ✢ ۱۲۷

۲،۵۱۵- جن
سلام اُن پر ہے جن کا ذِکر تکمیلِ نماز
مقدّس جن کے دم سے ہو گئی ارضِ حجاز ✢ ۱۲۸

۲،۵۱۶- جن
ہے بِعثت جن کی بزمِ آفرینش کا جواز
نظر میں جن کی روشن ہیں حقیقت اور مجاز ✢ ۱۲۸

۲،۵۱۷- جن
سلام اُن پر ہے جن کے زیرِ پا ہر اِک فراز
جو ہیں بے شک حریمِ عرش کے دانائے راز ✢ ۱۲۸

۲،۵۱۸- جن
سلام اُن پر نگارِ زیست کا جن سے طراز
اُنہیں کے نام پر ہے نغمہ زن ہستی کا ساز ✢ ۱۲۸

۱- دُہور: دہر کی جمع، زمانے
۲- زُہور: زہرہ کی جمع، پھول

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ✢ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۲,۵۱۹- جن — سلام اُن پر صبا میں ہیں جو موجِ اِہتزاز[1]
علوم و فکر و فن جن کے رہینِ اِعتزاز[2] — ۱۲۹ ❖

۲,۵۲۰- جن — سلام اُن پر زمیں جن کے قدم سے سر فراز
کمالِ خیر کا تھی ذات جن کی اِرتکاز — ۱۲۹ ❖

۲,۵۲۱- جن — سلام اُن پر جو بندے تھے، مگر بندہ نواز
تھا رشکِ سوزِ شبنم قلب کا جن کے گداز — ۱۲۹ ❖

۲,۵۲۲- جن — سلام اُن پر ہے حسنِ خُلق جن کا امتیاز
ہمیشہ لطف و رحمت کو ہے مسلّم جن پہ ناز — ۱۲۹ ❖

۲,۵۲۳- جن — سلام اُن پر جنہوں نے فکر کے بخشے رُموز
سراجِ رُشد جن کا تا ابد ہے جاں فرُوز — ۱۳۰ ❖

۲,۵۲۴- جن — ہیں ضَو سے جن کی روشن دہر کے تاریک رُوز
ممولے جن کی چشمِ فیض سے ہیں رشکِ چُوز[3] — ۱۳۰ ❖

۲,۵۲۵- جن — سلام اُن پر ہے روشن جن سے ہر حکمت کی چیز
دلوں سے صاف کر دی وہم کی گردِ دبیز — ۱۳۱ ❖

۲,۵۲۶- جن — سلام اُن پر عروسِ جان ہے جن کی کنیز
نظر سے جن کے محکم ہے مری فکر نزیز[4] — ۱۳۱ ❖

❁ ❁ ❁

۲,۵۲۷- جن — سلام اُن پر ہے جن کی آسماں تک دسترس
مکاں سے ہے فرازِ لامکاں تک دسترس — ۱۳۲ ❖

۲,۵۲۸- جن — سلام اُن پر ہے جن کی ہر جہاں تک دسترس
تصور سے جو آگے ہے وہاں تک دسترس — ۱۳۲ ❖

۱- اہتزاز: انبساط، نشاط ۲ -اعتزاز: اثر، جوہر، شرف، عزت ۳- چُوز: بچۂ باز جو ایک سال سے بھی کم عمر میں شکار کرنے کے قابل ہو جائے۔ ۴- نزیز: غیر مستحکم، پراگندہ، بے چین

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۲,۵۲۹- جن
سلام اُن پر ہے جن کی کن فکاں تک دسترس
بشر کی، حق کے ہے حرفِ دَہاں تک، دسترس ❖ ۱۳۲

۲,۵۳۰- جن
سلام اُن پر ہے جن کی ہر نہاں تک دسترس
مشیّت تک، ضمیرِ حق رساں تک دسترس ❖ ۱۳۲

۲,۵۳۱- جن
سلام اُن پر ہے جن کی بے نشاں تک دسترس
حضورِ حق، خدائے مہرباں تک دسترس ❖ ۱۳۳

❁ ❁ ❁

۲,۵۳۲- جن
سلام اُن پر ازَل سے کُوبکُو جن کی تلاش
سلام اُن پر ابَد کی آرزو جن کی تلاش ❖ ۱۳۶

۲,۵۳۳- جن
سلام اُن پر سبیلِ اللہ ہُو جن کی تلاش
خدا کی جستجو ہے ہو بہو جن کی تلاش ❖ ۱۳۶

۲,۵۳۴- جن
سلام اُن پر ہے ایماں کی نُمو جن کی تلاش
حیاتِ نَو، بنائے حُسنِ خُو جن کی تلاش ❖ ۱۳۶

۲,۵۳۵- جن
سلام اُن پر سُرورِ جستجو جن کی تلاش
ہے آب وتابِ قلبِ خوبرو جن کی تلاش ❖ ۱۳۶

۲,۵۳۶- جن
سلام اُن پر نظر کو چار سو جن کی تلاش
دریدہ دامنِ دل کو رَفو جن کی تلاش ❖ ۱۳۷

۲,۵۳۷- جن
سلام اُن پر ہے آنکھوں کو وضو، جن کی تلاش
سرشکِ چشم، حرفِ گفتگو جن کی تلاش ❖ ۱۳۷

۲,۵۳۸- جن
سلام اُن پر فروغِ رنگ و بُو جن کی تلاش
خروشِ بے قرارِ آب جُو جن کی تلاش ❖ ۱۳۷

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ✫

Marfat.com

۲،۵۳۹- جن
سلام اُن پر ہے بُوئے نازبُو[1] جن کی تلاش
نوائے طائرانِ خوش گلو جن کی تلاش ۱۳۷ ❖

۲،۵۴۰- جن
مرے عرشِ سخن کی آبرو جن کی تلاش
زمینِ شعر کا تاجِ سُمُوء[2] جن کی تلاش ۱۳۷ ❖

۲،۵۴۱- جن
سلام اُن پر زیرِ لاتَحزَنُوا جن کی تلاش
ہے مسلّم، مژدۂ لاتَقنَطُوا جن کی تلاش ۱۳۷ ❖

۲،۵۴۲- جن
سلام اُن پر جواں جن سے ہے جینے کی تپِش[3]
ہے سیرِ دید کو بے تاب سینے کی تپِش ۱۳۸ ❖

❁ ❁ ❁

۲،۵۴۳- جن
سلام اُن پر ہُوا جن کا جہاں حلقہ بگوش
نہیں آفاق میں اُن کا کہاں حلقہ بگوش ۱۳۹ ❖

۲،۵۴۴- جن
سلام اُن پر ہیں جن کے قدسیاں حلقہ بگوش
براقِ زیرِ پا کی بجلیاں حلقہ بگوش ۱۴۰ ❖

۲،۵۴۵- جن
سلام اُن پر ہیں جن کے اِنس وجاں حلقہ بگوش
مہ و مِہر و کواکب، کہکشاں حلقہ بگوش ۱۴۰ ❖

۲،۵۴۶- جن
سلام اُن پر ہے جن کا گلِستاں حلقہ بگوش
شمیمِ گُل، گُلوں کا کارواں حلقہ بگوش ۱۴۱ ❖

۲،۵۴۷- جن
سلام اُن پر ہیں جن کے نکتہ داں حلقہ بگوش
خیابانِ یقینِ بے گماں حلقہ بگوش ۱۴۱ ❖

۱- نازبُو: ایک خوشبودار پودا، رَیحان ۲- سُمُو: بلندی ۳- تپِش: حرارت، بے قراری، تڑپ

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۲,۵۴۸- جن
سلام اُن پر کہ جن کے لطف کی لذت ہے خاص
سُرور و اِبتہاجِ[1] بادۂ رحمت ہے خاص ❖ ۱۴۳

۲,۵۴۹- جن
سلام اُن پر کہ جن کے ذِکر کی رِفعت ہے خاص
دیارِ قلب میں تذکار کی بہجت[1] ہے خاص ❖ ۱۴۳

۲,۵۵۰- جن
سلام اُن پر کہ جن کا اَوجِ عبدیّت ہے خاص
زبانِ حق سے ہے جس کا بیاں، مدحت ہے خاص ❖ ۱۴۳

۲,۵۵۱- جن
سلام اُن پر کہ جن سے حق کو اِک قربت ہے خاص
حریمِ عرش پر جن کے لئے خلوت ہے خاص ❖ ۱۴۴

۲,۵۵۲- جن
سلام اُن پر کہ جن کا مقصدِ بعثت ہے خاص
قیامِ سَطوتِ دینِ ازل غایت ہے خاص ❖ ۱۴۴

۲,۵۵۳- جن
سلام اُن پر کہ جن کے علم کی وسعت ہے خاص
فرازِ بے کَنارِ دانش و حکمت ہے خاص ❖ ۱۴۴

۲,۵۵۴- جن
سلام اُن پر کہ جن کے قلب کی رقّت ہے خاص
محبت، رحم، الطاف و کَرَم سیرت ہے خاص ❖ ۱۴۴

۲,۵۵۵- جن
سلام اُن پر کہ جن کی شفقت و رافت ہے خاص
انہیں کے سایۂ رحمت میں عافیّت ہے خاص ❖ ۱۴۴

۲,۵۵۶- جن
سلام اُن پر ہو، جن کا قربِ رب ہے اِختصاص
حضورِ حق وسیلے کا سبب ہے اِختصاص ❖ ۱۴۵

۲,۵۵۷- جن
سلام اُن پر ہے قُربِ خاصِ حق جن کا خُصوص
عمل جن کا ہے انساں کے لئے اصلِ نُصوص ❖ ۱۴۶

۱- اِبتہاج یا بہجت : مسرت، سرخوشی

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۲،۵۵۸- جن
سلام اُن پر جو ہیں، پیغمبرِ خُلق و خُلوص
کہا خالق نے جن کو مصدرِ خُلق و خلوص ❖ ۱۴۷

۲،۵۵۹- جن
سلام اُن پر کہ جو ہیں کشورِ خُلق و خلوص
ہے آب و تابِ دل جن کا زرِ خُلق و خلوص ❖ ۱۴۸

۲،۵۶۰- جن
سلام اُن پر جو ہیں سیرت گرِ خُلق و خلوص
عطا جن کی ہے مسلّم زیورِ خُلق و خلوص ❖ ۱۴۸

۲،۵۶۱- جن
سلام اُن پر کہ جن سے دو جہاں ہے مُستفیض
مَلَک ممنون، نوعِ اِنس و جاں ہے مُستفیض ❖ ۱۴۹

❁ ❁ ❁

۲،۵۶۲- جن
سلام اُن پر مشرّف جن کے قدموں سے ہے ارض
انہیں کی معرفت ہے پیشِ حق بخشش کی عرض ❖ ۱۵۱

۲،۵۶۳- جن
سلام اُن پر ہے حق کے ساتھ طاعت جن کی فرض
ہے مسلّم جان سے بڑھ کر محبت جن کی قرض ❖ ۱۵۱

۲،۵۶۴- جن
سلام اُن پر کہ جو ہیں چارہ سازِ ہر مرض
خدا کے بعد وابستہ ہے جن سے ہر غرض ❖ ۱۵۲

۲،۵۶۵- جن
سلام اُن پر کہ رحمت جن کی ہے کوثر کا حوض
غمِ امت میں راتوں کو رہے جو محوِ خوض ❖ ۱۵۲

۲،۵۶۶- جن
متاعِ عالمیں ہیں جن کی رحمت کے فیوض
سکھائے ہم کو بحرِ زیست کے فن و عروض ❖ ۱۵۲

۲،۵۶۷- جن
مزیّن نام سے جن کے ہوئی دل کی بیاض
انہیں کے ذِکر سے شاداب ہیں دل کے ریاض ❖ ۱۵۲

صفحہ نمبر زبورِ نعت * — زمزمۂ سلام ○ — زمزمۂ درود ❖ — کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۲,۵۶۸- جن
سلام اُن پر کہ جن کا ذِکر ہے یکسر نِشاط[1]
جہاں میں ہے کہاں اِس کا کوئی ہمسر نِشاط ❖ ۱۵۳

۲,۵۶۹- جن
سلام اُن پر ہے جن کا ساغرِ کوثر نِشاط
نگاہِ لطف جن کی ہے سرِ محشر نِشاط ❖ ۱۵۳

۲,۵۷۰- جن
مرے قلبِ گدا کو جن کا سنگِ در نِشاط
فغانِ درد تسکیں، اشک کے گوہر نِشاط ❖ ۱۵۳

۲,۵۷۱- جن
سلام اُن پر تصور جن کا ہے بہتر نِشاط
نہیں اُن کے خیالوں سے کوئی بڑھ کر نِشاط ❖ ۱۵۴

۲,۵۷۲- جن
سلام اُن پر ہے جن کا جادۂ انور نِشاط
ہدایت، نورِ ایمان، عِلم کا منبر نِشاط ❖ ۱۵۴

۲,۵۷۳- جن
سلام اُن پر کہ جن کا ہے رُخِ اطہر نِشاط
گنہ گاروں کی امیدوں کا وہ محوَر نِشاط ❖ ۱۵۴

❁ ❁ ❁

۲,۵۷۴- جن
سلام اُن پر ہے جن کے خُلق کا عُنواں لِحاظ[2]
عجب کیا گنجِ رحمت سے ملے ارزاں لِحاظ ❖ ۱۵۵

۲,۵۷۵- جن
سلام اُن پر ہے جن کا چشمہء فیضاں لحاظ
سراسر ہے بِنائے عالمِ امکاں لحاظ ❖ ۱۵۵

۲,۵۷۶- جن
سلام اُن پر ہے جن کے حلم کا اَیواں لحاظ
حدیثِ زیست سے جن کی ہے ضوافشاں لحاظ ❖ ۱۵۵

۲,۵۷۷- جن
سلام اُن پر ہے جن کے نُطق کی میزاں لحاظ
گلِستانِ سُخن کا ہے گُلِ خنداں لحاظ ❖ ۱۵۵

۱- نشاط: سرخوشی، افزونی، امنگ، حوصلہ ۲- لحاظ: مروّت، توجہ، نگاہ، رعایت، خیال کرنا

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۲,۵۷۸- جن
سلام اُن پر ہے جن کا اُسوۂ تاباں لحاظ
ز سر تا پا وہ ہیں رحمت، عطا، غفراں، لحاظ ❖ ۱۵۶

۲,۵۷۹- جن
سلام اُن پر کہ جن کو ہے بہت آساں لحاظ
انہیں کے لطف سے مانگوں ہوں بے پایاں لحاظ ❖ ۱۵۶

۲,۵۸۰- جن
سلام اُن پر کہ خود جن کا کرے رحماں لحاظ
کریں گے حشر میں وہ صاحبِ احساں لحاظ ❖ ۱۵۶

۲,۵۸۱- جن
سلام اُن پر ہے جن کا سایۂ داماں لحاظ
خوشا مسلم کی بخشایش کا ہے ساماں لحاظ ❖ ۱۵۶

❁ ❁ ❁

۲,۵۸۲- جن
سلام اُن پر ہے جن کے نور سے سورج طلوع
نشانِ پا سے روشن کہکشاؤں کی شموع[1] ❖ ۱۵۷

۲,۵۸۳- جن
سلام اُن پر نہیں میدان میں جن سا شجیع
پہ یکسر لطف کمزوروں پہ ہے قلبِ وَدِیع[2] ❖ ۱۵۸

۲,۵۸۴- جن
سلام اُن پر ہے جن کی رحمت و شفقت وسیع
دعا جن کی ہے مقبولِ دلِ ربُّ السمیع ❖ ۱۵۸

۲,۵۸۵- جن
سلام اُن پر ملا ہے جن سے منزل کا سراغ
لگائے ہیں جنہوں نے حکمت و دانش کے باغ ❖ ۱۵۹

۲,۵۸۶- جن
سلام اُن پر مُحیطِ عصر ہے جن کا بلاغ
کیا روشن جنہوں نے علم و عرفاں کا چراغ ❖ ۱۵۹

۲,۵۸۷- جن
سلام اُن پر ہے جن سے عقل و دانش کو فروغ
سلام اُن پر کہ جو ہیں قاطعِ کِذب و دروغ ❖ ۱۶۰

۱-شُموع: بہ ضمہ اول شمع کی جمع (ظریف یا خوش باش جس لفظ کے معنیٰ ہیں وہ شَموع بفتحہ اوّل ہے)   ۲-وَدِیع: نرم خو

صفحہ نمبر زَبورِ نعت ✻   زمزمۂ سلام ○   زمزمۂ درود ❖   کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۲,۵۸۸- جن
طریقِ حق میں یک لمحہ نہیں جن کو دریغ
نظر جن کی ہے یکسر سینۂ باطِل میں تیغ ❖ ۱۶۰

❁ ❁ ❁

۲,۵۸۹- جن
سلام اُن پر ہے جن کی دعوتِ حق وا شگاف
مجسّم رُشد ہے جن کی نگاہِ نور باف[۱] ❖ ۱۶۱

۲,۵۹۰- جن
سلام اُن پر ہے سنت جن کی کر دینا معاف
کرے جن کی نگاہِ لطف لوحِ دل کو صاف ❖ ۱۶۱

۲,۵۹۱- جن
سلام اُن پر ہیں جن کی مَدح میں عاجز حروف
کرَم گُستر، شفیق و مُشفِق و غوث و رؤف ❖ ۱۶۲

۲,۵۹۲- جن
سلام اُن پر نہ جن کے پاس تھے سَہم و سیوف[۲]
پہ راہِ حق میں رشکِ کوہ تھا جن کا وُقوف[۳] ❖ ۱۶۲

۲,۵۹۳- جن
سلام اُن پر ہے جن سے سرِّ پنہاں کا کُشوف[۴]
بھرے عرفاں سے مسلّم ذہن کے خالی ظُروف ❖ ۱۶۲

۲,۵۹۴- جن
حدیثِ لب ہے جن کی صاف، تابندہ، کشِیف[۵]
ہے طاعت حق کی، جن کی پیروی مثلِ ردیف ❖ ۱۶۳

۲,۵۹۵- جن
تھے جبریلِ امیں بھی جن کے دربان و عَریف[۶]
عجب مہمان ہوں گے تھا خدا جن کا مُضِیف[۷] ❖ ۱۶۳

۲,۵۹۶- جن
سلام اُن پر نہیں جن سا کوئی عالی شریف
زہے اُن کا مقدر آپؐ ہوں جن کے حلیف ❖ ۱۶۳

۱- نور باف: نور بننے والا (جیسے زر سے زرباف)
۲- سہم و سیوف: تیر اور تلواریں
۳- وُقوف: قیام
۴- کشوف: ظاہر یا واضح ہونا۔ کھل جانا، اِنکشاف
۵- کشِیف: کشف سے، کھلا ہوا، بیّن
۶- عَریف: اعلانچی، نقیب، تعارف کنندہ
۷- مُضِیف: ضیافت کنندہ، میزبان

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۲٫۵۹۷- جن
سلام اُن پر عطا ہیں جن کی، اَفکارِ لطیف
نظر ہے جن کی تطہیرِ خیالاتِ کثیف ✣ ۱۶۴

۲٫۵۹۸- جن
سلام اُن پر ہے جن کا ظاہر و باطن شفیف[1]
سراپا لطف، مسلّم، صاحبِ قلبِ عفیف[2] ✣ ۱۶۴

❁ ❁ ❁

۲٫۵۹۹- جن
سلام اُن پر کہ جن کا ہر سخن ہے حرفِ حق
ہوئی تازہ اُنہیں سے زیست کی ماندہ رَمَق ✣ ۱۶۵

۲٫۶۰۰- جن
سلام اُن پر جو ہیں کشّافِ پیچانِ اَدَق
جمالِ نُور سے جن کے ہے شرمندہ غَسَق[3] ✣ ۱۶۵

۲٫۶۰۱- جن
سلام اُن پر تبسُّم جن کا ہے رُوئے فلق[4]
ہے جن کی رَونقِ عارِض کی مِنّت کش شفق ✣ ۱۶۵

۲٫۶۰۲- جن
سلام اُن پر ہے جن کی زندگی روشن وَرق
دیا انسان کو تکریمِ انساں کا سبق ✣ ۱۶۵

۲٫۶۰۳- جن
سلام اُن پر، ہے جن کی بیکراں رحمت عمیق
خدایا رکھ ہمیں اِس بحرِ رحمت میں غریق ✣ ۱۶۶

۲٫۶۰۴- جن
سلام اُن پر نہیں جن سے کوئی بڑھ کر شفیق
ہمیں یارب بروزِ حشر کر اُن کا رفیق ✣ ۱۶۶

۲٫۶۰۵- جن
سلام اُن پر ہے جن سے رونقِ بیتِ عتیق
کہاں اُن صاحبِ خُلقِ عُلا جیسا خلیق ✣ ۱۶۶

۱- شفیف: شفاف، ایسا پردہ جس سے اندر کی چیز جھلکے
۲- عفیف: طاہر، پاکدامن
۳- غَسَق: نزولِ شب کا جھٹپٹا
۴- فلق: طلوعِ صبح کی روشنی پھوٹنا

Marfat.com

۲,۶۰۶- جن
سلام اُن پر خزف ہے جن کے قدموں میں عقیق
سراسر لطف و شفقت جن کا ہے قلبِ رقیق ❊ ۱۶۶

۲,۶۰۷- جن
سلام اُن پر ہے جن کے حسن کی گل میں لہک
مشامِ جاں کو ہے راحت فزا جن کی مہک ❊ ۱۶۷

۲,۶۰۸- جن
سلام اُن پر ہے جن سے لحنِ طائر میں چہک
اُنہیں کی آتشِ غم مہر کے دِل کی دہک ❊ ۱۶۷

۲,۶۰۹- جن
سلام اُن پر فروغِ کہکشاں جن کی جَھمک[۱]
اُنہیں کا نورِ پیشانی ستاروں کی چمک ❊ ۱۶۷

۲,۶۱۰- جن
سلام اُن پر دلِ گیتی میں ہے جن کی دَھمک
اُنہیں کی صَوتِ پا کی ہے دفِ دل میں گُمک ❊ ۱۶۷

۲,۶۱۱- جن
سلام اُن پر ہے جن کے حسن کا ہالا دَھنک
اُنہیں کی سانس کی ہے سازِ ہستی میں کھنک ❊ ۱۶۸

۲,۶۱۲- جن
سلام اُن پر جنہیں ہر دم رہی رَب کی کُمک
رہِ حق میں تھا جن کا عزمِ راسخ بے لچک ❊ ۱۶۸

۲,۶۱۳- جن
سلام اُن پر ہے جن کی دید کی دل میں کسک
اُسی اُمید میں ہر چند گزرے حشر تک ❊ ۱۶۸

۲,۶۱۴- جن
سلام اُن پر ہے جن کی سیر گہ بامِ فلک
دُرود اُن پر ہیں پڑھتے خالق وجنّ و مَلک ❊ ۱۶۸

۲,۶۱۵- جن
سلام اُن پر کہ جن کی ہے جدا سب سے ڈلک[۲]
کبھی تو خواب میں دکھلائیں گے اپنی جھلک ❊ ۱۶۹

❊ ❊ ❊

۱- جھمک: درخشانی، رونق
۲- ڈلک: چمک دمک (خصوصاً سونے کی)

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❊ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۲,۶۱۶-	جن	سلام اُن پر ہیں جن کی رحمتیں سب سے الگ محبت بھی عجب ہے شفقتیں سب سے الگ	۱۷۰ ❖
۲,۶۱۷-	جن	سلام اُن پر ہیں جن کی برکتیں سب سے الگ شفاعت، مہر و الفت، بخششیں سب سے الگ	۱۷۰ ❖
۲,۶۱۸-	جن	سلام اُن پر ہیں جن کی صحبتیں سب سے الگ سجود و سوزِ دل کی لذتیں سب سے الگ	۱۷۰ ❖
۲,۶۱۹-	جن	سلام اُن پر ہیں جن کی رفعتیں سب سے الگ حضورِ حق کی مسلّم قربتیں سب سے الگ	۱۷۰ ❖
۲,۶۲۰-	جن	سلام اُن پر رہی جن کی سدا باطل سے جنگ رہِ حق میں نہ تھی منظور یک لحظہ دِرَنگ[۱]	۱۷۳ ❖
۲,۶۲۱-	جن	سلام اُن پر ہے جن سے گلشنِ ہستی میں رنگ سِکھائے ہیں جنہوں نے زندگی کرنے کے ڈھنگ	۱۷۳ ❖
۲,۶۲۲-	جن	سلام اُن پر جنہوں نے زندگی کی دی اُمنگ ہوا جن کی نظر سے لعل و گوہر قلبِ سنگ	۱۷۳ ❖
۲,۶۲۳-	جن	سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحبِ خُلق و کمال سلام اُن پر نہیں کونین میں جن کی مثال	۱۷۴ ❖
۲,۶۲۴-	جن	سلام اُن پر کہ جن کی دید سے دل ہے بحال معطّر ہو کے آتی ہے مِری بادِ خیال	۱۷۴ ❖
۲,۶۲۵-	جن	سلام اُن پر ہے سب جن کے لئے حُسنِ مآل انہیں سے ہے خدا کے بعد بس میرا سوال	۱۷۴ ❖

۱- دِرَنگ: تاخیر، ہچکچاہٹ، رکاوٹ

صفحہ نمبر زَبورِ نعت ✱ زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۲,۶۲۶- جن

سلام اُن پر شفاعت جن کی ہے محشر میں ڈھال
دلِ مجروحِ مسلّم کا انہیں سے اِندمال ❖ ۱۷۴

۲,۶۲۷- جن

سلام اُن پر رسولوں میں نہیں جن کا مثیل
رفیع الشان، عالی قدر، محمود و جلیل ❖ ۱۷۵

۲,۶۲۸- جن

سلام اُن پر خدا کے جو ہیں محبوب و خلیل
نقوشِ پا ہیں جن کے جادۂ حق کی سبیل ❖ ۱۷۵

۲,۶۲۹- جن

سلام اُن پر ہے جن کے سامنے باطل ذلیل
انہیں کے فیض سے ہیں مقتدر کل کے "رذیل" ❖ ۱۷۵

۲,۶۳۰- جن

سلام اُن پر جو ہیں راحت رساں، غوث ونجیل [1]
ہے آساں جن کے دم سے زیست کی راہِ طویل ❖ ۱۷۶

۲,۶۳۱- جن

سلام اُن پر جو سرِّ زندگی کی ہیں دلیل
ہے جن کا ذِکر مسلّم چارۂ قلبِ علیل ❖ ۱۷۶

❁ ❁ ❁

۲,۶۳۲- جن

سلام اُن پر ہے بحرِ بے کراں جن کا کرَم
پناہِ عاصیانِ زار ہے جن کا حرَم ❖ ۱۷۷

۲,۶۳۳- جن

سلام اُن پر کہ جن کی شان ہے رِفعت رقم
سرِ محشر جو ہوں گے شافعِ جملہ اُمم ❖ ۱۷۷

۲,۶۳۴- جن

سلام اُن پر صفَت سے جن کی عاجز ہے قلم
کمالِ اَوج پر ہے جن کی عظمت کا علَم ❖ ۱۷۷

۲,۶۳۵- جن

سلام اُن پر کہ پہنچے عرش پر جن کے قدم
اُنہیں کے واسطے مختص ہے ہر جاہ و حشَم ❖ ۱۷۷

۱- نجیل: اعلیٰ نسب، صاحبِ الشرَف

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

٢،٦٣٦- جن سلام اُن پر ہے جن کے زیرِ پا باغِ اِرَم
اولوالامرِ جہاں، میرِ عرب، شاہِ عجَم ❖ ١٧٨

٢،٦٣٧- جن سلام اُن پر طلب جن کی نہ تھی دام و دِرَم
دعا تھی، بس رہے محشر میں اُمت کا بھرَم ❖ ١٧٨

٢،٦٣٨- جن سلام اُن پر کہ جن سے ہے سکونِ جاں بہم
دلوں کے سب مٹا دیتے ہیں وہ رَنج و اَلَم ❖ ١٧٨

٢،٦٣٩- جن سلام اُن پر کہ جن کی پیروی کرتے ہیں ہم
وفورِ شوق میں جن کے ہے مسلّم آنکھ نَم ❖ ١٧٨

❁ ❁ ❁

٢،٦٤٠- جن سلام اُن پر نہیں آفاق میں جن سا کریم
رؤف و مُشفق و مامون و ذوالفضل" رَّحیم ❖ ١٧٩

٢،٦٤١- جن سلام اُن پر ہے جن کی عظمت و رفعت قدیم
اذاں میں ذِکرِ حق کے ساتھ ہے ذِکرِ عظیم ❖ ١٧٩

٢،٦٤٢- جن سلام اُن پر کہ جو لاریب تھے حق کے کلیم
مگر تھا اوڑھنا جن کا پُرانی سی گلیم ❖ ١٧٩

٢،٦٤٣- جن سلام اُن پر نہیں کونین میں جن سا زعیم
اوالُعزم و شجیع و ہیبتِ قلبِ غنیم ❖ ١٨٠

٢،٦٤٤- جن سلام اُن پر تھی نازِ گلستاں جن کی شمیم
رہینِ یک نفس جن کی، رہی بادِ نسیم ❖ ١٨٠

٢،٦٤٥- جن سلام اُن پر نہیں جن سا کرم گار و حلیم
طبیب و چارہ ساز و مُصلحِ قلبِ سقیم ❖ ١٨٠

❁ ❁ ❁

Marfat.com

۲,۶۴۶- جن
سلام اُن پر فروزاں جن سے ہر رنگِ چمن
سلام اُن پر کہ جو ہیں دافعِ رنج و محَن ❖ ۱۸۱

۲,۶۴۷- جن
سلام اُن پر کہ قولِ حق ہے جن کا ہر سُخَن
لبِ شیریں ہیں یکسر چشمہ سارِ علم و فن ❖ ۱۸۱

۲,۶۴۸- جن
سلام اُن پر عدو جن کے ہوئے اہلِ وطن
پہ کیا، اللہ اکبر! اُن سے تھا، خُلقِ حَسَن ❖ ۱۸۲

۲,۶۴۹- جن
سلام اُن پر کہ سازِ دل ہے جن کا نغمہ زن
انہیں کا حُسن ہے رنگِ سحر میں جلوہ زن ❖ ۱۸۲

۲,۶۵۰- جن
سلام اُن پر تبسّم جن کا رشکِ نسترَن
مہک جن کے پسینے کی ہے گُل کا پیرَہن ❖ ۱۸۲

۲,۶۵۱- جن
سلام اُن پر کہ بے پر چھائیں تھا جن کا بدن
ہے سورج بھی اُنہیں کے نور کی ادنیٰ کرَن ❖ ۱۸۲

۲,۶۵۲- جن
سلام اُن پر جو ہیں تلمیذِ ربُّ العالَمین[1]
بِنائے علم و حکمت جن کی ہے مُحکَم تریں ❖ ۱۸۳

۲,۶۵۳- جن
سلام اُن پر لقب جن کا ہے ختم المُرسَلیں
اُنہیں کا ہے شرَف وہ ہیں نبیِّ آخریں ❖ ۱۸۳

۲,۶۵۴- جن
سلام اُن پر نہیں جن سے کوئی حق کے قریں
کلیمِ حق، مکان و لامکاں کے سیَر بیں ❖ ۱۸۳

۱-سَنُقْرِئُکَ فَلَا تَنْسٰیٓ - ''تجھے ہم (قرآن) پڑھائیں گے اور پھر تو کبھی نہ بھولے گا''۔ (۸۷-الاعلیٰ-۶)

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۲,۶۵۵- جن | سلام اُن پر ہیں جن کے پاسباں[1] روحُ الامیں
پرِ پرواز کی ہے جن کے حد عرشِ بریں ❖ ۱۸۴

۲,۶۵۶- جن | سلام اُن پر ہے جن کا سنگِ در خُلدِ بریں[2]
فلک سے بھی بلند اقبال جن کی سرزمیں ❖ ۱۸۴

۲,۶۵۷- جن | سلام اُن پر کہ جو ہیں سرورِ دنیا و دیں
نگاہِ لطف جن کی طلعتِ صبحِ یقیں ❖ ۱۸۴

۲,۶۵۸- جن | سلام اُن پر ہیں مسلّم جو ازل سے دلنشیں
مُنوّر جن کی خاکِ در سے ہے میری جبیں ❖ ۱۸۴

❁ ❁ ❁

۲,۶۵۹- جن | ہوئی بے واسطہ خالق سے جن کی گفتگو
دُرِ انوار کی بارش مثالِ آبجو ❖ ۱۸۵

۲,۶۶۰- جن | دیا ہم کو پیامِ حق جنہوں نے مُو بمُو
اِطاعت جن کی ہے طاعت خدا کی ہُو بہُو ❖ ۱۸۵

۲,۶۶۱- جن | سلام اُن پر جہانِ فکر کی جن سے نمو
بہر سُو عام تھا جن کی ہدایت کا سَبُو ❖ ۱۸۶

۲,۶۶۲- جن | سلام اُن پر ہدایت جن کی ہے لاتحزَنُوا
دیا واماندگاں کو مژدۂ لاتقنَطُوا ❖ ۱۸۶

۲,۶۶۳- جن | سلام اُن پر سدا جن کی ہے مسلّم جستجو
اُنہیں کے ذِکرِ تاباں سے رواں دل میں لہو ❖ ۱۸۶

❁ ❁ ❁

۱-۲-پاسباں: درباں
۲-درِ رسولؐ سے منبرِ رسولؐ تک کا علاقہ روضۃ الجنۃ کہلاتا ہے۔

صفحہ نمبر زبورِ نعت * | زمزمۂ سلام ○ | زمزمۂ درود ❖ | کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۲،۶۶۴- جن
سلام اُن پر جو ہیں ہنگامۂ کُن کے گواہ
وہ جن کے آنکھ نے دیکھی ہیں آیاتِ اِلٰہ ❖ ۱۸۷

۲،۶۶۵- جن
سلام اُن پر سلامی جن کے ہیں خورشید و ماہ
مَدارِ کائنات و محوَرِ شام و پگاہ ❖ ۱۸۷

۲،۶۶۶- جن
سلام اُن پر جو ہیں نظمِ جہاں کے سربراہ
سِوا تختِ سلیماںؑ سے ہے جن کی پائیگاہ ❖ ۱۸۷

۲،۶۶۷- جن
سلام اُن پر ہے جن کی رہبری بے اِشتباہ
نگاہِ لطف جن کی کج رَووں کو اِنتباہ ❖ ۱۸۷

۲،۶۶۸- جن
سلام اُن پر ہے جن کے واسطے ہر عِزّ و جاہ
گرامی قدر، والا مرتبت، والا نگاہ ❖ ۱۸۸

۲،۶۶۹- جن
چٹائی، بوریا، فرشِ زمیں، آرام گاہ
بجز تقویٰ نظر میں جن کی یکساں کوہ و کاہ ❖ ۱۸۸

۲،۶۷۰- جن
سلام اُن پر ہے جن کی رحمت و شفقت اَتھاہ
مُنوّر ہے نظر سے جن کی ہر تاریک راہ ❖ ۱۸۸

۲،۶۷۱- جن
سلام اُن پر مٹیں رحمت سے جن کی سب گناہ
سدا جو پیشِ حق ہیں بہرِ امت داد خواہ ❖ ۱۸۸

❁ ❁ ❁

۲،۶۷۲- جن
سلام اُن پر ہے جن سے آب و تابِ زندگی
وہی مقصد، وہی تعبیرِ خوابِ زندگی ❖ ۱۸۹

۲،۶۷۳- جن
ہے طاعت سر بسر جن کی ثوابِ زندگی
وہی زینت، وہی حُسنِ کتابِ زندگی ❖ ۱۸۹

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۲,۶۷۴- جن
سلام اُن پر ہے جن سے اِنتسابِ زندگی
وہ رُوحِ زندگی ہیں، انتخابِ زندگی ۱۸۹ ❖

۲,۶۷۵- جن
سلام اُن پر ہے جن سے اَوجِ بختِ زندگی
انہیں کے نقش ہائے پا ہیں ثبتِ زندگی ۱۹۱ ❖

۲,۶۷۶- جن
سلام اُن پر کہ جن سے ہے نمودِ زندگی
وہی ہیں وجہِ تخلیقِ وجودِ زندگی ۱۹۵ ❖

❁ ❁ ❁

۲,۶۷۷- جن
سلام اُن پر جو ہیں اصلِ مَدارِ زندگی
ہوئی جشنِ نظر جن سے نگارِ زندگی ۱۹۷ ❖

۲,۶۷۸- جن
سلام اُن پر جو ہیں آبادکارِ زندگی
ہے جن کا اُسوۂ حُسنیٰ شعارِ زندگی ۱۹۷ ❖

۲,۶۷۹- جن
سلام اُن پر کہ ہے جن سے وقارِ زندگی
ہے قائم جن کے دم سے اعتبارِ زندگی ۱۹۸ ❖

۲,۶۸۰- جن
ازل سے جن کی ضَو ہے نور بارِ زندگی
ہوئی روشن رہِ تاریک و تارِ زندگی ۱۹۸ ❖

۲,۶۸۱- جن
سلام اُن پر جو ہیں تابِ نہارِ زندگی
لہو میں جن کے دم سے ہے شرارِ زندگی ۱۹۸ ❖

۲,۶۸۲- جن
سلام اُن پر کہ ہے جن سے بہارِ زندگی
ہیں شاداب و شگفتہ برگ و بارِ زندگی ۱۹۸ ❖

۲,۶۸۳- جن
سلام اُن پر ملا جن سے شُعورِ زندگی
شعورِ زندگی، کیف و سُرورِ زندگی ۱۹۹ ❖

Marfat.com

۲،۶۸۴- جن
نقوشِ پا ہیں جن کے نازشِ لوحِ فلک
جبینِ ارض کی زیبائی، نازِ زندگی ❖ ۲۰۰

۲،۶۸۵- جن
تجلّی سے ہے جن کی فیض جُو سورج کی لَو
حیاتِ قلب و جاں، حُسنِ طرازِ زندگی ❖ ۲۰۱

۲،۶۸۶- جن
ہوئی جن کے سبب سے معتبر بزمِ حیات
وُجودِ ذاتِ اقدسؐ، اعتزازِ زندگی ❖ ۲۰۱

۲،۶۸۷- جن
سلام اُن پر ہوئی جن کے سبب دِلکش حیات
کیا کِس نے فزوں اُن سے دِفاعِ زندگی ❖ ۲۰۲

۲،۶۸۸- جن
ہیں جن کے لطف سے شِیر و شکر گُرگ و غزال
وہ غنّام و چمن بندِ مَراعِ[1] زندگی ❖ ۲۰۳

۲،۶۸۹- جن
سلام اُن پر ملا ہے زِیست کو جن کے طفیل
سِفالت سے اُبھر کر اِرتقاعِ زندگی ❖ ۲۰۳

۲،۶۹۰- جن
سلام اُن پر جو ہیں جاہ و جلالِ زندگی
فروزاں جن سے ہے حُسن و جمالِ زندگی ❖ ۲۰۴

❁ ❁ ❁

۲،۶۹۱- جن
زبانِ تُرش خُو کو زنجبیلِ زندگی
سُبک تر جن سے ہے بارِ ثقیلِ زندگی ❖ ۲۰۷

۲،۶۹۲- جن
سلام اُن پر کرم جن کا کفیلِ زندگی
دلِ سوزاں کو مسلّم سلسبیلِ زندگی ❖ ۲۰۷

۲،۶۹۳- جن
سلام اُن پر جو ہیں کیفِ دوامِ زندگی
نظر جن کی سکونِ تِشنہ کامِ زندگی ❖ ۲۰۸

۱- مَراع: سبزہ زار، چراگاہیں (مَرعیٰ کی جمع)

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۲,۶۹۴- جن
سلام اُن پر ہے جن سے اہتمامِ زندگی
امین و صدرِ جملہ انتظامِ زندگی ❖ ۲۰۹

۲,۶۹۵- جن
سلام اُن پر ہے جن سے احترامِ زندگی
خیالِ جاں فزا اُن کا پیامِ زندگی ❖ ۲۰۹

۲,۶۹۶- جن
سلام اُن پر جو ہیں نَیلِ مَرام زندگی
ثمر ور جن سے مسلّم صبح وشامِ زندگی ❖ ۲۰۹

۲,۶۹۷- جن
سلام اُن پر ہے جن سے عزّ وشانِ زندگی
وہی سوزِ دلِ برقِ تپانِ زندگی ❖ ۲۱۰

❁ ❁ ❁

۲,۶۹۸- جن
سلام اُن پر بنے ہیں دو جہاں جن کے لئے
جہاں جن کے لئے کون و مکاں جن کے لئے ❖ ۲۱۳

۲,۶۹۹- جن
سلام اُن پر ازل کا کارواں جن کے لئے
زمین جن کے لئے ہے آسماں جن کے لئے ❖ ۲۱۳

۲,۷۰۰- جن
ازل کی تھیں حجاب آرائیاں جن کے لئے
ابد تک بزم کی رعنائیاں جن کے لئے ❖ ۲۱۳

۲,۷۰۱- جن
سلام اُن پر ہیں ساز و سازماں جن کے لئے
مشیّت کا نظامِ بے کراں جن کے لئے ❖ ۲۱۳

۲,۷۰۲- جن
سلام اُن پر ہیں آیات و نشاں جن کے لئے
رموزِ حرف کی باریکیاں جن کے لئے ❖ ۲۱۴

۲,۷۰۳- جن
سلام اُن پر کہ ہیں سرِّ نہاں جن کے لئے
کیئے اِسراُمیں سب حق نے عیاں جن کے لئے ❖ ۲۱۴

Marfat.com

۲,۷۰۴- جن
مضامیں کی ہیں سب پنہائیاں[1] جن کے لئے
معانی کی ہیں سب پہنائیاں[2] جن کے لئے ❖ ۲۱۴

۲,۷۰۵- جن
سلام اُن پر ہے فرشِ کہکشاں جن کے لئے
ستارے چاند سورج زر فشاں جن کے لئے ❖ ۲۱۴

۲,۷۰۶- جن
سلام اُن پر ہے بزمِ گلِستاں جن کے لئے
مہک جن کے لئے شادابیاں جن کے لئے ❖ ۲۱۴

۲,۷۰۷- جن
سلام اُن پر کہ دی حق نے زباں جن کے لئے
بیاں جن کے لئے، حُسنِ بیاں جن کے لئے ❖ ۲۱۴

۲,۷۰۸- جن
سلام اُن پر، ہیں ساری خوبیاں جن کے لئے
خلوص و خُلق کا ہے عُنفواں[3] جن کے لئے ❖ ۲۱۵

۲,۷۰۹- جن
سلام اُن پر کہ میں ہوں مَدح خواں جن کے لئے
ثنا خواں خود خدا اور قُدسیاں جن کے لئے ❖ ۲۱۵

۲,۷۱۰- جن
سلام اُن پر کہ ہے یہ نقدِ جاں جن کے لئے
دلِ ہستی میں ہے سوزِ نہاں جن کے لئے ❖ ۲۱۵

۲,۷۱۱- جن
سلام اُن پر حیاتِ جاوداں جن کے لئے
دلِ مسلم کی سب جَولانیاں جن کے لئے ❖ ۲۱۵

❁ ❁ ❁

۱-پنہائیاں: اسرار و رموز ۲- پہنائیاں: وسعتیں، گہرائیاں ۳-عُنفواں: اَوج، کمال

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

ضمیر: جنہوں

۲،۷۱۲- جنہوں
سلام اُن پر کیا روشن جنہوں نے ظُلمتوں کو
سِوا سب سے جنہوں نے حق رسالت کا نباہا ○ ۴۹

۲،۷۱۳- جنہوں
سلام اُن پر مٹا ڈالا جنہوں نے ہر تذبذب
صراطِ مستقیمِ حق بنا دل کا دوراہا ○ ۴۹

۲،۷۱۴- جنہوں
سلام اُن پر جنہوں نے سیدھے رستے پر چلایا
چراغِ نُورِ عرفانی سے رستے کو سجایا ○ ۵۰

۲،۷۱۵- جنہوں
سلام اُن پر جنہوں نے خوابِ غفلت سے جگایا
شبِ دل میں دیا نُورِ صداقت کا جلایا ○ ۵۰

۲،۷۱۶- جنہوں
سلام اُن پر جنہوں نے قعرِ ذلّت سے اُٹھایا
چلَن تکریمِ نفس و سربلندی کا سکھایا ○ ۵۰

۲،۷۱۷- جنہوں
سلام اُن پر جنہوں نے تھام کر آگے بڑھایا
بصد لُطف و کرَم ہم کو بھٹکنے سے بچایا ○ ۵۰

۲،۷۱۸- جنہوں
سلام اُن پر جنہوں نے ہر قدم رستہ دکھایا
سبق پھر ''لا'' سے ''الاّ اللہ'' کا ہم کو پڑھایا ○ ۵۱

۲،۷۱۹- جنہوں
سلام اُن پر جنہوں نے ذوق سجدوں کا جگایا
مزا طاعت میں اَسرارِ محبت کا چکھایا ○ ۵۱

۲،۷۲۰- جنہوں
سلام اُن پر جنہوں نے ہم قدم اپنا بنایا
محبت سے ہمیں ہر گام ساتھ اپنے چلایا ○ ۵۱

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۲،۷۲۱- جنھوں
سلام اُن پر جنھوں نے گنجِ حرّیت لُٹایا
خیال و فکر کی تحریر کا پرچم اُڑایا ○ ۵۱

۲،۷۲۲- جنھوں
ہے جن کی سروری پر آفرینش کی بِنا یہ
جنھوں نے خاک سے مسلم مجھے کُندن بنایا ○ ۵۴

۲،۷۲۳- جنھوں
سلام اُن پر جنھوں نے زیست کا دامن سنوارا
جنھوں نے گوہرِ عرفان و علم و فن نکھارا ○ ۵۵

۲،۷۲۴- جنھوں
سلام اُن پر جنھوں نے بحرِ ظُلمت سے نکالا
وہی بدرالدُّجےٰ ہیں قلبِ تیرہ کا اُجالا ○ ۶۰

۲،۷۲۵- جنھوں
جنھوں نے ظرفِ دل میں نُورِ ایمانی کو ڈھالا
جنھوں نے قفلِ تشکیک و گماں کو توڑ ڈالا ○ ۶۰

۲،۷۲۶- جنھوں
سلام اُن پر جنھوں نے کُفر سے حق کو کھنگالا
پلایا تشنگانِ حق کو وحدت کا پیالہ ○ ۶۰

۲،۷۲۷- جنھوں
سلام اُن پر کہ جو ہیں مُصلحِ قلبِ مُذبذب
جنھوں نے خوب سمجھایا ہمیں اِیماں کا مطلب ○ ۶۲

۲،۷۲۸- جنھوں
سلام اُن پر کہ سکھلائے جنھوں نے زیست کے ڈھب
ہوئی جن کی نظر سے بزمِ گیتی پھر مُؤدّب ○ ۶۳

۲،۷۲۹- جنھوں
سلام اُن پر جنھوں نے زندگی کو دی نئی چھب
کیا ہستی کے اوراقِ پریشاں کو مُرتّب ○ ۶۳

۲،۷۳۰- جنھوں
سلام اُن پر ہے جن کا ذِکر ہی حلّ مصائب
مٹا ڈالے جنھوں نے قلب سے داغِ معائب ○ ۶۵

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ؛ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۲،۷۳۱- جنہوں
سلام اُن پر کہ جو ہیں قاطعِ وہم و تذبذُب
مٹا ڈالا جنہوں نے ہر بُتِ فخر و تعصُّب ○ ٦٦

۲،۷۳۲- جنہوں
سلام اُن پر جنہوں نے صاف کی گردِ ضلالت
بدل ڈالی جنہوں نے آ کے بَد حالوں کی حالت ○ ٦٩

۲،۷۳۳- جنہوں
سلام اُن پر جنہوں نے وا کیئے اَسرارِ قُدرت
ہے تسخیرِ عناصر اُن کی ہی مرہُونِ مِنّت ○ ۷۰

۲،۷۳۴- جنہوں
سلام اُن پر جنہوں نے کی غریبوں کی رعایت[۱]
سکھائی بد نصیبوں اور یتیموں کی حمایت ○ ۷۱

۲،۷۳۵- جنہوں
سلام اُن پر چلی جن سے عدالت کی روایت
جنہوں نے ختم کی جبر و تعدّی کی حکایت ○ ۷۱

۲،۷۳۶- جنہوں
جنہوں نے صبر وہمّت سے اٹھائی ہر اذیّت
پہ مسکینوں کے حق میں وقف تھی جن کی حمیّت ○ ۷۳

۲،۷۳۷- جنہوں
سبق زندہ کیا توحید کا پھر سے جنہوں نے
ہُوا فیضِ نظر سے جن کے، دینِ کُہنہ حادِث ○ ۷۸

۲،۷۳۸- جنہوں
سلام اُن پر جو ہیں اللہ کی ہم پر نوازِش
جنہوں نے ختم کر دی کفر کی ہر مکر و سازِش ○ ۹۴

۲،۷۳۹- جنہوں
سلام اُن پر جنہوں نے وا کیئے سارے حقائق
جہانانِ شہود و غیب کے جملہ دقائق ○ ۱۰۰

۲،۷۴۰- جنہوں
سلام اُن پر جنہوں نے کھول ڈالے قفل دل کے
کیئے حل اِک نظر میں، مسئلے جتنے تھے گنجلک ○ ۱۰۱

۱- رعایت: سرپرستی، نگہبانی

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۲،۷۴۱۔ جنہوں
سلام اُن پر ہے رحمت جن کی ہر عالَم کو شامِل
مٹا ڈالے جنہوں نے ظلم کے سارے عوامِل ○ ۱۰۵

۲،۷۴۲۔ جنہوں
سلام اُن پر جنہوں نے زیست کا بخشا ہے آئیں
سرِ نو کی جنہوں نے گیسوئے گیتی کی تزئیں ○ ۱۳۰

۲،۷۴۳۔ جنہوں
سلام اُن پر ہے جن کی رہبری کامِل، ہمہ گیں
جنہوں نے کی نظامِ زندگی کی پھر سے تدوِیں ○ ۱۳۰

۲،۷۴۴۔ جنہوں
دیا ہے خاک زادوں کو جنہوں نے درسِ معراج
اُنہیں سے سر بلندی ہے مرے بختِ نگوں میں ○ ۱۳۱

۲،۷۴۵۔ جنہوں
سلام اُن پر ہے جن سے گُلِستانِ دل شگُفتہ
جگایا ہے جنہوں نے آدمی کا بختِ خُفتہ ○ ۱۵۸

۲،۷۴۶۔ جنہوں
مٹا ڈالا جنہوں نے دل سے ناکامی کا خدشہ
مُثبَت[۱] لوحِ دل پر کر دیا ایماں کا نقشہ ○ ۱۵۸

۲،۷۴۷۔ جنہوں
سلام اُن پر جنہوں نے مَیل دھو ڈالا دلوں کا
دلوں سے ختم کر ڈالے کدُورت، بُغض، کینہ ○ ۱۶۲

۲،۷۴۸۔ جنہوں
سلام اُن پر جنہوں نے نُورِ ایماں کو جِلاء دی
ہُوا شفاف شبنم کی طرح مومن کا سِینہ ○ ۱۶۲

۲،۷۴۹۔ جنہوں
سلام اُن پر مٹا ڈالی جنہوں نے بُت پرستی
سدا جن کی ہے بارانِ کرم ہم پر برستی ○ ۱۶۵

۲،۷۵۰۔ جنہوں
سلام اُن پر جنہوں نے ختم کی ہرِ چیرہ دستی
کرَم ہے بیکراں اُن کا بہت رحمت ہے سَستی ○ ۱۶۵

۱۔ مُثبَت کرنا: مُنقّش کر دینا۔ کاڑھ دینا

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۲،۷۵۱- جنھوں
سلام اُن پر جنھوں نے کم نگاہوں کو ضیا دی
جنھوں نے ہر جبینِ فکر و دانش کو جِلاء دی ○ ۱۶۷

۲،۷۵۲- جنھوں
سلام اُن پر جنھوں نے قلبِ خستہ کو شفا دی
جو تھی اُجڑی ہوئی بستی وہ ایماں سے بسا دی ○ ۱۶۷

۲،۷۵۳- جنھوں
سلام اُن پر جنھوں نے فکر کو روئیدگی دی
تصوّر کو جِلاء دی، ذہن کو بالیدگی دی ○ ۱۷۰

۲،۷۵۴- جنھوں
جنھوں نے رشتۂ توحید سے وابستگی دی
خیال و فکر کو پَرواز دی، وَارستگی دی ○ ۱۷۱

۲،۷۵۵- جنھوں
سلام اُن پر جنھوں نے قلب کو پاکیزگی دی
نظر کو حُسن تو جذبات کو دوشیزگی دی ○ ۱۷۱

۲،۷۵۶- جنھوں
سلام اُن پر جنھوں نے رُوح کو آسُودگی دی
جہانِ جاں کو مسلّم خیر دی، بہبودگی دی ○ ۱۷۱

۲،۷۵۷- جنھوں
سلام اُن پر خیالوں کو جنھوں نے روشنی دی
دلوں کو دردمندی، آنکھ کو تر دامنی دی ○ ۱۷۲

۲،۷۵۸- جنھوں
سلام اُن پر محبت کی جنھوں نے چاشنی دی
اُسے بھی دی دُعائے خیر، جس نے دشمنی دی ○ ۱۷۲

۲،۷۵۹- جنھوں
سلام اُن پر جنھوں نے دانشِ امر و نہی دی
جنھوں نے بے شعوروں کو شعور و آگہی دی ○ ۱۷۳

۲،۷۶۰- جنھوں
جنھوں نے کی عطا صحرا نشینوں کو حکومت
جنھوں نے بادیہ پیماؤں کو شاہنشہی دی ○ ۱۷۳

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۲,۷۶۱- جنہوں
سلام اُن پر جنہوں نے قسمت انسان سنواری
نظامِ زندگی کی ہے نکمّی کل[1] سُدھاری ○ ۱۷۴

۲,۷۶۲- جنہوں
سلام اُن پر ہری کردی جنہوں نے دل کی کیاری
بچشمِ لطف کی فکر و نظر کی آبیاری ○ ۱۷۴

۲,۷۶۳- جنہوں
سلام اُن پر عطاؤں کی ادا جن کی ہے بانکی
سرِ محشر ہر اک لغزش جنہوں نے میری ڈھانکی ○ ۱۷۹

۲,۷۶۴- جنہوں
سلام اُن پر مٹا ڈالی جنہوں نے کج نگاہی
بنایا ہے نکمّوں کو بھی اللہ کا سپاہی ○ ۱۸۹

۲,۷۶۵- جنہوں
سلام اُن پر جنہوں نے کی فقیری میں بھی شاہی
غلاموں اور فقیروں کو سکھائی کج کُلاہی ○ ۱۸۹

۲,۷۶۶- جنہوں
سلام اُن پر جنہوں نے بخششِ اُمّت ہی چاہی
بصد چشمِ نمیدہ کی خدا سے داد خواہی ○ ۱۹۰

۲,۷۶۷- جنہوں
سلام اُن پر کہ جن کے نُور سے ہے قلب روشن
مٹا ڈالا جنہوں نے لوحِ دل سے زنگِ کاہی ○ ۱۹۰

۲,۷۶۸- جنہوں
سلام اُن پر ہے سکھلائی جنہوں نے وسط گامی
طریقِ پادشاہی ہے نہ طَورِ خانقاہی ○ ۱۹۱

۲,۷۶۹- جنہوں
سلام اُن پر کہ حرفِ حق ہے سب جن کا کہا
جنہوں نے حرفِ حق پر زندگی بھر دُکھ سہا ✣ ۸۰

۲,۷۷۰- جنہوں
سلام اُن پر وہی ہیں واقفِ اَسرارِ رب
سکھائے ہیں جنہوں نے زندگی کرنے کے ڈھب ✣ ۸۵

۱۔ کل : مشین، کل پُرزے

صفحہ نمبر زَبورِ نعت ✱ زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ✣ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۲،۷۷۱- جنہوں
سلام اُن پر جنہوں نے حق کی دی پہچان سچ
سفر منزل کا ہم پر کر دیا آسان سچ ❖ ۱۰۵

۲،۷۷۲- جنہوں
سلام اُن پر جنہوں نے کفر کا توڑا جُمود
دیا مردہ دلوں کو پھر نیا ذوقِ سُجود ❖ ۱۱۲

۲،۷۷۳- جنہوں
سلام اُن پر ہے جن سے دینِ فطرت کا ظُہور
جنہوں نے توڑ ڈالا کفر و باطل کا غرور ❖ ۱۲۴

۲،۷۷۴- جنہوں
سلام اُن پر ہے تنویرِ دو عالَم جن کا نور
مٹا ڈالی جنہوں نے ظلمتِ لیلِ کُفُور ❖ ۱۲۵

۲،۷۷۵- جنہوں
سلام اُن پر کہ جو ہیں کاسرِ کِبر و غُرور
جنہوں نے ختم کر دی اصلِ ہر زُور[1] و فتُور ❖ ۱۲۶

۲،۷۷۶- جنہوں
سلام اُن پر جنہوں نے فکر کے بخشے رُموز
سراجِ رُشد جن کا تا ابد ہے جاں فرُوز ❖ ۱۳۰

۲،۷۷۷- جنہوں
سلام اُن پر جنہیں ہے عظمتِ انساں عزیز
سکھائی ہے جنہوں نے خوب اور بد کی تمیز ❖ ۱۳۱

۲،۷۷۸- جنہوں
سلام اُن پر جنہوں نے ذہن کو بخشا فراغ
سراجِ فکر کو دانائی و حکمت کا یاغ[2] ❖ ۱۵۹

۲،۷۷۹- جنہوں
سلام اُن پر ملا ہے جن سے منزل کا سراغ
لگائے ہیں جنہوں نے حکمت و دانش کے باغ ❖ ۱۵۹

۲،۷۸۰- جنہوں
سلام اُن پر مُحیطِ عصر ہے جن کا بلاغ
کیا روشن جنہوں نے عِلم و عِرفاں کا چراغ ❖ ۱۵۹

۱- زُور : مکر و فریب ۲- یاغ : روغن، زینت

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۲،۷۸۱- جنہوں
جنہوں نے بے سلیقوں کو کیا روشن دماغ
مٹائے لوحِ دل سے جہل و گمراہی کے داغ ❖ ۱۵۹

۲،۷۸۲- جنہوں
سلام اُن پر جو ہیں اِشراکِ خالق کے خلاف
جنہوں نے قلعہء باطل میں کر ڈالا شِگاف ❖ ۱۶۱

۲،۷۸۳- جنہوں
سلام اُن پر ہے جن سے گلشنِ ہستی میں رنگ
سِکھائے ہیں جنہوں نے زندگی کرنے کے ڈھنگ ❖ ۱۷۳

۲،۷۸۴- جنہوں
سلام اُن پر جنہوں نے دھو دیئے سینے کے زنگ
انہیں کے زیرِ احساں ہے بدن کا انگ انگ ❖ ۱۷۳

۲،۷۸۵- جنہوں
سلام اُن پر جنہوں نے زندگی کی دی اُمنگ
ہوا جن کی نظر سے لعل و گوہر قلبِ سنگ ❖ ۱۷۳

۲،۷۸۶- جنہوں
سلام اُن پر جنہوں نے توڑ دی ضد کی فصیل
جنہوں نے کُفر کے تابوت میں گاڑی ہے کِیل ❖ ۱۷۵

۲،۷۸۷- جنہوں
سلام اُن پر کہ جو ہیں مُحیِیء روحِ زَمن
بدل ڈالیں جنہوں نے آ کے اَقدارِ کُہَن ❖ ۱۸۱

۲،۷۸۸- جنہوں
سلام اُن پر جنہوں نے زیست کا بخشا چلن
دو عالَم میں جو ہیں اِنعامِ ربِّ ذُوالمِنَن ❖ ۱۸۱

۲،۷۸۹- جنہوں
دیا ہم کو پیامِ حق جنہوں نے مُو بمُو
اِطاعت جن کی ہے طاعت خدا کی ہُو بہُو ❖ ۱۸۵

۲،۷۹۰- جنہوں
سلام اُن پر جو ہیں بے شک رَسولِ زندگی
بتائے ہیں جنہوں نے سب اُصولِ زندگی ❖ ۲۰۶

Marfat.com

۲،۷۹۱- جنہوں
سلام اُن پر جو ہیں روحِ نظامِ زندگی
جنہوں نے تھام رکھی ہے زمامِ زندگی ❖ ۲۰۸

❁ ❁ ❁

ضمیر: جِنہیں

۲،۷۹۲- جِنہیں
سلام اُن پر جنہیں اللہ نے خود بھی سراہا
ازل سے تا ابد کون و مکاں نے جن کو چاہا ○ ۴۹

۲،۷۹۳- جِنہیں
سلام اُن پر جنہیں تُو نے کلیدِ حق عطا کی
غلامی میں اُنہی کی رکھ مجھے بارِ اِلٰہا ○ ۴۹

۲،۷۹۴- جِنہیں
سلام اُن پر جنہیں تُو نے بذاتِ خود پڑھایا
وہ جن کا مرتبہ سارے رسولوں سے بڑھایا ○ ۵۴

۲،۷۹۵- جِنہیں
سلام اُن پر جنہیں بعدِ خدا دل نے پکارا
وہی تھامیں گے مسلّم ہاتھ محشر میں ہمارا ○ ۵۵

۲،۷۹۶- جِنہیں
سلام اُن پر سُخن جن کا ہے فردَوسِ سماعت
دیا ہے ربِّ غافر نے جنہیں اِذنِ شفاعت ○ ۶۸

۲،۷۹۷- جِنہیں
سلام اُن پر جو ہیں اَسرارِ ربّانی سے واقِف
خبر افلاک سے لا کر جنہیں دیتا تھا ہاتِف ○ ۹۶

۲،۷۹۸- جِنہیں
سلام اُن پر ہے جن کے واسطے ساری تگ و دَو
فلک سے تا زمیں حق نے جنہیں بخشی قلمرَو ○ ۱۵۵

۲،۷۹۹- جِنہیں
سلام اُن پر جنہیں حق نے جہاں کی سروَری دی
ازل سے جو ہے قائم تا ابد، پیغمبری دی ○ ۱۶۸

Marfat.com

۲٫۸۰۰- جنہیں
سلام اُن پر عطا جن کو کیے تسنیم و کوثر
جنہیں تِشنہ لبوں کی حشر میں ساقی گری دی ○ ۱۶۸

۲٫۸۰۱- جنہیں
سلام اُن پر مسیحائی جنہیں بخشی خدا نے
قلوبِ مُردہ و مغموم کی چارہ گری دی ○ ۱۶۸

۲٫۸۰۲- جنہیں
سلام اُن پر، نہیں جن سا کوئی فیّاض مسلّم
جنہیں اللہ نے کونین کی بختاوری دی ○ ۱۶۹

۲٫۸۰۳- جنہیں
سلام اُن پر جنہیں اللہ نے آموختگی[۱] دی
نجاتِ ابنِ آدم کے لئے دل سوختگی دی ○ ۱۷۰

۲٫۸۰۴- جنہیں
سلام اُن پر جو ٹھہرے لامکانی، لازمانی
جنہیں سونپی گئی دونوں جہاں کی پاسبانی ○ ۱۸۶

۲٫۸۰۵- جنہیں
سلام اُن پر بإذن اللہ جنہیں ہر مقدِرَت ہے
اُنہیں کے واسطے ہر قدر و جاہ و مکرَمت[۲] ہے ○ ۲۰۳

۲٫۸۰۶- جنہیں
سلام اُن پر نہ جن سے بڑھ کے کوئی معتبَر ہے
حریمِ حق تعالیٰ سے جنہیں آتی خبر ہے ○ ۲۰۴

❁ ❁ ❁

۲٫۸۰۷- جنہیں
سلام اُن پر قدم جن کے تھے رشکِ کہربا[۳]
شبِ اِسراء جنہیں حق نے کہا خود مرحبا ❖ ۷۷

۲٫۸۰۸- جنہیں
سلام اُن پر جنہیں کی ربّ نے ہر خوبی ہبہ
انہیں کی بُوئے تن لے کر معطر ہے صبا ❖ ۷۷

۱- سَنُقرِئُکَ: ہم تجھے (خود) پڑھائیں گے۔ (۸۷۔ الاعلیٰ۔۶) ۲- مکرَمَت: مکرّم سے، بزرگی، جُود، نوازش
۳- کہربا: برق، بجلی

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۲،۸۰۹- جنہیں
سلام اُن پر کہا حق نے جنہیں اپنا حبیب
نواسنجِ فغاں جن کے لئے ہے عندلیب ✣ ۸۷

۲،۸۱۰- جنہیں
سلام اُن پر ہو جو ہیں صاحبِ معراج و تاج
جنہیں اللہ نے بخشا ہے دو عالم کا راج ✣ ۹۹

۲،۸۱۱- جنہیں
سلام اُن پر جنہیں حق نے عطا کی شرحِ صدر[1]
کیا اللہ نے آسان جن کے دل کا بوجھ[2] ✣ ۱۰۱

۲،۸۱۲- جنہیں
سلام اُن پر جنہیں تھی عرش سے آتی خبر
کراں تا بیکراں تھی جن کی پروازِ نظر ✣ ۱۲۰

۲،۸۱۳- جنہیں
سلام اُن پر جنہیں ہے عظمتِ انساں عزیز
سکھائی ہے جنہوں نے خوب اور بد کی تمیز ✣ ۱۳۱

۲،۸۱۴- جنہیں
سلام اُن پر جنہیں نبیوں پہ اِک سبقت ہے خاص
ہوئی جو ختم اُن کی ذات پر نعمت، ہے خاص ✣ ۱۴۳

۲،۸۱۵- جنہیں
سلام اُن پر جنہیں ہر دم رہی رَب کی کُمک
رہِ حق میں تھا جن کا عزمِ راسخ بے لَچک ✣ ۱۶۸

۲،۸۱۶- جنہیں
بلایا ہے جنہیں رب نے قریں سب سے الگ
مدارج میں وہ اِک ذاتِ مکیں سب سے الگ ✣ ۱۷۱

۲،۸۱۷- جنہیں
وہ مہمانِ حریمِ خاص، یارِ روبرو
تصور سے سِوا بخشا جنہیں حق نے عُلو ✣ ۱۸۵

۲،۸۱۸- جنہیں
سلام اُن پر جنہیں حق نے کہا نورِ مبیں
وہی ہیں چشمہءِ موجِ شعاعِ زندگی ✣ ۲۰۲

❁ ❁ ❁

---

۱ - اَلَمْ نَشْرَحْ لَکَ صَدْرَکَ
۲ - وَوَضَعْنَا عَنْکَ وِزْرَکَ

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ✣ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

ضمیر: جو

۲،۸۱۹- جو

تھا جو مظلومِ ستم اِک دن حِصارِ کفر میں
کُفر کو خود برقِ سوزاں ہے وہ اِک صحرا کا پھول * ۹۸

۲،۸۲۰- جو

خود سہارا ہے یتیموں کا جو وہ دُرِّ یتیم
اِس یتیمی پر ترا رتبہ اِمامُ المُرسلیں * ۱۰۷

۲،۸۲۱- جو

رنگ و نیرنگ فطرت کی شیشہ گری
جو ہے دل میں نہاں مُدّعیٰ آپؐ ہیں * ۱۵۸

۲،۸۲۲- جو

وہ جو ہے درمانِ دردِ دل، مدارِ زندگی
ہیچ ہیں اندیشہ ہائے گردشِ چرخِ کبود * ۱۹۴

۲،۸۲۳- جو

محبوبِ ربّ ہے جو، وہی میرا حبیب ہے
ہم ذوقِ ذُوالجلال ہوں شہرِ نبیؐ میں ہوں * ۲۰۹

۲،۸۲۴- جو

جو میرے رہنما و ناخدا ہیں * ۲۱۶
محمدؐ ہی نکالیں گے بھنور سے

۲،۸۲۵- جو

لکھوں سراپا مَیں آج اُس کا، جو میرا ملجا ہے، میرا ماویٰ
جہاں میں جس نے کیا اُجالا، چراغ روشن کیا ہُدا کا * ۲۹۷

۲،۸۲۶- جو

ثنا اُس کی محمدؐ سا نبی جس نے ہے بھیجا
سلام اُس پر جو ہے محبوب اور مہمان اُس کا ○ ۴۳

۲،۸۲۷- جو

ثنا اُس کی ہے جس کے حکم پر بادل بَرستا
سلام اُس پر کہ جو ہے رحمتِ عالَم سراپا ○ ۴۳

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۲،۸۲۸- جو ثنا اُس کی کہ جو ہے مُعطی و والی و مَولیٰ
سلام اُس پر حریمِ جاں میں جو ہے سب سے اَولیٰ ○ ۴۳

۲،۸۲۹- جو ثنا اُس کی جو صحرا میں ہے دیتا مَنّ و سَلویٰ
سلام اُس پر جو بیواؤں یتیموں کا ہے ماویٰ ○ ۴۴

۲،۸۳۰- جو ثنا اُس کی کہ جو ہے مالِکُ القدّوس و اعلیٰ
سلام اُس پر جو ہے تخلیقِ اوّل، نورِ اُولیٰ ○ ۴۴

۲،۸۳۱- جو ثنا اُس کی کہ جو ہے بے عدیل و بے بدایہ
سلام اُس پر جو ہے بارانِ رحمت کی نہایہ ○ ۴۴

۲،۸۳۲- جو ثنا اُس کی جو ہے ہر مظہرِ امکاں کا مَبدا
سلام اُس پر جو ہے ہر محفلِ اِمکاں کا دُولھا ○ ۴۴

۲،۸۳۳- جو ثنا اُس کی جو پنہاں ہو کے بھی ہے آشکارا
سلام اُس پر جو ہے دونوں جہاں میں بزم آرا ○ ۴۵

۲،۸۳۴- جو ثنا اُس کی جو ہے اقلیمِ جان و دل کا آقا
سلام اُس پر جو ہے اقلیمِ جان و دل کا پایہ ○ ۴۵

۲،۸۳۵- جو ثنا اُس کی وہ بخشایش گر و غفّار یکتا
سلام اُس پر جو ہے غُفراں، شفاعت کار یکتا ○ ۴۵

۲،۸۳۶- جو سلام اُن پر جو ہیں چارہ گرِ قلبِ شکستہ
وہی زخموں پہ رکھیں مرہم رحمت کا پھاہا ○ ۴۹

۲،۸۳۷- جو سمجھتے ہیں جو اَسرارِ مشیت کا کِنایہ
سرِ محشر اُنہی کا ہو الٰہی سَر پہ سایہ ○ ۵۲

۲- مُحیِّر: حیران کُن

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۲،۸۳۸- جو
سلام اُن پر جو ہیں تسکینِ قلبِ پارہ پارہ
قبولِ خاطرِ اقدس ہدیّہ ہو ہمارا ○ ۵۵

۲،۸۳۹- جو
سلام اُن پر جو مشکوٰۃِ زماں کی روشنی ہیں
نصابِ زندگی ہے مرجعِ اقوام جن کا ○ ۵۷

۲،۸۴۰- جو
سلام اُن پر جو عالم پر سحابِ آشتی ہیں
محبت اور رحمت سربسر پیغام جن کا ○ ۵۷

۲،۸۴۱- جو
سلام اُن پر ہدایت کے جو ہیں مہرِ فروزاں
جہاں پر مطلعِ ایمان ہے اِنعام جن کا ○ ۵۸

۲،۸۴۲- جو
سلام اُن پر ریاضُ الجنّہ ہے جن کا مُصلّٰی
بمع نعلین پہنچے جو سرِ عرشِ مُعلّٰی ○ ۵۹

۲،۸۴۳- جو
سلام اُن پر کہ جو ہیں مَبدءِ فیضِ تعالیٰ
وہی ہیں مُنتہا و مُدّعائے ربِّ اعلیٰ ○ ۶۰

۲،۸۴۴- جو
سلام اُن پر جو مخلوقات میں ہیں سب سے اَولیٰ
ہے تکوینِ دوعالم میں اُنہیں کی ذات اُولی ○ ۶۱

۲،۸۴۵- جو
جو ہیں منجانبِ المالک، امینِ مُلک و دَولہ[۱]
نظامِ زیست میں حُجّت ہے جن کا ہر مقُولہ ○ ۶۱

۲،۸۴۶- جو
سلام اُن پر جو اپنے رب کے ہیں سب سے مُقرّب
وہی حق سے مخاطِب تھے، وہی حق کے مخاطَب ○ ۶۲

۲،۸۴۷- جو
سلام اُن پر کہ جو ہیں جلوۂ حُسنِ مُسبّب
اُنہیں سے ہے درخشاں ہر جہت، پچھّم کہ پُورب ○ ۶۲

۱- دَولہ: دولت، اقتدار، حکومت

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۲،۸۴۸- جو
سلام اُن پر کہ جو ہیں مُصلحِ قلبِ مُذبذَب
جنھوں نے خوب سمجھایا ہمیں اِیماں کا مطلب ○ ۶۲

۲،۸۴۹- جو
سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحبِ اعلیٰ المَراتِب
اِطاعت جن کی ٹھہری ہے خدا کے ساتھ واجِب ○ ۶۴

۲،۸۵۰- جو
سلام اُن پر جو ہیں بزمِ جہاں میں حق کے نائب
اُنہیں کے تابعِ فرماں ہیں، حاضر ہوں کہ غائب ○ ۶۵

۲،۸۵۱- جو
سلام اُن پر کہ جو ہیں قاطعِ وہم و تذبذُب
مٹا ڈالا جنھوں نے ہر بُتِ فخر و تعصُّب ○ ۶۶

۲،۸۵۲- جو
سلام اُن پر کہ جو ہیں خاتمِ وحی و نبوّت
ہوئی جن کے مبارک ہاتھ پر کامل شریعت ○ ۶۷

۲،۸۵۳- جو
سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحبِ ارشاد و دعوت
صراطِ مستقیم و نُور و عقل و علم و حکمت ○ ۶۷

۲،۸۵۴- جو
سلام اُن پر کہ جو فی الاصل ہیں مِفتاحِ جنّت
شفیعُ المُذنبیں، درمانِ غم، دریائے رحمت ○ ۶۷

۲،۸۵۵- جو
سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحبِ بُرہان و حُجّت
جو ہیں میرِ مقالیدِ اُمورِ علم و حکمت ○ ۶۸

۲،۸۵۶- جو
سلام اُن پر جو ہیں توحیدِ خالق کی علامت
محبت ہے اگر اُن سے تو ہے ایماں سلامت ○ ۶۸

۲،۸۵۷- جو
سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحبِ تیغِ شجاعت
کفیل و مشفق و مامونِ جملہ بے بِضاعت ○ ۶۸

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۲,۸۵۸- جو
سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحبِ معراج ورِفعت
رفیعُ المرتبت اور صاحبِ دستارِ جُودت ○ ۶۸

۲,۸۵۹- جو
سلام اُن پر کہ جو ہیں قاطعِ نقشِ جَہالت
مٹائی ذہن سے کُفر وتذبذُب کی علالت ○ ۶۹

۲,۸۶۰- جو
سلام اُن پر کہ جو ہیں کاسِرِ کِبر ورعونت
جو ہیں سالارِ افواج و سرِ قصرِ حکومت ○ ۶۹

۲,۸۶۱- جو
سلام اُن پر جو ہیں علم و فضیلت کی ریاست
قلوبِ قفلِ بستہ کو ہُوا ذوقِ دِراست[۱] ○ ۷۰

۲,۸۶۲- جو
سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحبِ خُلق ومُروّت
سراپا رحمت وجُود و کرَم، لطف و محبّت ○ ۷۰

۲,۸۶۳- جو
سلام اُن پر ہے جن سے نظمِ عالم کی بِدائت
سلام اُن پر کہ جو ہیں نظمِ عالم کی نِہایت ○ ۷۲

۲,۸۶۴- جو
سلام اُن پر جو ہیں، مُسلّم، زمانے کی ضرورت
عجب کیا ہو مُقدّر خواب میں وہ حُسنِ صورت ○ ۷۲

۲,۸۶۵- جو
سلام اُن پر ہے جن پر اِختتامِ حُسنِ سیرت
جو موجودات میں ہیں مرکزِ حُسنِ عقیدت ○ ۷۳

۲,۸۶۶- جو
سلام اُن پر کہ جو ہیں مظہرِ شانِ حقیقت
وہی رُوحِ حقیقت ہیں، وہی جانِ حقیقت ○ ۷۴

۲,۸۶۷- جو
سلام اُن پر مجسّم ہیں جو بُرہانِ حقیقت
ہے مُحکم اُن کی طاعت ہی سے اِیقانِ حقیقت ○ ۷۴

۱-دِراست : دِراسۃ ،مطالعہ، تحصیلِ علم

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۲,۸٦۸- جو
سلام اُن پر کہ جو ہیں ابرِ بارانِ حقیقت
سَحابِ معرفت ہیں، بحرِ جولانِ حقیقت ۷۴ ○

۲,۸٦۹- جو
سلام اُن پر کہ جو ہیں سربسر کانِ حقیقت
ہر اِک قول و عمل جن کا ہے میزانِ حقیقت ۷۵ ○

۲,۸۷۰- جو
سلام اُن پر جو ہیں لاریب بُنیانِ حقیقت
وہی بابِ حقیقت ہیں وہ ایوانِ حقیقت ۷۵ ○

۲,۸۷۱- جو
سلام اُن پر جو ہیں شمعِ شبستانِ حقیقت
چراغِ صِدق ہیں، قندیلِ وِجدانِ حقیقت ۷۵ ○

۲,۸۷۲- جو
سلام اُن پر کہ جو ہیں ماہِ لُمعانِ حقیقت
مُنیرِ حق، مَنارِ حق ہیں، فیضانِ حقیقت ۷۵ ○

۲,۸۷۳- جو
سلام اُن پر جو ہیں مہرِ درخشانِ حقیقت
جلاء بخشِ گُل و برگِ خیابانِ حقیقت ۷۵ ○

۲,۸۷۴- جو
سلام اُن پر جو ہیں گنجِ دُر افشانِ حقیقت
وہی ہیں صَیقلِ لعلِ فروزانِ حقیقت ۷٦ ○

۲,۸۷۵- جو
سلام اُن پر جو ہیں خُورشیدِ تابانِ حقیقت
ہے عِرفانِ محمدؐ اصلِ عرفانِ حقیقت ۷٦ ○

۲,۸۷٦- جو
سلام اُن پر کہ جو ہیں رَوح و رَیحانِ حقیقت
گُلِ علم و ذکا، عطرِ گُلستانِ حقیقت ۷٦ ○

۲,۸۷۷- جو
سلام اُن پر جو ہیں نُورِ دبستانِ حقیقت
ہے اُن کے ہاتھ میں مُسلّم قلمدانِ حقیقت ۷٦ ○

Marfat.com

۲،۸۷۸- جو
سلام اُن پر جو ہیں پیغمبرِ قرنِ حقیقت
ازل سے تا ابد بَرپا ہوا جشنِ حقیقت ○ ۷۷

۲،۸۷۹- جو
سلام اُن پر وہی تو آبیارِ فصلِ دل ہیں
سلام اُن پر ہزاروں، جو ہیں کِشتِ دل کے حارِث ○ ۷۸

۲،۸۸۰- جو
سلام اُن پر جو انعامِ خدا ہیں ہر جہاں پر
زمیں پر، آسمانوں پر، مکاں، دَورِ زماں پر ○ ۸۰

۲،۸۸۱- جو
سلام اُن مدُعائے دل، مُرادِ عاشقیں پر
جو ہیں مقصودِ بزم کُن فکاں، اُن دلنشیں پر ○ ۸۳

۲،۸۸۲- جو
سلام اُن پر جو انوارِ الٰہی کے ہیں مظہر
نقوشِ پا نے جن کے کر دیا ذرّوں کو اختر ○ ۸۴

۲،۸۸۳- جو
سلام اُن پر جو ہیں دینِ براہیمی کے رہبر
امامِ انبیاء، توحیدِ خالق کے پیمبر ○ ۸۴

۲،۸۸۴- جو
سلام اُن پر جو ہیں صادق، امیں، معصوم، اطہر
بنی نوعِ بشر کے تا ابد سردار و سرور ○ ۸۴

۲،۸۸۵- جو
سلام اُن پر جو ہیں مشہودِ حق، مہمانِ داور
بشر اور واصلِ عرشِ بریں، اللہ اکبر ○ ۸۴

۲،۸۸۶- جو
سلام اُن پر جو ہیں رمزِ عبودیّت کے جوہر
ہوئی خاکِ عرب نقشِ قدم سے جن کے گوہر ○ ۸۵

۲،۸۸۷- جو
سلام اُن پر کہ جو ہیں فاتحِ کسریٰ و قیصر
مدارِ کائنات و گردشِ دوراں کے محوَر ○ ۸۵

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۲،۸۸۸- جو
سلام اُن پر کہ جو ہیں کامرانِ بدر و خیبر
بہر میدان جو ہیں نُصرتِ ربیّ کے پیکر ○ ۸۵

۲،۸۸۹- جو
سلام اُن پر کہ جو ہیں مہربان و بندہ پرور
ہوئے ہیں دُور جن کی برکتوں سے سب دَلِدّر ○ ۸۵

۲،۸۹۰- جو
سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحبِ تسنیم و کوثر
بدستِ خاص محشر میں وہ دیں گے جام بھر بھر ○ ۸۶

۲،۸۹۱- جو
سلام اُن پر گدازِ دل میں جو برگِ گُلِ تر
سراپا راحتِ قلبِ حزیں، محبوب، دلبر ○ ۸۶

۲،۸۹۲- جو
سلام اُن پر جو ہیں مُسلّم حیاتِ قلبِ مُضطر
دلیلِ راہ، شمعِ زندگی، مِصباحِ انور ○ ۸۶

۲،۸۹۳- جو
سلام اُن پر جو سر تاپا ہیں نورِ حق مُصوَّر
جمالِ شب ہے جن کا پرتوِ زُلفِ مُعنبَّر ○ ۸۷

۲،۸۹۴- جو
سلام اُن پر وہ دستِ حق کے شہکار مُفَخَّر[۱]
رسولوں اور نبیوں میں جو ہیں سب سے مؤقَّر ○ ۸۷

۲،۸۹۵- جو
سلام اُن پر جو ہیں جملہ صحائف کے مُبشَّر
ازل سے قائدِ آئینِ دو عالم مُقرَّر ○ ۸۷

۲،۸۹۶- جو
سلام اُن پر جو ہیں سارے جہانوں میں مُظفَّر
زمین و آسماں کی سلطنت جن کی مُسخَّر ○ ۸۸

۲،۸۹۷- جو
سلام اُن پر جو ہیں آگاہِ اَسرارِ مُحَرَّر[۲]
ہوئی آزاد گردش سے مِری فکرِ مُدَوَّر ○ ۸۸

۱۔ مُفَخَّر: قابلِ فخر، مایۂ ناز ۲۔ اَسرارِ مُحَرَّر: اَسرارِ مکتوبہ، لوحِ محفوظ

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۲,۸۹۸- جو

سلام اُن پر کہ جو ہیں صَیقلِ قلبِ مُکدّر ○ ۸۸
دلوں کو جن کے ذکرِ پاک سے تسکیں مُیسّر

۲,۸۹۹- جو

سلام اُن پر جو ہیں بحرِ حقیقت کے شناور
معلّم جن کا ربِّ مہرباں، ربِّ شناور ○ ۸۹

۲,۹۰۰- جو

سلام اُن پر جو اوّل تھے، ہوئے آخر میں ظاہر
حقیقت میں وہی ہیں حاصلِ جملہ مظاہر ○ ۹۰

۲,۹۰۱- جو

سلام اُن پر جو ہیں خود ہی نظر، منظور، ناظِر
وہی ہیں منظرِ اوّل، وہی حُسنِ مناظِر ○ ۹۰

۲,۹۰۲- جو

سلام اُن پر کہ جو ہیں شاہ کارِ دستِ فاطِر
حریمِ ذات میں ہے خاص جن کا پاسِ خاطِر ○ ۹۰

۲,۹۰۳- جو

سلام اُن پر جو ہیں مُشفِق، لطیف و پاک و طاہر
حکیمِ نکتہ سنج و دیدہ ور، دانا و ماہر ○ ۹۰

۲,۹۰۴- جو

سلام اُن پر رِضائے حق پہ جو دائم تھے شاکر
صعوبت، صدمہ و اندوہ اور کُلفت میں صابر ○ ۹۱

۲,۹۰۵- جو

سلام اُن پر جو ہیں اُمیدِ ہر کوتاہ و قاصِر
یتیموں، بد نصیبوں اور بیواؤں کے ناصِر ○ ۹۱

۲,۹۰۶- جو

سلام اُن پر کہ اقلیمِ فلک کے جو ہیں سائر
انہیں کی بارگہ میں ہے مری فریاد دائر ○ ۹۱

۲,۹۰۷- جو

سلام اُن پر جو اَسرارِ ازل کے ہیں مُخبِّر
امینِ بزمِ حق، تکوینِ عالم کے مُبصِّر ○ ۹۲

Marfat.com

۲,۹۰۸- جو
سلام اُن پر جو ہیں منشائے خالق کے مُفسّر
خیال و فکر کے جھوٹے خداؤں کے مُکَسّر ○ ۹۲

۲,۹۰۹- جو
سلام اُن پر جو ہیں بے مثل و لا ثانی مُفکّر
خدا آگاہ و خود آگاہ و دانش وَر، مُدبّر ○ ۹۲

۲,۹۱۰- جو
سلام اُن پر جو ہیں تمکینِ آدم کے مُبشّر
بنی نوعِ بشر کے تاج ور، شانِ مَفاخِر[1] ○ ۹۳

۲,۹۱۱- جو
سلام اُن پر کہ جو ہیں داعی و مُنذِر[2]، مُذَکّر[3]
جو ہیں اصلاح کارِ ہر خطاکار و مُقصّر[4] ○ ۹۳

۲,۹۱۲- جو
سلام اُن پر جو ہیں اِشکالِ ذہنی کے مُیسّر[5]
حکیم و نکتہ ور، عُقدہ کُشا، ہادی، مُوثّر ○ ۹۳

۲,۹۱۳- جو
سلام اُن پر جو ہیں آئینۂ دل کے مُطَہّر
دلوں میں گلشنِ رُشد و ہدایت کے مُصوّر ○ ۹۳

۲,۹۱۴- جو
سلام اُن پر جو ہیں اللہ کی ہم پر نوازِش
جنھوں نے ختم کر دی کفر کی ہر مکر و سازِش ○ ۹۴

۲,۹۱۵- جو
سلام اُن پر جو ہیں سر چشمۂ ہر علم و دانِش
رُخِ علم و ادب پر فکر کی جن کے ہے تابِش ○ ۹۴

۲,۹۱۶- جو
سلام اُن پر، دو عالم پر جو رحمت کی ہیں بارِش
ثنا گو جن کی ہے لوح و قلم کی ہر نگارِش ○ ۹۵

۲,۹۱۷- جو
سلام اُن پر مٹا دیتے ہیں جو ہر غم کی سوزِش
دلِ تاریک میں ہے ذِکر سے جن کے فروزِش ○ ۹۵

۱۔ مفاخِر: مَفخَر کی جمع، اوصاف حمیدہ ۲۔ مُنذِر: تنبیہ کرنے، ڈرانے والا ۳۔ مُذَکّر: نصیحت کار
۴۔ مُقصّر: کوتاہی کرنے والا، قصوروار ۵۔ مُیسّر: آسان کر دینے والا

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۲,۹۱۸- جو
سلام اُن پر کہ جو اَورنگِ دل پر ہیں فِرَوکش
رہے نام اُن کا لوحِ قلب پر مُسلّم، مُنقّش ○ ۹۵

۲,۹۱۹- جو
سلام اُن پر جو ہیں اَسرارِ ربّانی سے واقِف
خبر افلاک سے لا کر جنہیں دیتا تھا ہاتِف ○ ۹۶

۲,۹۲۰- جو
سلام اُن پر جو ہیں حق بِین وذاتِ حق کے عارِف
کُھلے جن پر ضمیرِ حق کے اَسرار و معارِف ○ ۹۶

۲,۹۲۱- جو
سلام اُن پر جو ہر اَوجِ تصوّر سے ہیں نائِف[1]
فلک سے جن کو آتے ہیں درودوں کے تحائِف ○ ۹۷

۲,۹۲۲- جو
سلام اُن پر جبینِ زیست کی ہے جن سے رونَق
جو ہیں کونَین میں جلوہ نمائے حُسنِ مُطلَق ○ ۹۸

۲,۹۲۳- جو
سلام اُن پر جو کھیتی پر ہیں ابرِ رحمتِ حق
ہوئے سرسبز و شادابِ ثمر دشتِ لق ودق ○ ۹۸

۲,۹۲۴- جو
سلام اُن پر کہ جو اوجِ مدارِج میں ہیں سابِق[2]
ہے جن کا ہر عمل وحیِ الٰہی کے مطابِق ○ ۹۹

۲,۹۲۵- جو
سلام اُن پر جو دو عالم پہ ہیں اِنعامِ رازِق
مُصدِّق ہیں، مُصدَّق ہیں، وہی ہادیٔ صادِق ○ ۹۹

۲,۹۲۶- جو
سلام اُن پر جو ہیں طوفان میں بادِ موافِق
مصیبت میں سہارا جس کا ہے، وہ دستِ خالِق ○ ۹۹

۲,۹۲۷- جو
سلام اُن پر ہیں مخلوقات میں جو سب پہ فائِق
دُرود و رحمت و لطف و صلوٰۃِ حق کے لائِق ○ ۱۰۰

۱- نائِف : معزّز، بلند مرتبہ ۲ - سابِق: پہلا، سبقت لے جانے والا

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۲,۹۲۸- جو
سلام اُن پر جو ہیں درماندوں واماندوں کے سائق
طلوعِ دید کی جن کے ہیں موجودات شائق ۱۰۰ ○

۲,۹۲۹- جو
سلام اُن پر جو دانائے سُبُل، ختمِ رُسُل ہیں
وہ شہرِ علم، ہادِ انس و جاں، صد رُودِ فرہنگ ۱۰۲ ○

۲,۹۳۰- جو
سلام اُن پر کہ ہے دل آئینہ شفّاف جن کا
حیاتِ تازہ جو دیتے دلوں کو ہیں مٹا کر زنگ ۱۰۲ ○

۲,۹۳۱- جو
سلام اُن پر مِرا، جو داعیٔ شیریں دہَن ہیں
ہے جن کی گفتگو ریشم مگر عالی ہے آہنگ ۱۰۲ ○

۲,۹۳۲- جو
سلام اُن پر جو ہیں معیارِ انسانِ مکمّل
قیادت میں، خطابت میں تکلّم میں مُدلّل ۱۰۳ ○

۲,۹۳۳- جو
سلام اُن پر جو مخلوقات میں ہیں سب سے افضل
بہر عُنوان جو ساری خدائی میں ہیں اکمَل ۱۰۳ ○

۲,۹۳۴- جو
سلام اُن پر کہ جو ہیں سربسَر نُورِ مُشکّل
اُنہیں کے نُور نے بخشا مجھے قلبِ مُصیقَل ۱۰۳ ○

۲,۹۳۵- جو
سلام اُن پر جو ہیں نامہ برِ رحمانِ مُرسِل
خبر دیتے ہیں جن کی سب رسولوں کے رسائل ۱۰۴ ○

۲,۹۳۶- جو
سلام اُن پر جو ہیں ہر خوبی و جوہر کے حامِل
نبیِ لازوال و باکمال و مردِ کامِل ۱۰۵ ○

۲,۹۳۷- جو
سلام اُن پر، نہیں جن کا کوئی مدِ مقابل
جو ہیں سدِّ گرانِ درمیانِ حق و باطِل ۱۰۵ ○

Marfat.com

۲,۹۳۸- جو
سلام اُن پر جو ہیں کشتیِ حرّیت کے ساحل
غلاموں، بد نصیبوں کے کٹے طوقِ سلاسل
○ ۱۰۵

۲,۹۳۹- جو
سلام اُن پر کہ جو ہیں قاطعِ زہرِ ہلاہل
دلوں کو شہد کر دیتے ہیں وہ شیریں خصائل
○ ۱۰۵

۲,۹۴۰- جو
سلام اُن پر کہ جو ہیں صیقلِ آئینۂ دِل
سرِ بزمِ خیال و فکر، جانِ ذکرِ محفل
○ ۱۰۶

۲,۹۴۱- جو
سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحبِ عزمِ مُصمّم
قدم تقدیرِ دوراں چومتی ہے جن کے پیہم
○ ۱۰۷

۲,۹۴۲- جو
سلام اُن پر جو ہیں زیبائش و تزئینِ عالَم
اُنہیں سے ہے زمانے میں اساسِ دینِ محکَم
○ ۱۰۷

۲,۹۴۳- جو
سلام اُن پر جہانوں میں جو ہیں سب سے مکرّم
ہُوا ہے اور نہ ہوگا کوئی اُن سے بڑھ کے اکرَم
○ ۱۰۸

۲,۹۴۴- جو
سلام اُن پر کہ جو سِلک نبوت کے ہیں خاتم
ازل کے دن سے آئینِ رُسُل کے جو ہیں ناظِم
○ ۱۰۹

۲,۹۴۵- جو
سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحبِ آیاتِ قرآں
دلیل و داعی و ہادی و سرخیلِ رسولاں
○ ۱۱۸

۲,۹۴۶- جو
سلام اُن پر جو دو عالَم کے ہیں سردار وسُلطاں
حدیثِ لب ہوئی جن کی حق وباطل میں فرقاں
○ ۱۱۸

۲,۹۴۷- جو
سلام اُن پر کہ جو ایمانِ کامل کا ہیں عُنواں
ہیں دشتِ بے یقینی میں یقیں کا اِک گُلستاں
○ ۱۱۸

صفحہ نمبر زبورِ نعت *   زمزمۂ سلام ○   زمزمۂ درود ❖   کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۲,۹۴۸- جو | سلام اُس نجمِ ثاقِب پر جو ہے سب سے درخشاں
ہے جس کے نُور سے بزمِ دوعالم میں چراغاں | ۱۱۹ ○

۲,۹۴۹- جو | سلام اُن پر جو ہیں سر تا قدم ایثار و اِحساں
اخوّت میں، مُوَدّت میں، محبت میں فراواں | ۱۱۹ ○

۲,۹۵۰- جو | سلام اُن پر جو میرے ہیں، مرے اِس سے سِوا ہوں
جو ہیں میری رگِ جاں میں، رگِ جاں میں سدا ہوں | ۱۲۵ ○

۲,۹۵۱- جو | سلام اُن پر مرے دَمساز جو وقتِ قضا ہوں
رگِ جاں سے نہ جو روزِ قیامت تک جُدا ہوں | ۱۲۵ ○

۲,۹۵۲- جو | سلام اُن پر جو دل پر مظہرِ نورِ خدا ہوں
سلام اُن پر شبِ دل میں جو خورشیدِ ہُدا ہوں | ۱۲۶ ○

۲,۹۵۳- جو | سلام اُن پر جو تخئیلِ پریشاں کی دوا ہوں
دلِ آوارۂ مسلم کو تسکیں کی ندا ہوں | ۱۲۶ ○

* * *

۲,۹۵۴- جو | سلام اُن پر جو سیلابِ بلا میں ناخدا ہوں
سفینہ، بادباں، ساحل ہوں، وہ موجِ ہَوا ہوں | ۱۲۷ ○

۲,۹۵۵- جو | سلام اُن پر جو پیشِ ربّ سراپا التجا ہوں
بہر دم بخششِ اُمّت کو جو محوِ دُعا ہوں | ۱۲۷ ○

۲,۹۵۶- جو | سلام اُن پر جو لیلِ یاس میں نُورِ رَجا ہوں
قیامت کی تمازت میں وہ رحمت کی گھٹا ہوں | ۱۲۸ ○

۲,۹۵۷- جو | سلام اُن پر جو دشتِ حشر میں ٹھنڈی ہَوا ہوں
سلام اُن پر جو اِذنِ بخششِ ربّ کی صبا ہوں | ۱۲۸ ○

Marfat.com

۲,۹۵۸- جو
سلام اُن پر جو محشر میں مِری عفوِ خطا ہوں
۱۲۸ ○ سلام اُن پر جو ہنگامِ جزا، سَر کی ردا ہوں

۲,۹۵۹- جو
سلام اُن پر جو میرے شافعِ روزِ جزا ہوں
۱۲۸ ○ سلام اُن پر جو میرے مخزنِ حُسنِ عطا ہوں

۲,۹۶۰- جو
سلام اُن پر مرے لب پر جو تحمید و ثنا ہوں
۱۲۸ ○ سلام اُن پر جو میری سانس میں موجِ بقا ہوں

۲,۹۶۱- جو
سلام اُن پر کہ جو پہنائے دل کا مُقتضا ہوں
۱۲۹ ○ سلام اُن پر جو معراجِ طلب کے مُنتہا ہوں

۲,۹۶۲- جو
سلام اُن پر جو کیفِ فکر میں فہم و ذکا ہوں
۱۲۹ ○ سلام اُن پر جو ہر لمحہ خیالوں کا دِیا ہوں

❁ ❁ ❁

۲,۹۶۳- جو
سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحبِ تمکین و تحسیں
۱۳۰ ○ خیالاتِ پریشاں کے لئے سامانِ تسکیں

۲,۹۶۴- جو
سلام اُن پر فروزاں ہیں جو میری موجِ خوں میں
۱۳۱ ○ حریمِ جاں، گدازِ دل، مِرے سوزِ دروں میں

۲,۹۶۵- جو
سلام اُن پر جو احمدؐ ہیں، محمد مصطفیٰؐ ہیں
۱۳۲ ○ شہید و شاہد و مشہود و ممدوحِ خدا ہیں

۲,۹۶۶- جو
سلام اُن پر جو نورِ اوّلیں ہیں، مُبتدا ہیں
۱۳۲ ○ دُرود و رحمت و احسانِ حق کے مُنتہا ہیں

۲,۹۶۷- جو
سلام اُن پر جو ہر اِک اِبتدا کی اِبتدا ہیں
۱۳۲ ○ سلام اُن پر جو ہر اِک اِنتہا کی اِنتہا ہیں

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۲،۹۶۸- جو سلام اُن پر کہ جو دونوں جہاں کے مُقتضیٰ ہیں
فروغِ مرضیِ حق، امرِ حق ہیں، مُرتضٰی ہیں ○ ۱۳۲

۲،۹۶۹- جو سلام اُن پر جو میرِ انبیاء، صدرُ العُلیٰ ہیں
حبیبِ رب ہیں، بامِ عرش پر صلِّ علیٰ ہیں ○ ۱۳۳

۲،۹۷۰- جو سلام اُن پر جو محفل کی مراد و مُدّعا ہیں
خلیل و صاحب و مختار[۱] و موصولِ خدا ہیں ○ ۱۳۳

۲،۹۷۱- جو سلام اُن پر جو ہیں خیرُ البشرؐ، خیرُ الوریٰ ہیں
مقدّم ہیں، فضیلت یاب ہیں، فضلِ خدا ہیں ○ ۱۳۳

۲،۹۷۲- جو سلام اُن پر جو مقبول و مُجابِ کبریا ہیں
مُجیبِ مہرباں، محبوبِ ربّ ہیں، مجتبیٰ ہیں ○ ۱۳۳

۲،۹۷۳- جو سلام اُن پر جو سردارِ وَریٰ و ماوَریٰ ہیں
جِلاء کارِ قلوبِ مومناں ہیں، مُنتقیٰ[۲] ہیں ○ ۱۳۳

۲،۹۷۴- جو سلام اُن پر جو نظمِ زندگی کے پیشوا ہیں
کبیدہ خاطری میں اِستقامت کا دِیا ہیں ○ ۱۳۳

۲،۹۷۵- جو سلام اُن پر جو انوارِ خدا، نور الھُدیٰ ہیں
جو مِصباحِ صراطِ حق، سِراجِ انبیاء ہیں ○ ۱۳۴

۲،۹۷۶- جو سلام اُن نیّرِ عالم پہ جو شمس الضُّحیٰ ہیں
جہالت کی شبِ تاریک میں بدر الدُّجیٰ ہیں ○ ۱۳۴

۲،۹۷۷- جو سلام اُن پر جو لیلِ جَہل میں شمعِ ہُدیٰ ہیں
چراغِ راہ، قِندیلِ ضیا، نُورِ خدا ہیں ○ ۱۳۴

۱- مختار: منتخب، پسندیدہ
۲- مُنتقیٰ: پاک و طاہر کیا ہوا

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ◆ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۲,۹۷۸- جو
سلام اُن نُور تَن پر جو کہ مِصباحِ ہُدیٰ ہیں
ہم اُن کے مقتدِی ہیں، وہ ہمارے مقتدیٰ ہیں ○ ۱۳۴

۲,۹۷۹- جو
سلام اُن پر جو حرفِ لب میں خالِق کی ثنا ہیں
جو بطنِ لفظ میں حُسنِ معانی کی ادا ہیں ○ ۱۳۴

۲,۹۸۰- جو
سلام اُن پر جو نبیوںؑ کی دعاؤں کا صِلہ ہیں
جو بے اندازہ صدیوں کے مآلِ التجا ہیں ○ ۱۳۵

۲,۹۸۱- جو
سلام اُن پر جو نَومیدی میں خورشیدِ رَجا ہیں
خطاؤں کو جو دھو ڈالے وہ رحمت کی گھٹا ہیں ○ ۱۳۵

۲,۹۸۲- جو
سلام اُن پر جو شادابی و راحت کی نَوا ہیں
خزاں دیدہ چمن میں اِک بہارِ جاں فِزا ہیں ○ ۱۳۵

۲,۹۸۳- جو
سلام اُن پر جو میرِ قافلہ، صاحب لِوا ہیں
بھٹکتے کارواں کے واسطے بانگِ دَرا ہیں ○ ۱۳۵

۲,۹۸۴- جو
سلام اُن پر جو خالِق کے چُنیدہ رہنما ہیں
مُطیعِ مالکُ المُلک و مُطاعِ دوسرا ہیں ○ ۱۳۵

۲,۹۸۵- جو
سلام اُن پر جو مُرشِد ہیں، امامِ اصفیاء ہیں
کریمِ اکرمانِ دہر، رشکِ اغنیاء ہیں ○ ۱۳۵

۲,۹۸۶- جو
سلام اُن پر سِوا، جو صاحبِ صبر و رِضا ہیں
جو ہر اک حال میں پابندِ منشائے خدا ہیں ○ ۱۳۶

۲,۹۸۷- جو
سلام اُن پر جو مُزَمّل ہیں جو صاحب رِدا ہیں
انہیں سے حشر میں ہم طالبِ ظلِّ عَبا ہیں ○ ۱۳۶

Marfat.com

۲,۹۸۸- جو سلام اُن پر جو پردہ دارِ تقصیر و خطا ہیں
سراسر مغفرت، سرچشمۂ عفو و عطا ہیں ○ ۱۳۶

۲,۹۸۹- جو سلام اُن پر ہو مسلّم جو ہمارا آسرا ہیں
پناہِ عاصیاں، ملجائے کُل، کہف الوریٰ ہیں ○ ۱۳۶

❁ ❁ ❁

۲,۹۹۰- جو سلام اُن پر کہو جو مخزنِ اَسرارِ رَب ہیں
مَلَک بھی جس درِ عالی پہ پابندِ ادب ہیں ○ ۱۳۷

۲,۹۹۱- جو سلام اُن پر جو شہکارِ ازل، محبوبِ رَب ہیں
ہیں نُورِ اوّلیں، تخلیقِ عالَم کا سبب ہیں ○ ۱۳۷

۲,۹۹۲- جو سلام اُن پر جو مکّی، ہاشمی، اعلیٰ نَسَب ہیں
نہیں جن سا کوئی عالم میں وہ والا حسَب ہیں ○ ۱۳۷

۲,۹۹۳- جو سلام اُن پر کہ جو مہرِ عجم، بدرِ عرب ہیں
اندھیروں میں سراجِ نُور ہیں، قِندیلِ شب ہیں ○ ۱۳۷

❁ ❁ ❁

۲,۹۹۴- جو سلام اُن کامِل و اکمل پہ جو خیر البشرؐ ہیں
جو نُورِ قلب، نُورِ عین ہیں، نُورِ نظر ہیں ○ ۱۳۸

۲,۹۹۵- جو سلام اُن پر شبِ ظلمت میں جو نورِ سحر ہیں
جو صحرائے گُماں میں منبعِ علم و ہُنر ہیں ○ ۱۳۸

۲,۹۹۶- جو سلام اُن پر جو ہر محبوب سے محبوب تر ہیں
سراپا حُسن ہیں، آبِ نظر، حُسنِ نظر ہیں ○ ۱۳۸

۲,۹۹۷- جو سلام اُن پر کہ جو دل خستگاں کے چارہ گر ہیں
وہی حرفِ دُعا ہیں، اور وہی موجِ اثر ہیں ○ ۱۳۸

Marfat.com

۲،۹۹۸- جو
سلام اُن پر جو نخلِ ذِکر کے شیریں ثمر ہیں
وہ روحُ الحق، دلیلُ الخیر، تشریحِ خبر ہیں ○ ۱۳۸

❁ ❁ ❁

۲،۹۹۹- جو
سلام اُن پر کہ جو اِعلائے حق، اعلانِ حق ہیں
دلیل و مدّعا ہیں، داعی ہیں، برہانِ حق ہیں ○ ۱۳۹

۳،۰۰۰- جو
سلام اُن پر جو لطف و رحمت و احسانِ حق ہیں
زبورِ زندگی، درسِ بقا، فرمانِ حق ہیں ○ ۱۳۹

۳،۰۰۱- جو
سلام اُن عادل و صادِق پہ جو میزانِ حق ہیں
زبان و دستِ حق، معیارِ حق، ایوانِ حق ہیں ○ ۱۳۹

۳،۰۰۲- جو
سلام اُن پر جو سیف اللہ ہیں، سلطانِ حق ہیں
کوئی رَن ہو وہ مردِ غازیِ میدانِ حق ہیں ○ ۱۳۹

۳،۰۰۳- جو
سلام اُن پر جو تاج و زُبدۂ مردانِ حق ہیں
امین و مخزنِ اَسرار ہیں، دیوانِ حق ہیں ○ ۱۴۰

۳،۰۰۴- جو
سلام اُن پر جو یکسر مظہرِ فیضانِ حق ہیں
محلِّ نُور، برقِ نُور ہیں، بارانِ حق ہیں ○ ۱۴۰

۳،۰۰۵- جو
سلام اُن پر جو سَینائے یقیں، فارانِ حق ہیں
جہادِ زندگی میں سربسر قرآنِ حق ہیں ○ ۱۴۰

۳،۰۰۶- جو
سلام اُن پر حبیبِ حق ہیں جو ارمانِ حق ہیں
حریمِ خاص کے محبوب ہیں، مہمانِ حق ہیں ○ ۱۴۰

۳،۰۰۷- جو
سلام اُن پر جو مسلّم سربسر عنوانِ حق ہیں
شمیم و برگ و بار و رونقِ بُستانِ حق ہیں ○ ۱۴۰

❁ ❁ ❁

Marfat.com

۳,۰۰۸- جو سلام اُن صاحبِ خاتَم پہ جو ختمِ رُسُل ہیں
دیئے سے جن کے روشن سب خم و پیچِ سُبُل ہیں ○ ۱۴۱

۳,۰۰۹- جو سلام اُن پر جو آقائے جہاں ہادیِ کُل ہیں
سرورِ قلبِ مسلّم، رحمت و الفت کی مُل ہیں ○ ۱۴۱

* * *

۳,۰۱۰- جو سلام اُن پر سرِ اَفلاک جو فَرُّخ قدم ہیں
وہ جن کے نقشِ پا لوحِ مشیّت پر رقم ہیں ○ ۱۴۲

۳,۰۱۱- جو جو ہیں اُمّی لقب، پر مصدرِ علم و حِکَم ہیں
بشیرِ خوش ادا ہیں، صاحبِ فضل و نِعَم ہیں ○ ۱۴۲

۳,۰۱۲- جو سلام اُن پر جو ابرِ رحمت و ابرِ کرم ہیں
چراغِ حق نما ہیں، رونقِ ہر دو حرم ہیں ○ ۱۴۲

۳,۰۱۳- جو سلام اُن پر جو اصلاً صاحبِ جاہ و حشَم ہیں
رفیقِ ربِّ اعلیٰ، واقفِ لَوح و قلم ہیں ○ ۱۴۲

۳,۰۱۴- جو سلام اُن پر بِاذن اللہ جو ہم میں حَکَم ہیں
مٹاتے ہیں تدبُّر سے اگر فتنے بہم ہیں ○ ۱۴۳

۳,۰۱۵- جو سلام اُن پر مِرا جو شافیِ اَمراضِ غم ہیں
سراپا مِہر و الفت، قاطعِ رنج و اَلم ہیں ○ ۱۴۳

۳,۰۱۶- جو سلام اُن پر، وہی، جو صاحبِ سیف و علَم ہیں
وہی جو سیدِ ملکِ عرب، ارضِ عجم ہیں ○ ۱۴۳

۳,۰۱۷- جو سلام اُن پر ہو جو کون و مکاں میں محترم ہیں
وہی ہے راستی مسلّم جہاں اُن کے قدم ہیں ○ ۱۴۳

* * *

Marfat.com

۳،۰۱۸- جو
سلام اُن پر کہ جو وجہِ وجودِ دوجہاں ہیں
جو زَینِ بزمِ گیتی ہیں، امیرِ کُن فکاں ہیں ۱۴۴ ○

۳،۰۱۹- جو
سلام اُن پر جو تخلیقِ خدا کے رازداں ہیں
امینِ رازِ حرفِ کُن، سفیرِ لامکاں ہیں ۱۴۴ ○

۳،۰۲۰- جو
سلام اُن شاہدِ اوّل پہ ہو جو نکتہ داں ہیں
شہیدِ بزمِ حق ہیں، اور حق کے ترجماں ہیں ۱۴۴ ○

۳،۰۲۱- جو
سلام اُن پر سرِ کونین جو حق کی اذاں ہیں
وُضوحِ وحدتِ حق، قاطعِ وہم و گماں ہیں ۱۴۴ ○

۳،۰۲۲- جو
سلام اُن پر نِظامِ کُن میں جو روحِ رواں ہیں
ضمیرِ خالقِ مُطلَق میں جو سوزِ نہاں ہیں ۱۴۵ ○

۳،۰۲۳- جو
سلام اُن پر جو قلبِ لامکان و لازماں ہیں
جو نبضِ زندگی میں دم بدم برقِ تپاں ہیں ۱۴۵ ○

۳،۰۲۴- جو
سلام اُن پر کہ جو آفاق میں حق کی زباں ہیں
فصیحِ اَفصحاں ہیں، قادرِ لفظ و بیاں ہیں ۱۴۵ ○

۳،۰۲۵- جو
سلام اُن پر جو پیغامِ ہُدیٰ کے پاسباں ہیں
وسیلہ جو ہمارے اور خدا کے درمیاں ہیں ۱۴۵ ○

۳،۰۲۶- جو
سلام اُن پر جو رنگ و رونقِ بزمِ جہاں ہیں
جو حُسنِ فکر، حُسنِ لفظ ہیں، حُسنِ بیاں ہیں ۱۴۵ ○

۳،۰۲۷- جو
سلام اُن پر جو قلبِ زندگی میں ضَوفشاں ہیں
عروسِ زندگی کا حُسن ہیں، تاب و تُواں ہیں ۱۴۵ ○

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۳،۰۲۸- جو سلام اُن رہبرِ حق پر جو میرِ کارواں ہیں
جو واقف کارِ منزل، والیءِ باغِ جناں ہیں ○ ۱۴۶

۳،۰۲۹- جو سلام اُن پر نقوشِ پا بھی جن کے کہکشاں ہیں
جو شمعِ نُور افشانِ زمین و آسماں ہیں ○ ۱۴۶

۳،۰۳۰- جو سلام اُن پر جو تسکینِ دلِ تشنہ لباں ہیں
متاعِ بے بہا، اِنعامِ حق ہیں، اَرمغاں ہیں ○ ۱۴۶

۳،۰۳۱- جو سلام اُن پر جو محشر میں شفیعِ عاصیاں ہیں
سَوا نیزے کے سورج میں وہی اِک سائباں ہیں ○ ۱۴۶

۳،۰۳۲- جو سلام اُن پر گنہ گاروں کی جو ظلِّ اماں ہیں
شکستہ خاطروں کے، غمزدوں کے، پاسباں ہیں ○ ۱۴۶

۳،۰۳۳- جو سلام اُن پر جو بارانِ کرم بر دوستاں ہیں
جو ہَیبت، رُعب و اندیشہ بہ قلبِ دشمناں ہیں ○ ۱۴۶

۳،۰۳۴- جو سلام اُن پر جو میرے محوَرِ تسلیمِ جاں ہیں
متاعِ دل، متاعِ آخرت، اقلیمِ جاں ہیں ○ ۱۴۷

۳،۰۳۵- جو سلام اُن پر جو میرے حجلۂ دل میں نہاں ہیں
مرے فکر و نظر میں ہیں، حیاتِ جسم و جاں ہیں ○ ۱۴۷

۳،۰۳۶- جو سلام اُن پر جو کِشتِ عزمِ دل کے باغباں ہیں
خیال و ذہنِ مسلِم میں فروزاں گلِستاں ہیں ○ ۱۴۷

٭٭٭

۳،۰۳۷- جو سلام اُن پر دوعالم میں جو فضلِ ذوالمِنَن ہیں
ازل سے اَنفُسُ آفاق جن کے نغمہ زَن ہیں ○ ۱۴۸

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۳،۰۳۸- جو سلام اُن پر جو تاریکی میں سورج کی کِرَن ہیں
صفا دل، رشکِ آئینہ نظر، شیشہ بدن ہیں ○ ۱۴۸

۳،۰۳۹- جو سلام اُن پر جو کامل پیکرِ خُلقِ حَسَن ہیں
حقیقت میں وہی صدرُالصدورِ انجمن ہیں ○ ۱۴۸

۳،۰۴۰- جو سلام اُن پر جو مُعجز چشم ہیں، شیریں دہن ہیں
زبانِ خالقِ قدوس ہیں، شیریں سُخن ہیں ○ ۱۴۸

۳،۰۴۱- جو سلام اُن پر جو رنگِ گُل ہیں، بُوئے یاسمَن ہیں
صبا کی تازگی، تابِ سَحَر، آبِ چمن ہیں ○ ۱۴۹

۳،۰۴۲- جو سلام اُن پر نسیمِ فکر میں جو موجزن ہیں
وہی جو رُوحِ ایماں ہیں، یقیں کا پیرہن ہیں ○ ۱۴۹

۳،۰۴۳- جو سلام اُن پر جو موجِ خون ہیں، جانِ بدن ہیں
جو میری فکر ہیں، فہم و ذکا ہیں، میرا فن ہیں ○ ۱۴۹

۳،۰۴۴- جو سلام اُن پر دلِ مسلم میں جو جلوہ فِگن ہیں
دوائے آتشِ غم، مرہمِ رنج و مِحَن ہیں ○ ۱۴۹

❖ ❖ ❖

۳،۰۴۵- جو سلام اُن پر جو سر آغازِ نورِ اوّلیں ہیں
کمالِ مدعا ہیں جو پیامِ آخریں ہیں ○ ۱۵۰

۳،۰۴۶- جو سلام اُن پر جو خلوت خانۂ حق کے مکیں ہیں
جہاں میں نائبِ حق ہیں، خدا کے جانشیں ہیں ○ ۱۵۰

۳،۰۴۷- جو سلام اُن پر جو آیاتِ خدا کے سَیر بیں ہیں
عِناں دارِ زمیں ہیں، سائرِ عرشِ بریں ہیں ○ ۱۵۰

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۳,۰۴۸- جو
سلام اُن پر جو تکمیلِ ہُدیٰ، اِتمامِ دیں ہیں
ضمیرِ حق ہیں، شرحِ دیں ہیں، بنیادِ یقیں ہیں ۱۵۰ ○

۳,۰۴۹- جو
سلام اُن پر جو نظمِ دہر کے مسند نشیں ہیں
نجی اللہ[1] و مہدی، ہادیء دنیا و دیں ہیں ۱۵۱ ○

۳,۰۵۰- جو
سلام اُن پر جو اوّل ہیں، امیرِ سابقیں ہیں
سلام اُن پر جو اکمل ہیں جو ختم المرسلیں ہیں ۱۵۱ ○

۳,۰۵۱- جو
سلام اُن پر کہ جو ختمِ نبوّت کے نگیں ہیں
جو سِلکِ انبیاء کی آب ہیں، دُرِّ ثمیں ہیں ۱۵۱ ○

۳,۰۵۲- جو
سلام اُن پر جو تابندہ ہیں، ظاہر ہیں، مُبیں ہیں
ولی و سیّد و ذوالفضل و سردارِ متیں ہیں ۱۵۱ ○

۳,۰۵۳- جو
سلام اُن پر جو سارے انبیاء میں بہتریں ہیں
قوی و کامل و منصور ہیں، ذاتِ مکیں ہیں ۱۵۱ ○

۳,۰۵۴- جو
سلام اُن پر کہ جو ہنگامۂ کُن کے امیں ہیں
چراغِ منزلِ عرفاں ہیں، شمسُ العارفیں ہیں ۱۵۱ ○

۳,۰۵۵- جو
سلام اُن پر جو قیّم ہیں، امیرُ المؤمنیں ہیں
اِمامُ العابِدیں ہیں، پیشوائے متّقیں ہیں ۱۵۲ ○

۳,۰۵۶- جو
سلام اُن پر جو مطلوب و مرادِ عاشقیں ہیں
مُرادِ قلبِ سائل ہیں، سراجِ سالکیں ہیں ۱۵۲ ○

۳,۰۵۷- جو
سلام اُن پر جو مہر و رحمتً للعالمیں ہیں
رحیم و رحمتِ عالم، شفیعُ المذنبیں ہیں ۱۵۲ ○

۱۔ نجی اللہ: خلیلِ رب، ہمرازِ باری تعالیٰ

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۳،۰۵۸- جو
سلام اُن پر کہ جو قسّیمِ فردوسِ بریں ہیں
اُنہیں کے گلشنِ رحمت کے مسلّم خوشہ چیں ہیں ○ ۱۵۲

۳،۰۵۹- جو
سلام اُن پر کہ جن کے ہجر میں بہتے ہیں آنسو
جو ہیں غرقابِ عصیاں کے لئے رحمت کے ٹاپُو ○ ۱۵۶

۳،۰۶۰- جو
سلام اُن پر بدُوں جن کے نہیں تسکیں کا پہلو
جو آئیں خواب میں، مسلّم، تو کچھ ہو دل پہ قابو ○ ۱۵۶

۳،۰۶۱- جو
سلام اُن پر جو ہیں عرفان و حکمت کا خزینہ
صَلائے عام جن کے علم و دانش کا دفینہ ○ ۱۵۷

۳،۰۶۲- جو
سلام اُن پر جو ہیں ختمِ نبوّت کا نگینہ
اُنہیں کے لطف سے صَیقل ہے دل کا آبگینہ ○ ۱۵۷

۳،۰۶۳- جو
سلام اُن پر لگائیں گے جو ساحل پر سفینہ
سکھایا ہے اُنہوں نے ہی دلِ مُردہ کو جینا ○ ۱۵۷

۳،۰۶۴- جو
سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحبِ قربِ و وسیلہ
نظر میں جن کی سب انساں ہیں افرادِ قبیلہ ○ ۱۵۹

۳،۰۶۵- جو
سلام اُن پر کہ جو ہیں ذو مقاماتِ جلیلہ
ابد تک ہیں نمونہ جن کے اَخلاقِ جمیلہ ○ ۱۵۹

۳،۰۶۶- جو
سلام اُن پر کہ پڑھتے ہیں مَلَک جن کا وظیفہ
وہی جو ہیں نجاتِ ابنِ آدم کا صحیفہ ○ ۱۵۹

۳،۰۶۷- جو
سلام اُن پر جو محشر میں شفیعُ المذنبیں ہیں
وہی طوفاں میں ساحل سے لگائیں گے سفینہ ○ ۱۶۱

Marfat.com

۳،۰۶۸- جو
سلام اُن پر جو ہیں صیقل گرِ قلبِ مکدّر
نگاہِ لطف سے چمکا ہے دل کا آبگینہ ○ ۱۶۲

۳،۰۶۹- جو
سلام اُن پر کہ جو ہیں مُصلحِ فاسِد خیالاں
ہے فیضِ چشم سے سنگِ دلِ مسلم نگینہ ○ ۱۶۲

۳،۰۷۰- جو
سلام اُن پر حریمِ حق سے ہیں جو باخبر بھی
پسِ دَر، پیشِ دَر بھی ہیں، اِدھر بھی ہیں، اُدھر بھی ○ ۱۶۳

۳،۰۷۱- جو
سلام اُن پر جو تھے قوسَین سے نزدیک تر بھی
مگر بہکی نہ بھٹکی ہے ذرا جن کی نظر بھی ○ ۱۶۳

۳،۰۷۲- جو
سلام اُن پر جو ہیں آئینہ بھی، آئینہ گر بھی
وہ نُورِ عین بھی، نورِیں بدن، خیر البشرؐ بھی ○ ۱۶۳

۳،۰۷۳- جو
سلام اُن پر جو ہیں بُشرائے ربِّ بحر و بر بھی
جو ہیں عینُ النعیمِ خاص، رَب کے نامہ بر بھی ○ ۱۶۴

۳،۰۷۴- جو
سلام اُن پر جو ہیں میری تمنّا کے ثمر بھی
دعاؤں میں ہے میری جن سے تائیدِ اثر بھی ○ ۱۶۴

۳،۰۷۵- جو
سلام اُن پر جو ہیں گُل بھی، چمن بھی، دیدہ ور بھی
اُنہیں سے ہیں جواں مسلم ہمارے بال و پر بھی ○ ۱۶۴

❁ ❁ ❁

۳،۰۷۶- جو
سلام اُن پر کہ جو ہیں رونقِ بازارِ ہستی
اُنہیں کے دم سے ہے شاداب یہ گلزارِ ہستی ○ ۱۶۵

۳،۰۷۷- جو
سلام اُن پر کہ جو ہیں جانِ شوق و جذب و مستی
نظر سے جن کی ہے رشکِ فلک دھرتی کی پستی ○ ۱۶۵

Marfat.com

۳،۰۷۸- جو
سلام اُن پر جو ہیں رونقِ فروزِ جان ہر دم
درودوں سے ہمایوں بخت ہے میری اٹاری ۱۷۵ ○

۳،۰۷۹- جو
سلام اُن پر جو بخشایش کی ہیں بادِ بہاری
وہی محشر میں اُمّت کی کریں گے پردہ داری ۱۷۶ ○

۳،۰۸۰- جو
سلام اُن پر جو ہیں مہمانِ عرشِ حق تعالیٰ
عجب تھی بزمِ حق میں پیشوائی، پُر تپاکی ۱۷۷ ○

۳،۰۸۱- جو
سلام اُن پر کہ جو ہیں سر بسر بارانِ رحمت
نہیں حد و نہایت آپؐ کے لطف و عطا کی ۱۷۷ ○

۳،۰۸۲- جو
سلام اُن پر ہدایت کا جو بحرِ بے کراں ہیں
مُحیطِ[۱] علم و فن میں موجزن دانش ہے جن کی ۱۸۴ ○

۳،۰۸۳- جو
سلام اُن پر جو ہیں وجہِ سکونِ قلبِ زخمی
ہے جن کی چشمِ رحمت کی ہمیں اُمید حتمی ۱۸۵ ○

۳،۰۸۴- جو
سلام اُن پر ہے جن سے حُسن و آب و تابِ بزمی
جو نُورِ دیدہ ہیں، نُورِ بصر ہیں، نُورِ چشمی ۱۸۵ ○

۳،۰۸۵- جو
سلام اُن پر جو ٹھہرے لامکانی، لازمانی
جنہیں سونپی گئی دونوں جہاں کی پاسبانی ۱۸۶ ○

۳،۰۸۶- جو
سلام اُن پر کہ جو ہیں مصدرِ ہر کامرانی
رہے یا رب دلِ مسلم انہیں کی راجدھانی ۱۸۷ ○

۳،۰۸۷- جو
سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحبِ امر و نواہی
مٹا دیتے ہیں دل سے جو گناہوں کی سیاہی ۱۸۹ ○

۱- مُحیط: بحر، دریا، نیز احاطہ کرنے والا

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۳،۰۸۸- جو سلام اُن پر جو مسلّم مرشدِ صبر و رضا ہیں
متاعِ صد تفاخر ہے رہوں اُن کا گدا ہی ○ ۱۹۱

۳،۰۸۹- جو سلام اُن پر جو ہیں روحِ گلستانِ دوعالم
ہے کیفِ بزم جن سے، محفلِ اصحاب جن سے ○ ۱۹۲

۳،۰۹۰- جو سلام اُن پر جو دشتِ دل پہ بارانِ کرم ہیں
بیابانِ خیال و فکر ہیں سیراب جن سے ○ ۱۹۳

۳،۰۹۱- جو سلام اُن پر جو ہیں مفتاحِ قلبِ قفل بستہ
کھلے ہیں عقدۂ مشکل کے پیچ و تاب جن سے ○ ۱۹۴

۳،۰۹۲- جو سلام اُن پر جو ہیں سر تا قدم حُسنِ سعادت
فلاح و خیر و عافیّت کے ہیں اسباب جن سے ○ ۱۹۴

٭٭٭

۳،۰۹۳- جو سلام اُن پر جو ہیں میرِ مقالیدِ زمانہ
اسیرِ حلقۂ زنجیر ہیں سعدَین[۱] جن کے ○ ۱۹۶

۳،۰۹۴- جو جہانِ دل کے محوَر ہیں، مدارِ ہر کشش ہیں
سلام اُن پر جو ہیں قُطبِ جہاں، قطبین جن کے ○ ۱۹۷

۳،۰۹۵- جو سلام اُن پر جو صِدّیقوں کے یارِ مہرباں ہیں
شہیدانِ سبیل اللہ نورِ عین جن کے ○ ۱۹۸

۳،۰۹۶- جو سلام اُن پر مُجسّم لُطف و شفقت تھے جو مسلّم
سوارِ شانۂ اقدس ہوئے حَسَنَینؓ جن کے ○ ۱۹۹

۳،۰۹۷- جو سلام اُن پر جو قِندیلِ دوعالم ہیں ازل سے
ستارے، چاند اور سورج تماشائی ہیں جن کے ○ ۲۰۰

۱- سعدَین: دو مبارک ستاروں مشتری و زہرہ کا اجتماع، قرانِ سعدَین (سعدِ اکبر: مشتری و سعدِ اصغر: زُہرہ)

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۳،۰۹۸- جو
سلام اُس ذات پر جو صاحبِ صبر و رضا ہے
توکّل میں تشکّر میں قناعت میں ہوا ہے ○ ۲۰۱

۳،۰۹۹- جو
سلام اُس ذات پر جو لطفِ بزمِ دوستاں ہے
مثالِ برگِ گُل باہم، تو دشمن پر گراں ہے ○ ۲۱۱

۳،۱۰۰- جو
سلام اُس ذات پر جو صد بہارِ باغِ جاں ہے
وہی بامِ خیال و فکر پر جلوہ کُناں ہے ○ ۲۱۲

۳،۱۰۱- جو
سلام اُس ذات پر جو سایۂ امن و اماں ہے
وہی ذاتِ گرامی مرکزِ کارِ جہاں ہے ○ ۲۱۲

۳،۱۰۲- جو
سلام اُس ذات پر جو سَربسَر خیر و غنی ہے
عطائے جاوداں، فیض و سخاوت میں دھنی ہے ○ ۲۱۷

۳،۱۰۳- جو
سلام اُن پر کہ جو ہیں مجمعِ اِتمامِ نعمت
حریمِ عرش سے ہر مَرحمت جن کے لئے ہے ○ ۲۱۸

۳،۱۰۴- جو
سلام اُن پر جو ہیں میرِ نظامِ ہر دو عالم
نبوّت، رُشد، امر و سلطنت جن کے لئے ہے ○ ۲۱۹

۳،۱۰۵- جو
سلام اُن پر جو ہیں مختارِ ہر تمکین و قوّت
جلال و رعب و حرب و مصلحت جن کے لئے ہے ○ ۲۱۹

۳،۱۰۶- جو
سلام اُن پر جو ہیں شفقت، کرَم، بخشش مُجسّم
مَحبت، لطف و رحم و عاطِفت جن کے لئے ہے ○ ۲۱۹

❁ ❁ ❁

۳،۱۰۷- جو
السّلام اے چارہ سازِ درد و خوف و حُزن و رنج
دونوں ہاتھوں سے لٹائے جو سکونِ دل کے گنج ❖ ۶۷

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

٣،١٠٨- جو
وہ جو ہے محبوبِ ربِّ مشرقَین و مغربَین
کہہ سلام اُس سے کہ جو ہے راحتِ جاں نورِ عَین ✣ ٦٧

٣،١٠٩- جو
سلام اُن پر جو ہیں آقا محمد مصطفیٰؐ
وہی ہیں مُنتخَب، مُشفِق، مُصدَّق، مجتبیٰ ✣ ٧٥

٣،١١٠- جو
سلام اُن پر جو ہیں ہر دو جہاں کے مُقتضیٰ
خدا راضی ہے اُن سے وہ خدا کے مرتضیٰ ✣ ٧٥

٣،١١١- جو
سلام اُن پر جو ہیں بزمِ ازل کے مُبتدا
جو ہیں وحی و نبوت کی لڑی کے مُنتہیٰ ✣ ٧٥

٣،١١٢- جو
سلام اُن پر جو ہیں ہر ماسِوا کے مُقتدیٰ
نہیں کچھ بھی خدا کے بعد جن سے ماوریٰ ✣ ٧٥

٣،١١٣- جو
سلام اُن پر جو ہیں عالَم اماں، کہف الوریٰ
اُنہیں کا تاج ہے اعلیٰ، وہی صدرُ العُلیٰ ✣ ٧٦

٣،١١٤- جو
سلام اُن پر جو ہیں سر تا قدم نورُ الہُدیٰ
کہا حق نے بھی جن کے نام پر صلِّ علیٰ ✣ ٧٦

٣،١١٥- جو
سلام اُن پر جو ہیں خیرُ البشرؐ، خیرُ الوریٰ
جِلَو میں جن کی ہیں رُوحُ القدُس، صاحب قویٰ ✣ ٧٦

❁ ❁ ❁

٣،١١٦- جو
سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحبِ جُود و عطا
خدا سے بخشوائیں گے مِری اِک اِک خطا ✣ ٧٨

٣،١١٧- جو
سلام اُن پر کہ جو ہیں منبعِ صِدق و صَفا
وہی ہیں صادِق الوعدُ الامیں، مہرِ وَفا ✣ ٧٩

Marfat.com

٣،١١٨- جو
سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحبِ لطف و غنا
کبھی فیضانِ رحمت کو نہیں جن کے فنا ٧٩ ❖

٣،١١٩- جو
سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحبِ اُمُّ الکتاب
نظامِ کُن کا جن کے نام سے ہے انتساب ٨١ ❖

٣،١٢٠- جو
سلام اُن پر کہ جو سرکار ہے سب کی جناب
ہے جن کے ہاتھ میں آئینِ اِمکاں کی طناب ٨١ ❖

٣،١٢١- جو
سلام اُن پر جو ہیں دونوں جہاں میں کامیاب
اطاعت جن کی ہے قرآن کا لُبِّ لُباب ٨٢ ❖

٣،١٢٢- جو
سلام اُن پر جو ہیں دربارِ حق میں باریاب
اُٹھے خلوت میں جن کے واسطے سارے حجاب ٨٣ ❖

٣،١٢٣- جو
سلام اُن پر سراسر جو ہیں رحمت کا سَحاب
شبِ آغاز گاہِ ہست کی تعبیرِ خواب ٨٣ ❖

٣،١٢٤- جو
سلام اُن پر جو ہیں مِصباحِ حق، مہرِ عرب
مُنوّر ہیں ضیا سے جن کی میرے روز و شب ٨٥ ❖

٣،١٢٥- جو
سلام اُن صاحبِ دل پر جو ہیں رحمت لقب
مٹائے جن کی رحمت نے مِرے رنج وتعَب ٨٥ ❖

٣،١٢٦- جو
سلام اُن پر جو اُمّی ہیں پہ رشکِ ہر ادیب
حلولِ حرفِ لب جن کے ہے اِک کیفِ عجیب ٨٧ ❖

٣،١٢٧- جو
سلام اُن پر جو ہیں میرے غمِ دل کے طبیب
خدا کے ساتھ ہیں میری رگِ جاں کے قریب ٨٧ ❖

Marfat.com

۳,۱۲۸- جو — سلام اُن پر کہ جو ہیں میری حالت پر رقیب[1]
جو حُسنِ خُلق و امن و آشتی کے ہیں نقیب — ۸۸ ✧

۳,۱۲۹- جو — حریمِ ذات کے کوئی جو محرَم ہیں تو آپؐ
رسولوں میں جو سرِخیل و مقدّم ہیں تو آپؐ — ۸۹ ✧

۳,۱۳۰- جو — زمین و آسماں میں جو مکرّم ہیں تو آپؐ
جہاں میں باعثِ تکریمِ آدم ہیں تو آپؐ — ۸۹ ✧

۳,۱۳۱- جو — عمادِ راستی، ایقانِ محکم ہیں تو آپؐ
دلِ مومن میں جو عزمِ مصمّم ہیں تو آپؐ — ۸۹ ✧

۳,۱۳۲- جو — سراسر مہر و رحمت کا جو عالم ہیں تو آپؐ
خلوص و خُلق میں سب سے معظّم ہیں تو آپؐ — ۹۰ ✧

۳,۱۳۳- جو — جو بزمِ دوستاں میں کیفِ شبنم ہیں تو آپؐ
سرودِ زندگی میں رَس ہیں سرگم ہیں تو آپؐ — ۹۰ ✧

❁ ❁ ❁

۳,۱۳۴- جو — سلام اُن پر کہ جو ہیں مرکزِ جملہ صفات
مَنارِ خیر و خوب و خُلق ہے جن کی حیات — ۹۲ ✧

۳,۱۳۵- جو — سلام اُن پر جو ہیں تشریحِ کارِ ممکنات
ہوئے روشن درِ متشابہات و محکمات — ۹۲ ✧

۳,۱۳۶- جو — سلام اُن پر کہ جو ہیں مظہرِ کُل معجزات
کیے ہیں حق نے روشن جن پہ جملہ مُضمَرات — ۹۳ ✧

۳,۱۳۷- جو — سلام اُن پر کہ جو ہیں کاسرِ لات و منات
منوّر کر گئی جن کی نظر راہِ نجات — ۹۳ ✧

۱- رقیب: نگراں

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ✧ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۳،۱۳۸- جو
سلام اُن پر کہ جو ہیں کاملِ صبر و ثبات
ہے جن پر بھیجتا ربِّ تعالیٰ خود صَلاۃ ❖ ۹۳

۳،۱۳۹- جو
سلام اُن پر ہو جو ہیں صاحبِ معراج و تاج
جنہیں اللہ نے بخشا ہے دو عالم کا راج ❖ ۹۹

۳،۱۴۰- جو
سلام اُن پر جو ہیں حق کے شناسائے مزاج
ادا کرتی ہے جن کو گردشِ دوراں خراج ❖ ۹۹

۳،۱۴۱- جو
سلام اُن پر جو ہیں نور و بشر کا امتزاج
صفاوصِدق سے جن کے ہے شرمندہ زُجاج ❖ ۹۹

۳،۱۴۲- جو
سلام اُن پر شبِ دیجُور میں جو ہیں سِراج
دلِ باطل میں جن کے رُعب سے ہے اِختلاج ❖ ۱۰۰

۳،۱۴۳- جو
بفضلِ حق جو ہیں کونین میں رحمت لقب
تلاطم میں ہمیشہ جن کی ہے رحمت کی مَوج ❖ ۱۰۲

۳،۱۴۴- جو
سلام اُن پر کہ جو صادق ہیں، جن کا نام سچ
سراپا صِدق ہیں اُن کا ہے ہر پیغام سچ ❖ ۱۰۴

۳،۱۴۵- جو
سلام اُن پر کہ جو ہیں خاتمِ اِلہام[1] سچ
انہیں پر نعمتیں ساری ہوئیں اِتمام سچ ❖ ۱۰۴

۳،۱۴۶- جو
سلام اُن پر کہ جو ہیں جامعِ اقوام سچ
وہی آقا، وہی ہیں صاحبِ اَحکام سچ ❖ ۱۰۴

۳،۱۴۷- جو
سلام اُن پر کہ رحمت کا جو ہیں عُنوان سچ
ازل ہی سے ہے جن پر سایۂ رحمان سچ ❖ ۱۰۵

۱- اِلہام: بمعنی وحیِ الٰہی

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

جو -٣,١٤٨ سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحبِ احسان سچ
ہدایت دی، یقیں بخشا، دیا ایمان سچ ١٠٦ ✧

جو -٣,١٤٩ سلام اُن پر جو ہیں اَخلاق کا اَیوان سچ
ہوئے روشن محبت کے بہم اِمکان سچ ١٠٦ ✧

✿ ✿ ✿

جو -٣,١٥٠ سلام اُن پر جو ہیں اِمکان کے محمل کا رُخ
خدا کے اور مخلوقِ خدا کے دِل کا رُخ ١٠٩ ✧

جو -٣,١٥١ سلام اُن پر کہ جو ہیں جذبۂ حاصِل کا رُخ
وہی کشتی، وہی ہیں موجۂ ساحل کا رُخ ١٠٩ ✧

جو -٣,١٥٢ سلام اُن پر جو عالم کے ہیں مستقبل کا رُخ
مُعَنوَن جن سے ہے ہر خوبی و طائل[١] کا رُخ ١٠٩ ✧

جو -٣,١٥٣ سلام اُن پر جو مُرسَل ہیں، مگر مُرسِل کا رُخ
نظر سے جن کی پھر جاتا ہے ہر باطِل کا رُخ ١١٠ ✧

جو -٣,١٥٤ سلام اُن پر جو ہیں ہر جوہر قابل کا رُخ
بجز اُس رُخ کے ہر رُخ سعیٔ لاحاصل کا رُخ ١١٠ ✧

جو -٣,١٥٥ سلام اُن پر جو ہیں سچائی کے سائل کا رُخ
سلیم الطبع، دانش مند، حق مائل کا رُخ ١١٠ ✧

جو -٣,١٥٦ سلام اُن پر جو ہیں ہر زِیرک وعاقِل کا رُخ
طلب گارِ کشودِ عقدۂ مشکل کا رُخ ١١٠ ✧

✿ ✿ ✿

جو -٣,١٥٧ سلام اُن پر کہ جو ہیں سر بسر بارانِ جُود
ہے کِشتِ ہست میں اُن کے قدم ہی سے نُمود ١١١ ✧

١- طائل: فضل، نفع

۳,۱۵۸- جو
سلام اُن پر جو ہیں رُشد و ہدایت کا عَمود
اُنہیں کی پیروی ہے زندگی کا نفع و سُود ٭ ۱۱۲

۳,۱۵۹- جو
سلام اُن پر جو ہیں محبوب و نازِ کِردِگار
جو ہیں دونوں جہاں میں کامیاب و کامگار ٭ ۱۱۶

۳,۱۶۰- جو
سلام اُن پر کہ جو ہیں جلوۂ کُن کا مَدار
وہ جو ہیں خالقِ مطلَق کا یکتا شاہکار ٭ ۱۱۶

۳,۱۶۱- جو
سلام اُن پر کہ جو ہیں محورِ لیل و نَہار
مکان و لا مکاں کی سلطنت کے شہریار ٭ ۱۱۶

۳,۱۶۲- جو
سلام اُن پر جو ہیں ٹوٹے دلوں کے غمگُسار
ہری جن سے ہے ایمان و یقیں کی کِشت زار ٭ ۱۱۷

۳,۱۶۳- جو
سلام اُن پر جو ہیں قلب و نظر پر نور بار
ہوا معدوم سب قلب و نظر کا اِنتشار ٭ ۱۱۷

۳,۱۶۴- جو
سلام اُن پر جو ہیں لطف و کرم کے رُودبار
نہیں ہے دوسرا جن سا حلیم و بُردبار ٭ ۱۱۷

۳,۱۶۵- جو
سلام اُن پر ہے مسلّم جن پہ سارا اِنحصار
درِ حق پر مِری بخشش کو جو ہیں اشک بار ٭ ۱۱۷

۳,۱۶۶- جو
سلام اُن پر جو ہیں مہمانِ خاصِ کِردِگار
جو ہیں دونوں جہاں میں کامگار و بختیار ٭ ۱۱۸

۳,۱۶۷- جو
سلام اُن پر فدا جن پر مرے جد و پدر
سلام اُن پر جو ہیں رحمت لقب خیرُ البشرؐ ٭ ۱۲۰

Marfat.com

۳،۱۶۸- جو

سلام اُن پر جو ہیں بامِ ازل سے جلوہ گر
ابد تک رشکِ ہفت افلاک جن کے سنگِ در ❖ ۱۲۲

۳،۱۶۹- جو

سلام اُن پر جو ہیں فضل و کشائش سر بسر
شجر جن کے قدومِ مَیمنت سے بارور ❖ ۱۲۲

۳،۱۷۰- جو

سلام اُن پر جو ہیں علم و ہنر کے تاجور
نگوں سر جن کے دَر پر ہیں بڑے شوریدہ سر ❖ ۱۲۳

۳،۱۷۱- جو

سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحبِ عزمُ الاُمُور
نئی ہمت نئی قدروں کا ہے جن سے شعور ❖ ۱۲۴

۳،۱۷۲- جو

سلام اُن پر جو ہیں کونین کے صدرُ الصُّدور
ہیں جن کی اقتدا میں شش جہت نزدیک و دُور ❖ ۱۲۴

۳،۱۷۳- جو

سلام اُن پر جو ہیں عبدیّتِ حق کی زَبور
انہیں سے، بندگی کا قلب میں شوقِ وُفور ❖ ۱۲۴

۳،۱۷۴- جو

سلام اُن پر کہ جو ہیں شاہدِ ربِّ غفور
بظاہر غیب بھی جن کا ہے معمورِ حُضور ❖ ۱۲۵

۳،۱۷۵- جو

سلام اُن پر کہ جو ہیں شافعِ یومِ نُشور
وہی مسلم خدا سے بخشوائیں گے ضُرور ❖ ۱۲۵

۳،۱۷۶- جو

سلام اُن پر کہ جو ہیں کاسرِ کِبر و غُرور
جنھوں نے ختم کر دی اصلِ ہر زُور[۱] و فتُور ❖ ۱۲۶

۳،۱۷۷- جو

سلام اُن پر کہ جو ہیں قاطعِ فسق و فجُور
کیا ہے ضربِ ''لا'' سے زعمِ باطل چُور چُور ❖ ۱۲۶

❁ ❁ ❁

۱- زُور: مکروفریب

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۳،۱۷۸- جو
سلام اُن پر ہے جن کے زیرِ پا ہر اِک فراز
جو ہیں بے شک حریمِ عرش کے دانائے راز ❖ ۱۲۸

۳،۱۷۹- جو
سلام اُن پر صبا میں ہیں جو موجِ اِہتزاز[1]
علوم و فکر و فن جن کے رہینِ اِعتزاز[2] ❖ ۱۲۹

۳،۱۸۰- جو
سلام اُن پر جو بزمِ کن فکاں کی، تھے نیاز[3]
اُنہیں کی چشمِ رحمت سے درِ بخشش ہے باز ❖ ۱۲۹

۳،۱۸۱- جو
سلام اُن پر جو بندے تھے، مگر بندہ نواز
تھا رشکِ سوزِ شبنم قلب کا جن کے گداز ❖ ۱۲۹

❁ ❁ ❁

۳،۱۸۲- جو
سلام اُن پر جو ہیں، پیغمبرِ خُلق و خلوص
کہا خالق نے جن کو مصدرِ خُلق و خلوص ❖ ۱۴۷

۳،۱۸۳- جو
سلام اُن پر کہ جو ہیں پیکرِ خُلق و خلوص
شبِ غم میں سراجِ انورِ خُلق و خلوص ❖ ۱۴۷

۳،۱۸۴- جو
سلام اُن پر کہ جو ہیں جوہرِ خُلق و خلوص
فروزاں ہے اُنہیں سے گوہرِ خُلق و خلوص ❖ ۱۴۷

۳،۱۸۵- جو
سلام اُن پر جو ہیں برگِ ترِ خُلق و خلوص
بیابانِ ریا میں کوثرِ خُلق و خلوص ❖ ۱۴۸

۳،۱۸۶- جو
سلام اُن پر کہ جو ہیں دفترِ خُلق و خلوص
تبسّم، حرفِ لب، خُو، مظہرِ خُلق و خلوص ❖ ۱۴۸

۳،۱۸۷- جو
سلام اُن پر کہ جو ہیں کشورِ خُلق و خلوص
ہے آب و تابِ دل جن کا زرِ خُلق و خلوص ❖ ۱۴۸

۱- اہتزاز: انبساط، نشاط ۲- اعتزاز: اثر، جوہر، شرف، عزت ۳- نیاز: آرزو، تمنا

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۳،۱۸۸- جو سلام اُن پر کہ جو ہیں سرورِ خُلق و خلوص
پشیماں ہو عدو تو چادرِ خُلق و خلوص ۱۴۸ ❖

۳،۱۸۹- جو سلام اُن پر جو ہیں سیرت گرِ خُلق و خلوص
عطا جن کی ہے مسلّم زیورِ خُلق و خلوص ۱۴۸ ❖

۳،۱۹۰- جو سلام اُن پر کہ جو ہیں کفر و باطل کے نقیض
سبیلِ راستی میں سدِّ حائل کے نقیض ۱۵۱ ❖

۳،۱۹۱- جو سلام اُن پر کہ جو ہیں چارہ سازِ ہر مرض
خدا کے بعد وابستہ ہے جن سے ہر غرض ۱۵۲ ❖

❁ ❁ ❁

۳،۱۹۲- جو سلام اُن پر جو پیشِ رب ہیں سر تا پا خُشوع
حضورِ حق مثالی ہے نمازوں میں خُضوع ۱۵۷ ❖

۳،۱۹۳- جو سلام اُن پر قیامت میں جو ہیں سب کے شفیع
کہاں ہے بزمِ عالم میں کوئی اُن سا وقیع ۱۵۸ ❖

۳،۱۹۴- جو سلام اُن پر کہ جو ہیں جادۂ حق میں سریع[1]
مُطاعِ دوجہاں وہ ہیں تو ہم اُن کے مُطیع ۱۵۸ ❖

۳،۱۹۵- جو سلام اُن پر جو ہیں اہلِ مقاماتِ رفیع
اُنہیں سے کشت زارِ دل میں ہے فصلِ ربیع ۱۵۸ ❖

۳،۱۹۶- جو سلام اُن پر جو ہیں چارہ گرِ قلبِ رقیع[2]
مٹا دیتے ہیں دل آئینے سے فکرِ شنیع[3] ۱۵۸ ❖

۳،۱۹۷- جو سلام اُن پر ہے جن سے عقل و دانش کو فروغ
سلام اُن پر کہ جو ہیں قاطعِ کِذب و دروغ ۱۶۰ ❖

❁ ❁ ❁

۱- سریع: جلدی کرنے، سبقت کرنے والا ۲- قلبِ رقیع: دلِ زخمی، کم فہم دل ۳- شنیع: غیر مستحسن

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۳,۱۹۸- جو
سلام اُن پر جو ہیں اِشراکِ خالق کے خلاف
جنھوں نے قلعہء باطل میں کر ڈالا شِگاف ❖ ۱۶۱

۳,۱۹۹- جو
سلام اُن پر کہ جو ہیں صیقلِ فہم و وُقوف
مُعلِّم، مہربان و لُطف فرما و عَطوف ❖ ۱۶۲

۳,۲۰۰- جو
سلام اُن پر کہ جو ہیں سرورِ دینِ حنیف
جو ہیں لارَیب عالَم میں رسولِ بے حریف ❖ ۱۶۳

۳,۲۰۱- جو
سلام اُن پر جو ہیں اُمیدِ نادار و نحیف
نگہدار و مددگارِ پریشان و ضعیف ❖ ۱۶۴

۳,۲۰۲- جو
سلام اُن پر جو ہیں کشّافِ پیچانِ اَدَق
جمالِ نُور سے جن کے ہے شرمندہ غَسَق[1] ❖ ۱۶۵

۳,۲۰۳- جو
سلام اُن پر جو ہادی ہیں، اگر جاؤں بھٹک
گُلِ فکر و نظر کی ذِکر سے اُن کے پھَپک[2] ❖ ۱۶۸

۳,۲۰۴- جو
سلام اُن پر جو ہیں محبوبِ ربِّ ذُوالجلال
سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحبِ حُسن و جمال ❖ ۱۷۴

۳,۲۰۵- جو
سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحبِ خُلق و کمال
سلام اُن پر، نہیں کونَین میں جن کی مثال ❖ ۱۷۴

۳,۲۰۶- جو
سلام اُن پر خدا کے جو ہیں محبوب و خلیل
نقوشِ پا ہیں جن کے جادۂ حق کی سبیل ❖ ۱۷۵

۳,۲۰۷- جو
سلام اُن پر بروزِ حشر جو ہوں گے وکیل
شفیع و عُروَۃُ الوُثقیٰ[1] و مختار و کفیل ❖ ۱۷۶

۱- غَسَق: نزولِ شب کا جھٹپٹا ۲- پھپک: بالیدگی، نمو

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۳،۲۰۸- جو
سلام اُن پر جو حُسنِ خُلق میں ہیں بے عدیل
نظیر اُن کی ہے عالم میں نہ ہے اُن سا جمیل ❖ ۱۷۶

۳،۲۰۹- جو
سلام اُن پر جو ہیں راحت رساں، غوث ونَبِیل[۱]
ہے آساں جن کے دم سے زیست کی راہِ طویل ❖ ۱۷۶

۳،۲۱۰- جو
سلام اُن پر جو سرِ زندگی کی ہیں دلیل
ہے جن کا ذِکر مسلّم چارۂ قلبِ علیل ❖ ۱۷۶

❁ ❁ ❁

۳،۲۱۱- جو
سلام اُن پر کہ جن کی شان ہے رِفعت رقم
سرِ محشر جو ہوں گے شافعِ جملہ اُمم ❖ ۱۷۷

۳،۲۱۲- جو
سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحبِ علم و حِکَم
انہیں کو رَب نے ٹھہرایا ہے قسّامِ نِعَم ❖ ۱۷۸

۳،۲۱۳- جو
سلام اُن پر جو ہیں منشائے خالق کے علیم
اتالیقِ بنی نوعِ بشر، ہادی، حکیم ❖ ۱۷۹

۳،۲۱۴- جو
سلام اُن پر کہ جو لاریب تھے حق کے کلیم
مگر تھا اوڑھنا جن کا پُرانی سی گلیم ❖ ۱۷۹

۳،۲۱۵- جو
سلام اُن پر جو ہیں اسرارِ فطرت کے فہیم
انہیں کے لُطف کی طالب ہے ہر طبعِ سلیم ❖ ۱۸۰

۳،۲۱۶- جو
سلام اُن پر کہ جو ہیں سر بسر عینُ النّعیم
بلا تخصیصِ رنگ و نسل فیضانِ عمیم ❖ ۱۸۰

۳،۲۱۷- جو
سلام اُن پر فروزاں جن سے ہے ہر رنگِ چمن
سلام اُن پر کہ جو ہیں دافعِ رنج و محَن ❖ ۱۸۱

۱- نَبِیل: اعلیٰ نسب، صاحبِ الشّرف

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۳,۲۱۸- جو
سلام اُن پر کہ جو ہیں مُحیِ ءِ روحِ زمن
بدل ڈالیں جنھوں نے آ کے اَقدارِ کُہن ❖ ۱۸۱

۳,۲۱۹- جو
سلام اُن پر جنھوں نے زیست کا بخشا چَلن
دو عالم میں جو ہیں اِنعامِ ربِّ ذُوالمنَن ❖ ۱۸۱

۳,۲۲۰- جو
سلام اُن پر جو تختِ دل پہ ہیں جلوہ فگن
مبارک ہے دلِ مسلم کو اُن کی انجمن ❖ ۱۸۲

۳,۲۲۱- جو
سلام اُن پر کہ جو ہیں رحمت" لِلعالَمیں
سرِ محشر محامی و شفیعُ المُذنبیں ❖ ۱۸۳

۳,۲۲۲- جو
سلام اُن پر جو ہیں تلمیذِ ربُّ العالَمیں[1]
بِنائے علم و حکمت جن کی ہے مُحکَم تریں ❖ ۱۸۳

۳,۲۲۳- جو
سلام اُن پر کہ جو ہیں سرورِ دنیا و دیں
نگاہِ لطف جن کی طلعتِ صبحِ یقیں ❖ ۱۸۴

۳,۲۲۴- جو
سلام اُن پر جو ہیں نورِ قلوبِ عارفیں
سکونِ قلب و جاں عینُ الیقیں، حقُ الیقیں ❖ ۱۸۴

۳,۲۲۵- جو
سلام اُن پر کہ جو ہیں شمعِ راہِ سالکیں
مجسم مظہرِ آیاتِ حق، نورِ مُبیں ❖ ۱۸۴

۳,۲۲۶- جو
سلام اُن پر ہیں مسلم جو ازل سے دلنشیں
منوّر جن کی خاکِ در سے ہے میری جبیں ❖ ۱۸۴

۳,۲۲۷- جو
سلام اُن پر جو ہیں دونوں جہاں کی آرزو
کرَم صحرا بہ صحرا، رحمتِ حق کُو بہ کُو ❖ ۱۸۵

۱-سَنُقرِئُکَ فَلَا تَنسٰیٓ - "تجھے ہم (قرآن) پڑھائیں گے اور پھر تو کبھی نہ بھولے گا"۔ (۸۷-الاعلیٰ-۶)

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمہ سلام ○ زمزمہ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

جو-۳،۲۲۸ سلام اُن پر جو ہیں روحِ جہانِ رنگ و بُو
کروں اشکوں سے اُن کے نام سے پہلے وضُو ❖ ۱۸۶

جو-۳،۲۲۹ سلام اُن پر جو ہیں ہنگامۂ کُن کے گواہ
وہ جن کے آنکھ نے دیکھی ہیں آیاتِ اِلٰہ ❖ ۱۸۷

جو-۳،۲۳۰ سلام اُن پر جو ہیں نظمِ جہاں کے سر براہ
سِوا تختِ سلیمانؑ سے ہے جن کی پائیگاہ ❖ ۱۸۷

جو-۳،۲۳۱ سلام اُن پر شہنشاہوں کے جو ہیں بادشاہ
جو دیکھو تو، فقیرِ فاقہ مست و کج کُلاہ ❖ ۱۸۸

جو-۳،۲۳۲ سلام اُن پر مٹیں رحمت سے جن کی سب گناہ
سدا جو پیشِ حق ہیں بہرِ امت داد خواہ ❖ ۱۸۸

جو-۳،۲۳۳ سلام اُن پر جو کمزوروں کے ہیں ظلِّ پناہ
اُنہیں کے فیض سے مسلم دُھلیں قلبِ سیاہ ❖ ۱۸۸

جو-۳،۲۳۴ سلام اُن پر جو ہیں غیثِ[۱] سحابِ زندگی
ہُوا رشکِ اِرَم دشتِ سَرابِ زندگی ❖ ۱۹۰

جو-۳،۲۳۵ سلام اُن پر جو ہیں روحِ شبابِ زندگی
سخن ہے سر بسر شرحِ کتابِ زندگی ❖ ۱۹۰

جو-۳،۲۳۶ سلام اُن پر جو ہیں آبِ زُجاجِ زندگی
ہدایت بخش و دانائے مزاجِ زندگی ❖ ۱۹۳

جو-۳،۲۳۷ سلام اُن پر جو ہیں اصلِ مَدارِ زندگی
ہوئی جشنِ نظر جن سے نگارِ زندگی ❖ ۱۹۷

۱-غیث: بارشِ رحمت

Marfat.com

۳،۲۳۸- جو
سلام اُن پر جو ہیں آبادکارِ زندگی
ہے جن کا اُسوۂ حُسنیٰ شعارِ زندگی ❖ ۱۹۷

۳،۲۳۹- جو
سلام اُن پر جو ہیں تابِ نہارِ زندگی
لہو میں جن کے دم سے ہے شرارِ زندگی ❖ ۱۹۸

۳،۲۴۰- جو
سلام اُن پر جو ہیں وجہِ ظہورِ زندگی
جو ہیں میرِ مقالیدِ اُمورِ زندگی ❖ ۱۹۹

۳،۲۴۱- جو
سلام اُن پر جو ہیں صدرُ الصّدُورِ زندگی
ہے اُن کے فیض سے آساں عُبورِ زندگی ❖ ۱۹۹

۳،۲۴۲- جو
سلام اُن پر جو ہیں شرحِ زَبورِ زندگی
وہی دراصل ہیں قندیلِ نورِ زندگی ❖ ۱۹۹

۳،۲۴۳- جو
سلام اُن پر جو ہیں حُسنِ زُہورِ[1] زندگی
انہیں کے ہیں نوا پیرا طُیورِ زندگی ❖ ۱۹۹

❁ ❁ ❁

۳،۲۴۴- جو
سلام اُن پر جو ہیں دانائے رازِ زندگی
جو ہنگامِ ازل سے تھے نیازِ[2] زندگی ❖ ۲۰۰

۳،۲۴۵- جو
سلام اُن پر جو ہیں حسن ومتاعِ زندگی
اُنہیں کی ہے محبت انتفاعِ زندگی ❖ ۲۰۲

۳،۲۴۶- جو
سلام اُن پر جو ہیں نظمِ دوعالم پر رقیب[3]
وہ بطلِ دوجہاں مردِ شجاعِ زندگی ❖ ۲۰۳

۳،۲۴۷- جو
سلام اُن پر جو ہیں جاہ وجلالِ زندگی
فروزاں جن سے ہے حُسن وجمالِ زندگی ❖ ۲۰۴

۱- زُہور: زَہرہ کی جمع، کلیاں، پھول، شگوفے ۲- نیاز: تمنا، آرزو ۳- رقیب: نگراں

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

ج-۳,۲۴۸	سلام اُن پر جو ہیں شانِ کمالِ زندگی ہے خوش آئند و خوش طالع مآلِ زندگی	۲۰۴ ❖
ج-۳,۲۴۹	سلام اُن پر جو ہیں شمعِ خیالِ زندگی طفیلِ ذاتِ اقدس ہے نوالِ[1] زندگی	۲۰۵ ❖
ج-۳,۲۵۰	سلام اُن پر جو ہیں ردِّ زوالِ زندگی نظر اُن کی علاجِ ابتذالِ زندگی	۲۰۵ ❖
ج-۳,۲۵۱	سلام اُن پر جو ہیں بے شک رسولِ زندگی بتائے ہیں جنہوں نے سب اُصولِ زندگی	۲۰۶ ❖
ج-۳,۲۵۲	سلام اُن پر جو ہیں اصلِ دلیلِ زندگی جہاں میں ہے وجود اُن کا سبیلِ زندگی	۲۰۷ ❖
ج-۳,۲۵۳	سلام اُن پر جو ہیں روحِ نظامِ زندگی جنہوں نے تھام رکھی ہے زمامِ زندگی	۲۰۸ ❖
ج-۳,۲۵۴	سلام اُن پر کہ جو ہیں زیبِ بامِ زندگی جمالِ حُسنِ عالم، احتشامِ زندگی	۲۰۸ ❖
ج-۳,۲۵۵	سلام اُن پر جو ہیں ماہِ تمامِ زندگی بہارِ گلستانِ لالہ فامِ زندگی	۲۰۸ ❖
ج-۳,۲۵۶	سلام اُن پر جو ہیں کیفِ دوامِ زندگی نظر جن کی سکونِ تشنہ کامِ زندگی	۲۰۸ ❖
ج-۳,۲۵۷	سلام اُن پر جو ہیں وجہِ قیامِ زندگی وہی تا حشر ہیں جذرِ[2] دوامِ زندگی	۲۰۹ ❖

۱- نوال: بخشش، عطا، احسان　　۲- جذر: جڑ، بنیاد، اصل

Marfat.com

۳,۲۵۸- جو
سلام اُن پر جو ہیں اصلِ قِوام[1] زندگی
طبیبِ باکمالِ طبعِ خامِ زندگی ۲۰۹ ❖

۳,۲۵۹- جو
سلام اُن پر جو ہیں نَیلِ مَرام زندگی
ثمر ور جن سے مسلّم صبح و شامِ زندگی ۲۰۹ ❖

❁ ❁ ❁

۳,۲۶۰- جو
سلام اُن پر جو ہیں موجِ روانِ زندگی
وہی ہیں رونقِ بزمِ جہانِ زندگی ۲۱۰ ❖

۳,۲۶۱- جو
سلام اُن پر کہ جو ہیں پاسبانِ زندگی
نگہ دارِ طنابِ سائبانِ زندگی ۲۱۰ ❖

۳,۲۶۲- جو
سلام اُن پر جو ہیں جانِ جہانِ زندگی
وہی ہیں فی الحقیقت نکتہ دانِ زندگی ۲۱۰ ❖

۳,۲۶۳- جو
سلام اُن پر کہ جو ہیں دلِستانِ زندگی
رُخِ زیبا مرادِ تشنگانِ زندگی ۲۱۱ ❖

۳,۲۶۴- جو
سلام اُن پر کہ جو ہیں ضَو فشانِ زندگی
شبِ تیرہ میں شمعِ کہکشانِ زندگی ۲۱۱ ❖

۳,۲۶۵- جو
سلام اُن پر کہ جو ہیں گلِستانِ زندگی
محمدؐ ہی بہارِ گل فشانِ زندگی ۲۱۱ ❖

۳,۲۶۶- جو
سلام اُن پر جو ہیں شرح و بیانِ زندگی
وہی اصلاً ہیں مسلّم ترجمانِ زندگی ۲۱۱ ❖

۳,۲۶۷- جو
سلام اُن پر جو ہیں دینِ مُبینِ زندگی
عمل ہے سربسر شرعِ مَتینِ زندگی ۲۱۲ ❖

۱- قِوام: ٹھہراؤ، سہارا

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۳,۲۶۸- جو
سلام اُن پر جو ہیں مسند نشینِ زندگی
امان و امن و مامون و امینِ زندگی ✧ ۲۱۲

۳,۲۶۹- جو
سلام اُن پر جو ہیں رُوئے حسینِ زندگی
انہیں کے نُور سے تاباں جبینِ زندگی ✧ ۲۱۲

۳,۲۷۰- جو
سلام اُن پر جو ہیں دُرِّ ثمینِ زندگی
سَحابِ جُود و اِحیائے زمینِ زندگی ✧ ۲۱۲

❁ ❁ ❁

۳,۲۷۱- جو
محمدؐ شفائے قلوبِ علیل
جو پیوستِ دل ہو، وہ قولِ جمیل ☆ ۱۴۳

۳,۲۷۲- جو
محمدؐ وہ اُمّی، جو خیرالبشر
فروزاں ہوئی علم کی رہ گزر ☆ ۱۴۵

۳,۲۷۳- جو
اِلٰہی محمدؐ پہ لاکھوں دُرود
جو ہے باعثِ خِلقتِ کُل شُہود ☆ ۱۴۸

❁ ❁ ❁

ضمیر: حضرتؐ

۳,۲۷۴- حضرتؐ
وقفِ ذکرِ حضرتِ خیرُالبشرؐ ہوتی گئی
زندگی لمحہ بہ لمحہ معتبر ہوتی گئی * ۱۹۹

۳,۲۷۵- حضرتؐ
بفیضِ حضرتِ خیرُالبشرؐ والاتبار
ہُوا قائم فلک پر آدمی کا اعتبار ✧ ۱۱۹

❁ ❁ ❁

Marfat.com

ضمیر: حضورؐ

۳،۲۷۶- حضورؐ
گھٹتی ہے سانس آپ سے دُوری میں یا رسولؐ
قُربِ حضورِؐ پاک کا دائم ہو اِلتزام * ۸۶

۳،۲۷۷- حضورؐ
سائل ہوں مَیں حُضورؐ! عنایت کا آپؐ کی
اسپِ نفَس رہا گو ہمیشہ سے بے زمام * ۸۷

۳،۲۷۸- حضورؐ
لکھتا ہوں لوحِ دل پہ مَیں مِدحت حُضورؐ کی
مِعراج بس اِسی میں ہے فکروشعُور کی * ۹۱

۳،۲۷۹- حضورؐ
وہیں وہیں پر نزولِ رحمت ہے
حُضورؐ کے ہیں جہاں جہاں مَدّاح * ۱۴۷

❁ ❁ ❁

۳،۲۸۰- حضورؐ
ذِکرِ پاکِ حضورؐ سے مسلم
لفظ تیرے نِکھر گئے ہوں گے * ۱۷۰

۳،۲۸۱- حضورؐ
ہُوں خوشہ چینِ گلشنِ خُلقِ حضورؐ مَیں
ذی حُسن و باکمال ہوں شہرِ نبیؐ میں ہوں * ۲۱۱

۳،۲۸۲- حضورؐ
بفیضِ چشمِ حضورِ سرورؐ
چمک اُٹھے آدمی کے جوہر * ۲۷۵

❁ ❁ ❁

ضمیر: کِس

۳،۲۸۳- کِس
یہ کس کی سواری کی ہے آمد آمد
سجے ہیں جو یوں آسماں، اللہ اللہ غ م

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلامؐ ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆ غیر مطبوعہ غ م

Marfat.com

۳٫۲۸۴- کِس | بھلا کون عرشِ بریں پر گیا ہے
ہیں رخشاں قدم کے نشاں، اللہ اللہ | غ م

۳٫۲۸۵- کِس | اللہ نے خود ذِکر کیا کِس کا بلند
بندوں میں نہیں کوئی بھی جس کے مانند | * ۹۶

۳٫۲۸۶- کِس | وَالّیل کی والضُّحیٰ کی لے کر تمثیل
ہے کِس کے رُخ و زُلف کی کھائی سَوگند | * ۹۶

۳٫۲۸۷- کِس | یوں تو مَرکب تھی سلیماںؑ کی، ہَوا
ہے شرَف معراج سا کِس کا سفر | * ۱۰۲

۳٫۲۸۸- کِس | بادباں ہے موجِ رحمت، ہے شفاعت کی ہوا
اِنتسابِ ساحلِ بخشش ہے کِس ملاّح سے | * ۱۱۴

❁ ❁ ❁

۳٫۲۸۹- کِس | جائے کِس در پہ مسلم اماں کے لئے | ہر اماں آپؐ، کہفُ الوریٰ آپؐ ہیں | ۱۵۸ *

۳٫۲۹۰- کِس | کِس کا ہے مرتبہ، کِس کے عُنوان میں | خود کہا حق نے صلِّ علیٰ، آپؐ ہیں | ۱۶۰ *

❁ ❁ ❁

۳٫۲۹۱- کِس | کون ہے تیرے سِوا، میرا وسیلہ یا رسولؐ
کِس سے ہو تیرے سِوا فریاد اے عبدُ السَّمیع | * ۱۸۰

۳٫۲۹۲- کِس | سلام اُن پر کہ جن کی حق نے خود کی میزبانی
دو عالم میں ملی ہے کِس کو ایسی میہمانی | ○ ۱۸۶

❁ ❁ ❁

صفحہ نمبر زبورِ نعت * | زمزمۂ سلام ○ | زمزمۂ درود ❖ | کاروانِ حرم ☆ | غیر مطبوعہ غ م

Marfat.com

ضمیر: کِسے

۳,۲۹۳- کِسے
ہے کِسے خلوت گہِ حق میں گزر تیرے سِوا
ہے وَرٰی و ماورٰی میں کَون تجھ سا بختیار * ۱۶۶

❁ ❁ ❁

ضمیر: کِن

۳,۲۹۴- کِن
مدینے میں ہوں، اُن کا میہماں ہوں
کہاں ہوں اور کِن کا ہمقِراں[1] ہوں * ۲۱۹

❁ ❁ ❁

ضمیر: کَون

۳,۲۹۵- کَون
کَون ہے جُز آپ کے مشکوٰۃِ دل کی روشنی
ہر رگِ جاں کو مِری انوار سے بھر جایئے * ۹۳

۳,۲۹۶- کَون
تُو امینِ جلوہء صبحِ وجود
کَون تجھ سا ہے جہاں میں دیدہ ور * ۱۰۳

۳,۲۹۷- کَون
کَون پہنچا بھلا لامکاں تک
سرحدِ لامکاں ہے محمدؐ * ۱۲۱

۳,۲۹۸- کَون
اے بطحا کے چاند محمدؐ، بے چاروں کے سوامی
تیرے بن طَیبہ کے والی کَون ہے میرا حامی * ۱۲۶

۱- ہمقِراں: قریں، مُصاحِب

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمہ سلام ○ زمزمہ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۳,۲۹۹- کَون — شافع ہے کَون حشر میں تجھ بن، کہ ہر نبی
رَبِّ عُلا کو نام کی تیرے دُہائی دے۔ — * ۱۴۴

٭٭٭

۳,۳۰۰- کَون — اور ہے کَون وجہِ وجودِ جہاں
سرورِ بزم صدرُالعُلٰی آپؐ ہیں — * ۱۵۸

٭٭٭

۳,۳۰۱- کَون — اشرف الانبیاء اَور کَون — مصطفٰیؐ مصطفٰیؐ، اَور کَون — * ۱۶۱
۳,۳۰۲- کَون — کَون حق کی رضا کا امیں — مرتضٰیؐ مرتضٰیؐ، اَور کَون — * ۱۶۱
۳,۳۰۳- کَون — کَون ہے مستجابِ دعا — مجتبٰیؐ مجتبٰیؐ، اَور کَون — * ۱۶۱
۳,۳۰۴- کَون — مرکز و مشعلِ کائنات — مقصد و مدعا اَور کَون — * ۱۶۱
۳,۳۰۵- کَون — منبعِ نورِ علم و حِکَم — منزلِ اِرتقاء اَور کَون — * ۱۶۱
۳,۳۰۶- کَون — ہے عَلَمدارِ تکمیلِ دیں — خاتم الانبیاءؐ اَور کَون — * ۱۶۲
۳,۳۰۷- کَون — کَون یومِ ازل کی نہاد — نُور کا مُبتدا اَور کَون — * ۱۶۲
۳,۳۰۸- کَون — کَون ہے تا اَبد راہبر — نُور کا مُنتہا اَور کَون — * ۱۶۲
۳,۳۰۹- کَون — قلبِ رحمان و غُفراں نظر — شافعِ دوسَرا اَور کَون — * ۱۶۲
۳,۳۱۰- کَون — حشر میں سائبانِ اماں — اُنؐ سا صاحبِ لِوا اَور کَون — * ۱۶۲

۳,۳۱۱- کَون — مسلمِ خستہ اُنؐ کا گدا
اُس کا ہے آسرا اَور کَون — * ۱۶۲

٭٭٭

Marfat.com

۳،۳۱۲- کون
ہے کسے خلوت گہِ حق میں گزر تیرے سوا
ہے وری و ماوری میں کون تجھ سا بختیار * ۱۶۶

۳،۳۱۳- کون
کون تجھ بن شافعِ روزِ قیامت یا شفیع
ہے طلبگارِ شفاعت نوعِ انسانی جمیع * ۱۷۹

۳،۳۱۴- کون
سامنے طوفانِ ظلمت کے رہا سینہ سپر
کون ہے تجھ سا بہادر، کون ہے تجھ سا شجیع * ۱۸۰

۳،۳۱۵- کون
کون ہے تیرے سوا، میرا وسیلہ یا رسولؐ
کس سے ہو تیرے سوا فریاد اے عبد السمیع * ۱۸۰

۳،۳۱۶- کون
ماسوا میں کون ہے اُن کے سوا جلوہ فگن
"رُخ جدھر اُن کا ہُوا، دنیا اُدھر ہوتی گئی" * ۱۹۸

۳،۳۱۷- کون
تُو شہیدِ جلوہ گاہِ خلوتِ ربِّ جلیل
کون ہے تیرے سوا اسرارِ ایزد کا امیں * ۲۱۷

۳،۳۱۸- کون
عرصۂ کونین میں ہے کون تجھ سا سرفراز
رحمتً لِلعالمیں، محبوبِ ربُّ العالمیں * ۲۱۷

۳،۳۱۹- کون
کون تم سا فصیحُ اللّساں ہے
دل میں اُترے جو ایسا بیاں ہے * ۲۳۴

۳،۳۲۰- کون
شانِ عبدیت کا تیری سرِّ 'ماأوحیٰ' ثبوت
تجھ سے بڑھ کر کون ہو گا رازدارِ بندگی * ۲۴۵

۳،۳۲۱- کون
روزِ اوّل سے شرف کس کا فرشتوں کا سجود
کون ہے فخرِ عروسِ زرنگارِ بندگی * ۲۴۷

❁ ❁ ❁

Marfat.com

۳،۳۲۲- کون
سلام اُن پر، وہی تو شافعِ روزِ جزا ہیں
شفاعت کے لئے محشر میں کون اُن کے سوا ہیں ۱۳۶ ○

٭٭٭

۳،۳۲۳- کون
ہوئے ہیں نبی و رِشی و مُنی
مگر کون عالَم میں اُن سا گُنی ۱۳۷ ☆

٭٭٭

ضمیر: کیسا

۳،۳۲۴- کیسا
لُطف وعنایت، رحمت وشفقت، ضبط و تحمُّل، عَفُو وکرَم
کیا بتلائیں ہم نے وہ کیسا یکتا دِلبر دیکھا ہے ۲۰۲ *

٭٭٭

ضمیر: واں

۳،۳۲۵- واں
مَیں نے تو شوق میں کیا خم اِک سرِ نیاز
واں لطف والتفات کے سارے سبب کُھلے ۲۰۳ *

٭٭٭

ضمیر: وہ

۳،۳۲۶- وہ
محمدؐ، مِرے مہرباں، اللہ اللہ
وہ اور یہ دلِ ناتواں، اللہ اللہ غ م

۳،۳۲۷- وہ
وہ نُورِ مبیں، وہ چراغِ ہدایت
وہ اِک رحمتِ بےکراں، اللہ اللہ غ م

۳،۳۲۸- وہ
قیامت کی گرمی کا کیا خوف مجھ کو
جو سر پہ ہیں وہ سائباں، اللہ اللہ غ م

٭٭٭

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆ غیر مطبوعہ غ م

Marfat.com

۳،۳۲۹- وہ
وہ موجہء حیات، میرے دل کی دھڑکنیں
ہے جن کی صَوتِ پا مِری سانسوں میں خوش خرام
* ۸۴

۳،۳۳۰- وہ
وہؐ خود بلائیں بابِ کرم پر زہے نصیب!
کیونکر نہ ہو درست میری زیست کا نِظام
* ۸۴

۳،۳۳۱- وہ
وہ رحمت کا ساغر، نہ جس سے رہے تشنگی پھر ابد تک
ملے جامِ کوثر کی دل کو بشارت، تو پھر نعت کہیئے
* ۹۰

۳،۳۳۲- وہ
بُلا لیتے ہیں نام لیواؤں کو اپنے وہ پاس مسلم
مدینے کو جانے کی ہو دل میں حسرت، تو پھر نعت کہیئے
* ۹۰

۳،۳۳۳- وہ
خواب ہی میں وہ کس دم آکر قلب و نظر سرشار کریں
اُن کے تصور میں نم آنکھوں ہم نے لطفِ مَنام لیا
* ۹۵

❀ ❀ ❀

۳،۳۳۴- وہ
روضۃ الجنت میں تاباں ہے وہ اِک صَحرا کا پھول[۱]
سینکڑوں گلشن بداماں ہے وہ اِک صَحرا کا پھول
* ۹۷

۳،۳۳۵- وہ
وہ گُلِ صد فخرِ باغِ انبیاء، آبِ چمن
حاصلِ فصلِ بہاراں ہے وہ اِک صحرا کا پھول
* ۹۷

۳،۳۳۶- وہ
دم بدم اللہ اور اُس کے فرشتوں کا سلام
سربسر رحمت کا عنواں ہے وہ اِک صحرا کا پھول
* ۹۷

۳،۳۳۷- وہ
ہے اُسی کے دم سے دشتِ کفر میں کشتِ ہُدا
تشنگاں کو ابرِ نیساں ہے وہ اِک صحرا کا پھول
* ۹۷

۱- عالمِ خواب میں دیکھا کہ میں ریاض الجنت میں ہوں، اور کان میں آواز آئی "صحرا کا پھول"۔ صبح اُٹھ کر یہ نعت ہوئی۔ (ابوالامتیاز)

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۳،۳۳۸- وہ بجھ گئیں شمعیں پرانی، خشک ہیں سوتے قدیم
سب ہیں پژمردہ، فروزاں ہے وہ اِک صحرا کا پھول ۹۸ *

۳،۳۳۹- وہ خلوتِ انوارِ حق میں بھی وہ امت کا سوال
فکرِ گلشن میں پریشاں ہے وہ اِک صحرا کا پھول ۹۸ *

۳،۳۴۰- وہ حشر کی حِدّت میں بس اِک سایہ گُستر ہے وہی
مامَن و حفظِ فراواں ہے وہ اِک صحرا کا پھول ۹۸ *

۳،۳۴۱- وہ تھا جو مظلومِ ستم اِک دن حِصارِ کفر میں
کُفر کو خود برقِ سوزاں ہے وہ اِک صحرا کا پھول ۹۸ *

۳،۳۴۲- وہ مات سب طوفان و موج و صرصر و برق و سموم
لایزل خوشبو بداماں ہے وہ اِک صحرا کا پھول ۹۸ *

۳،۳۴۳- وہ نور و نکہت سے منّور ہیں، معطّر ہیں قلوب
فرحت و شمعِ فروزاں ہے وہ اِک صحرا کا پھول ۹۸ *

۳،۳۴۴- وہ دلنواز و روح پرور، زیست بخش و نورِ عین
وحشتِ عصیاں کا درماں ہے وہ اِک صحرا کا پھول ۹۹ *

۳،۳۴۵- وہ زندگی ہے اہلِ دل کو نکہتِ برگِ لطیف
منکروں کو تیغِ بُرّاں ہے وہ اِک صحرا کا پھول ۹۹ *

۳،۳۴۶- وہ قلبِ مسلم پر وہ نکہت اور شفقت کی بہار
کفر کو خارِ مُغیلاں ہے وہ اِک صحرا کا پھول ۹۹ *

❁ ❁ ❁

۳،۳۴۷- وہ رحمتِ کون و مکاں سے ہے یہ مسلم اُمید
نام میرا بھی غلاموں میں وہ اپنے لیں گے ۱۰۴ *

Marfat.com

۳،۳۴۸- وہ
ہو خیالوں ہی میں پھر وہ چہرۂ انور نصیب
پھر مرا ذوقِ محبت انجمن آرا کرے * ۱۰۵

۳،۳۴۹- وہ
عرش کی پہنائیوں میں حدِّ سدرہ سے پرے
وہ اُسے دیکھا کریں اور وہ اُنہیں دیکھا کرے * ۱۰۶

۳،۳۵۰- وہ
خود سہارا ہے یتیموں کا جو وہ دُرِّ یتیم
اِس یتیمی پر ترا رتبہ امامُ المرسلیں * ۱۰۷

❁❁❁

۳،۳۵۱- وہ — وہ سلطانِ کُل انبیاءؑ بن کے نکلے — محمدؐ رسولِ خدا بن کے نکلے * ۱۳۴

۳،۳۵۲- وہ — وہ نورِ خدا کی ضیا بن کے نکلے — وہ خورشیدِ رُشد و ہُدا بن کے نکلے * ۱۳۴

۳،۳۵۳- وہ — وہ خیرُ البشر، افضلُ الانبیاءؐ ہیں — اِمامت کو خیرُ الوریٰ بن کے نکلے * ۱۳۴

۳،۳۵۴- وہ — مکارِم کی تکمیل کو بزمِ حق سے — مجسّم وہ خُلق و حیا بن کے نکلے * ۱۳۵

۳،۳۵۵- وہ — مِلا حق سے اُن کو جو اِذنِ شفاعت — تو وہ دستِ حق کی عطا بن کے نکلے * ۱۳۵

۳،۳۵۶- وہ — سَوا نیزے پہ جب تھی سورج کی گرمی — وہ سائے کو سَر کی رِدا بن کے نکلے * ۱۳۵

۳،۳۵۷- وہ — عمل سے تہی دست و بے آسرا تھا — وہ عیبوں کی میرے عبا بن کے نکلے * ۱۳۵

۳،۳۵۸- وہ — کہاں ابر میں تاب سائے کی اُن پر — وہ اِک ظلِّ مہرِ خدا بن کے نکلے * ۱۳۶

۳،۳۵۹- وہ
محمدؐ کا دل میں جہاں نام آئے
زباں سے وہ صَلِّ علیٰ بن کے نکلے * ۱۳۶

۳،۳۶۰- وہ
تا حشر ملے روشنیٔ عِلم و ہدایت
اِک شمع جلائی ہے وہ اُمّی لقبی نے * ۱۴۳

صفحہ نمبر زبورِ نعت * — زمزمۂ سلام ○ — زمزمۂ درود ❖ — کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۴٫۳۶۱- وہ | کہکشائیں وہیں بنی ہوں گی
وہ جہاں سے گزر گئے ہوں گے | ۱۶۹ *

۴٫۳۶۲- وہ | وہ جو رہبر ہو تو آساں زندگی کے روز و شب
اُس کے نقشِ پا سے روشن منزلِ یومِ خُلود | ۱۷۰ *

۴٫۳۶۳- وہ | سب صحیفے، سب نبی، مسلّم رہے جس کے نقیب
تو ہے وہ ہادیء مُرسَل، احمدِ مَوعُود بھی | ۱۷۸ *

❁ ❁ ❁

۴٫۳۶۴- وہ | مرہمِ دردِ و غم، چارہ سازِ الم | وہ اَثر، وہ دَوا، مصطفیٰ، مصطفیٰ | ۱۸۸ *
۴٫۳۶۵- وہ | سایہء نورِ حق، وہ جبینِ فلَق[۱] | ظلمتوں میں ضیا، مصطفیٰ، مصطفیٰ | ۱۸۹ *
۴٫۳۶۶- وہ | وہ ہدایت کا نُور، وہ ہی شمعِ شعُور | مشعلِ اِتّقا، مصطفیٰ، مصطفیٰ | ۱۸۹ *
۴٫۳۶۷- وہ | وہ ہے شمسُ الضُّحیٰ، وہ ہی بدر الدُّجیٰ | جلوۂ حق نما، مصطفیٰ، مصطفیٰ | ۱۹۰ *
۴٫۳۶۸- وہ | وہ دلیلِ مُبیں، آیتوں کا امیں | مرضیء کبریا، مصطفیٰ، مصطفیٰ | ۱۹۰ *
۴٫۳۶۹- وہ | روشنی کا نقیب، وہ خدا کا حبیب | رحمتوں کی گھٹا، مصطفیٰ، مصطفیٰ | ۱۹۰ *
۴٫۳۷۰- وہ | وہ ہے بُرہانِ حق، وجہِ عرفانِ حق | ترجمانِ خدا، مصطفیٰ، مصطفیٰ | ۱۹۰ *
۴٫۳۷۱- وہ | بعدِ حق معتبر، میرِ نوعِ بشر | وہ ہے خیرُ الوریٰ، مصطفیٰ، مصطفیٰ | ۱۹۱ *

۴٫۳۷۲- وہ | وہ حبیبِ دِلاں، وہ طبیبِ دِلاں
ہر مرَض کی دوا، مصطفیٰ، مصطفیٰ | ۱۹۲ *

❁ ❁ ❁

۱- فلَق: صبح صادق کی روشنی

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۳٬۳۷۳ - وہ وہ جو ہے درمانِ دردِ دل، مدارِ زندگی
ہیچ ہیں اندیشہ ہائے گردشِ چرخِ کبود * ۱۹۴

۳٬۳۷۴ - وہ وہ نام کہ آیا تھا نظر بابِ جناں پر
اُس لمحے سے یہ دِل ہے طلبگارِ محمدؐ * ۱۹۵

۳٬۳۷۵ - وہ کیا مُعلّم ہے وہ اُمّی، جس کے فیضِ چشم سے
ایک مُشتِ خاک مجھ جیسی گُہر ہوتی گئی * ۲۰۰

۳٬۳۷۶ - وہ لُطف و عنایت، رحمت و شفقت، ضبط و تحمُّل، عَفُو و کرَم
کیا بتلائیں ہم نے وہ کیسا یکتا دِلبر دیکھا ہے * ۲۰۲

۳٬۳۷۷ - وہ کیا جُود و مہر و شفقت و رحمت کا ہو بیاں
وہ مطلعِ سحر ہے، کہ بس بے طلب کھلے * ۲۰۴

۳٬۳۷۸ - وہ وہ کلیدِ علم و عرفان و حِکَم
قُفل ٹوٹے، بیکراں منظر کُھلے * ۲۰۷

۳٬۳۷۹ - وہ وہ مُزکّی، وہ مُعلّم، وہ کتاب
کتنے ہی دَر ذہن کے اَندر کُھلے * ۲۰۸

❀ ❀ ❀

۳٬۳۸۰ - وہ ہر آن ہے نگاہ میں وہ جلوۂ جمال
آئینۂ جمال ہوں شہرِ نبیؐ میں ہوں * ۲۰۹

۳٬۳۸۱ - وہ وہ سَر بَسر کرم کا ہیں دریائے بے کَنار
سَر تا قدم سوال ہوں شہرِ نبیؐ میں ہوں * ۲۱۰

۳٬۳۸۲ - وہ ہے وہ طبیبِ خاص ہی میرا مَرض شناس
بے حُزن و بے ملال ہوں شہرِ نبیؐ میں ہوں * ۲۱۲

❀ ❀ ❀

صفحہ نمبر زبورِ نعت *　　زمزمۂ سلام ○　　زمزمۂ درود ❖　　کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۳,۳۸۳-وہ	بزمِ خیال میں ہے یہ سرشاریء کمال ہم کو کہاں یہ ہوش کہ وہ ہم کو کب ملے	۲۲۱ *
۳,۳۸۴-وہ	ہیں محترم تو انبیاء سارے مگر ہمیں معراج جن کی شان ہے وہ راہبر ملے	۲۲۶ *
۳,۳۸۵-وہ	پھرتا ہُوں کب سے یاد کے گھاؤ لئے ہوئے دل کھول کر دکھاؤں جو وہ چارہ گر ملے	۲۲۶ *

* * *

۳,۳۸۶-وہ	سراجِ منوّر ہیں، مِصباحِ حق ہیں وہ تقدیرِ خفتہ جگا دینے والے	۲۳۱ *
۳,۳۸۷-وہ	مُعلِّم، مُزکّی، صراطِ الٰہی وہ بندے کو حق سے مِلا دینے والے	۲۳۲ *
۳,۳۸۸-وہ	مجھ پر جو مہربان وہ اِک ذات ہو گئی میری تمام زیست خوش اوقات ہو گئی	۲۳۷ *
۳,۳۸۹-وہ	تیرے نقشِ پا سے روشن منزلِ اَوجِ بشر تو ہے وہ جس نے نکھاری رہگزارِ بندگی	۲۴۶ *
۳,۳۹۰-وہ	کب نہیں مسکّم دیارِ جاں میں وہ مجھ پہ کب اُن کی نظر ہوتی نہیں	۲۵۲ *
۳,۳۹۱-وہ	مجھے خفیف نہ ہونے وہ لمحہ بھر دے گا مِرا رسولؐ شفاعت شتاب کر دے گا	۲۶۶ *
۳,۳۹۲-وہ	مجھے چُھپا لے گا کملی میں اپنی مُزّمِّل کبھی ذلیل نہ ہونے وہ دربدر دے گا	۲۶۶ *

Marfat.com

۳،۳۹۳- وہ
گھرے بھنور میں جو ناؤ تو ناخدا ہے وہی
کرم سے اپنے وہ بیڑے کو پار کر دے گا ۲۶۷ *

٭٭٭

۳،۳۹۴- وہ
وہ جوئے تسنیم و حوضِ کوثر
وہ بحرِ آبِ کرم مُقطّر ۲۸۳ *

۳،۳۹۵- وہ حریمِ کونین میں مُقدّم عریسِ محفل، وہ گھر کا محرَم ۲۸۴ *

۳،۳۹۶- وہ وہ صاحبِ رِفعتِ مُسلّم زمین و افلاک میں مُعظّم ۲۸۴ *

۳،۳۹۷- وہ سِراج و مِصباح و المبیں وہ مکین و ذُوالقوۃِ متیں وہ ۲۸۶ *

۳،۳۹۸- وہ اِمامِ تنظیمِ مُرسلیں وہ تمام خلقت میں بہتریں وہ ۲۸۶ *

۳،۳۹۹- وہ سعید و مسعود و سعد و اسعَد مجید و ماجِد وہ مَجد و امجد ۲۸۶ *

۳،۴۰۰- وہ وہ مجتبیٰ ہے وہ مصطفیٰ ہے وہی امیدوں کا مُقتضیٰ ہے ۲۸۸ *

۳،۴۰۱- وہ وہ خواب و تعبیرِ خواب بھی ہے صدائے دل کا جواب بھی ہے ۲۸۸ *

۳،۴۰۲- وہ مُجیب بھی ہے، مُجاب بھی ہے وہ جو کہے مُستجاب بھی ہے ۲۸۸ *

۳،۴۰۳- وہ وہ نورِ آدم کی آب بھی ہے جبینِ خاکی کی تاب بھی ہے ۲۸۸ *

۳،۴۰۴- وہ حَسیں ہے حُسنِ ثواب بھی ہے وہ زندگی کی کتاب بھی ہے ۲۸۸ *

۳،۴۰۵- وہ سبب بھی، حُسنِ مآل بھی ہے وہ شانِ ربِّ جلال بھی ہے ۲۸۹ *

۳،۴۰۶- وہ جمالِ ربِّ کمال بھی ہے وہ آپ اپنی مِثال بھی ہے ۲۸۹ *

۳،۴۰۷- وہ وہ جانِ شفقت وہ جانِ راحت نجاتِ دائم کی ہے بشارت ۲۹۰ *

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۳،۴۰۸- وہ — وہ بحرِ آبِ روانِ رحمت
بہارِ باغِ جِنانِ رحمت — ۲۹۰ *

۳،۴۰۹- وہ — وہ سرورِ کاروانِ رحمت — وہ رونقِ گلستانِ رحمت — ۲۹۰ *

۳،۴۱۰- وہ — سفینہ و بادبانِ رحمت — وہ موجۂ بے کرانِ رحمت — ۲۹۰ *

۳،۴۱۱- وہ — وہ سایۂ جاودانِ رحمت — وہ کائنات و جہانِ رحمت — ۲۹۰ *

۳،۴۱۲- وہ — وہ محمودِ عرشِ بریں کی بشارت
عجب اسمِ احمدؐ میں تھی دلربائی — ۲۹۳ *

۳،۴۱۳- وہ — جو دیکھا وہ حُسن و جمالِ مُجسّم
خدائی کی دولت حلیمہ نے پائی — ۲۹۳ *

❁ ❁ ❁

۳،۴۱۴- وہ — سکوں کا منظر، وہ رُوئے انور، سحابِ لطف و کرم سراسر
پسینہ صد رشکِ عُود و عنبر، جلالِ تمکیں ہے قدِّ بالا — ۲۹۹ *

۳،۴۱۵- وہ — حبیبِ داور، وہ نورِ پیکر، وہ حُسنِ ارض و سما کا محور
ہو میرا دل، میری جاں نچھاور، جری، شجیع و جوانِ رعنا — ۲۹۹ *

۳،۴۱۶- وہ — وہ لحنِ شیریں بلند آہنگ، کلام عِطرِ کمالِ فرہنگ[۱]
جہاں میں کوئی نہیں ہے پاسنگ، بشر پہ نوعِ بشر میں یکتا — ۲۹۹ *

❁ ❁ ❁

۳،۴۱۷- وہ — وہ جن کے لطفِ عالی نے دلوں کو گُدگدایا
سراجِ معرفت سے ذہنِ انساں جگمگایا — ۵۹ ○

۳،۴۱۸- وہ — سلام اُن پر وہ جان و دِل کے ہیں آقا و مولا
معاً کی رہبری رحمت نے جب مَیں راہ بُھولا — ۶۱ ○

۱- فرہنگ: دانائی، عقل

صفحہ نمبر زبورِ نعت * — زمزمۂ سلام ○ — زمزمۂ درود ❖ — کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

٣،٤١٩- وہ
سلام اُن پر منوّر جن سے ہیں ابوابِ مذہب
وہ علم و فضل میں یکتا مگر اُمّی مُلقّب ○ ٦٣

٣،٤٢٠- وہ
سلام اُن پر جو ہیں، مُسلّم، زمانے کی ضرورت
عجب کیا ہو مُقدّر خواب میں وہ حُسنِ صورت ○ ٧٢

٣،٤٢١- وہ
سلام اُن پر جو ہیں لاریب بُنیانِ حقیقت
وہی بابِ حقیقت ہیں وہ ایوانِ حقیقت ○ ٧٥

٣،٤٢٢- وہ
سلام اُن پر وجودِ دو جہاں ہے جن کے باعِث
وہ مختارِ ہدایت، دینِ حقّانی کے وارِث ○ ٧٨

٣،٤٢٣- وہ
سلام اُن پر، ہمارے دادگر ہیں وہ حَکَم ہیں
بہم رنجش میں، مسلّم، مہرباں، ہمدرد ثالِث ○ ٧٨

٣،٤٢٤- وہ
سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحبِ تسنیم و کوثر
بدستِ خاص محشر میں وہ دیں گے جام بھر بھر ○ ٨٦

٣،٤٢٥- وہ
سلام اُن پر وہ دستِ حق کے شہکار مُفخّر
رسولوں اور نبیوں میں جو ہیں سب سے مؤقّر ○ ٨٧

٣،٤٢٦- وہ
سلام اُن پر ہے جن کی گردِ پا خورشیدِ خاور
وہ نُورِ مبتدا و مُنتہیٰ، تنویرِ داور ○ ٨٩

٣،٤٢٧- وہ
وہ لوحِ دل پہ حرفِ وحدتِ حق کے مُحرِّر
سخن وَر تو ہے خالق، پر نبیؐ ٹھہرے مُقرّر[١] ○ ٩٢

١- وَمَا يَنطِقُ عَنِ الْهَوٰى ط اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْیٌ يُّوحٰى ○ (٣٥-١النجم-٣/٤) ''وہ (رسولِ کریمؐ) اپنی خواہش نفسانی سے کچھ نہیں کہتے، اُن کا کلام تمام تر وحی الٰہی اللہ (کلامِ خدا) ہے، جو ان پر نازل کی جاتی ہے''۔

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ دُرود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۳،۴۲۸- وہ سلام اُن پر جو ہیں طوفان میں بادِ موافق
مصیبت میں سہارا جس کا ہے، وہ دستِ خالق ○ ۹۹

۳،۴۲۹- وہ سلام اُن پر جو دانائے سُبُل، ختمِ رُسُل ہیں
وہ شہرِ علم، ہادِ اِنس و جاں، صدرُ ودِ فرہنگ ○ ۱۰۲

۳،۴۳۰- وہ سلام اُن پر کہ جو ہیں قاطعِ زہرِ ہلاہل
دلوں کو شہد کر دیتے ہیں وہ شیریں خصائل ○ ۱۰۵

۳،۴۳۱- وہ سلام اُن پر وہ محمودِ خدا روحِ محافل
فغاں سنجِ درِ غافر بہ اندازِ نوافل ○ ۱۰۶

۳،۴۳۲- وہ سلام اُن پر کہ جن کی جستجو ہے سعیٔ حاصل
وہ جن کی پیروی سے دُور ہو ایک ایک مُشکل ○ ۱۰۶

۳،۴۳۳- وہ سلام اُن عالمِ اُمّی پہ، وہ یکتا مُعلّم
وہ کنزِ حکمت و عرفان و علم و فن کے قاسم ○ ۱۰۹

۳،۴۳۴- وہ سلام اُن پر پسینہ جن کا ہے نازِ گُلستاں
وہ رشکِ صد گلاب و یاسمین و رَوح و رَیحاں ○ ۱۱۹

۳،۴۳۵- وہ سلام اُن پر ہے جن کے پاؤں کی مٹّی بھی کُندن
وہ جن کی رہ گزر کے ہیں خس و خاشاک چندن ○ ۱۲۳

۳،۴۳۶- وہ ہے تہذیب و تمدُّن پر اُنہیں کا رنگ و روغن
وہ جن کی زندگی کا ہے نمونہ سب سے اَحسن ○ ۱۲۴

۳،۴۳۷- وہ سلام اُن پر حرائے قلب میں وہ جلوہ زا ہوں
لبوں سے ''اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّکَ'' نغمہ سرا ہوں ○ ۱۲۵

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۳،۴۳۸- وہ
سلام اُن پر دلِ محزوں پہ وہ دستِ شفا ہوں
کرم اُن کے مرے دل پر ستاروں سے سوا ہوں ○ ۱۲۶

۳،۴۳۹- وہ
سلام اُن پر حریمِ جاں میں وہ راحت فزا ہوں
مرے سَر پر ہمہ دم دامنِ رحمت کُشا ہوں ○ ۱۲۶

۳،۴۴۰- وہ
سلام اُن پر وہ میرے بکترِ رنج و بلا ہوں
وہ میری کشتِ دل میں حارثِ صبر و رضا ہوں ○ ۱۲۶

❁ ❁ ❁

۳،۴۴۱- وہ
سلام اُن پر وہ دستِ دل پہ خوش رنگِ حنا ہوں
زرِ عرفان، رنگِ صِدق، ایمانِ رَسا ہوں ○ ۱۲۷

۳،۴۴۲- وہ
سلام اُن پر رحیلِ فکر کے وہ پیشوا ہوں
دلوں کی اِستقامت ہوں، صراطِ حق رسا ہوں ○ ۱۲۷

۳،۴۴۳- وہ
سلام اُن پر جو سیلابِ بلا میں ناخدا ہوں
سفینہ، بادباں، ساحل ہوں، وہ موجِ ہَوا ہوں ○ ۱۲۷

۳،۴۴۴- وہ
سلام اُن پر سرِ طوفاں وہ میرا آسرا ہوں
بہر مُشکل، بہ اذنِ حق مرے مُشکل کُشا ہوں ○ ۱۲۷

۳،۴۴۵- وہ
سلام اُن پر ہمارے واسطے وہ لَب کُشا ہوں
شفاعت کے لئے دامن کشِ ربِّ عُلا ہوں ○ ۱۲۸

۳،۴۴۶- وہ
سلام اُن پر جو لیلِ یاس میں نُورِ رَجا ہوں
قیامت کی تمازت میں وہ رحمت کی گھٹا ہوں ○ ۱۲۸

۳،۴۴۷- وہ
سلام اُن پر وہ ہر لمحہ مِرے دل کی صدا ہوں
سلام اُن پر بہر لمحہ وہ آنکھوں کی ضیا ہوں ○ ۱۲۹

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

وہ-۳،۴۴۸ سلام اُن پر وہ سرِّ ذات کے عُقدہ کُشا ہوں
سلام اُن پر وہ افکارِ مُزکّٰی کی جِلاء ہوں ○ ۱۲۹

وہ-۳،۴۴۹ سلام اُن پر وہ میری جستجو کی اِبتدا ہوں
سلام اُن پر وہ میری جستجو کی اِنتہا ہوں ○ ۱۲۹

وہ-۳،۴۵۰ سلام اُن پر ہمارے جان و تن اُن پر فدا ہوں
سلام اُن پر کہ وہ حُسنِ عبادت کا صِلہ ہوں ○ ۱۲۹

❁ ❁ ❁

وہ-۳،۴۵۱ سلام اُن نُورتَن پر جو کہ مِصباحِ ہُدیٰ ہیں
ہم اُن کے مقتدِی ہیں، وہ ہمارے مقتدیٰ ہیں ○ ۱۳۴

وہ-۳،۴۵۲ سلام اُن پر جو نَومیدی میں خورشیدِ رَجا ہیں
خطاؤں کو جو دھوڈالے وہ رحمت کی گھٹا ہیں ○ ۱۳۵

وہ-۳،۴۵۳ سلام اُن پر جو مکّی، ہاشمی، اعلیٰ نسب ہیں
نہیں جن سا کوئی عالَم میں وہ والا حسَب ہیں ○ ۱۳۷

وہ-۳،۴۵۴ سلام اُن پر جو نخلِ ذِکر کے شیریں ثمر ہیں
وہ روحُ الحق، دلیلُ الخیر، تشریحِ خبر ہیں ○ ۱۳۸

وہ-۳،۴۵۵ سلام اُن پر جو سیف اللہ ہیں، سلطانِ حق ہیں
کوئی رَن ہو وہ مردِ غازیِ میدانِ حق ہیں ○ ۱۳۹

وہ-۳،۴۵۶ سلام اُن پر سرِ اَفلاک جو فرُّخ قدم ہیں
وہ جن کے نقشِ پا لوحِ مشیّت پر رقم ہیں ○ ۱۴۲

وہ-۳،۴۵۷ سلام اُن پر کہاں ڈھونڈوں میں اُن کو وہ کہاں ہیں
یہاں بھی ہیں، وہاں بھی ہیں، جہاں دیکھوں وہاں ہیں ○ ۱۴۷

❁ ❁ ❁

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۳،۴۵۸- وہ سلام اُن پر جو ہیں آئینہ بھی، آئینہ گر بھی
وہ نُورِ عین بھی، نورِیں بدن، خیر البشرؐ بھی ○ ۱۶۳

۳،۴۵۹- وہ سلام اُن پر، نہیں جن سا شہیر و نامور بھی
فقیرِ بے غرض بھی وہ، جہاں کے تاجور بھی ○ ۱۶۴

۳،۴۶۰- وہ سلام اُن پر، نہیں عالم میں کوئی جن کا ثانی
وہ یکتائے مکانی ہیں وہ یکتائے زمانی ○ ۱۸۷

۳،۴۶۱- وہ سلام اُن پر ازل پر ہے سند جن کی گواہی
وہ جن کی آنکھ نے دیکھی ہیں آیاتِ الٰہی ○ ۱۹۰

۳،۴۶۲- وہ وہ جن کا سنگِ در ہے رشکِ اورنگِ سلیماں
سلام اُن پر کہ رشکِ تاج ہیں نعلَین جن کے ○ ۱۹۶

۳،۴۶۳- وہ سرِ بامِ فلک آرائشِ آں بزمِ خلوت
وہ محبوب و مُحِب، پردہ نہ تھا مابین جن کے ○ ۱۹۷

۳،۴۶۴- وہ سلام اُن پر سُخن جن کا حدیثِ اِرتقا ہے
وہ جن کا ہر قدم آگے کی جانب ہی بڑھا ہے ○ ۲۰۱

۳،۴۶۵- وہ سلام اُن پر کہ جن کا معجزہ شقُّ القمر ہے
وہ عبدِ خاص جن کا مرتبہ خیرُالبشرؐ ہے ○ ۲۰۴

۳،۴۶۶- وہ وہ جن سے پایۂ جبر و ستم زیر و زبر ہے
محمدؐ سرورِ دیں، رہبرِ جنّ و بشر ہے ○ ۲۰۵

۳،۴۶۷- وہ سلام اُن پر کہ جن کے حکم سے مہتاب شق ہے
وہ ہوں مدِّ مقابل تو رُخِ کُفّار فق ہے ○ ۲۰۷

Marfat.com

۳،۴۶۸- وہ سلام اُن پر جہاں میں ہر حَشَم جن کا حَشَم ہے
وہ جن کے زیرِپا ملکِ عرب، تاجِ عجم ہے ○ ۲۰۹

۳،۴۶۹- وہ وہ جن کا نقش لوحِ شیشۂ دل پر رقم ہے
اُنہیں کے دامنِ رحمت میں راحت دَمبدم ہے ○ ۲۱۰

٭٭٭

۳،۴۷۰- وہ سلام اُس ذات پر جو دو جہاں میں ضَو فشاں ہے
جہاں پر وہ قدم رکھ دے وہیں پر کہکشاں ہے ○ ۲۱۱

۳،۴۷۱- وہ سلام اُن پر فرازِ عرش جن کی شہ نشیں ہے
وہ جن کے زیرِپا آسایشِ خُلدِ بریں ہے ○ ۲۱۳

۳،۴۷۲- وہ سلام اُن پر درخشاں جن کی راہِ زندگی ہے
وہ جن کی پیروی میں زیست کی تابندگی ہے ○ ۲۱۵

۳،۴۷۳- وہ وہ جن کا ذِکرِ اطہر چارۂ ژولیدگی ہے
نظر جن کی کشُودِ عَقدِ ہر پیچیدگی ہے ○ ۲۱۶

٭٭٭

۳،۴۷۴- وہ ایک ہل چل ماسوا میں آج ہے — شور برپا ہے شبِ معراج ہے
آ رہا ہے وہ کہ جس کا راج — قدسیو دیکھو یہ عزّ و اِحتشام ❖ ۵۴

۳،۴۷۵- وہ وہ جو ہے محبوبِ ربِّ مشرقَین و مغربَین
کہہ سلام اُس سے کہ جو ہے راحتِ جاں نورِ عَین ❖ ۶۷

۳،۴۷۶- وہ سلام اُن پر جو ہیں ہر دو جہاں کے مُقتضیٰ
خدا راضی ہے اُن سے وہ خدا کے مُرتضیٰ ❖ ۷۵

Marfat.com

۳،۴۷۷-وہ
کریں گے وہ شفاعت بالیقیں روزِ جزا
غلام اُن کے نہ ٹھہریں کے سزاوارِ سزا ۷۸ ✣

۳،۴۷۸-وہ
سلام اُن پر کہ وہ ہوں گے ولی یومِ حساب
بفضلِ ایزدی ہوگا مرا دن مُستطاب ۸۳ ✣

۳،۴۷۹-وہ
سلام اُن پر کہ وہ اعلیٰ ہیں اُن کی شان سچ
خوشا اُن پر ہوں میرے جان و تن قربان سچ ۱۰۶ ✣

۳،۴۸۰-وہ
سلام اُن پر کہ جو ہیں جلوۂ کُن کا مدار
وہ جو ہیں خالقِ مطلق کا یکتا شاہکار ۱۱۶ ✣

۳،۴۸۱-وہ
سلام اُن پر کہ جن کا ہے رُخِ اطہر نشاط[۱]
گنہ گاروں کی امیدوں کا وہ محور نشاط ۱۵۴ ✣

۳،۴۸۲-وہ
سلام اُن پر ہے جن کا اُسوۂ تاباں لحاظ[۲]
ز سر تا پا وہ ہیں رحمت، عطا، غفراں، لحاظ ۱۵۶ ✣

۳،۴۸۳-وہ
سلام اُن پر کہ خود جن کا کرے رحماں لحاظ
کریں گے حشر میں وہ صاحبِ احساں لحاظ ۱۵۶ ✣

۳،۴۸۴-وہ
سلام اُن پر کہ جو ہیں جادۂ حق میں سریع[۳]
مُطاعِ دو جہاں وہ ہیں تو ہم اُن کے مُطیع ۱۵۸ ✣

۳،۴۸۵-وہ
وہی ہیں کعبۂ دل، اور وہ دل کا مطاف
کریں فکر و نظر شام و سحر مسلم طواف ۱۶۱ ✣

✣ ✣ ✣

۱- نشاط: سرخوشی، افزونی، امنگ، حوصلہ ۲- لحاظ: مروّت، توجہ، نگاہ، رعایت، خیال کرنا
۳- سریع: جلدی کرنے، سبقت کرنے والا

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ✣ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۳،۴۸۶- وہ مقامِ رحمتہً للعالمینؐ سب سے الگ
عجب وہ عبدِ ربُّ العالمیں سب سے الگ ✧ ۱۷۱

۳،۴۸۷- وہ حریمِ خاص کے وہ سَیر بیں سب سے الگ
وہ مہمانِ سرِ عرشِ بریں سب سے الگ ✧ ۱۷۱

۳،۴۸۸- وہ بلایا ہے جنہیں رب نے قریں سب سے الگ
مدارج میں وہ اِک ذاتِ مکیں سب سے الگ ✧ ۱۷۱

۳،۴۸۹- وہ وہ پیغامِ خدا، نورِ مُبیں سب سے الگ
مِلیں جو نعمتیں اُن کو ملیں سب سے الگ ✧ ۱۷۲

۳،۴۹۰- وہ وہ سرکار و امامِ مومنین سب سے الگ
سُجھایا ہم کو معیارِ یقیں سب سے الگ ✧ ۱۷۲

۳،۴۹۱- وہ سلام اُن پر کہ جن سے ہے سکونِ جاں بہم
دلوں کے سب مٹا دیتے ہیں وہ رنج و اَلم ✧ ۱۷۸

۳،۴۹۲- وہ سلام اُن پر لقب جن کا ہے ختم المرسلیں
اُنہیں کا ہے شرف وہ ہیں نبیِّ آخریں ✧ ۱۸۳

۳،۴۹۳- وہ وہ مہمانِ حریمِ خاص، یارِ روبرو
تصور سے سِوا بخشا جنہیں حق نے علو ✧ ۱۸۵

۳،۴۹۴- وہ سلام اُن پر جو ہیں ہنگامۂ کن کے گواہ
وہ جن کے آنکھ نے دیکھی ہیں آیاتِ اِلٰہ ✧ ۱۸۷

❁ ❁ ❁

۳،۴۹۵- وہ سلام اُن پر ہے جن سے اِنتسابِ زندگی
وہ روحِ زندگی ہیں، انتخابِ زندگی ✧ ۱۸۹

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ✧ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۳,۴۹۶- وہ
گُلِ اُمید، تسکینِ دلاں، روحِ حیات
شبِ تیرہ میں وہ نورِ سراجِ زندگی ۱۹۳ ❖

۳,۴۹۷- وہ
سلام اُن پر وہ شاہِ نامدارِ زندگی
دو عالَم میں بِنائے پائیدارِ زندگی ۱۹۷ ❖

۳,۴۹۸- وہ
ہیں جن کے لطف سے شِیر و شکر گُرگ و غزال
وہ غنّام و چمن بندِ مَراعِ[1] زندگی ۲۰۳ ❖

۳,۴۹۹- وہ
سلام اُن پر جو ہیں نظمِ دوعالم پر رقیب[2]
وہ بطلِ دوجہاں مردِ شجاعِ زندگی ۲۰۳ ❖

۳,۵۰۰- وہ
وہ ہیں عقدہ کشائے ہر محالِ زندگی
کُھلا ہم پر جوابِ ہر سوالِ زندگی ۲۰۴ ❖

۳,۵۰۱- وہ
سلام اُن پر وہ سردار و امامِ زندگی
امیرِ کارواں، میرِ مَہامِ زندگی ۲۰۹ ❖

❁ ❁ ❁

۳,۵۰۲- وہ
وہ نازِل ہُوا کوہِ فاران سے
ظفرمندی و فتح کی شان سے ۱۰۱ ☆

۳,۵۰۳- وہ — وہ غالب ہُوا تیغِ بُرہان سے — محبت سے، شفقت سے، احسان سے ۱۰۱ ☆

۳,۵۰۴- وہ — خیالِ قِصاص و سزا کچھ نہیں — وہ نورِ نجاتِ بشر کا امیں ۱۰۲ ☆

۳,۵۰۵- وہ — وہ لطف و محبت ہے، احسان ہے — وہ خُلق و مُروّت کا ایوان ہے ۱۰۲ ☆

۳,۵۰۶- وہ — کیا بند بابِ سزا و جزا — مجسّم وہ احسان و لطف و عطا ۱۰۲ ☆

۱- مَراع: سبزہ زار، چراگاہیں (مرعیٰ کی جمع) ۲- رقیب: نگران

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * | زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۳،۵۰۷-وہ	میرے قلب و جاں کے وہ سلطان ہوں میرے قلب و جاں اُن پہ قربان ہوں		۱۰۶ ☆
۳،۵۰۸-وہ	حبیبِ خدا، اَفضلُ الانبیاء	وہ مہمانِ عرشِ الٰہی ہُوا	۱۳۶ ☆
۳،۵۰۹-وہ	ضمیرِ حقیقت کا وہ ترجماں	زمیں باش، پر رشکِ صد آسماں	۱۳۸ ☆
۳،۵۱۰-وہ	اُسی سے ہے رنگ و بہارِ چمن	وہ شیریں شمائل و شیریں سخن	۱۳۸ ☆
۳،۵۱۱-وہ	وہ بندے پہ الطافِ ربِّ وَدود	مکاں سے سرِ لامکاں پُرورود	۱۳۹ ☆
۳،۵۱۲-وہ	وہ کیفِ وصالِ غیوب و شہود	اِلٰہ و بشر کے وہ باہم عُقود	۱۳۹ ☆
۳،۵۱۳-وہ	تحمّل میں وہ اک یمِ بے کراں	ترحُّم کا اک چشمۂ جاوداں	۱۴۰ ☆
۳،۵۱۴-وہ	وہ ایثار میں نازشِ دوستاں	ہے قلبِ صفا خوابِ شیشہ گراں	۱۴۰ ☆
۳،۵۱۵-وہ	وہ رحمت کا اِک آبشارِ رواں	وہ رِقّت میں شبنم کا سوزِ نہاں	۱۴۰ ☆
۳،۵۱۶-وہ	وہ برقِ اجل برسرِ دشمناں	سراپا محبت پئے دوستاں	۱۴۰ ☆
۳،۵۱۷-وہ	رہا غم میں امت کے وہ بے قرار	ہمہ شب رہا پیشِ حق اشکبار	۱۴۰ ☆
۳،۵۱۸-وہ	وہ ممدوح و محبوبِ غفران ہے	وہ موضوع و تفسیرِ قرآن ہے	۱۴۰ ☆
۳،۵۱۹-وہ	سرِ چشمۂ علم، فیضُ الکرام	وہ آموزگارِ حلال و حرام	۱۴۲ ☆
۳،۵۲۰-وہ	وہ رُوئے منوّر ہے قرآن کا	وہی رنگ ہے حُسنِ انسان کا	۱۴۳ ☆
۳،۵۲۱-وہ	محمدؐ شفائے قلوبِ علیل	جو پیوستِ دل ہو، وہ قولِ جمیل	۱۴۳ ☆
۳،۵۲۲-وہ	محمدؐ سے روشن فنون و حِکَم	یقین و خرد کا وہ ربطِ بہم	۱۴۴ ☆
۳،۵۲۳-وہ	شجاعت میں وہ گرمیِ کارزار	عبادت میں اک بندۂ کردگار	۱۴۴ ☆

Marfat.com

۳,۵۲۴-وہ وہ مبداء ہے دستورِ انصاف کا
زمانے پہ سایہ ہے الطاف کا ۱۴۴ ☆

۳,۵۲۵-وہ محمدؐ وہ اُمّی، جو خیرُالبشر فروزاں ہوئی علم کی رہ گزر ۱۴۵ ☆

۳,۵۲۶-وہ وہ فِکر و شعور و خِرد کی سحر وہی میرے وِجدان کا راہبر ۱۴۵ ☆

۳,۵۲۷-وہ اُسی کی غلامی عروجِ ہنر سراپا کرم ہے وہ رحمت نظر ۱۴۵ ☆

۳,۵۲۸-وہ رہا محو وہ کارِ تصلیح میں رسوم و روایت کی تنقیح میں ۱۴۵ ☆

۳,۵۲۹-وہ وہ شمعِ ہُدیٰ، آفتابِ جہاں وہی ہے چراغِ رہِ سالِکاں ۱۴۶ ☆

۳,۵۳۰-وہ وہ موضوعِ آغاز و انجام ہے وہ اِتمامِ اِنعام و اِکرام ہے ۱۴۶ ☆

۳,۵۳۱-وہ ع وہ کل بھی تھا، کل ہوگا، وہ آج ہے
نظر کا تِری وہ بھی محتاج ہے ۱۴۷ ☆

۳,۵۳۲-وہ وہ عبدیت و بندگی کا زَبور[۱] پہ رِفعت میں مہمانِ عرشِ حضور ۱۵۱ ☆

۳,۵۳۳-وہ عجب امتزاجِ بشر اور نور وہ اِنساں پہ احسانِ ربِّ غفور ۱۵۱ ☆

۳,۵۳۴-وہ وہ امید و غم خوارِ قلبِ نحیف محمدؐ رؤف و رحیم و لطیف ۱۵۲ ☆

۳,۵۳۵-وہ محمدؐ کا لطف و کرم ہو نصیب کہ تیرا جو ہے، وہ ہے میرا حبیب ۱۵۲ ☆

۳,۵۳۶-وہ نگارِ محبت کا ہے وہ سہاگ جلائے گی کیا مجھ کو دوزخ کی آگ؟ ۱۵۴ ☆

۳,۵۳۷-وہ وہ مصدُوق ہے اور صادِق وہی بظاہر مؤخّر پہ سابِق وہی ۱۵۶ ☆

۳,۵۳۸-وہ وہ خیرالبشرؐ، افضل الانبیاء شفیع و مُشفّع، بروزِ جزا ۱۵۶ ☆

۱- زبور: نوشتہ، کتاب (گویا حضورؐ کتاب عبدیت تھے، یعنی عبدیت کا مکمل نمونہ) نیز کتاب جو حضرت داؤدؑ پر نازل ہوئی۔

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۳,۵۳۹-وہ وہ بدر الدجیٰ[1] ہے مرا رہنما
وہ شمسُ الضحیٰ[1] ہے مرا رہنما ☆ ۱۵۷

۳,۵۴۰-وہ مطالِب میں یکتا فصیح البیاں مغارِب، مشارِق میں وہ ضَوفشاں ☆ ۱۵۸

۳,۵۴۱-وہ مَناصِب میں وہ رحمتِ دو جہاں مَراتب میں وہ فائقِ آسماں ☆ ۱۵۸

۳,۵۴۲-وہ سر آغازِ حق، نقطۂ اِختتام وہ ختمِ رُسُل خاتمِ کُل پیام ☆ ۱۵۹

۳,۵۴۳-وہ مکمل ہوا جس پہ دیں کا نظام وہ قرآنِ ناطق، دلیلِ تمام ☆ ۱۵۹

۳,۵۴۴-وہ وہ مقصد، وہ حاصل، وہ نَیلِ مَرام
محمدؐ پہ لاکھوں دُرود اور سلام ☆ ۱۶۰

۳,۵۴۵-وہ درخشاں نظر مثلِ ایامِ صَیف[1] وہ درمانِ غم، مانعِ دستِ حَیف[2] ☆ ۱۶۱

۳,۵۴۶-وہ وہ فیضانِ رحمت وہ لمعاتِ کیف[3] نہ تھے اُس کے ہتھیار کچھ تیغ و سیف ☆ ۱۶۱

۳,۵۴۷-وہ جہانِ نبوت کا وہ آفتاب بڑھی جس سے سارے رسولوں کی آب ☆ ۱۶۱

۳,۵۴۸-وہ وہ پیغامِ حق، نورِ اُمّ الکتاب محمدؐ سے کون و مکاں فیض یاب ☆ ۱۶۱

۳,۵۴۹-وہ وہ بندہ ہے تیرا، مَیں اُس کا غلام
محمدؐ پہ لاکھوں دُرود اور سلام ☆ ۱۶۲

۳,۵۵۰-وہ وہ باغِ ہدایت کا تازہ گلاب نئی اُس کی رنگت نئی آب و تاب ☆ ۱۶۳

۳,۵۵۱-وہ وہ رحمت لقب، وہ کرَم کا سَحاب سراسر سعادت ہے اُس کی جناب ☆ ۱۶۳

۳,۵۵۲-وہ وہ دے گا بہ شفقت، شفاعت کا جام
محمدؐ پہ لاکھوں دُرود اور سلام ☆ ۱۶۳

۱-صیف: موسم گرما جب دھوپ بہت درخشاں ہوتی ہے۔ ۲-حَیف: جبر ۳-لمعات: چمک، ضیا

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۳,۵۵۳-وہ | ہے وہ آستاں عرش سے بھی عُلا | کُھلا ہے درِ لُطف و رحمت سدا | ۱۶۴ ☆

۳,۵۵۴-وہ | رہیں ہم ترے اور اُن کے مطیع | قیامت میں ہوں وہ ہمارے شفیع | ۱۷۹ ☆

۳,۵۵۵-وہ | وہ سورج ہیں، باقی سِتارے رَسول
اُنھیں سے دُرخشاں ہیں سارے رَسول | ۱۸۰ ☆

❁ ❁ ❁

ضمیر: وھی

۳,۵۵۶- وہی | ازل سے وہی میرے مہمانِ دل ہیں
خدا جن کا ہے میزباں، اللہ اللہ | غ م

۳,۵۵۷- وہی | حشر کی حِدّت میں بس اِک سایہ گُستر ہے وہی
مامَن و حفظِ فراواں ہے وہ اِک صحرا کا پھول | ۹۸ *

۳,۵۵۸- وہی | جم گیا نظروں میں مسلّم اِک وہی عکسِ جمال
باعثِ تسکینِ قلب و جاں وہی وجہِ حسیں | ۱۱۰ *

۳,۵۵۹- وہی | ہے وہی میرِ مقالیدِ اُمور
عُقدہ ہائے زیست سب یکسر کُھلے | ۲۰۶ *

۳,۵۶۰- وہی | محبوبِ ربّ ہے جو، وہی میرا حبیب ہے
ہم ذوقِ ذُوالجلال ہوں شہرِ نبیؐ میں ہوں | ۲۰۹ *

۳,۵۶۱- وہی | کیوں منزلِ حیات اب آساں نہ مجھ پہ ہو
ہر گام جب وسیلہ وہی ذات ہو گئی | ۲۳۸ *

صفحہ نمبر زبورِ نعت *   زمزمۂ سلام ○   زمزمۂ درود ❖   کاروانِ حرم ☆   غیر مطبوعہ غ م

Marfat.com

۳،۵۶۲- وہی — گھرے بھنور میں جو ناؤ تو ناخدا ہے وہی
کرم سے اپنے وہ بیڑے کو پار کر دے گا — * ۲۶۷

۳،۵۶۳- وہی — اُسی سے مجھ کو اُمیدیں اُسی کے دَر پہ اماں
وہی گناہوں کی یلغار میں سپَر دے گا — * ۲۶۷

۳،۵۶۴- وہی — نہیں ہے خوب مجھے سیرِ عکسِ مہتابی
وہی حسین ہے جو دعوتِ نظر دے گا — * ۲۶۷

❁ ❁ ❁

۳،۵۶۵- وہی — اُسی سے بزمِ جہاں مُنظّم
وہی ہے شیرازہ بندِ عالَم — * ۲۸۴

۳،۵۶۶- وہی — صراطِ حق کا وہی ہے جادہ — سَہج بھی، آساں بھی، سیدھا سادہ — * ۲۸۶

۳،۵۶۷- وہی — وہی ہے صدّیق و صِدق و صادِق — شِفا و شاف و طبیبِ حاذِق — * ۲۸۷

۳،۵۶۸- وہی — وہ مجتبیٰ ہے وہ مصطفیٰ ہے — وہی امیدوں کا مُقتضیٰ ہے — * ۲۸۸

۳،۵۶۹- وہی — وہی تمنا ہے، مدعا ہے — مری محبت کا مُنتہا ہے — * ۲۸۸

۳،۵۷۰- وہی — وہی محمدؐ ہے میرا آقا — وہی محمدؐ ہے میرا مولا — * ۲۸۹

۳،۵۷۱- وہی — وہی محمدؐ ہے میرا ملجا — وہی محمدؐ ہے میرا ماویٰ — * ۲۸۹

۳،۵۷۲- وہی — وہی چراغِ صراطِ سالِک — غلام ہوں مَیں وہ میرا مالِک — * ۲۹۰

۳،۵۷۳- وہی — وہی ہے تقدیر کا سِتارہ — وہی سفینہ وہی کِنارہ — * ۲۹۰

۳،۵۷۴- وہی — وہی محمدؐ مِرا سہارا
وہی ہے دردِ جگر کا چارہ — * ۲۹۰

صفحہ نمبر زبورِ نعت * — زمزمۂ سلام ○ — زمزمۂ درود ❖ — کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۳،۵۷۵- وہی
سلام اُن پر جو ہیں چارہ گرِ قلبِ شکستہ
وہی زخموں پہ رکھیں مرہم رحمت کا پھاہا ○ ۴۹

۳،۵۷۶- وہی
سلام اُن پر، دُرود اُن پر، ترا ہر دم خدایا
دلِ محزونِ مسلّم پر وہی رکھیں گے پھایا ○ ۵۴

۳،۵۷۷- وہی
سلام اُن پر جنہیں بعدِ خدا دل نے پکارا
وہی تھامیں گے مسلّم ہاتھ محشر میں ہمارا ○ ۵۵

۳،۵۷۸- وہی
سلام اُن پر ہیں طوفاں میں وہی اپنا سہارا
سفینے کا ہمارے ہیں وہی مسلّم کنارہ ○ ۵۵

۳،۵۷۹- وہی
سلام اُن پر کہ جو ہیں مَبدءِ فیضِ تعالیٰ
وہی ہیں مُنتہا و مُدّعائے ربِّ اعلیٰ ○ ۶۰

۳،۵۸۰- وہی
سلام اُن پر جنہوں نے بحرِ ظلمت سے نکالا
وہی بدر الدُّجےٰ ہیں قلبِ تیرہ کا اُجالا ○ ۶۰

۳،۵۸۱- وہی
سلام اُن پر جو اپنے رب کے ہیں سب سے مُقرّب
وہی حق سے مخاطِب تھے، وہی حق کے مخاطَب ○ ۶۲

۳،۵۸۲- وہی
سلام اُن پر کہ جو ہیں مظہرِ شانِ حقیقت
وہی رُوحِ حقیقت ہیں، وہی جانِ حقیقت ○ ۷۴

۳،۵۸۳- وہی
سلام اُن پر جو ہیں لاریب بُنیانِ حقیقت
وہی بابِ حقیقت ہیں وہ ایوانِ حقیقت ○ ۷۵

۳،۵۸۴- وہی
سلام اُن پر جو ہیں گنجِ دُر افشانِ حقیقت
وہی ہیں صیقلِ لعلِ فروزانِ حقیقت ○ ۷۶

Marfat.com

۳,۵۸۵- وہی	سلام اُن پر ہے جن پر منکشف ذہنِ حقیقت وہی رنگِ حقیقت ہیں وہی حُسنِ حقیقت	۷۷ ○
۳,۵۸۶- وہی	سلام اُن پر وہی ہیں نیّرِ صَحنِ حقیقت نوائے وحدتِ حق سر بسر لحنِ حقیقت	۷۷ ○

۞ ۞ ۞

۳,۵۸۷- وہی	سلام اُن پر وہی تو آبیارِ فصلِ دل ہیں سلام اُن پر ہزاروں، جو ہیں کشتِ دل کے حارِث	۷۸ ○
۳,۵۸۸- وہی	سلام اُن پر، نہیں ہے دوسرا میں جن کا ہمسر وہی ہیں صاحبِ نعمت، شفیعِ روزِ محشر	۸۵ ○
۳,۵۸۹- وہی	سلام اُن پر جو اوّل تھے، ہوئے آخر میں ظاہر حقیقت میں وہی ہیں حاصلِ جملہ مظاہر	۹۰ ○
۳,۵۹۰- وہی	سلام اُن پر جو ہیں خود ہی نظر، منظور، ناظر وہی ہیں منظرِ اوّل، وہی حُسنِ مناظر	۹۰ ○
۳,۵۹۱- وہی	سلام اُن پر، وہی ہیں باعثِ فضل و کُشایش ازل سے ہے، فلک سے تا زمیں جن کی ستایش	۹۴ ○
۳,۵۹۲- وہی	سلام اُن پر ہے جن کا حرف لَب ایمانِ واثِق وہی ہیں صاحبِ قرآں، وہی قرآنِ ناطِق	۹۹ ○
۳,۵۹۳- وہی	سلام اُن پر جو دو عالم پہ ہیں انعامِ رازِق مُصدِّق ہیں، مُصدَّق ہیں، وہی ہادیء صادِق	۹۹ ○
۳,۵۹۴- وہی	سلام اُن پر نظر جن کی صراطِ حق کی مشعَل وہی ہیں ہادیِ برحق وہی ہادیء مُرسَل	۱۰۳ ○

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۳,۵۹۵- وہی
سلام اُن پر وہی کونین کے دل کی ہیں دھڑکن
تجلّی تو ہے اُن کی، پر گُل و غنچہ کی چلمن ○ ۱۲۴

۳,۵۹۶- وہی
سلام اُن پر وہی میری مُراد و مُدعا ہوں
ظلامِ قریۂ دل میں چراغِ حق نما ہوں ○ ۱۲۵

۳,۵۹۷- وہی
سلام اُن پر، وہی تو شافعِ روزِ جزا ہیں
شفاعت کے لئے محشر میں کون اُن کے سِوا ہیں ○ ۱۲۶

۳,۵۹۸- وہی
سلام اُن پر کہ اندازِ عطا جن کے عجب ہیں
وہی مطلوبِ دل ہیں اور وہی حُسنِ طلب ہیں ○ ۱۲۷

۳,۵۹۹- وہی
سلام اُن پر کہ جو دل خستگاں کے چارہ گر ہیں
وہی حرفِ دُعا ہیں، اور وہی موجِ اثر ہیں ○ ۱۲۸

۳,۶۰۰- وہی
سلام اُن پر، وہی، جو صاحبِ سیف وعلَم ہیں
وہی جو سیدِ ملکِ عرب، ارضِ عجم ہیں ○ ۱۴۳

۳,۶۰۱- وہی
سلام اُن پر ہو جو کون و مکاں میں محترم ہیں
وہی ہے راستی مسلّم جہاں اُن کے قدم ہیں ○ ۱۴۳

۳,۶۰۲- وہی
سلام اُن پر جو محشر میں شفیعِ عاصیاں ہیں
سَوا نیزے کے سورج میں وہی اِک سائباں ہیں ○ ۱۴۶

۳,۶۰۳- وہی
سلام اُن پر جو کامل پیکرِ خُلقِ حَسَن ہیں
حقیقت میں وہی صدرُ الصدورِ انجمن ہیں ○ ۱۴۸

۳,۶۰۴- وہی
سلام اُن پر نسیمِ فکر میں جو موجزن ہیں
وہی جو روحِ ایماں ہیں، یقیں کا پیرہن ہیں ○ ۱۴۹

❋ ❋ ❋

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۳,۶۰۵- وہی
سلام اُن پر جہانِ رنگ و بُو کا دل وہی ہیں
گُلستانِ ہُدیٰ کی کشتِ آب و گِل وہی ہیں ○ ۱۵۳

۳,۶۰۶- وہی
سلام اُن پر کہ ہر امید کا حاصل وہی ہیں
سفینہ، بادباں، بادِ رواں، ساحل وہی ہیں ○ ۱۵۳

۳,۶۰۷- وہی
سلام اُن پر ازل سے زینتِ محمِل وہی ہیں
وہی منزل بھی ہیں اور حاصلِ منزل وہی ہیں ○ ۱۵۳

۳,۶۰۸- وہی
سلام ان پر کہ ہر تقدیس کے حامل وہی ہیں
مقدّس، سیدِ روح القُدُس، فاضِل[۱] وہی ہیں ○ ۱۵۳

۳,۶۰۹- وہی
سلام اُن پر کہ ہر توصیف کے قابل وہی ہیں
ہیں مَوصوفِ خدا، مَوصول[۲] ہیں، واصل[۳] وہی ہیں ○ ۱۵۴

۳,۶۱۰- وہی
سلام اُن پر کہ جملہ خیر کے فاعل وہی ہیں
وہ محسن بھی ہیں، روحُ القِسط بھی، عادل وہی ہیں ○ ۱۵۴

۳,۶۱۱- وہی
درِ حق پر ہمارے واسطے سائل وہی ہیں
گرفت و مغفرت کے درمیاں حائل وہی ہیں ○ ۱۵۴

❁ ❁ ❁

۳,۶۱۲- وہی
ہیں جبریلِ امیں بھی جن کے دَر پر دست بستہ
وہی ہیں پاسدارِ بندگانِ پا شکستہ ○ ۱۵۹

۳,۶۱۳- وہی
سلام اُن پر کہ پڑھتے ہیں مَلَک جن کا وظیفہ
وہی جو ہیں نجاتِ ابنِ آدم کا صحیفہ ○ ۱۵۹

۱۔ فاضِل: صاحبِ فضل ۲۔ موصول: پہنچے ہوئے
۳۔ واصِل: صاحبِ وصول، پہنچنے والے، یہ اسمائے گرامی حضور سرورؐ ہیں۔

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۳،۶۱۴- وہی
سلام اُن پر جو محشر میں شفیعُ المذنبیں ہیں
وہی طوفاں میں ساحل سے لگائیں گے سفینہ ۱۶۱ ○

۳،۶۱۵- وہی
سلام اُن پر وہی دراصل ہیں اہلِ بصر بھی
اُٹھے جن کے لئے سارے حجاباتِ نظر بھی ۱۶۳ ○

۳،۶۱۶- وہی
سلام اُن پر جو بخشائش کی ہیں بادِ بہاری
وہی محشر میں اُمّت کی کریں گے پردہ داری ۱۷۶ ○

۳،۶۱۷- وہی
اُنہیں کے دم سے وابستہ ہیں اُمیدیں ہماری
وہی اپنا سہارا ہیں بروزِ رُوبکاری ۱۷۶ ○

۳،۶۱۸- وہی
سلام اُن پر وہی خورشیدِ امید و رَجا ہیں
گناہوں کی گھٹاؤں سے ضیا رحمت کی جھانکی ۱۷۹ ○

۳،۶۱۹- وہی
سلام اُن پر کہ جن سے چشم و دل کی روشنی ہے
حیاتِ روح و جاں بھی ہیں، وہی تسکین جاں کی ۱۷۹ ○

۳،۶۲۰- وہی
سلام اُن صاحبِ نعمت پہ سب نعمت ہے جن کی
وہی عینُ النّعیمِ رب ہیں، یہ شہرت ہے جن کی ۱۸۳ ○

۳،۶۲۱- وہی
بروزِ حشر یا رب ہوں وہی شافع ہمارے
مرادِ قلبِ مسلم چشمِ بخشائش ہے جن کی ۱۸۴ ○

۳،۶۲۲- وہی
سلام اُن پر وہی تو قاطعِ وہم و گماں ہیں
دُھلی فیضِ نظر سے جن کے میری روسیاہی ۱۹۰ ○

۳،۶۲۳- وہی
سلام اُن پر کہ معمارِ جہانِ نو وہی ہیں
اِسی فکر و تدبُّر میں کٹے دِن رَین جن کے ۱۹۷ ○

صفحہ نمبر زبورِ نعت * | زمزمۂ سلام ○ | زمزمۂ درود ❖ | کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۳,۶۲۴- وہی | وہی دونوں جہاں میں صاحبِ بختِ رسا ہیں
تڑپ میں آپؐ کی موقوف ہیں سُکھ چَین جن کے | ۱۹۸ ○

۳,۶۲۵- وہی | سلام اُن پر وہی ہیں صاحبِ اذنِ شفاعت
بروزِ حشر مسلّم سب تقاضائی ہیں جن کے | ۲۰۰ ○

۳,۶۲۶- وہی | سلام اُن پر کہ جن کا عکسِ رُخ آبِ گُہر ہے
بہر رنگے وہی رحمت بعنوانِ دگر ہے | ۲۰۵ ○

۳,۶۲۷- وہی | سلام اُس ذات پر جو صد بہارِ باغِ جاں ہے
وہی بامِ خیال و فکر پر جلوہ کُناں ہے | ۲۱۲ ○

۳,۶۲۸- وہی | سلام اُس ذات پر جو سایۂ امن و اماں ہے
وہی ذاتِ گرامی مرکزِ کارِ جہاں ہے | ۲۱۲

* * *

۳,۶۲۹- وہی | وہی ہَیں عُروۃُ الوُثقیٰ وہی مَلجا وہی ماویٰ
غلاموں کا اُسی دربارِ رحمت پر ہے دعویٰ | ۷۲ ✣

۳,۶۳۰- وہی | سلام اُن پر جو ہیں آقا محمد مصطفیٰؐ
وہی ہیں مُنتخَب، مُشفِق، مُصدّق، مجتبیٰ | ۷۵ ✣

۳,۶۳۱- وہی | سلام اُن پر جو ہیں عالَم اماں، کہف الوریٰ
انہیں کا تاج ہے اعلیٰ، وہی صدرُالعُلیٰ | ۷۶ ✣

* * *

۳,۶۳۲- وہی | سلام اُن پر کہ جو ہیں منبعِ صِدق و صَفا
وہی ہیں صادِق الوعدُالامیں، مہرِ وَفا | ۷۹ ✣

۳,۶۳۳- وہی | سلام اُن پر ہے رہنِ رنگِ رُخ جن کی حِنا
وہی سازِ تنفّس میں ہیں آہنگِ غِنا | ۸۰ ✣

Marfat.com

۳،۶۳۴- وہی
سلام اُن پر وہی ہیں واقفِ اَسرارِ رب
سکھائے ہیں جنھوں نے زندگی کرنے کے ڈھب ❖ ۸۵

۳،۶۳۵- وہی
سلام اُن پر ہے جن سے بعدِ حق ہر اِک طلب
وہی رحمت نظر مسلّم ہیں بخشش کا سبب ❖ ۸۶

۳،۶۳۶- وہی
سلام اُن پر کہ آساں جن سے ہو یومِ عَصیب
وہی ملجا ہیں محشر میں ز اِمکانِ مُہیب ❖ ۸۸

۳،۶۳۷- وہی
وہی آقاؐ ہمارے ہیں، وہی حق کے مُنیب
زہے مسلّم کبھی ہوں راہ کا اُن کی غریب ❖ ۸۸

۳،۶۳۸- وہی
سلام اُن پر کہ جو ہیں جامعِ اقوام سچ
وہی آقا، وہی ہیں صاحبِ اَحکام سچ ❖ ۱۰۴

۳،۶۳۹- وہی
اُنہیں کے ہاتھ میں کوثر کا ہے انعام سچ
پلائیں گے وہی پیاسوں کو بھر بھر جام سچ ❖ ۱۰۴

❁ ❁ ❁

۳،۶۴۰- وہی
سلام اُن پر کہ جو ہیں جذبۂ حاصل کا رُخ
وہی کشتی، وہی ہیں موجۂ ساحل کا رُخ ❖ ۱۰۹

۳،۶۴۱- وہی
وہی جادہ، وہی ہیں جادۂ منزل کا رُخ
ہے اُن کی اقتدا ہی صاحبِ محفل کا رُخ ❖ ۱۰۹

۳،۶۴۲- وہی
سلام اُن پر، نہیں عالم میں جن سا معتبر
وہی وہ ہیں خدا کے بعد، قصہ مختصر ❖ ۱۲۲

۳،۶۴۳- وہی
سلام اُن پر کہ جو ہیں شافعِ یومِ نُشور
وہی مسلّم خدا سے بخشوائیں گے ضُرور ❖ ۱۲۵

Marfat.com

۳،۶۴۴- وہی	سلام اُن پر ہے جن کی خاکِ پا صد رشکِ طور وہی ہیں قاسمِ فردوسِ اَنہار و قُصور	۱۲۷ ❖
۳،۶۴۵- وہی	وہی عُقدہ کشا ہیں پیچ مشکل کے نقیض سراجِ نورِ برہاں، ظلمتِ دل کے نقیض	۱۵۱ ❖
۳،۶۴۶- وہی	سلام اُن پر وہی ہیں عالمِ کُن کا شُروع وہی اصلِ شجر ہیں اور باقی سب فُروع	۱۵۷ ❖
۳،۶۴۷- وہی	وہی عالم میں ہیں سب سے حسیں سب سے الگ دلِ مسلم میں وہ مسند نشیں سب سے الگ	۱۷۲ ❖

❁ ❁ ❁

۳،۶۴۸- وہی	سلام اُن پر ہے جن سے آب و تابِ زندگی وہی مقصد، وہی تعبیرِ خوابِ زندگی	۱۸۹ ❖
۳،۶۴۹- وہی	ہے طاعت سر بسر جن کی ثوابِ زندگی وہی زینت، وہی حُسنِ کتابِ زندگی	۱۸۹ ❖
۳،۶۵۰- وہی	وہی ہیں مُصلحِ حالِ خرابِ زندگی بہ چشمِ لطف ہے آساں حسابِ زندگی	۱۹۰ ❖
۳،۶۵۱- وہی	وہی ہیں محوَرِ نظمِ جہانِ ممکنات وہی تنہا سزاوارِ خراجِ زندگی	۱۹۴ ❖
۳،۶۵۲- وہی	سلام اُن پر کہ جن سے ہے نمودِ زندگی وہی ہیں وجہِ تخلیقِ وجودِ زندگی	۱۹۵ ❖
۳،۶۵۳- وہی	وہی ہیں آب و رنگِ گُل، وہی گل کی شمیم رواں اُن سے دواں اُن سے ہے رُودِ زندگی	۱۹۵ ❖

Marfat.com

۳,۶۵۴- وہی
سلام اُن پر وہی ہیں تاجدارِ زندگی
ہیں اُن کے نقشِ پا آئینہ دارِ زندگی ۱۹۷ ❖

۳,۶۵۵- وہی
سلام اُن پر جو ہیں شرحِ زَبورِ زندگی
وہی دراصل ہیں قندیلِ نورِ زندگی ۱۹۹ ❖

۳,۶۵۶- وہی
وہی ہیں مظہرِ حسنِ ازل، اُن کا وُرود
دلِ کونین کی دھڑکن، جوازِ زندگی ۲۰۱ ❖

۳,۶۵۷- وہی
سلام اُن پر جنہیں حق نے کہا نورِ مبیں
وہی ہیں چشمہء موجِ شعاعِ زندگی ۲۰۲ ❖

۳,۶۵۸- وہی
سلام اُن پر وہی ہیں محوَرِ خیر و صواب
ہے اُن کی ذات حُسنِ اجتماعِ زندگی ۲۰۳ ❖

۳,۶۵۹- وہی
وہی ہیں مژدۂ اِصلاحِ حالِ زندگی
ازل سے تا ابد روشن مثالِ زندگی ۲۰۵ ❖

۳,۶۶۰- وہی
کہاں اُن سا کوئی شیریں مقالِ زندگی
وہی ہیں چارۂ دَرد و ملالِ زندگی ۲۰۵ ❖

۳,۶۶۱- وہی
وہی ہیں مُصلحِ قلبِ جہولِ زندگی
انہیں سے راحتِ قلبِ مَلولِ زندگی ۲۰۶ ❖

۳,۶۶۲- وہی
سلام اُن پر جو ہیں وجہِ قیامِ زندگی
وہی تا حشر ہیں جذرِ[1] دوامِ زندگی ۲۰۹ ❖

۳,۶۶۳- وہی
سلام اُن پر جو ہیں موجِ روانِ زندگی
وہی ہیں رونقِ بزمِ جہانِ زندگی ۲۱۰ ❖

۱- جذر: جڑ، بنیاد، اصل

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۳,۶۶۴- وہی	سلام اُن پر ہے جن سے عزّ و شانِ زندگی وہی سوزِ دلِ برقِ تپانِ زندگی	۲۱۰ ❖
۳,۶۶۵- وہی	سلام اُن پر جو ہیں جانِ جہانِ زندگی وہی ہیں فی الحقیقت نکتہ دانِ زندگی	۲۱۰ ❖
۳,۶۶۶- وہی	محمدؐ سے ہی اَوجِ آسمانِ زندگی وہی ہیں قلب و جانِ داستانِ زندگی	۲۱۱ ❖
۳,۶۶۷- وہی	سلام اُن پر جو ہیں شرح و بیانِ زندگی وہی اصلاً ہیں مسلّم ترجمانِ زندگی	۲۱۱ ❖
۳,۶۶۸- وہی	وہی ہیں آبِ حسنِ نازنینِ زندگی قرار و مرہمِ قلبِ حزینِ زندگی	۲۱۲ ❖

❁ ❁ ❁

۳,۶۶۹- وہی	ہمارے سفر کی ہے منزل وہی سفینے کا اپنے ہے ساحل وہی		۱۳۱ ☆
۳,۶۷۰- وہی	رہِ ارتقا کی ہے منزل وہی	حقیقت سے کرتا ہے واصل وہی	۱۳۲ ☆
۳,۶۷۱- وہی	ہمارے سفر کی ہے غایت وہی	حبیب و محبّ و محبت وہی	۱۳۲ ☆
۳,۶۷۲- وہی	لہو میں فروزاں حرارت وہی	اندھیروں میں نورِ ہدایت وہی	۱۳۲ ☆
۳,۶۷۳- وہی	وہ دولت ہے، نعمت ہے، رحمت وہی	ہماری امیدِ شفاعت وہی	۱۳۲ ☆
۳,۶۷۴- وہی	وہی اِختتام اور وہی اِفتتاح	وہی سینۂ دہر کا اِنشراح	۱۳۲ ☆
۳,۶۷۵- وہی	وہی خُلق و خوبی، وہی رُوپ، گُن وہی عفو و اِحساں، وہی دان پُن		۱۳۷ ☆

Marfat.com

۳،۶۷۶- وہی | محمدؐ، نبیؑ، رحمتِ عالمیں
وہی سایۂ اَرحمُ الراحمیں ☆ ۱۴۱

۳،۶۷۷- وہی | محمدؐ کے سب انبیاء خوشہ چیں | وہی قرۃ العین، وہ دل نشیں ۱۴۱ ☆

۳،۶۷۸- وہی | وہی ہے سکونِ قلوبِ حزیں | محمدؐ سا عالَم میں کوئی نہیں ۱۴۱ ☆

۳،۶۷۹- وہی | محمدؐ ستارہ ہے عرفان کا | وہی رہنما میرے وِجدان کا ۱۴۳ ☆

۳،۶۸۰- وہی | وہ رُوئے منوّر ہے قرآن کا | وہی رنگ ہے حُسنِ انسان کا ۱۴۳ ☆

۳،۶۸۱- وہی | وہ شمعِ ہُدیٰ، آفتابِ جہاں | وہی ہے چراغِ رہِ سالِکاں ۱۴۶ ☆

۳،۶۸۲- وہی | وہی منبعِ خوبیٔ جاوداں | وہی مجمعِ حُسنِ خلقِ جہاں ۱۴۶ ☆

۳،۶۸۳- وہی | وہی مرجعِ خستگاں، ماندگاں | وہی مطمعِ[1] قلبِ صاحبدلاں ۱۴۶ ☆

۳،۶۸۴- وہی | وہی مطلعِ انورِ مُرسلاں | وہی مقطعِ نظمِ پیغمبراں ۱۴۶ ☆

۳،۶۸۵- وہی | حدیثِ محمدؐ، خدا کا ضمیر | وہی حشر میں ہو شفیع و نصیر ۱۴۹ ☆

۳،۶۸۶- وہی | وہی رہبر و ہادی و حق نما | وہی صاحبِ لطف وجُود و سخا ۱۴۹ ☆

۳،۶۸۷- وہی | سمجھیے محمدؐ کا یوں مرتبہ | کہ بعد از خدا پھر وہی ہے بڑا ۱۵۰ ☆

۳،۶۸۸- وہی | وہی حامِل و شرحِ اِسلام ہے | اُسی سے حقیقت کا اِفہام ہے ۱۵۲ ☆

۳،۶۸۹- وہی | وہی جامعِ جملہ اقوام ہے | وہی نعمتِ کُل کا اِتمام ہے ۱۵۲ ☆

۳،۶۹۰- وہی | جو اُس نے کہا حرفِ آخر ہُوا | وہی حرفِ آخر، مُوثّر[2] ہُوا ۱۵۲ ☆

۳،۶۹۱- وہی | وہی شاہدِ حق ہے بے اِرتیاب
سَراسَر کرم، رحمتِ بے حساب ☆ ۱۵۵

۱- مطمَع: طمع سے، وہ مقصود جس کی طلب شدید ہو۔ ۲- مُوثّر: اثر کرنے والا۔ جیسے مُطہّر، مُفکّر وغیرہ۔

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

۳,۶۹۲- وہی
رضائے خدا کے مطابق وہی
ہے طوفاں میں بادِ موافق وہی ☆ ۱۵۶

۳,۶۹۳- وہی
حقیقت میں قرآنِ ناطق وہی — وہی حق ہے، شرحِ حقائق وہی ☆ ۱۵۶

۳,۶۹۴- وہی
وہی مُبتدیٰ، مُنتہیٰ، مُدّعا — وہی مرتضٰی، مجتبیٰ، مصطفٰی ☆ ۱۵۶

۳,۶۹۵- وہی
محمدؐ کہ ہے واقفِ مضمرات — ہے اصلاً وہی صاحبِ معجزات ☆ ۱۵۶

۳,۶۹۶- وہی
وہی باعثِ خلقتِ کائنات — سزاوارِ مدح و سلام و صلاۃ ☆ ۱۵۶

۳,۶۹۷- وہی
محمدؐ سزاوارِ مدح و صلاۃ — وہی زینتِ محفلِ ممکنات ☆ ۱۵۹

۳,۶۹۸- وہی
وہی جامعِ قلبِ جملہ انام
محمدؐ پہ لاکھوں دُرود اور سلام ☆ ۱۵۹

۳,۶۹۹- وہی
وہی باعثِ کُل ظُہور و شہود — شبِ تار میں ماہتابِ سُعود ☆ ۱۶۰

۳,۷۰۰- وہی
وہی مُحتشم ہے وہی ہے زعیم — وہی محورِ کائناتِ عظیم ☆ ۱۶۰

۳,۷۰۱- وہی
امینِ صداقت، حکیم و کریم — وہی واقفِ سرِّ ربِّ علیم ☆ ۱۶۰

۳,۷۰۲- وہی
وہی محترم، واجب الاِحترام
محمدؐ پہ لاکھوں دُرود اور سلام ☆ ۱۶۰

۳,۷۰۳- وہی
محمدؐ سے روشن ہے شمعِ ہُدیٰ
وہی بُھولے بھٹکوں کا ہے رہنما ☆ ۱۶۳

۳,۷۰۴- وہی
وہی راہ بر، سرورِ قافلہ
کمالِ مکارم اُسی پر ہُوا ☆ ۱۶۳

❁ ❁ ❁

صفحہ نمبر زبورِ نعت * — زمزمۂ سلام ○ — زمزمۂ درود ✣ — کاروانِ حرم ☆

Marfat.com

ضمیر: یہ

۳،۷۰۵- یہ

ہے ازل سے تا ابد روشن یہ قندیلِ ھُدیٰ
بے حدِ عصر و مکاں اُس بام و در کی روشنی	* ۲۴۱

❁ ❁ ❁

Marfat.com

اسماءُ النبی صلی اللہ علیہ وسلّم (پیراہنِ شعر میں)

ایک منفرد کام:

"نعت کی معلوم تاریخ میں ایسا منفرد اور وقیع کام اب تک نہیں ہوا ---نعت بہ نعت اور کتاب بہ کتاب (ع س مسلّم) کے ہاں اَسمائے رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلّم کا ایک بڑا وقیع اور مبارک ذخیرہ از خود وضع ہو گیا ہے"۔ پروفیسر ریاض مجید

دنیا بھر کی شاعری میں اوّلیات:

"اَسماء الرسولؐ کے موضوع پر عربی، فارسی اور اردو زبانوں میں بہت بلند پایہ کتابیں لکھی گئی ہیں، مگر کسی ایک نعت گو کے کلام میں اَسماء رسول صلی اللہ علیہ وسلّم کا ایسا ذخیرہ اردو شاعری تو کُجا دنیا بھر کی شاعری کی اوّلیات میں سے ہے۔"

پروفیسر عبدالجبار شاکر

۴،۵۶۵ اشعار میں تقریباً ۴،۵۰۰-۴،۰۰۰ اَسماء والقابات النبی صلی اللہ علیہ وسلّم کا نادر ذخیرہ جو آپؐ سے تخاطب، فریاد یا استغاثے میں نزولِ نعت کے دوران میں ابوالامتیاز ع س مسلّم کے وجدان پر وارد ہوئے، متعلقہ اشعار کے ساتھ الف بائی ترتیب میں

القمر انٹرپرائزز، رحمٰن مارکیٹ، غزنی اسٹریٹ، اردو بازار، لاہور
فون:042-37237500

Marfat.com

ROAD TO HARAM

”کاروانِ حرم“- منظوم انگریزی ترجمہ

By Abul Imtiaz Ain Seen Muslim

"The book has multi layers: it's both a travelogue of Haj and a spiritual journey; it's as it were a book of philosophy, invigorating ritual practice of Haj, and above all it is a portrayal of prophet's life. Profound Qur'anic allusions add further gravity to the narration. The theme is highly sublime, and there is hardly a place where its seriousness is halted. So is the language. One feels of Miltonic poetic style."

Prof. (Dr) Syed Khalid Iqbal Haider
Head of the Department of English
Preston University, Ajman Campus, UAE

Published by: Dar Al-Faqih, P.O.Box: 7766,
Abu Dhabi, U.A.E. Tel:+9712-6678920
Email:alfaqih@emirates.net.ae

◆ — ◆ — ◆

قافلة الحرم

عین شمس یونیورسٹی، قاہرہ (مصر) کی اُستاذہ دکتورہ ایمان شکری کا
”کاروانِ حرم“ پر تحقیقی و تدقیقی مقالہ اور عربی میں ترجمہ،
جس پر موصوفہ کو ڈاکٹریٹ کی امتیازی ڈگری عطا کی گئی۔
انشااللہ عنقریب اشاعت پذیر ہو گا۔

Marfat.com

سلسلۂ مطالعاتِ مسلم (۲)

ابوالامتیاز ع س مسلم کی حمدیہ و نعتیہ شاعری

مرتب: پروفیسر حسین سحر

برصغیر کے نامور علماء و ادباء و اہلِ نظر کے
منتخب مقالات سے مُزَیَّن

چند اہلِ قلم کے اسمائے گرامی:

پروفیسر ڈاکٹر طلحہ رضوی برق، ڈی لٹ (ر) صدر شعبہ اردو و فارسی، ویر کنور سنگھ یونیورسٹی، آرا، بہار، انڈیا

ڈاکٹر عبداللہ عباس ندوی، پروفیسر ایمی ریٹس جامعہ اُم القریٰ — ڈاکٹر ابو سعید نور الدین، ڈھاکہ

مولانا ضیاء الدین اصلاحی، مدیر معارف، اعظم گڑھ — پروفیسر وصی احمد صدیقی، ندوۃ العلماء لکھنؤ

ڈاکٹر ابراہیم محمد ابراہیم، صدر شعبۂ اردو، جامعہ الازہر — دکتورہ عطیہ خلیل انصاری

ڈاکٹر مختار ظفر — ڈاکٹر مظہر محمود شیرانی — پروفیسر ڈاکٹر ریاض مجید

ڈاکٹر انور سدید — احمد ندیم قاسمی — رفیق خاور (انگریزی)

حفیظ تائب — ڈاکٹر سلیم اختر — پروفیسر نعیم مسعود

ڈاکٹر سید ابوالخیر کشفی — ڈاکٹر توصیف تبسم — ڈاکٹر آفتاب احمد نقوی

شہزاد احمد — ڈاکٹر تحسین فراقی — پروفیسر ڈاکٹر عاصی کرنالی

عبدالعزیز خالد — شاہ مصباح الدین شکیل ... اور دیگر مشاہرین

القمر انٹرپرائزز، رحمٰن مارکیٹ، غزنی اسٹریٹ، اردو بازار، لاہور
فون: 042-37237500

Marfat.com

ابوالامتیاز ع س مسلم - شخصیت اور شاعری

(مقالہ پی ایچ ڈی)

ڈاکٹر غزالہ یونس

ونوبا بھاوے یونیورسٹی، ہزاری باغ

شائع کردہ: علامہ قتیل اورینٹل لائبریری و مرکزِ تحقیق

داناپور کینٹ پٹنہ، بہار (بھارت)

❀ ❀ ❀

ابوالامتیاز ع س مسلم کی تصانیف اور اُن پر تحقیقی کتب ملنے کا پتا:

القمر انٹر پرائزز، رحمٰن مارکیٹ، غزنی اسٹریٹ، اردو بازار، لاہور

فون:042-3723 7500

Marfat.com